GOVERNMENT OF TAMIL NADU

آٹھویں جماعت

STANDARD EIGHT

سماجی سائنس

SOCIAL SCIENCE

(URDU MEDIUM)

Department of School Education

Untouchability is Inhuman and a Crime

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:40 AM

Government of Tamil Nadu

First Edition - 2019

Revised Edition - 2020, 2022, 2023

Reprint - 2024

(Published under new syllabus)

Content Creation

State Council of Educational Research and Training

© SCERT 2019

Printing & Publishing

Tamil NaduTextbook and Educational Services Corporation

www.textbooksonline.tn.nic.in

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:40 AM

اس کتاب کا طریقۂ استعمال

سیکھنے کے مقاصد
سبق کا مقصد پیش کیا گیا ہے۔

تعارف
اس سبق کے موضوع کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

تجربوں کے ذریعہ، آڈیو، ویڈیو اور دیگر حیواناتی شکلوں کے لئے طلباء کو سیکھنے کے طریقے سمجھائے گئے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟
طلباء کے اندر سبق سے متعلق تعلیمی تجسس کو بڑھانے کے لئے ڈبوں کے اندر مواد پیش کیا گیا ہے۔

انفوگرافکس
پیچیدہ اور مشکل مرحلوں کو سادہ طور پر بصارتی نمائندگی کے ذریعہ سمجھا گیا ہے۔

کارروائی
انفرادی یا گروہی شکل میں ''تجربوں کے ذریعہ سیکھنے'' کے لئے کارروائیاں دی گئی ہیں۔

اعادہ
سبق کے نچوڑ کو نکات کی شکل میں اعادہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

مشق
خود کے مطالعہ اور خود کے محاسبہ کے لئے مشقیں دی گئی ہیں۔

فرہنگ اصطلاحات
اہم الفاظ اور اصطلاحات کو سبق کے آخر میں پیش کیا گیا ہے۔

مزید استفادہ کے لئے
کتابوں کی فہرست اور انٹرنٹ کے ذرائع کو پیش کیا گیا ہے۔

ICT کارنر
جدید ٹکنالوجی کو استعمال کر کے تعلیمی کارروائی کو مزید دلچسپ بنایا گیا ہے۔
اس سے طلباء میں ڈیجیٹل ٹکنالوجی کو استعمال کرنے کا رجحان بڑھے گا۔

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:41 AM

مضامین کی جدول

اکائی	اسباق	صفحہ نمبر	مہینہ
	تاریخ HISTORY		
1	یورپیوں کی آمد Advent of the Europeans	01	جون
2	تجارت سے حکومت تک From trade to territory	11	جون
3	دیہاتی زندگی اور سماج Rural life and Society	26	جولائی
4	عوام کی بغاوت People's Revolt	35	اگست
5	ہندوستان میں تعلیمی ترقی Educational Development in India	47	اکتوبر
6	ہندوستان میں صنعت کی ترقی Development of Industries in India	58	نومبر
7	انگریزوں کے دور میں شہری تبدیلیاں Urban changes during the British period	67	نومبر
8	ہندوستان میں زمانہ دراز سے عورت کا مقام Status of women in India through the ages	76	جنوری
	جغرافیہ GEOGRAPHY		
1	چٹانیں اور مٹی Rock and Soil	85	جون
2	موسم اور آب وہوا Weather and Climate	95	جولائی
3	آبیاتی دور Hydrologic Cycle	104	جولائی
4	نقل مکانی اور شہر کاری Migration and Urbanisation	112	اگست
5	خطرات Hazards	122	اکتوبر
6	صنعتیں Industries	132	اکتوبر
7	براعظموں کی کھوج آفریقہ، آسٹریلیا اور انٹارٹکا Exploring Continents Africa, Australia and Antartica	139	نومبر و دسمبر
8	نقشوں کا مطالعہ کرنا Map Reading	156	جنوری

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:41 AM

	CIVICS		تمدن	
1	How the State Government Works	169	ریاستی حکومت کس طرح کام کرتی ہے؟	جون
2	Citizens and Citizenship	177	شہری اور شہریت	جولائی
3	Understanding Secularism	182	سیکولرزم (لادینیت) کو سمجھنا	اگست
4	Human Rights and UNO	189	انسانی حقوق اور اقوام متحدہ	اکتوبر
5	Road Safety Rules and Regulations	198	سڑک کی حفاظت کے قوانین اور ضوابط	نومبر
6	Defence and Foreign Policy	208	دفاع اور خارجی پالیسی	جنوری
7	The Judiciary	217	عدلیہ	فروری
	ECONOMICS		**اقتصادیات**	
1	Money, Saving and Investments	226	نقدی، بچت اور سرمایہ کاری	اگست و ستمبر
2	Public and Private Sectors	238	عوامی اور نجی شعبہ جات	فروری

9SQB4

E - book

4PO6D

Assessment

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:41 AM

تاریخ

HISTORY

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:41 AM



اکائی - 1

یوروپیوں کی آمد

Advent of The Europeans

سیکھنے کے مقاصد :

- جدید ہندوستان کے ذرائع کی اقسام کے بارے میں جاننا۔
- ہندوستان میں پرتگالیوں کی تجارتی دلچسپیوں کو سمجھنا۔
- پرتگالیوں اور ڈچ کی ہندوستان میں موجودگی کے اثرات کو سمجھنا۔
- ڈنمارک کی نوآبادیاتی بستیوں کو جاننا۔
- انگریزی اور فرانسیسی ایسٹ انڈیا کمپنیوں کی آمد اور قیام کے بارے میں جاننا۔

تمہید (Introduction)

بہت سارے بیرونی مسافروں ، تاجروں ، مشنریوں اور سماجی خدمت گزاروں کا اٹھارویں اور انیسویں صدیوں میں ہندوستان کی آمد نے ان کے تجربات کی تفصیلات کے آثار یہاں چھوڑے اور ملک کے مختلف حصوں میں ان کے نقوش نظر آتے ہیں۔

جدید دور کے واقعات کو جاننے کے لئے ، ہمارے پاس کثرت سے بین الاقوامی، ملکی اور علاقائی سطح پر ذرائع موجود ہیں۔

جدید ہندوستان کے ذرائع

جدید ہندوستان کی تاریخ کے ذرائع سے ہمیں ملک میں سیاسی، سماجی اقتصادی اور تہذیبی ترقیات کے جاننے میں مدد ملتی ہے۔ بالکل ابتدا ہی سے پرتگالی، ڈچ، فرانسیسی، اہلِ ڈنمارک اور انگریزوں نے ان کے دفتری لین دین کو حکومتی کاغذات میں محفوظ رکھا ہے۔ ان کے ہندوستان سے تعلقات کو جاننے کے لئے نہایت محفوظ رکارڈس بہت ہی قیمتی سرمایہ ہے۔ لسبن، گووا، پانڈیچری اور مدراس کے محافظ خانوں (لائبریریاں) میں قیمتی تاریخی معلومات ادبی ذخیرہ گاہوں میں تھے۔ یہ سارے ذرائع اگر چہ کہ تنقیدی زاویہ سے اندازہ کردہ تھے اس کے بعد ہی انہیں تاریخی تحریروں کے لئے استعمال کیا گیا۔

ذرائع کے اقسام : (Kinds of Sources)

ہم ذرائع جیسے تحریری ذرائع اور مواد کے ذرائع کی مدد سے تاریخ کو لکھ سکتے ہیں۔

تحریری ذرائع (Written Sources)



آنندارنگم

چھاپہ خانہ کی آمد کے بعد مختلف زبانوں کثرت کتابیں شائع کی گئیں۔ لہذا لوگ آسانی سے آرٹ ، ادب ، تاریخ اور سائنس کے سلسلے میں معلومات حاصل کرنے لگے۔ یوروپیوں کے علم میں ہندوستان کی قدرتی دولت کے بارے میں مارکوپولو اور اسی طرح کے دوسرے ذرائع سے بہت ساری باتیں آئیں۔ ہندوستان کی دولت یوروپیوں کو یہاں آنے کے لئے کشش رکھتی تھی۔ آنندارنگم ٹمل تاریخ میں ایک معتبر نام ہے۔ وہ پانڈیچری میں ایک مترجم تھا جو ہندوستان میں فرانسیسی تجارت میں مدد کرتا تھا۔ فرانسیسی

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:42 AM

دور کے ہندوستان میں رونما ہونے والے واقعات کو اس نے رکارڈ گیا ہے ۔ اس کے روز ناچوں (Diaries) میں 1736 سے 1760 تک کے ہونے والے روزانہ کے واقعات محفوظ ہیں ۔ وہی ایک واحد آزاد تحریری رکارڈ ہے جس میں اس دور کے واقعات محفوظ ہیں ۔ وہی ایک واحد آزاد تحریری رکارڈ ہے جو اس دور کے واقعات پیش کرتا ہے ۔ اس کے روز ناچے فاصلانہ طریقے سے سیاسی فیصلوں کو ظاہر کرتے ہیں ۔ اور وہ بہت ہی قیمتی تاریخی ذریعہ ہے ۔ تحریری ذرائع میں ادبیات ، سفر نامے ، روز ناچے ، آپ بیتیاں ، کتابچے ، گورنمنٹ کے دستاویزات اور مسودات شامل ہیں ۔

محافظ خانے (Archives)

یہ وہ جگہ ہوتی ہے ۔ جہاں تاریخی دستاویزات محفوظ کئے جاتے ہیں ۔ ہندوستان کے قومی محافظ خانہ (NAI) نئی دہلی میں واقع ہے ۔ وہی ہندوستانی حکومت کے رکارڈس کا بڑا محافظ خانہ ہے ۔ یہ معلومات کا ایک اہم ذریعہ ہے جو ماضی کے انتظامی مشنری کو جاننے کا ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ زمانہ حال کے لئے رہبری اور مستقبل کی نسلوں کے لئے مفید معلوماتی ہے ۔ اس کے اندر ہندوستانی باشندوں کے سیاسی ، سماجی ، اقتصادی ، تہذیبی اور سائنسی کارروائیوں کو جاننے کے لئے معتبر ثبوت موجود ہیں ۔ وہ ایشیا کے بڑے محافظ خانوں میں سے ایک ہے ۔

کیا تم جانتے ہو؟

جارج ولیم فارسٹ کو صحیح معنوں میں ہندوستان کے قومی محافظ خانوں کا باپ کہا جاسکتا ہے ۔

تمل ناڈو کے محافظ خانے (Tamil Nadu Archives)

مدراس رِکارڈ آفس جسے اب تمل ناڈو آرکیوس (TNA) کہا جاتا ہے، چنئی میں موجود ہے ۔ یہ جنوبی ہندوستان کے دستاویزات اور رِکارڈس کا سب سے قدیم اور بڑا محافظ خانہ ہے ۔ اہم دستاویزات انگریزی زبان میں محفوظ ہیں ۔ یہاں موجود دستاویزات میں انتظامیہ کے رکارڈس ڈچ، ڈینش، فارسی اور مراٹھی میں موجود ہیں ۔ بعض دستاویزات فرانسیسی، پرتگالی، تمل اور اردو میں موجود ہیں ۔



تمل ناڈو کا محافظ خانہ

ٹمل ناڈو کے محافظ خانوں میں ڈچ رکارڈس کی 1642 جلدیں موجود ہیں ۔ جو کوچین اور کورومنڈل ساحل کے تعلق سے ہیں ۔ ان رکارڈوں میں 1657 تا 1845 دور کی تاریخ موجود ہے ۔ ڈنمارک کے رکارڈس 1777 تا 1845 کے دور پر مشتمل ہے ۔ ڈاڈویل نامی شخص نے بہت ہی کوشش کے بعد مدراس کے رکارڈس کا کیلنڈر جاری کیا ۔ جو سال 1917 میں شائع ہوا ۔ اسے تاریخی تحقیقات کو جاننے اور محفوظ کرنے میں بہت زیادہ دلچسپی تھی ۔ اس نے ٹمل ناڈو کے محافظ خانوں کی تاریخ میں اس نے ایک نیا باب کھولا ۔

مواد کے ذرائع (Material Sources)

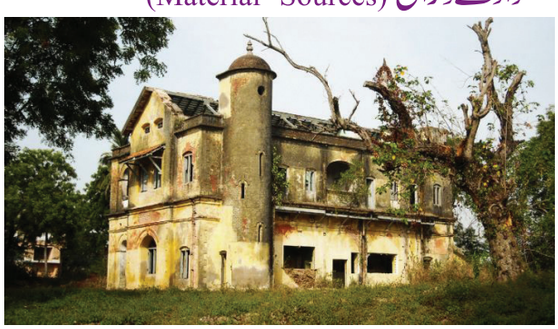

سینٹ ڈیوڈ قلعہ (کڈلور)

جدید ہندوستان کی تاریخ کے اہم ذرائع بہت سارے مجسمے اور نقاشیاں ہیں ۔ ان سے ہمیں قومی لیڈروں اور تاریخی شخصیات کے سلسلے میں کثرت سے معلومات حاصل ہوتی ہیں ۔ اور ان کی کامیابیوں کا علم ہوتا ہے ۔ تاریخی عمارتیں جیسے کوچین کا سینٹ فرانسس گرجا، پانڈیچری کا سینٹ لوئیس قلعہ، مدراس کا سینٹ جارج قلعہ، کڈلور سینٹ ڈیوڈ قلعہ، انڈیا گیٹ اور دہلی کے پارلیمنٹ ہاؤز اور صدارتی ہاؤس وغیرہ ہندوستانی طرز تعمیر کے مختلف نمونے اور تکنیک ہیں ۔ مذہبی سماجی تہذیبی اور تاریخی اقدار رکھنے والی دوسری اشیاء جمع کر کے عجائب گھر (میوزیم) میں محفوظ کئے گئے ہیں ۔ یہ سارے میوزیم ہمارے تہذیبی ورثے کی حفاظت اور بقا کا سامان

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:43 AM

رکھتے ہیں۔ دہلی کا قومی میوزیم ہندوستان کا سب سے بڑا میوزیم ہے جو 1949 میں قائم کیا گیا۔

انتظامیہ سلسلہ کی تاریخ کو جاننے کے لئے سکے ایک بہترین ذریعہ ہیں ۔ جدید ہندوستان میں پہلا سکہ کا نظام 1862ء میں حکومت کی ماتحتی میں جاری ہوا۔ ایڈورڈ ہفتم نے ملکہ وکٹوریہ کے بعد اسے ترقی دی ، اور اس نے جو سکے جاری کئے اس کے نمونے کو ظاہر کرتے ہیں ۔ ریزرو بینک آف انڈیا 1935 میں قائم ہوئی اور اسے حکومتِ ہند نے نوٹوں اور سکوں کے جاری کرنے کا اختیار دیا۔ ریزرو بینک کی جانب سے پہلی کاغذی کرنسی کا اجراء 1938 میں ہوا اور پہلی کاغذی کرنسی پانچ روپئے کی نوٹ تھی، جس پر شاہ جارج ششم کی تصویر تھی۔

1690ء میں انگریزوں نے کڈلور میں سینٹ ڈیوڈ قلعہ کی تعمیر کی۔

کیا تم جانتے ہو؟

یوروپیوں کی آمد (Advent of the Europeans)

ترکوں کے ذریعہ 1453ء میں قسطنطنیہ کے بعد، ہندوستان اور یورپ کا درمیانی زمینی راستہ بند ہوگیا۔ ترک شمالی آفریقہ اور بلقان کے جزیرے میں داخل ہوگئے ۔ اس کی وجہ سے یورپی ممالک کے حصوں پر یہ لازمی ہوگیا کہ مشرق کی جانب نئے بحری (سمندری) راستے دریافت کئے جائیں۔

سمعی بصری کا مطلب دونوں چیزیں آواز اور بصری (دیکھنے کے اجزاء رکھنا ہے ۔ جیسے سلائڈ ٹیپ کی پیشکش ۔ سمعی بصری سروس فراہم کرنے والے مسلسل ویب اسٹریم ، ویڈیو کانفرنسنگ اور راست نشریات کی سہولت دیتے ہیں ۔ ٹیلی ویژن ، فلمیں ، انٹرنیٹ وغیرہ سمعی بصری واسطے کہلاتے ہیں۔

پرتگال (Portugal)

تمام یورپی ممالک میں پرتگال ہی ایک ایسا ملک ہے جس نے سب سے پہلے ہندوستان کے لئے بحری راستہ دریافت کرنے میں ایک متحرک کوشش کی ۔ پرتگال کا ہنری شہزادہ جو عام طور سے جہازراں (Navigator) کہلاتا تھا۔ اپنے ملک کے باشندوں کو اس بات پر اکسایا کہ وہ دنیا کے نامعلوم علاقوں کے لئے بحری راستے تلاش کریں ۔ بارتھولومیوڈیاز ایک پرتگالی جہازران 1487 میں آفریقہ کے جنوب بعید تک پہنچا۔ اس کی سرپرستی بادشاہ جان دوم نے کی۔

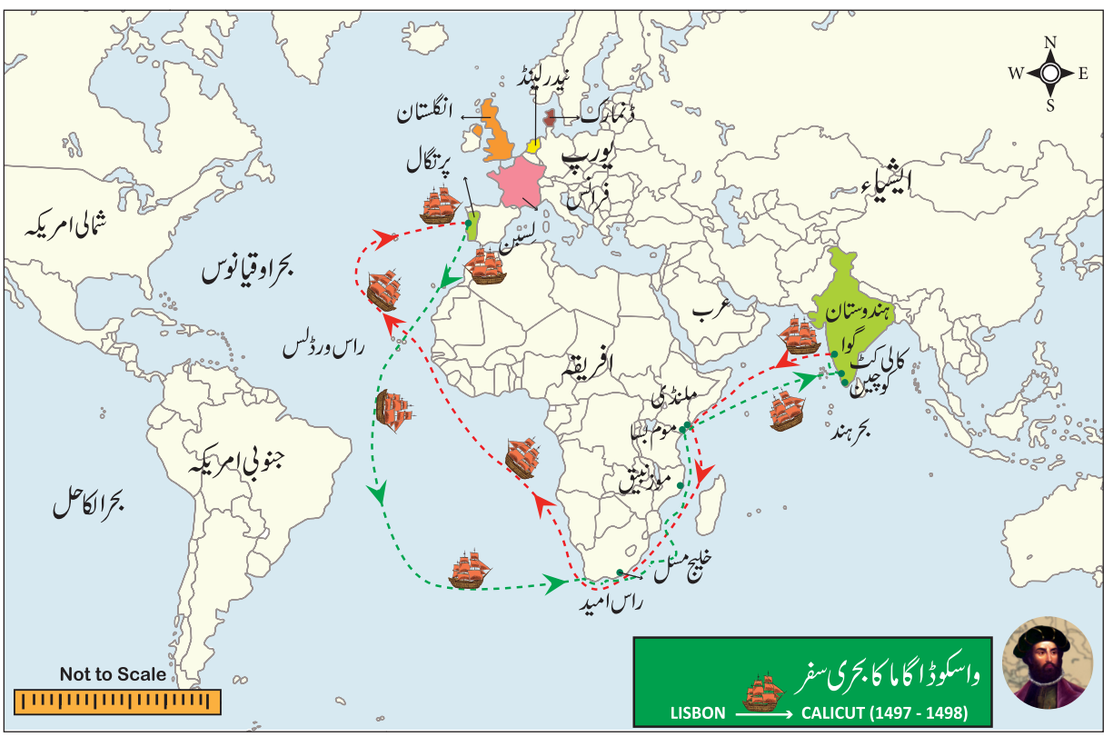

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:45 AM

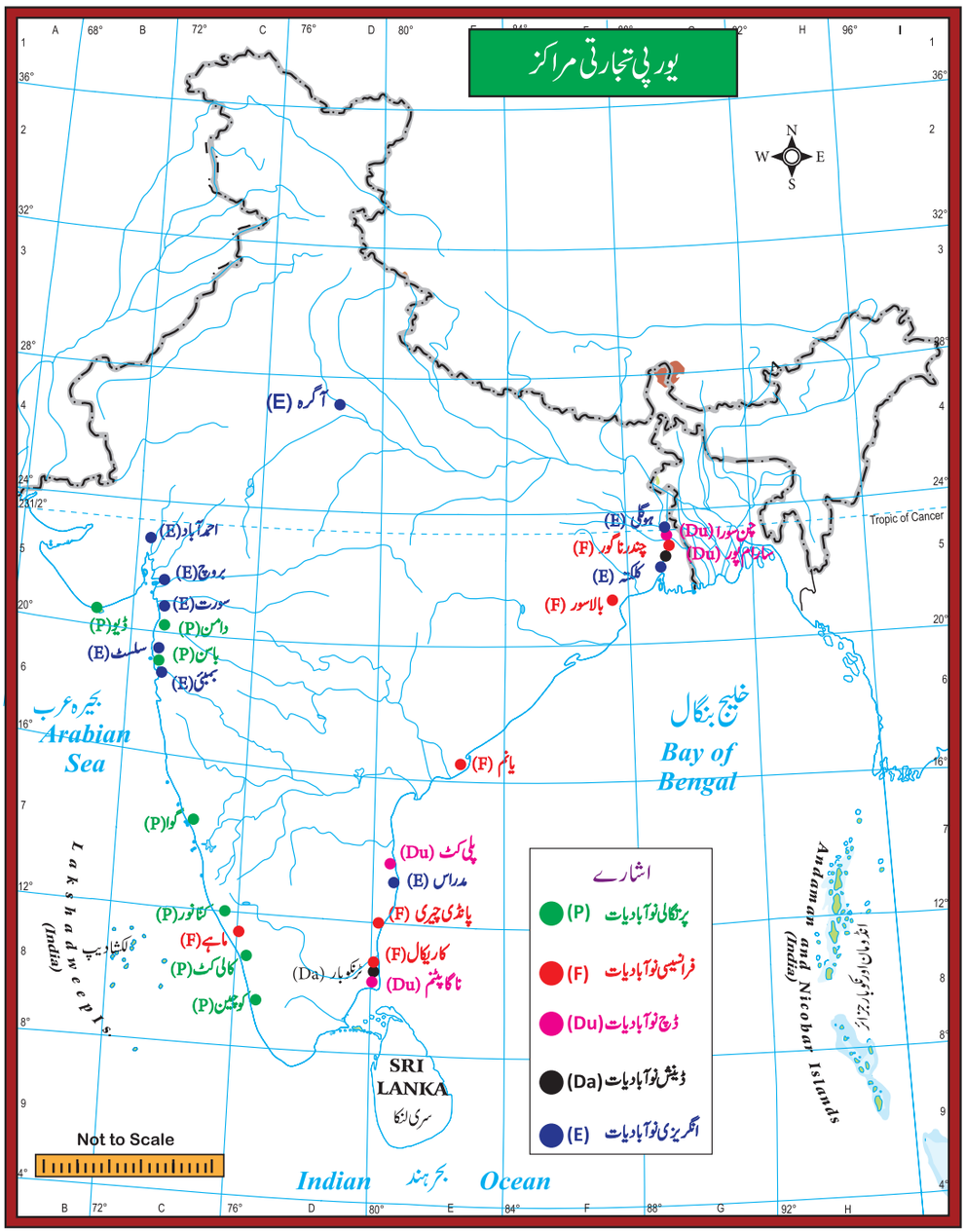

واسکوڈاگاما (Vasco da Gama)



واسکوڈاگاما

واسکوڈاگاما ایک اور مشہور ملاّح (کشتی راں) تھا۔ جس نے آفریقہ کے آخری جنوبی حصہ تک اپنا سفر جاری رکھا۔ اور اس نے آگے موزم بک تک سفر کو آگے بڑھایا جہاں سے وہ ہوتے ہوئے ایک ہندوستانی پائلٹ کی مدد اور رہبری سے ہندوستان پر قدم رکھا۔ 1498ء میں وہ کالی کٹ پہنچا، جہاں کالی کٹ کے بادشاہ زمورین کی طرف سے اس کا پُر جوش استقبال ہوا۔ ایک دوسرا جہاز راں پیڈروالویرس کبرل نامی ہندوستان کی طرف واسکوڈاگاما کے دریافت شدہ راستے پر چلتے ہوئے پہنچا۔ وہ واقعہ سال 1500ء کا ہے۔ اس کے ساتھ 13 جہاز اور چند سو سپاہی تھے۔ اس کے کالی کٹ پہنچنے پر وہاں پرتگالیوں اور بادشاہ زمورین کے درمیان تنازعات (جھگڑے) کھڑے ہوگئے۔

واسکوڈاگاما دوبارہ 1501ء میں ہندوستان آیا۔ اس مرتبہ اس کے ساتھ 20 جہاز تھے اور اس نے کنّانور میں ایک تجارتی مرکز قائم

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:46 AM

کیا۔ایک کے بعد ایک وہ لوگ کالی کٹ اور کوچین میں کارخانے قائم کرتے چلے گئے ۔زمورین نے پرتگالیوں پر کوچین میں حملہ کیا۔مگر اسے ہار ہوئی، پرتگالی ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے کوچین پہلا پایہ تخت بنا۔واسکوڈاگاما کا تیسرا ہندوستانی سفر 1524 میں ہوا۔اس سفر میں وہ چند ہی دنوں میں بیمار ہوا اور دسمبر 1524ء میں اس کا انتقال کوچین میں ہوا۔

فرانسسکوڈی المیڈا (1505-1509)
(Francisco de Almedia)

1505ء میں ہندوستان میں پرتگالی مقبوضات کے لئے پہلے گورنر کے طور پر فرانسیکو ڈی المیڈا کو بھیجا گیا۔المیڈا کا پہلا مقصد ہندوستان میں بحری طاقت کو ترقی دینا اور مضبوط کرنا تھا۔اس کی پالیسی نیلے پانی کی پالیسی کہلاتی ہے ۔ پرتگالیوں نے عربوں کی بحر ہند کی تجارتی اجارہ داری کو ختم کرنے کی پوری کوشش کی۔اس کا منفی اثر مصر اور ترکی کی تجارت پر پڑا۔ بیجاپور اور گجرات کے سلاطین بھی ہندوستانی بندرگاہوں پر پرتگالیوں کے بڑھتے ہوئے قبضہ سے خائف تھے۔اسی کا نتیجہ تھا کہ مصر، ترکی اور گجرات کا ایک اتحاد پر تگالی تاجروں کے خلاف بنا۔ایک بحری جنگ چاؤل کے قریب لڑی گئی جس میں مسلمانوں کے متحدہ محاذ نے پرتگالیوں پر فتح حاصل کی اور اس جنگ میں المیڈا کا بیٹا مارا گیا۔ بعد میں المیڈا نے ڈیو کے قریب لڑی جانے والی جنگ میں مسلمانوں کے متحدہ محاذ کو شکست دی سال 1509 تک پرتگالیوں کو ایشیا میں بحری برتری حاصل ہوگئی۔

الفانسوڈی البقرقہ (1509-1515)
(Alfonsode Albuquerque)

ہندوستان میں پرتگالی اقتدار کا اصلی بانی الفانسوڈی البقرقہ تھا۔نومبر 1510 میں اس نے بیجاپور کے سلطان سے گوا پر فتح حاصل کی۔1515 میں خلیج فارس میں موجود ہرمز پر اس نے پرتگالی اقتدار قائم کیا۔اس نے پرتگالی مردوں کی ہندوستانی عورتوں کے ساتھ شادیوں کی حوصلہ افزائی کی ۔اس نے وجیانگر سلطنت کے ساتھ دوستانہ تعلقات برقرار رکھے۔

نینوڈی کنہا (1529-1538) (Nino de cunha)

گورنر نینو ڈی کنہا نے 1530 میں پایہ تخت کو چین سے گوا منتقل کیا۔1534 میں اس نے گجرات کے بہادر شاہ سے باسین حاصل کیا۔1537 میں پرتگالیوں نے ڈیو پر قبضہ کیا۔ بعد میں انہوں نے دامن کو بھی گجرات کے مقامی سرداروں سے چھین لیا۔1548 میں انہوں نے سلسٹ پر قبضہ کیا۔

غرض کہ سولہویں صدی کے دوران پرتگالیوں نے مغربی ساحلی علاقوں گوا، دامن، ڈیو، سلسٹ ، باسین چاؤل اور بمبئی پر قبضہ کر لینے میں کامیابی حاصل کی۔اسی طرح بنگال کے ساحل ہوگلی اور مدراس کے ساحل سین تھوم پر قبضہ کر کے انہوں نے خوب تجارتی نفع کمایا۔ پرتگالیوں نے ہندوستان میں تمباکو کی کاشت شروع کی ۔ پرتگالیوں کے اثر و رسوخ کی وجہ سے ہندستانی مغربی اور مشرقی ساحلی علاقوں میں کیتھولک مذہب پھیلا ۔1556 میں گووا میں پرتگالیوں نے چھاپہ خانہ بنایا۔1563 میں اسی چھاپہ خانہ میں ہندوستانی ادویاتی پودوں پر ایک تحقیقی کتاب یوروپی مصنف کی تحریر کردہ چھپی ۔سترھویں صدی میں پرتگالیوں کا اقتدار زوال پذیر ہوا۔1739ء تک ڈچ قوم کے آنے سے پرتگالی مقبوضات گووا، ڈیو اور دامن تک محدود ہو کر رہ گئے

ڈچ (The Dutch)

ڈچ ہندوستان میں پرتگالیوں کے جانشین ہوئے ۔1602 میں نیدرلینڈ کی متحدہ ایسٹ انڈیا کمپنی بنی اور اس نے اپنی حکومت سے مشرقی ہندوستان میں تجارت کی منظوری حاصل کی۔ان کی ہندوستان آمد کے بعد ڈچ قوم نے 1605 میں اپنی سب سے پہلی فیکٹری مسولی پٹنم (آندھرا پردیش) میں قائم کی ۔ اس کمپنی نے 1605 میں پرتگالیوں سے امبوینا چھینا اور جزائر اسپائس میں اپنی بالادستی قائم کی۔ انہوں نے مدراس کے قریب واقع ناگاپٹنم کو بھی پرتگالیوں سے چھینا اور اس مقام کو انہوں نے جنوبی ہندوستان پر مضبوط قبضہ کیلئے مرکز کے طور پر استعمال کیا۔اول میں پلی کیٹ ان کا ہیڈ کوارٹر رہا۔بعد میں 1690 میں انہوں نے اپنا ہیڈ کوارٹر ناگاپٹنم منتقل کر دیا۔

ہندوستانی اہم اجناس جن کی ڈچ تجارت کرتے تھے وہ ریشم، کپاس، نیل، چاول اور افیون تھے۔ان کی کالی مرچ اور دوسرے مسالوں کی تجارت پر اجارہ داری تھی ۔ ان کی ہندوستان میں اہم فیکٹریاں پلی کیٹ ، سورت ، جن سورا، قاسم بازار، پٹنہ، ناگاپٹنم، بالاسور اور کوچین میں تھیں۔

پوری سترھویں صدی میں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی پرتگالیوں اور ڈچوں سے دشمنی اور ٹکر رہی ۔1623 میں امبوینا میں

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:47 AM

ڈچوں نے ظالمانہ طریقہ پر دس برطانوی اور نو جاوی تاجروں کو قتل کر دیا۔اس واقعہ نے دو یوروپی کمپنیوں کے درمیان دشمنی کو تیز کر دیا۔ ان کا حتمی خاتمہ 1759 میں بیدیرا کے مقام پر انگریزوں کے ساتھ جنگ میں سامنے آیا۔ڈچ اپنے مقبوضات اور بستیاں ایک کے بعد ایک برطانیوی کے ہاتھوں کھوتے گئے اور سال 1795 میں تو ان کا پورے طور پر صفایا ہو گیا۔

ٹمل ناڈو میں ڈچ (Dutch in Tamilnadu)

پرتگالی جنہوں نے 1502 سے پلی کیٹ پر اپنا کنٹرول رکھا ہوا تھا، ڈچ کے ذریعہ باہر نکال دئے گئے ۔ پلی کیٹ میں 1613 میں ڈچوں نے گلڈریا نامی ایک قلعہ تعمیر کیا تھا۔ وہ قلعہ ایک زمانے میں ڈچ کے اقتدار کا مرکز رہا۔



گلڈریا کا قلعہ (پلی کیٹ)

1610 میں ڈچوں نے پلی کیٹ میں اپنی آبادیاں بسائیں ۔ وہ لوگ وہاں سے ہیروں کی برآمدات مغربی ملکوں کو کیا کرتے تھے ۔ ڈچوں کے دوسرے نوآبادیاتی قلعے اور مقبوضات ناگاپٹنم ، پنا کایل، پورٹونووو، کڈلور اور دیونم پٹنم تھے۔

برطانوی انگریز (The British)

31 دسمبر 1600ء کو انگلینڈ کی ملکہ ایلزبتھ نے کمپنی آف مرچنٹس آف لندن کے گورنر کو ایک مشور(Character) کی منظوری دی تا کہ وہ ایسٹ انڈیس کے ساتھ تجارت کرے۔اس کمپنی کا سربراہ ایک گورنر ہوتا تھا اور اس کا ایک دربار 24 ڈائرکٹروں پر مشتمل ہوتا تھا۔

سال 1608ء میں کیپٹن ہاکین جہانگیر کے دربار کو پہنچا اور اس نے کمپنی کے لئے چند رعاتیں حاصل کیں ۔اس نے اجازت حاصل کر کے سورت میں آبادی قائم کرنے کو یقینی بنایا۔تاہم بادشاہ جہانگیر نے پرتگالیوں کے دباؤ میں آکر اس اجازت کو منسوخ کر دیا۔

1612 میں برطانوی کیپٹن تھامس بیسٹ نے سورت کے قریب ایک بحری لڑائی میں پرتگالیوں کو ایک زبردست شکست سے دوچار کیا۔مغل بادشاہ جہانگیر نے 1613 میں برطانوی انگیروں کو سورت میں کارخانہ قائم کرنے کی اجازت دے دی ۔ وہی کارخانہ ابتدا میں انگریزوں کے لئے مغربی ہندوستان میں ہیڈ کوارٹر بنا۔1614 میں کیپٹن نکولاس ڈاؤن ٹن نے ایک اور فیصلہ کن فتح پرتگالیوں پر حاصل کی ان واقعات نے برطانوی وقار کو مغل دربار میں بڑھا دیا۔ 1615 میں سرتھامس رو کو جہانگیر کے دربار میں انگلینڈ کے بادشاہ جیمس-I کی جانب سے بھیجا گیا۔وہ آگرہ میں تین سال تک رہا یہاں تک کہ جہانگیر سے ایک تجارتی معاہدہ کی تکمیل کرانے میں وہ کامیاب ہوا۔ سرتھامس رو کے واپس روانہ ہونے سے پہلے ہی انگریزوں کے تجارتی مراکز کا قیام سورت ، آگرہ ، احمد آباد اور بھروچ میں ہو گیا۔

خلیج بنگال کے ساحلی مقام مسولی پٹنم میں سال 1611 میں انگریزوں نے اپنی فیکٹری قائم کردی ۔مسولی پٹنم ،گول کنڈہ کی سلطنت کے علاقہ کی ایک اہم بندرگاہ تھی ۔1639 میں انگریز تاجر فرانسس ڈے نے چندراگری کے حکمران چنپا نایکا سے مدراس میں قلعۂ سینٹ جارج کے نام سے بنائی ۔وہی فیکٹری سارے مشرقی پٹی (Belt) کے لئے صدر مقام بنی اور ہندوستان میں انگریزوں کا بنایا ہوا پہلا قلعہ تھا۔

انگلینڈ کے بادشاہ چارلس دوم نے پرتگالی بادشاہ سے بمبئی کے جزیرہ کو کیتھرین کے ساتھ شادی کے موقع پر جہیز کے طور پر حاصل کیا۔1668 میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے بمبئی کے اس جزیرہ کو چارلس دوم سے سالانہ کرایہ (پاونڈس) 10£ پر حاصل کیا۔

1690ء میں سوتانوتی میں جاب کارناک نے ایک فیکٹری بنائی 1698 میں تین دیہات بعد میں یکجا ہو کر ترقی کر کے کلکتہ شہر بنا۔ سوتانوتی میں موجود فیکٹری کو 1696 میں قلعہ بند کیا گیا۔اور وہی نئی قلعہ بند بستی 1700 میں فورٹ ولیم کہلائی۔

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:47 AM

1757 میں پلاسی کی جنگ اور 1764 میں بکسر کی جنگ کے بعد ایسٹ انڈیا کمپنی کو سیاسی قوت حاصل ہوئی۔ ہندوستان 1858 تک ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکمرانی میں رہا۔ اس کے بعد ہندوستان براہ راست برطانوی تاج کی انتظامیہ میں آ گیا۔

اہلِ ڈنمارک (Danish)

17/مارچ 1616 میں ڈنمارک کے بادشاہ کرسٹین چہارم نے ایک منشور جاری کیا اور ڈینش ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کی۔ انہوں نے اپنی بستیاں 1620 میں ٹرانکو بار (ٹمل ناڈو) میں اور 1676 میں سیرام پور (Bengal) میں بسائیں۔ سیرام پور ہندوستان میں ان کا ہیڈ کوارٹر رہا۔ وہ خود کو ہندوستان میں مضبوط بنانے میں ناکام رہے۔ اور انہوں نے اپنی ساری بستیاں 1845 میں برطانوی انگریزوں کو فروخت کر دیا۔

کیا تم جانتے ہو؟

ڈینش ٹرانکو بار کو ڈینس بورگ کہتے تھے۔ ڈنمارک کے بادشاہ نے زنگین بالگ کو ہندوستان بھیجا۔ زنگین بانگ نے ٹرانکو بار (تارنگام باڑی) میں ایک چھاپہ خانہ بنایا۔



ٹرانکو بار ڈینٹس قلعہ

فرانسیسی (The French)

فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی انڈیا کمپنی کو 1664 میں بادشاہ لوئیس XIV کے وزیر کول برٹ نے بنایا۔ 1667 میں ایک فرانسیسی مہم جو بحری سفر کرتے ہوئے فرانکوئس کیران کی ماتحتی میں ہندوسان آیا۔ فرانس ہی آخری یوروپی ملک ہے، جہاں سے لوگ تاجر بن کر ہندوستان آئے۔ کیران نے ہندوستان میں سورت کے مقام پر اپنی پہلی فرنچ فیکٹری کی بنیاد ڈالی۔ سرکار نے دوسری فرنچ فیکٹری مسولی پٹنم میں گول گنڈہ کے سلطان سے اجازت لے کر حق تحفظ کے ساتھ بنائی۔



کولبرٹ

1673 میں مارٹن نے بیجاپور کے حکمران شیر خان لودھی سے منظوری حاصل کر کے پانڈیچیری کی بستی بسائی پانڈیچیری ہندوستان میں ایک نہایت اہم اور خوش حال فرانسیسی مقام بنا۔ 1673 میں فرانسیسیوں نے بنگال کے مغل صوبیدار (گورنر) شائستہ خان سے اجازت حاصل کر کے کلکتہ کے قریب چندرانا گور کو حلقۂ انتخاب بنالیا۔

ہندوستان کے مختلف مقامات میں فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنیاں قائم ہوئیں خصوصاً ساحلی علاقوں میں جیسے ماہی، کاریکال، بالاسور اور قاسم بازار۔ یہ فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی کے چند اہم تجارتی مراکز تھے۔

ہندوستان میں فرانسیسی اقتدار کے اولین مقصد کو 1742 میں فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنر جوسیف فرانکوئس ڈوپلے کی تقرری کے ذریعہ تقویت دی گئی۔ وہ پانڈیچیری کا فرنچ گورنر بن کر ڈوماس کا جانشین ہوا۔

کیا تم جانتے ہو؟

سویڈش ایسٹ انڈیا کمپنی برگ (سویڈن) میں 1731 میں قائم ہوئی۔ اس کا مقصد مشرق بعید کے ساتھ تجارت کرنا تھا۔ اور اس بات کی ہمت و جرأت انہیں ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی اور برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام سے حاصل ہوئی۔

اختصار (Conclusion)

پرتگالیوں کا ڈچوں کے ذریعہ خاتمہ ہوا اور ڈچوں کا خاتمہ انگریزوں کے ذریعہ ہوا۔ فرانسیوں نے انگریزوں کا مقابلہ تجارت اور حکومت پر قبضہ کے لئے کیا۔ فرانسیسیوں نے تجارت سے غفلت کی اور اپنے آپ کو جنگوں میں پھنسایا۔ ان کی جنگیں ہندوستانیوں اور یوروپی طاقتوں کے ساتھ ہوئیں۔ کرناٹک کی تین جنگوں نے فرانسیسیوں کو برباد کر دیا۔ انگریز دوبارہ طاقتور ہوئے اور منظّم طور پر اپنے اقتدار کے علاقوں کی توسیع کی۔ پرتگالیوں، ڈچوں کے اسباب، تجارتی مسابقت، اعلیٰ قربانی دینے کا جذبہ، حکومتی امداد، بحری قوت کی برتری، قومی کردار اور ان کا یوروپ میں ابھار تھے۔

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:48 AM

اعادہ Recap

- آنندرنگم کا نام ٹمل کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔
- مدراس رکارڈ آفس جو ٹمل ناڈو آرکیوس (TNA) کہلاتی ہے، چنئی میں واقع ہے۔
- پرتگال کا شہزادہ ہنری عام طور سے کشتی راں کہلاتا ہے۔
- المیڈا نے نیلے پانی کی پالیسی اپنائی۔
- مغل بادشاہ جہانگیر نے انگریزوں کو 1613 میں سورت میں برٹش ایسٹ انڈیا کمپنی قائم کرنے کی اجازت دی۔
- 1664 میں کولبرٹ نے فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی بنائی۔
- پانڈیچری ہندوستان میں ایک اہم اور خوش حال فرانسیسی مقام بنا۔

فرہنگ الفاظ GLOSSARY

Missionaries	-	مذہبی مقصد رکھنے والے
Pamphlets	-	کتابچے
Archives	-	وہ مقام جہاں تاریخی دستاویزات اور رکارڈس رکھے جاتے ہیں
Manuscripts	-	قلمی کتابیں یا قلمی دستاویزات ذخیرۂ معلومات
Voyage	-	جہاز کے ذریعہ کیا جانے والا طویل سفر
Monopoly	-	اجارہ داری
Navigator	-	کشتی راں یا جہاز راں
Repository	-	ایک شخص جو معلومات کا ذخیرہ رکھتا ہو۔

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ ہندوستان میں پرتگالی اقتدار کی بنیاد ہندوستان میں کس نے رکھی؟

a) واسکوڈاگاما b) برتھولومیوڈیاز
c) الفانسوڈی البقرقہ d) المیڈا

2۔ ذیل میں سے کونسا یوروپی ملک ہے جس نے سب سے پہلے ہندوستان کے لئے بحری راستہ دریافت کیا؟

a) ڈچ b) پرتگال
c) فرانس d) برطانیہ

3۔ 1453 میں قسطنطنیہ کو ..... نے فتح کیا۔

a) فرانسیسی b) ترک
c) ڈچ d) برطانوں انگریز

4۔ سرولیم ہاکِنس ..... کا باشندہ تھا۔

a) پرتگال b) اسپین
c) انگلینڈ d) فرانس

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:49 AM

5۔ ہندوستان میں انگریزوں کا بنایا ہوا پہلا قلعہ ..... تھا

a) فورٹ ولیم b) فورٹ سینٹ جارج

c) آگرہ قلعہ d) فورٹ سینٹ ڈیوڈ

6۔ ذیل کے یوروپ اقوام میں سے کون سب سے آخر میں ہندوستان تاجر کی حیثیت سے آیا .....

a) انگریز b) فرانسیسی

c) ڈینش d) پرتگال

7۔ ٹمل ناڈو کے ساحل میں ٹرانکوبار ..... کا تجارتی مرکز تھا۔

a) پرتگالی b) برطانوی انگریز

c) فرانسیسی d) ڈینش

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

1۔ ہندوستان کا قومی محافظ خانہ (NAI).....مقام پر واقع ہے

2۔ جہازران برتھولومیو ڈیاز کی سرپرستی ..... نے کی۔

3۔ گووا میں 1556 میں.....نے ہندوستانی چھاپہ خانہ بنایا۔

4۔ مغل بادشاہ .....نے انگریزوں کو ہندوستان میں تجارت کرنے کی اجازت دی۔

5۔ فرنچ ایسٹ انڈیا کمپنی .....نے بنائی۔

6۔ ..... نامی ڈنمارک کے بادشاہ نے ایک مشہور ڈینش ایسٹ انڈیا کمپنی بنانے کے لئے جاری کیا۔

III۔ جوڑ لگایئے :

1۔ ڈچ	۔	1664
2۔ برٹش	۔	1602
3۔ ڈینش	۔	1600
4۔ فرنچ	۔	1616

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے :

1۔ خودنوشت سوانح تحریری ذرائع کی ایک قسم ہے۔

2۔ سکے مواد کے ذرائع میں سے ہیں۔

3۔ آنندارنگم ایک مترجم تھا، جس نے انگریزوں کی ماتحتی میں کام کیا

4۔ وہ جنہیں جہاں تاریخی دستاویزات رکھی جاتی ہیں۔ محافظ خانے کہلاتی ہے۔

V۔ ذیل کے بیانات پر غور کیجئے اور صحیح جواب پر نشان (✓) کیجئے۔

i) گورنر نینوڈی چنپا نے پرتگالی پایہ تخت کو چین سے گوا منتقل ہو گیا۔

ii) پرتگالی آخری قوم تھی جس نے ہندوستان چھوڑا۔

iii) ڈچوں نے اپنی پہلی فیکٹری سورت میں قائم کی۔

iv) جہانگیر کے دربار میں سرتھامس رو کو انگلینڈ کے جس میں اول کی طرف سے بھیجا گیا۔

a) (i) اور (ii) صحیح ہیں b) (ii) اور (iv) صحیح ہیں

c) (iii) صحیح ہے d) (i)، (ii) اور (iv) صحیح ہیں

b) غلط جوڑی معلوم کیجئے :

1۔ فرانسس ڈے	۔	ڈنمارک
2۔ پیڈرو کابرل	۔	پرتگال
3۔ کیپٹن ہاکنس	۔	برطانیہ
4۔ کولبرٹ	۔	فرانس

VI۔ ایک یا دو سطروں میں جواب دیجئے :

1۔ محافظ خانوں کے بارے میں ایک مختصر نوٹ لکھئے۔

2۔ سکوں کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھئے۔

3۔ کیوں شہزادہ ہنری ''جہازراں ہنری'' کہلاتا تھا؟

4۔ ڈچوں کی ہندوستان میں قائم کردہ اہم فیکٹریوں کے نام لکھئے۔

5۔ ہندوستان میں انگریزوں کے تجارتی مراکز کے بارے میں لکھئے

VII۔ جوابات لکھئے :

1۔ جدید ہندوستان کے ذرائع کے بارے میں تفصیل سے لکھئے۔

2۔ پرتگالیوں نے کس طرح ہندوستان میں اپنے تجارتی مراکز قائم کئے؟

3۔ انگریزوں نے کس طرح ہندوستان میں اپنے تجارتی مراکز کو قائم کیا؟

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:49 AM

VIII۔ نقشہ کی صلاحیت :

1۔ ہندوستان کی ندیوں کے نقشے پر یوروپیوں کے مندرجہ ذیل تجارتی مراکز کی نشاندہی کیجئے :

1۔ کالی کٹ ۔ 2۔ کوچین

3۔ مدراس ۔ 4۔ پانڈیچیری

5۔ سورت ۔ 6۔ چین سورا

7۔ پلی کیٹ ۔ 8۔ کلکتہ

IX۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

1۔ قسطنطنیہ کے زوال نے کس طرح یوروپی ملکوں کو متاثر کیا؟

X۔ طلبہ کی کارروائی : 1۔ جدید ہندوستان کے مختلف ذرائع پر ایک چارٹ بنائیے۔

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

- Bipan Chandra *History of Modern India* Orient Blackswan Private Limited 2018
- Sumit Sarkar, *Modern India 1885-1947*, Laxmi Publications; Reprint edition (2008)
- Ishita Banerjee-Dube *-A History of Modern India*, Cambridge University Press 2014

انٹرنٹ کے ذرائع

- www.india.gov.in
- www.historynet.com
- www.ducksters.com

ICT کارنر

SOURCES OF MODERN INDIA

جدید ہندوستان کے ذرائع

اس کارروائی کے ذریعے آپ ہندوستان کی تاریخ کے ذرائع کو دیکھ سکتے ہو۔



مرحلے :

- براؤزر کھولئے اور دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔
- Timeline پر کلک کیجئے، بائیں جانب مینو پر جایئے اور کسی ایک کا انتخاب کیجئے۔(مثال: نقاشی)
- ایک مناسب دور (مثال 1500-1600ء) پر ڈراگ کیجئے۔

Website URL:

http://museumsofindia.gov.in/repository/home

1. His U1 Adevent of Europe
Tuesday, April 12, 2022 11:31:50 AM

اکائی - 2

تجارت سے حکومت تک

From Trade to Territory



سیکھنے کے مقاصد:

- ایسٹ انڈیا کمپنی کی سیاسی قوت کے فروغ کو جاننا۔
- پلاسی اور بکسر کی جنگ کے واقعات اور اثرات کو جاننا۔
- کرناٹک اور میسور کی جنگوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- نوآبادیاتی فوج اور شہری انتظامیہ کی نشو ونما کو سمجھنا۔
- ذیلی اتحاد اور مسئلہ الحاق کے اصول کو سمجھنا۔

GCQP2

تمہید (Introduction)

پندھویں صدی میں یوروپ کے زمینی اور بحری راستوں کی جغرافیائی دریافتوں کے ثبوت ملے ہیں۔ 1498ء میں پرتگال کے واسکوڈاگاما نے یورپ سے ہندوستان کے لئے ایک نیا بحری راستہ دریافت کیا۔ ان دریافتوں کا بنیادی مقصد تجارت سے منافع کا حصول اور سیاسی برتری کا قیام تھا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ہندوستان میں بنگال کی فتح کے بعد ہی موثر ہوئی۔ اس کمپنی کی اصل توجہ اور دلچسپی ہندوستان میں سیاسی اقتدار کے حصول اور تجارتی پھیلاؤ پر رہی۔

برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ سیاسی اقتدار کا قیام

جنگ پلاسی (1757) Battle of Plassey

بنگال کے نواب علی وردی خان کا 1756ء میں انتقال ہوا۔ اس کے بعد اس کا پوتہ سراج الدولہ بنگال کے تخت پر بیٹھا۔ انگریزوں نے نئے نواب کی کمزوری اور عدم شہرت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قوت و اقتدار کو اپنے ہاتھ میں لیا۔ اس لئے نواب سراج الدولہ نے انگریزوں کو ایک سبق سکھانے کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کے سیاسی مرکز کلکتہ پر حملہ کیا۔ نواب نے انگریزوں کے قاسم بازار میں واقع فیکٹری پر قبضہ کیا۔ 20/جون 1756ء میں فورٹ ولیم کالج کو حوالہ کر دیا گیا، مگر رابرٹ کلائیو نے دوبارہ کلکتہ پر قبضہ کیا۔

9/فروری 1757ء میں علی نگر کا معاہدہ ہوا جس میں سراج الدولہ نے انگریزوں کے سارے مطالبات اور دعووں کو عملاً تسلیم کر لیا۔

کال کوٹھری کا واقعہ The Black Hole tragedy (1756)

کلکتہ کے فورٹ ولیم میں ایک تنگ کمرہ تھا جس میں بنگال کے نواب سراج الدولہ نے 146/انگریزوں کے قیدی سپاہیوں کو ایک رات بند کیا تھا۔ دوسرے دن صبح جب کمرہ کھولا گیا تو ان میں سے 123/انگریزی قیدیوں کی موت دم گھٹنے کی وجہ سے ہو چکی تھی۔ یہ واقعہ تاریخ میں کال کوٹھری کے واقعہ سے مشہور ہے۔



پلاسی کی جنگ (1757)

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:21 AM

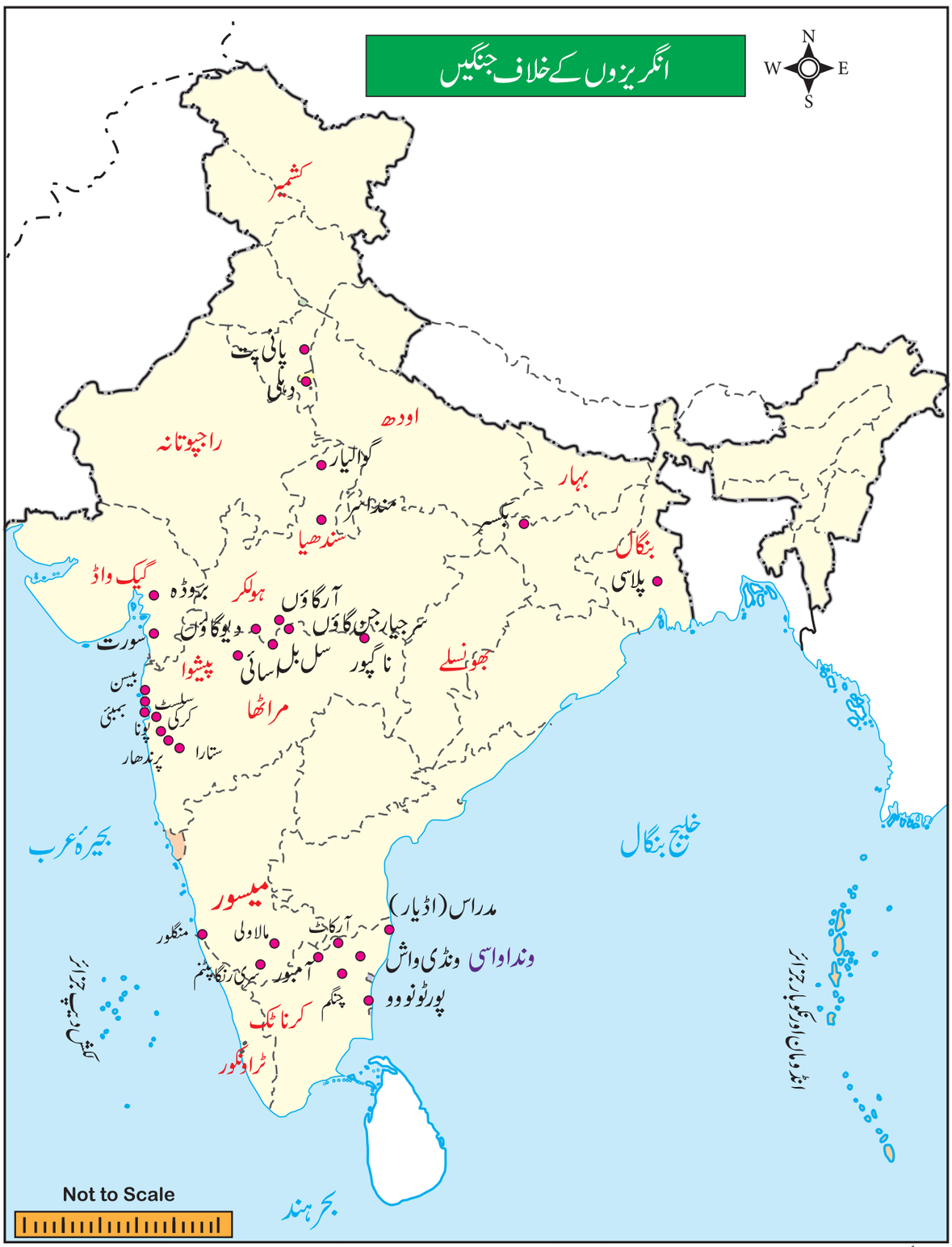

انگریزوں نے اس کے بعد مارچ 1757ء میں فرانسیسوں کی بستی چندرانا گور پر قبضہ کیا۔ جنگ پلاسی برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی اور بنگال کے نواب اور اس کے فرانسیسی اتحادی کے درمیان ہوئی ۔ وہ جنگ 23/جون 1757ء میں لڑی گئی۔ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوجوں نے رابرٹ کلائیو کی قیادت میں سراج الدولہ کی فوجوں کو شکست دی۔ بنگال کے سقوط کے بعد کمپنی کے ہاتھ بنگال کے خزانہ سے بڑی مقدار میں دولت آئی۔ اس دولت کے ذریعہ انہوں نے اپنی فوجی طاقت کو مضبوط کیا۔ شروع میں ہندوستان میں انگریزوں کی سیاسی ڈگمگاہٹ

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:21 AM

کے اسباب کا پتہ اس جنگ کے ذریعہ لگایا گیا۔ جنگِ پلاسی ایک فیصلہ کن جنگ ثابت ہوئی جس کے ذریعہ انگریزوں کی آئندہ دو صدیوں تک کے لئے ہندوستان میں حکومت کی بنیاد پڑ گئی۔

جنگِ بکسر (1764) Battle of Buxar

1757ء میں جنگ پلاسی کے بعد کمپنی کو بغیر کسی روک ٹوک کے بنگال، بہار اور اڑیسہ میں آزادانہ تجارت کا موقع حاصل ہو گیا۔ انہیں بنگال میں 24/ پرگنے حاصل ہوئے۔ میر جعفر 1757ء سے 1760ء تک بنگال کا برائے نام نواب رہا۔ اسے بقایا جات کی ادائیگی میں پھنسایا گیا اور اس پر دباؤ ڈال کر اسے عہدے سے علاحدہ کیا گیا اور اس کے داماد میر قاسم کو تخت پر بٹھایا گیا۔

میر قاسم نے بردوان، مدناپور اور چٹا گانگ کو انگریزوں کے ہاتھ سونپ دیا۔ اس نے اپنا پایۂ تخت مرشد آباد سے مونگور منتقل کیا۔ لگان کے غلط استعمال کی وجہ سے میر قاسم انگریزوں سے ناراض ہو کر بہت جلد بغاوت پر اتر آیا۔ لیکن چونکہ اسے انگریزوں کے مقابلہ میں شکست ہوئی۔ اس لئے وہ اودھ کی طرف فرار ہو گیا۔ وہاں جا کر اس نے شجاع الدولہ اور شاہ عالم کے ساتھ انگریزوں سے مقابلہ کے لئے ایک اتحاد قائم کیا۔



بکسر کی جنگ (1764)

جنگِ بکسر 22/ اکتوبر 1764ء کو بکسر کے مقام پر واقع ہوئی۔ وہ ایک چھوٹا سا قلعہ بند شہر تھا جو بہار کے خطے میں دریائے گنگا کے کنارے، پٹنہ سے 130 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ اس جنگ میں انگریزوں کو ایک فیصلہ کن فتح حاصل ہوئی۔ شجاع الدولہ، شاہ عالم اور میر قاسم کو جنرل ہکٹار منرو کے ہاتھوں شکست حاصل ہوئی۔ میر جعفر کو دوبارہ تخت پر بٹھا دیا گیا۔ میر جعفر کی موت کے بعد اس کے بیٹے نظام الدولہ کو تخت نشین کیا گیا اور نواب سے بتاریخ 20/ فروری 1765ء میں الہ آباد معاہدہ پر دستخط لئے گئے۔ اس معاہدہ کے تحت نواب کو اپنی فوج کے بڑے حصہ کو نا کارہ کر کے پورے بنگال کے انتظام کو کمپنی کے نامزد کردہ ڈپٹی صوبیدار کے حوالہ کرنا پڑا۔ انجام کار رابرٹ کلائیو نے دو علاحدہ معاہدے شجاع الدولہ اور شاہ عالم دوم کے ساتھ کئے۔ اس طرح بنگال میں دوہرے نظام حکومت کی شروعات کی گئی۔

کرناٹک کی جنگیں Carnatic Wars

اٹھارویں صدی میں تین کرناٹک کی جنگیں مختلف ہندوستانی حکمرانوں، انگریزوں اور فرانسیسوں کے درمیان ہوئیں۔ پہلے ہی برطانیہ اور فرانس یوروپ میں آپس میں حریف ملک تھے۔ دونوں میں دشمنی تھی۔ ان کی دشمنی ہندوستان میں بھی تجارت اور حکومت پر قبضہ کے لئے جاری رہیں۔ اس کے نتیجہ میں ان کے آپس میں فوجی تنازعات جنوبی ہندوستان میں تسلسل کے ساتھ چلتے رہے وہی تنازعات (لڑائیاں) کرناٹک کی جنگوں کے نام سے 1746ء سے 1763ء تک جاری رہیں۔ ان جنگوں کے نتیجے میں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی سیاسی بالادستی کو استحکام ملا۔

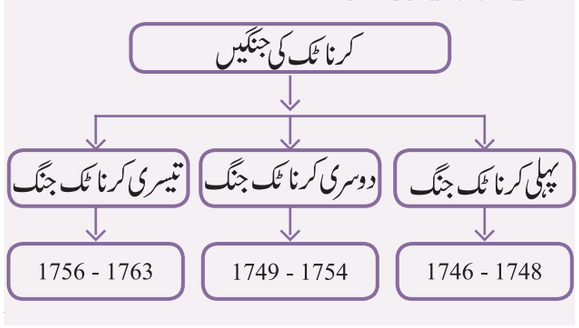

پہلی کرناٹک جنگ (1746 - 1748)

اور فرانسیسی ایک دوسرے کے مخالف کیمپ میں کھڑے ہوئے اور ان کے درمیان عداوت، دشمنی بڑھتی گئی۔ اسی جنگ کی صدائے باز گشت ہندوستان میں بھی سنائی دینے لگی تھی۔

اڈیار کی جنگ (1746) Battle of Adyar

کرناٹک کی پہلی جنگ یاد رکھی جائے گی جو مدراس کے سین تھوم میں فرانسیسی فوج اور نواب انوار الدین کی فوجوں کے درمیان ہوئی۔ اس وقت نواب نے انگریزوں کی مدد کے لئے بلایا تھا۔ اڈیار کی ندی کے کنارے پر سین تھوم کے پاس فرانسیسی سردار کیپٹن پیراڈیس کی ماتحتی میں ایک چھوٹی سی فوج نے محفوظ خان کی مضبوط ہندوستانی فوج

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:22 AM

کو شکست دی۔ یہ پہلا موقع تھا جب کہ ایک تربیت یافتہ اور مسلح یوروپی فوج نے ہندوستانی فوج کو شکست دی۔

معاہدۂ ایکس لاچیپلے (1748) Treaty of Aix-la-chapelle

یہ جنگ کامیاب آسٹریائی جنگ کے خاتمہ پر معاہدۂ ایکس لاچیپلے کے ذریعہ ختم ہوئی۔اس معاہدے کی شرائط کے تحت مدراس انگریزوں کو واپس کردیا گیا اور فرانس کو اس کے بدلے میں شمالی امریکہ میں ان کے علاقے مل گئے۔

دوسری کرناٹک جنگ Second Carnatic War (1749 - 54)

اس جنگ کا اصل سبب کرناٹک اور حیدرآباد کی جانشینی کا مسئلہ تھا کرناٹک کے تخت کے لئے انور الدین خان اور چندا صاحب دو دعویدار تھے۔اسی طرح حیدرآباد کے تخت کے لئے بھی ناصر جنگ اور مظفر جنگ دو دعویدار تھے۔فرانسیسی چندا صاحب اور مظفر جنگ کی تائید کررہے تھے۔جب کہ انگریز انورالدین خان اور ناصر جنگ کی تائید میں تھے،اس مقصد سے کہ ان کا اثر ورسوخ پورے دکن کے علاقے پر باقی رہے۔

جنگِ آمبور Battle of Ambur (1749)

آخر کار، ڈوپلے، چندا صاحب اور مظفر جنگ نے مل کر ایک بڑا اتحاد قائم کیا اور 3/اگسٹ 1749 میں کرناٹک کے نواب انوارالدین کو آمبور کے مقام پر شکست دے کر ختم کردیا۔انوارالدین کے بیٹے محمد علی نے ترچناپلی کی طرف راہِ فرار اختیار کی۔چندا صاحب کرناٹک کا نواب بن بیٹھا اور اس نے انعام کے طور پر فرانسیسیوں کو پانڈیچیری کے اطراف میں 80 قریے تحفے میں دئے۔

دکن میں بھی فرانسیسیوں نے ناصر جنگ کو شکست دے کر مار ڈالا اور مظفر جنگ کو نظام حیدرآباد بنادیا۔اس نئے نظام نے فرانسیسیوں کو فراخ دلی کے ساتھ انعامات دئے۔اس نے ڈوپلے کو دریائے کرشنا کے جنوب میں سارے علاقوں کا گورنر بنادیا۔1751ء میں مظفر جنگ اپنے ہی خاص آدمیوں کے ہاتھوں مارا گیا۔بسی (Bussy) کے ذریعہ ناصر جنگ کا بھائی صلابت جنگ نے تخت کی طرف پیش قدمی کی۔صلابت جنگ نے منظوری دے کر گنٹور ضلع کو شامل کرکے شمالی فرانسیسیوں کے حوالہ کردئے۔اس وقت ڈوپلے کا اقتدار نقطۂ عروج پر تھا۔

آرکاٹ کی جنگ Battle of Arcot (1751)

اس دوران ڈوپلے نے اپنی افواج کو ترچی کے قلعہ کا محاصرہ کرنے کے لئے بھیجا، جہاں محمد علی پناہ لئے ہوئے تھا۔چندا صاحب بھی فرنچ افواج کے ساتھ قلعہ کے محاصرہ میں شریک رہا۔برطانوی گورنر ساونڈرس نے رابرٹ کلائیو کی تجویز کو قبول کرتے ہوئے صرف 200 انگریز اور 300 ہندوستانی فوجیوں کو آرکاٹ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔آرکاٹ کی فتح کے لئے کلائیو کو سربراہ بنایا گیا۔اس کا حملہ کامیاب رہا۔



رابرٹ کلائیو

رابرٹ کلائیو نے لارنس کی مدد سے فرانسیسیوں کو آرنی اور کاویری پاکم کے مقامات پر شکست دی۔چندا صاحب ترچی میں مارا گیا۔محمد علی کو برطانوی (انگریزوں) کی حفاظت میں آرکاٹ کا نواب بنادیا گیا۔فرنچ حکومت نے ڈوپلے کو پیرس واپس بلالیا۔

پانڈیچری کا معاہدہ Treaty of Pondichery (1755)

ڈوپلے کا جانشین گوڈھیو ہوا جس نے معاہدۂ پانڈیچری کو قبول کرلیا۔اس معاہدے کے مطابق دونوں طاقتوں نے اس بات کو منظور کرلیا کہ وہ ایک دوسرے کے مقامی صوبوں کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے۔وہ اپنے اپنے پرانے مقبوضات پر برقرار رہیں گے اور نئے قلعے تعمیر نہیں کریں گے۔اس معاہدے نے انگریزوں کو مضبوط کیا۔

دوسری کرناٹک جنگ بلا نتیجہ رہی۔انگریزوں نے محمد علی کو آرکاٹ کا نواب بنا کر اپنی زمینی بالادستی کا ثبوت پیش کیا اور فرانسیسی اس وقت تک بھی حیدرآباد میں طاقتور تھے لیکن دکن کے جزیرہ نما میں یقیناً فرانسیسیوں کی مضبوط پوزیشن اس جنگ میں ضرور مجروح ہوئی۔

تیسری کرناٹک جنگ Third Carnatic war (1756 - 63)

یوروپ میں سات سالہ جنگ کے پھوٹ پڑنے کے نتیجہ میں ہندوستان میں تیسری کرناٹک جنگ شروع ہوئی۔اس وقت رابرٹ

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:23 AM

کلائیو نے جنگ پلاسی میں جیت کے نتیجہ میں بنگال میں برطانوی اقتدار کو مضبوط کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہیں تیسری کرناٹک جنگ کے لئے مالی فراہمی ہوئی۔

فرنچ حکومت کی جانب سے کاونٹ ڈی لالی کو جنگ کے سلسلے میں نائب بنایا گیا تھا۔ اس نے آسانی کے ساتھ سینٹ ڈیوڈ قلعہ کو فتح کرلیا۔ اس نے بسی کو اپنی فوج کے ساتھ کرناٹک آنے کا حکم دیا تا کہ ایک متحدہ طاقت کے ساتھ مقابلہ کر کے انگریزوں کو کرناٹک سے نکال دیا جائے۔ بسی کے چلے جانے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے رابرٹ کلائیو نے کرنل فورڈے کو بنگال سے شمالی سرکارس (آندھرا پردیش اوراڑیسہ) پر قبضہ کے لئے بھیج دیا۔

وندا واسی کی جنگ (1760)

تیسری کرناٹک جنگ کی فیصلہ کن لڑائی 22/جنوری 1760ء کو وندا واسی کے مقام پر لڑی گئی۔ انگریزی فوج نے جنرل آئر کوٹ کی ماتحتی میں فرنچ فوج کو پورے طور سے شکست دے دی۔ ایک سال کے اندر اندر فرانسیسیوں نے ہندوستان میں اپنے سارے مقبوضات کو کھو دیا۔ لالی فرانس واپس چلا گیا جہاں اسے قید کر کے پھانسی دے دی گئی۔

معاہدۂ پیرس Treaty of Paris (1763)

سات سالہ جنگ معاہدۂ پیرس پر ختم ہوئی۔ فرانسیسی بستیاں پانڈیچری کو شامل کر کے فرانس کو واپس دے دی گئیں۔ مگر ان کے لئے ان مقامات کو قلعہ بند کرنے سے منع کر دیا گیا۔ ان کو وہاں فوجوں کو جمع کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ ہندوستان میں فرانسیسیوں کا غلبہ ختم ہو گیا۔

میسور اور برطانوی توسیعات کے تعلق سے اس کی مدافعت و مزاحمت

ریاست میسور کو جنوبی ہند کی سیاست میں نواب حیدر علی کی قیادت میں ایک نمایاں مقام حاصل ہوا۔ حیدر علی کی حکومت کا زمانہ 1760ء تا 1782ء تھا۔ اور فرزند ٹیپو سلطان کا دور حکومت 1782ء تا 1799ء رہا۔ پورے ہندوستان میں حیدر علی اور ٹیپو سلطان نے برطانوی حکومت کی توسیع کے خلاف ایک اہم اور نمایاں کردار ادا کیا۔ دونوں نے انگریزوں کا نہایت ہی بہادری کے ساتھ مقابلہ کیا۔ 1761ء میں حیدر علی فی الحقیقت میسور کے حکمران بنے۔ انہوں نے اپنے آپ کو انگریزوں کا ایک سخت خطرناک دشمن ثابت کیا۔

پہلی انگریزی-میسور جنگ (1767-69) (The First Anglo-Mysore War)

اسباب

- حیدر علی کی بڑھتی ہوئی طاقت اور ان کے فرانسیسیوں کے ساتھ دوستانہ روابط برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کو کھٹکتے تھے۔
- مراٹھا، نظام اور انگریزوں نے حیدر علی کے خلاف ایک تہرا معاہدہ قائم کرلیا تھا۔

راستہ : نظام 1767ء میں جنرل جوسف اسمتھ کی ماتحت فوج کی مدد سے میسور پر حملہ آور ہوا۔ حیدر علی نے انگریزوں کو شکست دی اور منگلور پر قبضہ کرلیا۔ مارچ 1769ء میں حیدر علی نے مدراس پر حملہ کیا اور انگریزوں پر دباؤ ڈال کر 4/اپریل 1769ء کو ایک معاہدہ پر دستخط کروایا۔

معاہدۂ مدراس Treaty of Madras (1769)

جنگ کے اختتام پر معاہدۂ مدراس حیدر علی اور انگریزوں کے درمیان ہوا۔ دونوں فریق فتح کردہ علاقوں پر واپس چلے گئے اور وعدہ کیا کہ

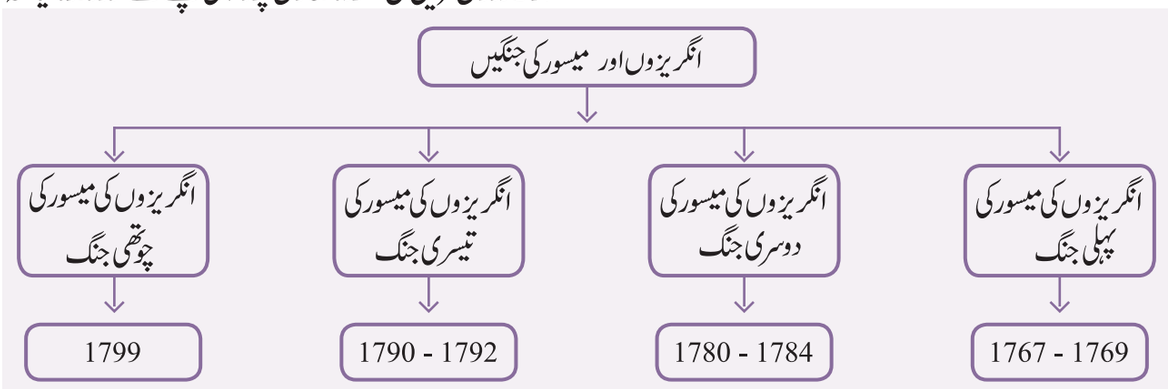

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:24 AM

بیرونی حملہ آوروں کے مقابلہ میں وہ ایک دوسرے کی مدد کریں گے۔

انگریز-میسور کی دوسری جنگ (1780-84)

اسباب

❖ انگریزوں نے 1769ء کے معاہدے کی شرائط پوری نہیں کیں۔ جب حیدر علی کے علاقوں پر 1771ء میں مرہٹوں نے حملہ کیا تو انگریزوں نے حیدر علی کی مدد نہیں کی۔

❖ انگریزوں نے فرنچ بستی ماہی پر قبضہ کرلیا جو کہ حیدر علی کے اختیار میں تھا۔ اس کے نتیجہ میں حیدر علی نے 1779ء میں انگریزوں کے خلاف نظام اور مرہٹوں کے ساتھ ایک محاذ بنایا۔

راستہ: 1781ء میں برطانوی جنرل سر آئر کوٹ نے حیدر علی کو پورٹو نووو کے مقام پر شکست دی۔ میسوری افواج شولنگر کے مقام پر ایک اور شکست سے دوچار ہوئی۔ اس جنگ کے فوراً ہی حیدر علی کا انتقال کینسر کے مرض کی حالت میں ہوا۔ 1782ء میں حیدر علی کی موت کے بعد ان کے فرزند ٹیپو سلطان نے انگریزوں کے خلاف جنگ جاری رکھی۔ ٹیپو سلطان نے 1783ء میں انگریزوں کے سپریم کمانڈر بریگیڈ ماتھیوس کو اس کے سپاہیوں کے ساتھ گرفتار کرلیا۔

اس کی وجہ سے انگریزوں کی ٹیپو کے ساتھ دشمنی تیز تر ہوگئی جس کا آگے چل کر ٹیپو کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔

معاہدۂ منگلور (1784) Treaty of Mangalore

7/ مارچ 1784ء میں معاہدۂ منگلور پر دونوں فریقوں نے دستخط کئے، دونوں نے فتح کردہ علاقوں اور جنگی قیدیوں کو واپس کردینے کو منظور کرلیا۔

اس طرح وارن ہسٹنگس نے نئی قائم کردہ برطانوی ممالک کو طاقتور دشمنوں جیسے مرہٹوں اور حیدر علی کے پنجہ سے بچالیا۔ جب برطانیہ امریکہ اور دوسری جگہوں پر اپنی نو آبادیات کو کھو رہا تھا۔ اس وقت وارن ہاسٹنگس کے ہاتھ سے ہندوستان میں کچھ بھی نہیں کیا۔ اس کے برعکس اس نے ہندوستان میں برطانوی اقتدار کو مضبوط کیا۔

انگریز-میسور کی تیسری جنگ (1790-92)

اسباب

❖ ٹیپو سلطان بیرونی طاقتوں کے ساتھ اتحاد کرنے کی کوششوں میں لگے ہوئے تھے اور اس کے لئے انہوں نے اپنے سفیر فرانس اور ترکی کو روانہ کئے۔

❖ ٹیپو نے 1789ء میں ٹراونکور پر حملہ کیا جہاں کا حکمران انگریزوں کا ایک حلیف تھا۔

❖ انگریزوں، نظام اور مرہٹوں کا میسور کے خلاف سہ گانہ اتحاد اور محاذ قائم ہوا۔

راستہ: ٹیپو سلطان نے اکیلے ہی دو سال تک جنگ جاری رکھی اور وہ جنگ تین مرحلوں میں لڑی گئی۔ جنرل میڈوس کی ماتحتی میں ہوا انگریزوں کا حملہ ناکام ہوا۔ لہذا دسمبر 1790ء میں کارن والیس نے خود فوج کی قیادت۔ کارن والیس نے ان سارے پہاڑی قلعوں پر قبضہ کرلیا جن سے سری رنگا پٹنم کی طرف آگے بڑھنے میں مزاحمت ہوتی تھی۔ ٹیپو کو کامیابی کے سلسلے میں مایوسی ہوئی اور انہوں نے انگریزوں کے ساتھ مذاکرات (بات چیت) کا سلسلہ شروع کیا۔ صلح کی پیش کش کو کارن والیس نے منظور کیا۔ اور وہ جنگ 1792ء میں اختتام کو پہنچی۔

معاہدۂ سری رنگا پٹنم (1792) Treaty of Srirangapatnam

❖ ٹیپو نے اپنی سلطنت کے آدھے حصے کو اتحادیوں کے حوالہ کردیا۔

❖ ٹیپو نے انگریزوں کو جنگی تاوان کے طور پر 3.6 کروڑ روپے دینا اور ان کی ادائیگی تک اپنے دونوں بیٹوں کو یرغمال کے طور پر انگریزوں کے پاس رکھنا منظور کیا۔

❖ انگریزوں نے مالابار، کورگ، ڈنڈیگل اور بارہ محل (کوئمبتور اور سیلم) کو اپنے قبضہ میں کرلیا۔

انگریز-میسور کی چوتھی جنگ (1799): The Fourth Anglo - Mysore War

ٹیپو سلطان نے 1790ء میں کارن والیس کی طرف سے عائد کردہ شرمناک معاہدہ کو فراموش نہیں کیا۔

اسباب جنگ

❖ ٹیپو سلطان نے بیرونی طاقتوں کے ساتھ اتحاد کی کوششیں کیں اور اس کے لئے انہوں نے اپنے سفیر عرب، ترکی، افغانستان اور فرانس کو بھیجے۔

❖ ٹیپو سلطان نے نپولین سے خط و کتابت کی، جس نے اُس وقت مصر پر حملہ کیا تھا۔

❖ فرانسیسی افسران سری رنگا پٹنم آئے جہاں انہوں نے جیکو بن کلب کی بنیاد ڈالی اور آزادی کا درخت بویا۔

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:24 AM

راستہ: 1799ء میں ولزلی نے ٹیپو کے خلاف جنگ کا اعلان کردیا۔وہ جنگ مختصر اور فیصلہ کن تھی۔منصوبہ کے مطابق بمبئی کی فوج نے جنرل اسٹارٹ کی قیادت میں مغرب کی طرف سے میسور پر حملہ کیا۔ مدراس کی فوج کی قیادت گورنر جنرل کا بھائی آرتھو ولزلی نے کی۔اس نے ٹیپو پر دباؤ ڈالا تا کہ وہ اپنے پایہ تخت سری رنگا پٹنم ہی میں پسپائی اختیار کرنے پر مجبور ہوجائے۔4 رمئی 1799ء میں سری رنگا پٹنم پر قبضہ کرلیا گیا۔ ٹیپو سلطان نے انتہائی بہادری کے ساتھ لڑتے ہوئے جان کی قربانی دی۔آخر کار چوتھی میسور جنگ اختتام کو پہنچی اور پورا علاقہ میسور کا سقوط ہوا اور وہ انگریزوں کے حوالہ ہوا۔

میسور جنگ کے بعد Mysore after the war: ❖ انگریزوں نے کنارا، وائی ناڈ، کوئمبتور، دارا پورم اور سری رنگا پٹنم پر قبضہ کرلیا۔

- ❖ کرشنا راجہ اوڈایار جو سابق ہندو شاہی خاندان کا آدمی تھا۔ اسے لاکر تخت پر پٹھو بنا کر بٹھایا گیا۔
- ❖ ٹیپو کے خاندان کو ویلور کے قلعہ کو روانہ کردیا گیا۔

انگریز مرہٹہ جنگیں Anglo-Maratha Wars

مرہٹے پانی پت میں ہوئی اپنی شکست کے نقصان اور بحران کو دور کرکے دس سالوں کے بعد دہلی پر اپنے کنٹرول کو بحال کرنا چاہتے تھے۔لیکن پرانے مرہٹے جو پیشوا کے ماتحت نیم وفاقی حیثیت رکھتے تھے انہوں نے پانچ فی الواقع آزاد ریاستوں کے لئے جگہ دے گی۔ پونا میں پیشوا ہوتے تھے ۔ بروڈا میں گائک واڈس، ناگپور میں بھونسلے، انڈرو میں ہول کار اور گوالیار میں سندھیا۔پیشوا کی حکومت اندرونی دشمنیوں کی وجہ سے کمزور ہوگئی تھی اور دوسرے چار لیڈران مسلسل ایک دوسرے کے مخالف بنے رہے۔

اس کے باوجود مرہٹے ایک خطرناک طاقت تھے۔ان کے آپس کے جھگڑوں سے انگریزوں نے اپنی توسیع پسندانہ پالیسی کے سلسلے میں خوب فائدہ اٹھایا۔

پہلی انگریز مرہٹہ جنگ (1775-82)
First Anglo-Maratha War (1775-82)

اسباب:

مرہٹوں کے معاملہ میں انگریزوں کی مداخلت سب سے پہلے اس وقت ہوئی جب کہ نارائن راؤ کی موت پر پیشوائی کی جانشینی کے سلسلہ میں تنازعہ ہوا۔ نارائن راؤ کے مرنے کے بعد رگوناتھ راؤ (گھوبا) پیشوا بنا۔مگر اس کی فرماں روائی کو پونا میں نانا پڑنویس کی ماتحتی میں موجود ایک طاقت ور پارٹی نے چیلنج کیا۔اس پارٹی نے نارائن راؤ کے مرنے کے بعد اس کی بیوی گنگا بائی کے پیٹ سے پیدا ہونے والے بچہ کو پیشوا تجویز کیا اور اس کے نام سے فرماں روائی کی ایک کونسل منعقد کی۔ اقتدار کے حصول میں ناکامی نے رگوناتھ راؤ کو انگریزوں سے مدد لینے پر مجبور کیا۔ 1775ء میں معاہدۂ سورت انگریزوں اور رگوناتھ راؤ کے درمیان عمل ہوا۔ اگر چہ کہ کلکتہ میں موجود اعلیٰ برطانوی کونسل کی اکثریت نے معاہدۂ سورت کی مخالفت کی۔مگر پھر بھی وارن ہسٹینگز خود اس معاہدہ کی تصدیق کے خلاف نہیں تھا۔کونسل نے کرنل اپٹان کو پونا بھیجا تا کہ پونا کی فرماں روائی کے ساتھ امن کا معاملہ طے کرے۔اس کے پیش نظر اپتان نے 1776ء میں معاہدۂ پرندھار کو انجام تک پہنچایا۔ وہ معاہدۂ بمبئی کی برطانوی حکومت کی مخالفت کی وجہ سے موثر نہ رہا۔

1781ء میں وارن ہسٹینگز نے جلدی سے کیپٹن پوپام کی نگرانی میں برطانوی افواج بھیج دیں۔اس فوج نے مرہٹہ سردار مہاداجی سندیا کو چند چھوٹی چھوٹی لڑائیوں میں شکست دے دی اور گوالیار کو فتح کرلیا۔بعد میں 17 رمئی 1782ء کو معاہدۂ سال بائی پر دونوں فریقوں وارن ہسٹنگز اور مہاداجی سندھیا نے دستخط کئے۔

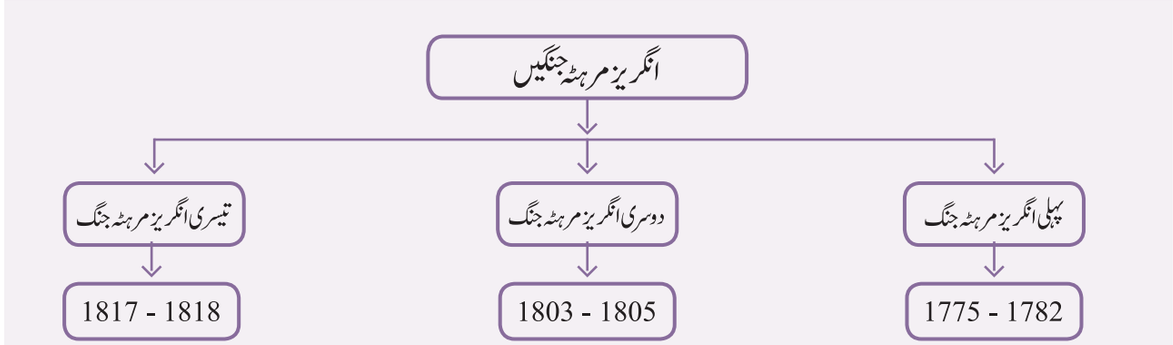

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:25 AM

نتائج (Result) ❖ رگھوناتھ راؤ کو وظیفہ یاب کر دیا گیا اور مہادوراؤII کو پیشوا منظور کر لیا گیا۔

❖ سلسٹ انگریزوں کو دے دیا گیا۔

❖ معاہدۂ سالبائی سے ہندوستانی سیاست میں برطانوی اثر و رسوخ قائم اور مضبوط ہوا۔اس کی وجہ سے بیس سالوں تک انگریزوں کو مرہٹوں کی طرف سے اطمینان رہا۔

مرہٹوں کے اندرونی معاملات:

پہلی مرہٹہ جنگ کے خاتمہ کے بعد مرہٹوں کے اندرونی معاملات مزید بگڑ گئے۔ نانا فڈنویس اقتدار کا شوقین تھا۔ مہاداجی سندھیا سے حسد کرتا تھا اور آہستہ آہستہ وہ انگریزوں سے مدد کی طرف مائل ہوا۔ جوان پیشوا مہاداوار اؤII نے معاملات کو بہتر بنانے کی کوشش کی، مگر وہ مرہٹہ سرداروں کی رقابت اور دشمنی کو بھانپ نہ سکا۔ 1794ء میں مہاداجی سندھیا کا انتقال ہو گیا اور اس کا بڑا بھتیجہ دولت راؤ سندھیا جانشین بنا۔اس کی موت نے نانا فدنویس کو پونا میں بڑا بنا دیا اور انگریزوں کو شمالی ہندوستان میں اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کا اچھا موقع ملا۔ پیشوا مہاداؤ راؤII نے 1795ء میں خودکشی کر لی اور باجی راؤII، جو رگوناتھ راؤ کا ناقابل بیٹا تھا پیشوا بن گیا۔ نانا فد نویس کی سال 1800ء میں موت نے انگریزوں کو مزید فائدہ پہنچایا۔

جسونت راؤ ہولکار اور دولت راؤ سندھیا ایک دوسرے کے خلاف ہو کر لڑ رہے تھے۔ پیشوا نے ہولکار کے خلاف میں سندھیا کی مدد کی۔ پیشوا اور سندھیا دونوں نے ایک دوسرے کی مدد کا معاہدہ کیا۔ ہولکار پیشوا کے مقابلہ میں کوچ کیا۔ سندھیا اور پیشوا کی متحدہ فوج نے 1802 میں پورے طور سے ہولکار کو شکست دے دی اور شہر پر قبضہ کر لیا۔ باجی راؤII نے بعد کے گورنر جنرل لارڈ ولزلی سے مدد چاہی۔

لارڈ ولزلی نے پیشوا کا استقبال کیا اور اسے معاہدۂ باسین پر دستخط کرنے کے لئے آمادہ کیا۔ دوسرے لفظوں میں معاون اتحاد کے معاہدہ نے 1802ء میں انگریزی ماتحتی کی حیثیت کو قبول کر لیا۔ معاہدہ باسین کے بعد تیزی کے ساتھ برطانوی افواج نے آرتھر ولزلی کی قیادت میں پونا کی طرف کوچ کیا اور اس فوجی طاقت نے پیشوا کو اس کا مقام دلا دیا۔ ہولکار کی فوجوں کا مرہٹوں کے پایہ تخت سے صفایا ہو گیا۔

دوسری انگریزی مرہٹہ جنگ (1803-05) :

اسباب: پیشوا کے معاون اتحاد کے منظور کر لینے کے بعد دولت راؤ سندھیا اور رگوجی بھونسلے نے مرہٹوں کی آزادی کو بچانے کی کوشش کی۔ مگر آرتھر ولزلی کی ماتحتی میں لڑنے والی انگریز منظّم فوج نے پوری تیاری کے ساتھ سندھیا اور بھونسلے کی متحدہ فوج کو آسائی اور آرگاؤں کے مقام پر شکست دی۔

انگریزوں نے معاون معاہدوں کے لئے ان پر دباؤ ڈالا۔ ان معاہدوں کے نام معاہدۂ ڈیوگاؤں اور معاہدۂ سرجی ارجن گاؤں تھے۔ جو بالترتیب 1803ء میں کئے گئے۔ مگر یسونت راؤ ہولکار جو جسونت راؤ ہولکار بھی کہلاتا تھا، اس وقت تک شکست نہیں کھایا تھا، اس نے جنگ میں اس وقت تک حصہ نہیں لیا تھا۔ ہولکار نے جے پور کی سلطنت کو چھین لیا تھا۔ اس لئے 1804ء میں انگریزوں نے اس کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا۔ یسونت راؤ ہولکار نے ہندوستانی حکمرانوں کا ایک اتحاد قائم کرنے کی کوشش کی تا کہ متحدہ طور سے انگریزوں کو شکست دی جا سکے۔ مگر اس کی وہ کوششیں ناکام رہیں۔ مرہٹے شکست کھا گئے اور وہ ایک دوسرے سے علاحدہ ہو گئے۔

نتائج

❖ مرہٹوں کی قوت دھیرے دھیرے کمزور ہو گئی۔

❖ انگریزوں کی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں ایک غیر معمولی قوت حاصل ہو گئی۔

تیسری انگریز-مرہٹہ جنگ (1817-1818)

اسباب: تیسری انگریز-مرہٹہ جنگ آخری اور فیصلہ کن لڑائی تھی، جو انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی اور مرہٹہ سلطنت کے درمیان ہوئی۔ وہ جنگ مرہٹہ علاقہ پر برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کی فوج کی طرف سے ایک حملہ سے شروع ہوئی۔ اس انگریزی فوج کو گورنر جنرل ہسٹنگز کی قیادت حاصل تھی اور اس کی مدد جنرل تھامس ہزلاپ اور اس کی فوج کر رہے تھے۔

واقعات: انگریزوں کے خلاف پیشوا باجی راؤ کی فوج اٹھ کھڑی ہوئی اور اس کے ساتھ ناگپور کا مدھوجی دوم بھونسلے اور اندور کا ملہار راؤ ہولکار سوئم بھی کھڑے ہو گئے۔ گوالیار کا دولت راؤ سندھیا غیر جانب دار رہا۔ کھاڈ کی اور کوری گاؤں کے میدانوں میں پیشوا کو شکست ہوئی۔ اس کے علاوہ مختلف چھوٹی چھوٹی لڑائیاں پیشوا کی فوجوں نے اپنے

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:26 AM

مقبوضات کو بچانے کے لئے لڑیں۔ بھونسلے کو سیتابلدی کی جنگ میں شکست ہوئی اور ہولکار نے ماہید پور کی جنگ میں شکست کھائی۔

نتائج

- مرہٹوں کے الحاقات تحلیل ہوگئے اور پیشوائیت کا خاتمہ ہوگیا۔
- پیشوا باجی راؤ دوم کے اکثر علاقے ملحق کردئے گئے اور بمبئی صوبے کا حصہ بن گئے۔
- بھونسلے اور ہولکار کی شکست نے انگریزوں کو دوسری مرہٹہ سلطنتوں سے ناگپور اور اندور کے حصول کا انگریزوں کو موقع فراہم کیا۔
- باجی راؤ دوم جو کہ مرہٹوں کا آخری پیشوا تھا۔ اسے سالانہ 8 لاکھ روپیوں کا وظیفہ دے دیا گیا۔

ہندوستان میں برطانوی انتظامیہ

ہندوستان میں برطانوی انتظامیہ کو چار بڑے ادارے چلانے تھے۔ وہ یہ ہیں۔ غیر فوجی سروس، فوج، پولیس اور عدلیہ۔

غیر فوجی سروس Civil Services

غیر فوجی سروس (سول) سروس کی اصطلاح سب سے پہلے ایسٹ انڈیا کمپنی نے استعمال کی تا کہ شہری ملازمین اور فوجی ملازمین میں فرق کیا جاسکے۔ قانون کی ترجمانی کو عمل میں لانا اور مال گزاری کی وصول یابی سول سروس کے اہم کام تھے۔ سول سروس ابتداء میں اپنی اصل سے تجارتی تھی، مگر بعد میں اسے عوامی خدمات میں تبدیل کردیا گیا۔ شروع میں ان خدمات کے لئے تقرری کمپنی کے ڈائرکٹروں کا ایک نرالا منصب تھا۔ مگر نامزد کردہ ملازمین بد دیانتی، رشوت خوری اور غیر قانونی پرائیوٹ تجارت میں ملوث تھے۔ اس لئے کارن والس جو ہندوستان کو 1786ء میں گورنر جنرل بن کر آیا تھا اس نے پرائیوٹ تجارت پر قانونی پابندی لگادی۔ اس نے کمپنی کے ملازمین کی تنخواہیں بھی بڑھادیں۔ اس طرح وہ ملازمین اس وقت دنیا کے سب سے زیادہ تنخواہ دار سول ملازمین ہوگئے۔

لارڈ ولزلی جو ہندوستان کو 1798ء میں گورنر جنرل بن کر آیا۔ سول ملازمین کے لئے مناسب تربیت (ٹریننگ) کے تصور کو متعارف کروایا۔ 1800ء میں اس نے کلکتہ فورٹ ولیم میں ایک کالج قائم کیا جہاں ادب، سائنس اور زبانوں میں ٹریننگ فراہم کی جاتی تھی۔ لیکن کمپنی کے ڈائرکٹروں نے اس کے ان کاموں کو نامنظور کردیا اور اس کی جگہ میں اپنی ایسٹ انڈیا کالج سال 1806ء میں انگلینڈ میں ہیلی بری کے مقام پر قائم کیا۔

نئی بھرتی (Recruitment) کے لئے مقابلہ کا تصور پہلی مرتبہ 1833ء میں چارٹر ایکٹ کے ذریعہ لایا گیا، مگر جو لوگ اس مقابلہ کے نظم میں ڈائرکٹروں کے دربار سے نامزد نہیں کئے جاتے تھے وہ اس مقابلاتی امتحان کے لکھنے کے اہل نہیں ہوتے تھے۔ لہذا اس نظام کو نامزدگی مع مقابلاتی نظام کہا جاتا تھا۔ نئی بھرتی کے نظام کو جو کھلے مقابلاتی امتحانات کی بنیاد پر ہوتا تھا، 1853ء میں تعارف کرایا گیا۔ اس نظام کو 1858ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے ذریعہ یقینی بنایا گیا۔ مقابلہ میں حصہ لینے والوں کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر متعین کردی گئی تھی۔ آگے چل کر ہیلی بری کی ایسٹ انڈیا کالج منسوخ کردی گئی یعنی اس کا خاتمہ کردیا گیا اور سول سروس کے لئے نئی بھرتیاں کرنا سول سروس کمیشن کی ذمہ داری میں دے دیا گیا۔ 1860 کے قانون کے تحت حصہ لینے والوں کی زیادہ سے زیادہ عمر گھٹا کر 22 کردی گئی۔ 1866ء میں 21 اور 1876ء میں 19 کردی گئی۔

1861ء کا ہندوستانی سول سروس ایکٹ کو برطانوی پارلیمنٹ نے منظور کیا جس میں چند اعلیٰ کارکنوں اور عدلیاتی عہدوں کے لئے محفوظ درجے شامل نہیں تھے اور وہ بعد میں انڈین سول سروس میں بڑھائے گئے۔ عمر کی حد کو کم کردینے اور مقابلاتی امتحان کو لندن میں رکھنے کی وجہ سے چند ہی صاحب حیثیت ہندوستانیوں کو اس میں شرکت کا موقع ملتا تھا۔ 1869ء کے ICS امتحانات میں صرف تین ہندوستانیوں نے کامیابی حاصل کی۔ وہ تھے سریندر ناتھ بنرجی، رمیش چندر دت اور بہاری لال گپتا۔

> ستیاندر ناتھ ٹیگور جو رابندر ناتھ ٹیگور کا بڑا بھائی تھا۔ وہی سب سے پہلا ہندوستانی تھا جس نے 1863ء میں I.C.S امتحان میں کامیابی حاصل کی۔

بعد میں ہندوستانیوں نے مطالبہ کیا کہ عمر کی حد کو بڑھایا جائے اور امتحان کا مرکز انگلینڈ کے بجائے ہندوستان میں بنایا جائے۔ 1892ء میں عمر کی کم سے کم حد 21 اور زیادہ سے زیادہ 23 کردی گئی۔ 1912ء میں پبلک سروس کے لئے ایک رائل کمیشن کا تقرر کردیا

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:27 AM

گیا۔اس کمیشن کا چیر پرسن لارڈ اسلنگٹن تھا اور اس کے دو ہندوستانی رکن G.K گوکھلے اور سر عبدالرحیم تھے۔ان کے علاوہ چار انگریز ممبر تھے۔کمیشن نے اپنی رپورٹ 1917ء میں شائع کی۔اسلنگٹن کے کمیشن کی سفارش نے جزوی طور پر سول سروسس کو ہندوستانی بنانے کے مطالبہ کو پورا کیا۔

1918ء میں مانٹیگ اور لارڈ چمس فورڈ نے اس بات کی سفارش کی کہ ہندوستانی سول سروس میں 33% ہندوستانیوں کو بھرتی کیا جائے اور آہستہ آہستہ اس فی صد کو بڑھایا جائے۔1923ء میں پبلک سروس کے لئے ایک شاہی کمیشن کا تقرر کیا گیا اور اس کا چیرمن فیرہام کے لارڈلی کو بنایا گیا۔اس کمیشن نے اس بات کی سفارش کی کہ سارے ہندوستانی سروسس جیسے ہندوستانی سول سروس، ہندوستانی پولیس سروس اور ہندوستانی فارسٹ سروس ان سب سروسوں کو ہندوستانی سکریٹری آف اسٹیٹ کے حوالہ کردیا جائے۔لی کمیشن نے پبلک سروس کمیشن کے فوری انعقاد کی سفارش کی۔

1935ء کی دفعہ نے مرکز میں وفاقی پبلک سروس کمیشن اور مختلف ریاستوں میں ریاستی پبلک سروس کمیشنوں کے انعقاد کے لئے سہولتیں فراہم کیں۔دو تین ریاستوں میں شریک کار پبلک سروس کمیشنوں کے لئے بھی سہولت فراہم کی۔اگر چہ کہ اس اقدام کا مقصد برطانوی حکومت کے حق میں فوائد کا حصول تھا،مگر ساتھ ہی ساتھ وہ آزاد ہندوستان میں سول سروس نظم کے لئے بنیاد بنا۔

فوج: (Army)



ہندوستان میں برطانوی انتظامیہ کے لئے دوسرا اہم ستون فوج کا قیام ہی تھا۔ایسٹ انڈیا کمپنی نے اپنی خاص فوج میں بھرتی شروع کی۔وہ فوج سپاہی فوج کہلاتی تھی۔ اس سپاہیوں کی فوج کو تربیت یوروپی فوج کے معیار کے مطابق دی جاتی تھی اور میدانِ جنگ میں اس کی قیادت یوروپین افسران کرتے تھے۔برطانوی حکمرانی کے ابتدائی دور میں تین صوبوں بنگال، بمبئی اور مدراس میں تین الگ الگ فوجوں کو منظّم کیا گیا تھا۔ہندوستان میں برطانوی حکومت کے قیام اور توسیع میں فوج کا بڑا حصہ تھا۔ہندوستانی سپاہیوں کو انگریز سپاہیوں سے کم تنخواہیں اور وظیفے دئے جاتے تھے۔

1857ء میں کمپنی کی فوج میں 86 فی صد ہندوستانی فوجیوں کی تشکیل کی گئی۔فوج کے اعلیٰ افسران انگریز ہی ہوتے تھے۔مثال کے طور پر 1856ء میں صرف تین ہندوستانی فوجیوں نے 300 روپئے ماہانہ تنخواہ لی۔ہندوستانی فوجی کے لئے جو سب سے بڑا رینک حاصل ہوتا تھا، وہ صوبیدار کا ہوتا تھا۔

برطانوی فوج کی تعداد

- جنگ پلاسی 1757ء میں 1950 یوروپین پیادہ فوج، 100 یوروپین توپچی، 50 انگریز بحری بیڑہ اور 2100 ہندوستانی سپاہی، بنگال میں انگریز فوج کے 6000 ٹروپ ترتیب دئے گئے۔
- 1857ء میں ہندوستان میں فوجیوں کی تعداد 3,11,400 تھی۔اس تعداد میں 2,65,900 ہندوستانی تھے اور ان کے افسران انگریز تھے۔

1857ء کی بغاوت کے بعد 1858ء میں ہندوستانی فوجی سروس میں اہم تبدیلیاں لائی گئیں۔انگریزوں کے فوجی ٹروپ بڑھائے گئے اور ہندوستانی ٹروپ کو کم کیا گیا۔اس کے علاوہ مسلح فوج میں صرف انگریزوں کا تقرر کیا گیا۔

پولیس (Police)

جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے 1765ء میں دیوانی کو خارج کردیا تو اس وقت مغلیہ پولیس کا نظم فوج داروں کی ماتحتی میں تھا،اور وہ اپنے سرکار یا دیہی ضلعوں کے ذمہ دار تھے۔کوتوال اپنے قصبات کے ذمہ دار ہوتے تھے جب کہ دیہاتوں کے محافظ تنخواہ دار ہوتے تھے اور وہ زمین داروں کی ماتحتی میں ہوتے تھے۔

پولیس کے نظام کو کارن والیس نے شروع کیا۔اس نے پولیس کی نگرانی سے زمین داروں کو بری کردیا تھا۔اور 1791ء میں اس نے باقاعدہ پولیس کا محکمہ قائم کیا۔کارن والیس نے دائروں یا تھانوں کا ایک نظام قائم کیا جس کا سربراہ داروغہ ہوتا تھا۔داروغہ کے اختیارات کو وسیع کرتے ہوئے دیہاتیوں کے محافظوں کو بھی اس کے زیرِ نگرانی کردیا۔موروثی دیہاتی پولیس ترقی کرتے ہوئے چوکیدار ہوجاتا تھا۔ بڑے شہروں میں کوتوال کے پرانے دفتر کو برقرار رکھتے ہوئے شہر کے ہر حلقے کے لئے ایک ایک داروغہ کا تقرر کردیا گیا۔داروغہ کے نظام کو

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:28 AM

وسیع کرتے ہوئے 1802ء میں مدراس میں بھی لایا گیا۔ ضلعی سپرنٹنڈنٹ کے عہدے کے لانے سے پہلے تک سارے تھانے ضلعی جج کی نگرانی میں ہوتے تھے۔ 1808ء میں ہر حلقہ کے لئے پولیس کا ایک سپرنٹنڈنٹ مقرر کر دیا گیا۔ بعد میں سارے ضلعوں میں پولیس فورس کو قابو میں رکھنے کی ذمہ داری ضلعی کلکٹر کو دے دی گئی۔ پولیس کا اصل کام اور فریضہ جرائم سے نمٹنا اور برطانوی حکومت کے خلاف ہونے والی سازشوں کی روک تھام تھا۔

نظامِ عدلیہ:

1772ء میں دوہرے نظام حکومت کو ختم کر دیا گیا اور کمپنی نے براہِ راست مال گزاری (Revenue) کی وصول یابی اور عدلیہ کے نظام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اس وجہ سے دیوانی عدالت اور فوج داری عدالت الگ الگ بنائی گئی۔ 1773ء کے قانونی دفعہ کے ذریعہ ایک عدالت عالیہ (Supreme Court) کلکتہ میں بنائی گئی۔ وہ عدالت (کورٹ) ایک چیف جسٹس اور تین چھوٹے ججوں پر مشتمل ہوتی تھی۔ ان ججوں کا تقرر ملکہ کی طرف سے ہوتا تھا۔ وہ کورٹ شہری، مجرمانہ، پادریوں اور بحریہ کے سلسلے کے مقدمات کے فیصلے کرتا تھا۔ کلکتہ کے سپریم کورٹ کے نمونہ کو سامنے رکھتے ہوئے 1801ء میں مدراس میں اور 1823ء میں بمبئی میں بھی سپریم کورٹ قائم کئے گئے۔ 1832ء میں ولیم بنٹنگ نے بنگال میں منصف کے نظام کو شروع کیا۔ ایک ہندوستانی لاء کمیشن کا قیام قوانین کی ترتیب کے لئے ہوا۔ پوری سلطنت کے لئے قوانین مرتب کئے گئے۔ ہندوستانی ہائی کورٹ کے دفعہ کے مطابق 1861ء میں تین ہائی کورٹ کلکتہ، بمبئی اور مدراس میں پرانے سپریم کورٹس کی جگہوں میں بنائے گئے۔

سر ایلیجا امپے بنگال (کلکتہ) کے فورٹ ولیم کالج کے عدالت عالیہ کا پہلا چیف جسٹس تھا۔
سر ترو اور متوسوامی مدراس ہائی کورٹ کا پہلا ہندوستانی چیف جسٹس تھا۔

کیا تم جانتے ہو؟

ذیلی اتحاد: (The Subsidiary Alliance)

لارڈ ولزلی نے ذیلی اتحاد کے نظام کو متعارف کرایا تا کہ شاہی صوبوں کو برطانوی حکومت اور اس کے سیاسی اثر ورسوخ کو ہندوستان میں بڑھایا گیا۔ شاہی صوبے محفوظ صوبے کہلاتے تھے اور انگریز اقتدار اعلیٰ پر فائز تھے۔ انگریزوں کا فریضہ تھا کہ وہ صوبوں کی بیرونی جارحیت سے حفاظت کریں اور صوبوں کے حکمرانوں کی اندرونی امن برقرار رکھنے میں مدد کریں۔

ذیلی اتحاد کے اہم خصوصیات

- ہندوستانی حکمران جو اس اتحاد میں شامل ہو جاتا تھا، اسے ضروری ہوتا تھا کہ وہ اپنی خاص فوجوں کو تحلیل کر دے اور انگریزوں کی فوج اور فوجی قوت کے تابع ہو جائے۔
- ایک انگریز رہائشی طور پر اپنے پایہ تخت میں موجود رہتا تھا۔
- فوج کی خبر گیری کی قیمت کے طور پر اس حکمران کو سالانہ ادائیگی کی رقم دینی پڑتی تھی یا کمپنی کو مستقل طور پر اپنے کچھ صوبوں کی آمدنی کو سونپ دینا ہوتا تھا۔
- اس حکمران کو اپنے صوبے سے ہر غیر انگریز یوروپی افسروں کو نکال دینا ضروری ہوتا تھا۔
- ہر مقامی حکمران کو کوئی بھی معاملہ بیرونی ملکوں کے ساتھ صرف انگریزوں کی معرفت سے کرنا ہوتا تھا۔
- انگریزوں نے ہر صوبہ کی دفاعی ذمہ داری لی تھی کہ وہ اندرونی اور بیرونی حملوں کی حفاظت کرے۔

انگریزوں کو حاصل ہونے والے فوائد

- انگریزوں کو کمپنی نے ہندوستانی حکمرانوں کے خرچ میں اپنی بڑی فوجوں کا انتظام جاری رکھا۔
- مقامی حکمرانوں کی ملازمت میں جتنے بھی فرانسیسی تھے سب کو نکال دیا گیا۔ اس طرح انگریزوں کے ساتھ فرانسیسی رقابت کا خاتمہ ہو گیا۔
- شاہی صوبوں کی بیرونی پالیسی پر برطانوی کمپنی کا کنٹرول رہا۔
- ولزلی کی حکمت عملی نے انگریزوں کو ہندوستان میں اقتدار اعلیٰ عطا کیا۔
- اس نے ہندوستان میں انگریزوں کے اقتدار کو بدل کر ہندوستان ہی کو برطانوی سلطنت بنا دیا۔

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:28 AM

شاہی صوبوں کی خامیاں:

ذیلی اتحاد کے نظام نے ہندوستانی حکمرانوں کو کمزور، ظالم، شدت پسند اور غیر ذمہ دار بنا دیا تھا۔ انگریز فوج کے تحفظ کی وجہ سے وہ اپنے رعایا کے سلسلے کے فرائض ادا نہیں کرتے تھے۔ ساتھ ہی ان کا استحصال بھی کیا کرتے تھے۔

پہلا ہندوستانی صوبہ جس نے ذیلی اتحاد کو قبول کیا وہ حیدرآباد تھا اور وہ سال 1798ء تھا۔ اس کی تقلید میں تنجاور 1799ء میں، اودھ 1801ء میں، پیشوا 1802ء میں، بھونسلے 1803ء میں، گوالیار 1804ء میں، اندور 1817ء میں، جے پور، اودے پور اور جودھپور 1818ء میں اس نظام کو منظور کرتے گئے۔

مسئلہ الحاق Doctrine of lapse

ہندوستان میں برطانوی سامراج کی عمارت کو مضبوط کرنے والوں میں لارڈ ڈلہوزی ایک اہم شخص گزرا ہے۔ وہ ایک شہنشاہیت پسند شخص تھا۔ اس نے ایک نئی پالیسی برطانوی حکومت کو وسیع کرنے کے لئے اختیار کی جسے مسئلہ الحاق کہا جاتا ہے۔ اس نے ایک نظیر قائم کی اور 1848ء میں اس بات کا اعلان کیا کہ مقامی حکمران اگر کمپنی سے پہلے اجازت لئے بغیر لے پالک بچہ کو بیٹا بناتے ہیں تو صرف ان کی ذاتی میراث اور جائیداد لے پالک بیٹے کو ملے گی۔ بادشاہت کے وہ حق دار نہیں ہوں گے۔ بادشاہت برطانوی اقتدار کو منتقل ہوجائے گی۔ یہ اصول مسئلہ الحاق کہلاتا تھا۔ اس کی ہندوستانیوں نے سختی سے مخالفت کی اور یہ اصول 1857ء کی بغاوت کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب تھا۔

مسئلہ الحاق کی اس پالیسی کو نافذ کرتے ہوئے ڈلہوزی نے 1848ء میں شتارا کا الحاق انگریزی حکومت سے کردیا۔ 1849ء میں جے پور اور سنبھل پور کا الحاق کیا، 1850ء میں باگھت کا، 1852ء میں اودے پور کا، 1853ء میں جھانسی کا اور 1854ء میں ناگپور کا۔

انگریزوں کی کامیابی کے عوامل:

- بحریہ کی قوت کی برتری
- پارچہ بافی کی ترقی
- مزدوروں کی سائنٹفک تقسیم
- اقتصادی خوش حالی اور انگریزوں کی ماہرانہ حکمت عملی
- ہندوستانی تاجروں کیدرمیان عدم تحفظ کا احساس
- ہندوستان حکمرانوں کی نامساوات اور ناواقفیت

نتیجہ

پلاسی کی جنگ ہندوستان میں برطانوی تسلط کے لئے بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ کمپنی کا انتظامیہ لوگوں کی دلچسپیوں اور ضرورتوں پر مبنی نہیں تھا۔ وہ ایک شہنشاہیت پسند، توسیع پسند اور استحصال کنندہ تھا۔ اس نے زیادہ سے زیادہ ہندوستانی صوبے انگریزوں کے تسلط میں ذیلی اتحاد اور مسئلہ الحاق کے ذریعہ لایا۔ اس پالیسی کے نتیجہ میں 1800ء تا 1801ء میں جنوبی ہندوستان میں ایک بغاوت برپا کی۔ ویلور کی بغاوت 1806ء میں ہوئی اور عظیم بغاوت 1857ء میں ہوئی۔

اعادہ: Recap

- سراج الدولہ بنگال کے تخت پر قابض ہوا۔
- 9/فروری 1757ء میں معاہدۂ علی نگر پر دستخط ہوئے۔
- کرناٹک کی جنگیں 1746 سے 1763 تک جاری رہیں۔
- ٹیپو نے جنگی تاوان کے طور پر انگریزوں کو 3.6 کروڑ روپے دینا منظور کیا۔
- ولزلی نے ٹیپو کے خلاف 1799ء میں جنگ کا اعلان کیا۔
- کارن والس نے دائروں یا تھانوں کا ایک نظام قائم کیا جس کی سربراہی داروغہ کرتے تھے۔
- سر ایلیجا امپے بنگال میں فورٹ ولیم کے سپریم کورٹ کا پہلا چیف جسٹس تھا۔
- لارڈ ولزلی نے ذیلی اتحاد کو متعارف کرایا تاکہ شاہی صوبوں کو انگریزوں کے قابو میں رکھا جائے
- لارڈ ڈلہوزی ہندوستان میں برطانوی سلطنت کا اہم معمار تھا۔

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:29 AM

GLOSSARY	فرہنگ الفاظ
Confederacy	ایک اتحاد
Ecclesiastical	مسیحی چرچ سے تعلق رکھنے والا
Entrust	ذمہ داری سپرد کرنا
Hostility	کسی معاہدہ کے انعقاد کے لئے گفتگو کرنا
Negotiation	مخالف
Paramount	اعلیٰ، برتر
Predominant	نہایت طاقتور

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ 1757ء میں بنگال کا حکمران ..... تھا۔

(a) شجاع الدولہ
(b) سراج الدولہ
(c) میر قاسم
(d) ٹیپو سلطان

2۔ جنگِ پلاسی ..... میں لڑی گئی۔

(a) 1757
(b) 1764
(c) 1765
(d) 1775

3۔ ذیل کے معاہدوں میں کون سا جنگ بکسر کے بعد کیا گیا۔

(a) معاہدۂ الہ آباد
(b) معاہدۂ کرناٹک
(c) معاہدۂ علی نگر
(d) معاہدۂ پیرس

4۔ معاہدۂ پانڈیچیری نے ..... کرناٹک جنگ کا خاتمہ کیا۔

(a) پہلی
(b) دوسری
(c) تیسری
(d) کوئی بھی نہیں

5۔ حیدر علی کب میسور کے تخت پر بیٹھے

(a) 1756
(b) 1761
(c) 1763
(d) 1764

6۔ معاہدۂ منگلور ..... کے درمیان طے ہوا۔

(a) فرنچ اور ٹیپو سلطان
(b) حیدر علی اور کالی کٹ کا زمورین
(c) انگریز اور ٹیپو سلطان
(d) ٹیپو سلطان اور مرہٹوں

7۔ تیسری انگریز-میسور جنگ کے دوران برٹش گورنر جنرل کون تھا؟

(a) رابرٹ کلائیو
(b) وارن ہاسٹنگس
(c) لارڈ کارن والیس
(d) لارڈ ولزلی

8۔ کس نے انگریزوں کے ساتھ معاہدۂ باسین میں دستخط کئے۔

(a) باجی راؤ II
(b) دولت راؤ سندھیا
(c) سنبھاجی بھونسلے
(d) سیاجی راؤ گیک واد

9۔ مرہٹہ سلطنت کا آخری پیشوا کون تھا؟

(a) بالاجی وشوانا تھ
(b) باجی راؤ دوم
(c) بالاجی باجی راؤ
(d) باجی راؤ

10۔ ذیلی اتحاد میں سب سے پہلے کون سا ہندوستانی صوبہ شامل ہوا؟

(a) اودھ
(b) حیدرآباد
(c) اودے پور
(d) گوالیار

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:29 AM

II۔ خالی جگہ بھریئے:

1۔ علی نگر کا معاہدہ ..... میں طے ہوا۔

2۔ سراج الدولہ کا سپہ سالار ..... تھا۔

3۔ دوسری کرناٹک جنگ کا اہم سبب.....تھا۔

4۔ .....نے مسئلہ الحاق کی پالیسی اختیار کی تا کہ ہندوستان میں برطانوی سلطنت کو وسیع کیا جائے

5۔ ٹیپو سلطان آخر کار .....کی جنگ میں مارے گئے۔

6۔ ٹیپو سلطان کی شہادت (موت) کے بعد میسور ..... کے حوالہ کر دیا گیا۔

7۔ 1800ء میں .....نے کلکتہ کے فورٹ ولیم کالج میں ایک کالج قائم کیا۔

III۔ جوڑ لگایئے:

1۔ معاہدۂ ایکس لاچیپل	-	پہلی انگریز میسور جنگ
2۔ سلبائی کا معاہدہ	-	پہلی کرناٹک جنگ
3۔ معاہدۂ پیرس	-	تیسری میسور جنگ
4۔ معاہدۂ سری رنگا پٹنم	-	پہلی مرہٹہ جنگ
5۔ معاہدۂ مدراس	-	تیسری انگریز میسور جنگ

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے:

1۔ علی وردی خان کی موت کے بعد سرج الدولہ نے بنگال کی سلطنت حاصل کی۔

2۔ ہیکٹر منرو نے جنگِ پلاسی میں انگریزی افواج کی قیادت کی۔

3۔ یوروپ میں آسٹریائی جنگ کے پھوٹ پڑنے کے نتیجہ میں ہندوستان میں دوسری کرناٹک جنگ واقع ہوئی۔

4۔ بنگال کے فورٹ ولیم کے سپریم کورٹ کا پہلا چیف جسٹس سر ایلیجا امپے تھا۔

5۔ لارڈ کارن والیس نے پولیس کا نظام شروع کیا۔

V ذیل میں کون سا صحیح جوڑ ہے۔

1۔ جنگ اڈیار	-	1748ء
2۔ جنگ آمبور	-	1754ء
3۔ وندا واسی کی جنگ	-	1760ء
4۔ آرکاٹ کی جنگ	-	1749ء

VI۔ ذیل کے سوالات کے ایک یا دو جملوں میں جواب دیجئے

1۔ کال کوٹھری کے واقعہ پر ایک مختصر نوٹ لکھئے؟

2۔ جنگ پلاسی کے بعد انگریزوں نے کون کون سے فوائد حاصل کئے؟

3۔ جنگ بکسر کے اسباب کیا تھے؟

4۔ پہلی مرہٹہ جنگ کے اسباب بیان کیجئے؟

5۔ تیسری مرہٹہ جنگ کے نتائج بیان کیجئے؟

6۔ ذیلی اتحاد میں کن کن صوبوں نے شمولیت اختیار کی؟

VII تفصیلی جوابات لکھئے:

1۔ دوسری کرناٹک جنگ پر ایک مضمون لکھئے؟

2۔ چوتھی انگریز میسور جنگ پر تفصیل لکھئے؟

3۔ لارڈ ڈلہوزی نے کون سی پالیسی ہندوستان میں برطانوی سلطنت کی توسیع کے لئے اختیار کی؟

4۔ کس طرح لارڈ ولزلی نے ہندوستان میں برطانوی اقتدار کو وسیع کیا؟

VIII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات HOTS

1۔ انگریزوں کی ہندوستان میں کامیابیوں کے اسباب کو سمجھایئے۔

IX ہندوستان کے ندیوں والے نقشے پر نشاندہی کیجئے۔

1۔ پلاسی 2۔ بکسر 3۔ پرندھار

4۔ آرکاٹ 5۔ وندا واسی

X زندگی کی صلاحیت (Life Skill)

1۔ حیدر علی اور ٹیپو سلطان کے متعلق معلومات دینے والی تصویریں، کہانیاں اور نظمیں جمع کیجئے۔

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:30 AM

3. Vincent .A.Smith *e Oxford History of India- From the Earliest Times to the end of 1911 – 1919* –Oxford At The Clarendon press.

XI۔ پراجکٹ اور کارروائی Project and Activity

انگریزوں کے مقابلہ میں ہندوستانی حکمرانوں کی ناکامیوں کے اسباب پر اپنی جماعت (کلاس) میں تبادلۂ خیال کیجئے۔

انٹرنٹ کے ذرائع

https://www.britannica.com

https://www.ducksters.com/

https://en.wikipedia.org/wiki/Indian_Civil_Service_(British_India)

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Bipan Chandra -*History of Modern India,* Orient Blackswan Private Limited 2018.

2. R.C.Majumdar - *An Advance History of India* Macmillan and Co., Limited London 1953.

کارنر ICT

FROM TRADE TO TERRITORY / STRUGGLE FOR POWER - RISE OF THE BRITISH

تجارت سے حکومت تک / اقتدار کے لئے جدوجہد-انگریزوں کا اقتدار

اس کارروائی کے ذریعہ آپ ہندوستانی نقشوں سے مطابق جانکاری حاصل کروگے۔(نوآبادیاتی دور)

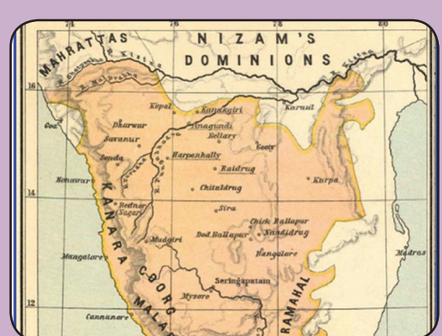

مرحلے :

- براؤزر کھولئے، دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔
- ماؤس کو نیچے اسکرول کیجیے اور کسی بھی دور کا انتخاب کیجئے۔ (مثال:نوآبادیاتی دور)
- کسی بھی ایک موضوع پر کلک کیجئے اور نقشوں کو ڈھونڈئے (مثال:تاریخی نقشے 1750ء سے 1800ء تک)

Website URL:

http://ektara.org/magazine/histmaps.html

CM15P

2. His U2 From Trade to Terri
Tuesday, April 12, 2022 11:36:30 AM



اکائی - 3

دیہاتی زندگی اور سماج

Rural Life and Society

ACM1W

سیکھنے کے مقاصد:

- انگریزی حکومت کی زمینی محصول پالیسی کے متعلق جاننا
- زمینی محصول پالیسی کی خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں سمجھنا
- زرعی بحران اور بغاوت کے متعلق جاننا

تعارف: Introduction

نوآبادیاتی دور سے قبل ہندوستان اقتصادیات غالباً زرعی معیشت سے ہی تھا۔ زراعت ہی عوام کا ابتدائی پیشہ تھا اور اسی طرح صنعتیں بھی جیسا کہ پارچہ بافی، شکر، تیل وغیرہ زراعت ہی کے ماتحت تھے۔ ہندوستان میں انگریزی حکومت نے ہندوستانی زراعت کے موافق اور زمینی محصولی پالیسی کو تسلیم نہیں کیا تھا۔ انگریزی حکومت نے تین زبردست (Major) زمینی محصولی اور عہدے داری نظام ہندوستان میں لایا گیا۔ وہ یہ ہیں۔ مستقل سمجھوتہ (Settlement)، محل واری نظام اور رعیت واری نظام تھا۔ کسانوں کے ذریعے انگریزوں کا اقتصادی فائدہ اٹھانا ہی آگے چل کر بغاوت میں بدل ہوگیا۔

انگریز کی زمینی محصولی پالیسی

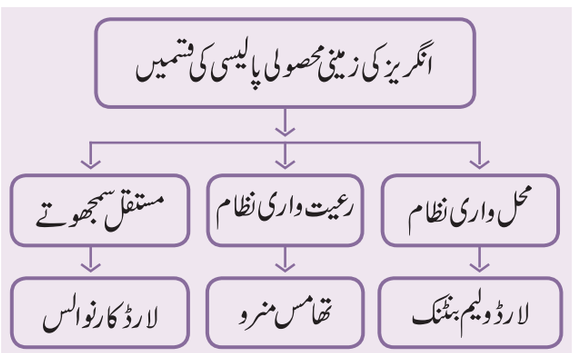

مستقل سمجھوتہ permanent Settlement

1765ء میں رابرٹ کلائیو نے بنگال کے دیوان، بہار اور اڑیسہ کو قبضہ کیا۔ انہوں نے سالانہ سمجھوتے (Settlement) طریقہ کو استعمال کیا۔ وارن ہسٹنگز نے سالانہ سے پنج سالہ میں تبدیل کر دیا اور پھر سے سالانہ میں تبدیل کر دیا۔ اسی دوران 1793ء میں کارنوالس نے دس سالہ (decennial) نظام کو رائج کیا اور یہ مستقل سمجھوتے کے نام سے جانا جاتا تھا۔


لارڈ کارنوالس

مستقل سمجھوتے کو بنگال، بہار، اڑیسہ، یوپی کے بنارس اور شمالی کرناٹکا میں عمل میں لایا گیا جو تقریباً انگریزی ہندوستان کے 19 فیصد پر لاگو تھا۔ اسے مختلف ناموں سے جانا جاتا تھا جیسا کہ زمین داری، جاگیرداری، مال گذاری اور بسویداری وغیرہ۔

مستقل سمجھوتے کی نمایاں خصوصیات :

- زمین داروں نے تسلیم کرلیا کہ زمین کے مالکوں کو طویل مدت تک ایسٹ انڈیا کمپنی کو باقاعدہ محصول ادا کرنا ہے۔
- زمین داروں حکومت کے لئے کارکن Agent کی طرح کام کر

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:05 AM

رہے تھے۔کسانوں سے محصول جمع کرنا وغیرہ۔

❖ کسانوں سے حاصل کردہ محصول میں سے 10/11 حصہ حکومت کو ادا کرتے تھے۔

❖ زمین داروں نے رعیّتوں (کسانوں) کو پٹہ (Patta) عطا کیا تھا۔کسان صرف کرایہ دار بن گئے تھے۔ان کا حق صرف زمین پر ہل چلانا تھا۔

❖ سارا عدالتی اختیار (powers) زمین داروں سے چھین لیا گیا۔

خوبیاں :

❖ اس نظام کے تحت اکثر بیکار زمینات اور جنگلات کو قابلِ زراعت میں تبدیل کیا گیا۔

❖ زمین دار زمین کے مالک بن گئے۔

❖ زمین داروں کو انصاف دینے کی ذمہ داری سے چھٹکارا دیا گیا۔

❖ زمین داروں نے انگریزی حکومت سے اپنی وفاداری کو برقرار رکھا

❖ یہ نظام انگریزی حکومت کے لئے مستقل آمدنی کا ذریعہ بنا۔

خامیاں :

❖ انگریزی حکومت کو کسانوں سے براہ راست تعلقات نہیں تھے۔

❖ کسانوں کے حق کو بھلا دیا گیا اور انہیں زمین داروں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا۔

❖ کسانوں سے تقریباً غلاموں کی طرح سلوک کرنا

❖ بنگال کے دیہاتوں میں کسانوں اور زمین داروں کے درمیان تنازعات ظاہر ہوئے۔

رعیت واری نظام Ryotwari System

رعیت واری نظام کو 1820ء میں تھامس منرو اور کیپٹن ریڈ نے رائج کیا۔بہت سارے علاقوں میں رعیت واری نظام کو تعارف کیا تھا ۔ ہندوستان کے علاقے موجود تھے۔رعیت واری نظام میں مالک کا حق کسانوں کو دیا گیا۔انگریز حکومت نے محصول (Taxes) کو براہ راست کسانوں سے وصول کیا۔ابتدائی طور پر ایک آدھا حصہ پیداوار میں سے کرایہ کے طور پر ادا کرنا تھا۔تھامس منرو نے اس کو ایک تہائی حصہ میں کم کیا۔پیداوار کی بنیاد پر محصول وصول کیا جاتا تھا۔



تھامس منرو

معیاری طور پر زمینی محصول عموماً 20 تا 30 سال میں تجدید کرتے تھے۔کسانوں کا مقام زیادہ محفوظ بن گیا تھا۔اس نظام میں حکومت اور کسانوں کے درمیان ایک انتظام تھا۔صحیح طور پر حکومت نے زمینی آمدنی سے کرایہ کے طور پر بعد میں وصول کیا تھا اور وہ محصول Tax نہیں تھا۔

رعیت واری نظام کی نمایاں خصوصیات

❖ آمدنی کا انتظام براہ راست کسانوں سے تھا۔

❖ زمین کی پیائش اور پیداوار کا اندازہ لگایا جاتا تھا۔

❖ پیداوار میں سے 45 تا 55 فیصد حصہ حکومت کی مانگ تھی۔

رعیت واری نظام کا نتیجہ

❖ اکثر علاقوں میں زمینی محصول زیادہ مقرر کیا گیا تھا۔خراب موسموں میں کسان مشکلات اور غربت کا شکار تھے۔

❖ اس نظام میں حکومت نے زمین داروں کے بجائے کسانوں کو فروغ دیا۔

محل واری نظام : Mahalwari System



لارڈ ولیم بنٹنک

زمین داری نظام کی ایک ترمیم شدہ شکل محل واری نظام ہے۔ اس کو ہولٹ مکنزی نے پیش کیا۔ محل واری نظام ہولٹ مکنزی کا کچ طفل تھا۔اس نے اسے گنگا کی وادی، شمالی مغرب کے علاقے، مرکزی ہندوستان اور پنجاب میں 1822ء میں شروع کیا۔1833 میں رابرٹ مارٹنس برڈ کی رہنمائی سے محل واری نظام میں بنیادی تبدیلی لانے کے لئے لارڈ ولیم بنٹنک نے رائے دی تھی۔آمدنی کا تعین دیہاتی پیداوار کی بنیاد پر ہوتا تھا۔تمام مالکوں کے ذمہ تھا کہ الگ الگ اور مل جل کر محصول ادا کیا جائے۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:06 AM

ابتداء میں کل پیداوار میں دو تہائی مقرر تھا۔ بعد میں اسے 50% میں تخفیف کیا۔ تمام دیہاتی اپنے سردار کے ذریعے محصول ادا کرنا چاہتے تھے۔ یہ نظام پہلے پہل آگرہ اور اودھ میں تسلیم کر لئے گئے اور پھر دوسرے متحد علاقوں میں پھیل گیا۔ یہ تمام بوجھ محصول آخر کار کسانوں پر پڑا۔

محل واری نظام کی نمایاں خصوصیات

- حکومت اور دیہاتیوں کے درمیان میں سردار ثالث بن گئے تھے
- یہ ہر دیہات کے لئے ہوتا تھا۔ ایک شخص کئی دیہات کو اپنے قابو میں رکھا ہوا تھا۔
- دیہی سماج ہی دیہی عام زمین کے مالک تھے۔
- دیہی زمین دیہی سماج کی ملکیت تھی۔

محل واری نظام کے نتائج

- سردار رعایت سے مزہ اڑا رہا تھا جو ظالم اور خودغرض تھا۔
- یہ نظام کسانوں کے لئے کوئی فائدہ نہیں پہنچا رہا تھا۔
- یہ نظام زمین داری نظام کا ترمیم شدہ تھا اور اونچے درجہ کے دیہاتیوں کے لئے فائدہ مند تھا۔

انگریزی زمینی محصولاتی نظام کا کسانوں پر اثر

- تمام نظاموں میں ایک عام بات یہ تھی کہ زیادہ سے زیادہ محصول حاصل کیا جائے۔ اس کی وجہ سے زمینیں اور جائیداد فروخت کر دی گئیں۔
- کسانوں پر محصول (Tax) کی وجہ سے زیادہ بوجھ پڑا۔ ٹیکس کا بوجھ اور خشک سالی وغیرہ۔ عوام غربت اور بوجھ کی وجہ سے قرضہ لینے لگے۔ وہ قرضہ دینے والوں سے مانگنے لگے۔ وہ امیر بن گئے اور کسانوں سے زمینیں حاصل کرنے لگے۔
- زمیندار، قرض دینے والے، وکیل، یہ سب غریب کسانوں سے فائدہ اٹھانے لگے۔
- ہندوستانی دیہاتیوں کے سکون کو جھنجوڑا گیا۔
- جھونپڑی کی صنعت انگریزوں کی درآمدات اشیاؤں سے غائب ہو گئے اور کسانوں کو آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں تھا۔
- قدیم رواج میں بدلاؤ لانا، قانون، عدالت، اجرت، وکیل اور رسمی دستور کو سرانجام دیا گیا۔
- انگریزی پالیسی نے یہ ثابت کیا کہ یہ صرف حکومت کے لئے مفید ہے۔ سماج کے حصہ کا جو حق ہے وہ اسے نہیں پہنچ رہا ہے اور زمینی پیداوار کے اکثر حصہ کے دعوے دار حکومت ہی ہے۔

کسانوں کی بغاوت Peasants Revolts

انگریزی حکومت نے ہندوستان کے زرعی نظام میں بہت سی تبدیلیاں لائیں۔ قدیم زرعی نظام کو ختم کر دیا گیا اور نئے نظام کے تحت زمین داروں کو زمین کی ملکیت دی گئی۔ زمین سے کسانوں کو نکالنے کی کوششیں کی گئیں۔ کسانوں کی زندگی انتہائی بدقسمت تھی۔ 19 ویں اور 20 ویں صدی کے دوران مختلف کسانوں کی نقل و حرکت اور بغاوت موجودہ قوانین کے خلاف ایک احتجاج کی نوعیت میں تھی جس کے تحت ان کے استحصال کی کوئی حد نہیں تھی۔

سنتھال بغاوت The Santhal Rebellion (1855-56)

اسے کسانوں کی پہلی بغاوت کے طور پر شمار کیا جا سکتا ہے۔ بہار میں راج محل کے پہاڑیوں کے قریب زمین سنتھال کی طرف سے آباد کی گئی تھی۔ شہر کے زمین داروں اور پیسے دہندوں نے ان کی غیر جانب داری کا فائدہ اٹھایا اور ان کی زمین پر قبضہ جمانے لگے۔ 1855ء میں ان کی مسلح افواج کے ساتھ سخت تنازعہ پیدا کیا جس کے نتیجے میں یک مذہبی حکم کے تحت تقریباً 10,000 سنتھالوں نے دو بھائی صدو اور کنہو کے ماتحت جمع ہوئے۔ اس لئے کہ ملک کو غیر ملکیوں سے آزاد کرانے اور اپنے لئے خاص حکومت قائم کرنا تھا۔ یہ بغاوت ایک ہی ماہ کے اندر ایک ہولناک شکل میں ظاہر ہوئی۔ یوروپی کاشت کار انگریز افسران، ریلوے انجینئرز، زمین دار اور پیسہ قرض دہندوں پر حملہ کیا گیا۔ باغی رہنماؤں کو قید کر لیا گیا جبکہ تحریک بغاوت فروری 1856 تک جاری تھی۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:06 AM

تحریک کو سختی سے دبا دیا گیا۔حکومت نے پراگناس کا اعلان کیا۔ ان کے ذریعے سنتھال پراگاناس (Santhal pargnas) بسایا۔ وہ ان کی زمین اور شناخت بیرونی مداخلتوں سے محفوظ تھی۔



سنتھال بغاوت

نیل کی بغاوت Indigo-Revolt 1859 - 60

بنگال کے نیل کی کاشت کار کرنے والے کسانوں کی بغاوت نہایت جنگ آور اور بہت دور تک پھیلی ہوئی بغاوت تھی۔ یورپ کے نیل کے کاشتکاروں نے کرایہ دار کسانوں کو نیل کے پودے اگانے کے لئے نہایت ناموزوں شرطیں لگائی تھیں۔ کرایہ دار کسانوں کو کاشتکاروں کو سستے میں یا کم قیمت میں فروخت کرنے پر مجبور کیا اور اس پیشگی رقم حاصل کرنے کو کہا گیا۔ کسان سمجھتے تھے کہ اسی میں فائدہ ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں تھا۔ چنانچہ اغوا کرنا (Kindnapping) لوٹ مار، کوڑے مارنا اور آگ لگانا وغیرہ حالات پیش آئے۔ دسمبر بسواس اور بشنو چرن بسواس نے ستمبر 1859 میں نیل کی کاشتکاری کے لئے کسانوں کو ندیا (Nadia) ضلع لے گئے۔ کارخانوں کو جلا دیا گیا اور بغاوت پھیل گئی۔ اس حالت کو روکنے کے لئے حکومت نے 1860 میں انڈیگو کمیشن کو مقرر کیا جس کی سفارش 1862 میں قانون VI کے طور پر لاگو کیا گیا۔ لیکن بنگال کے نیل کے کاشتکار بہار اور اتر پردیش چلے گئے۔ خبر نامہ ''ہندو پیٹریاٹ'' نے بعض اوقات میں کاشتکاروں کی بد حالی کو پیش کیا۔ ''دِنا بندو مترا'' نے بنگالی میں '' نیل-درپن '' نامی ایک ڈرامہ لکھا۔ جس میں عوام کو اس مسئلہ کی طرف توجہ دلائی اور حکومت کے طرف سے نیل کے کاشتکاروں کو دی گئی پریشانی پر روشنی ڈالی گئی۔



نیل کی بغاوت

پابنا بغاوت Pabna Revolt (1873 - 76)

پابنا بغاوت کسانوں کے خلاف زمین داروں کی قوت مزاحمت بدچلنی اور زبردستی سے وجود میں آئی تھی۔ یہ بنگال میں پابنا کے یوسف شاہی پرگانہ میں شروع ہوئی۔ یہ کیشاب چندر رائے کی قیادت میں ہوئی تھی۔ زمین داروں نے حسبِ معمول فوجی طاقت کے ذریعے ناجائز طور پر کسانوں سے پیسہ جمع کیا۔ کسانوں کو اکثر زمین سے کرایہ کی غیر ادائیگی کی وجہ سے انہیں باہر نکال دیا گیا۔

کسانوں کا ایک بڑا ہجوم جمع ہوا اور زمین داروں پر حملہ کرنے قریوں سے نکلے اور دوسرے کسانوں کو اکسایا کہ ان کے ساتھ جڑ جائیں۔ خرچ و اخراجات کے لئے کسانوں سے رقم جمع کی گئی۔ بڑی مشقت سے رفتہ رفتہ تمام پابنا میں بغاوت پھیل گئی اور پھر مغربی بنگال کے ضلع میں پھیل گئی۔ ہر جگہ زراعتی انجمنیں قائم کئے گئے۔ جدوجہد کی بنیادی شکل قانونی مزاحمت کی تھی۔ زمینداروں نے اپنے شرائط کو مضبوط کرنے کے لئے کسانوں پر زبردستی مجبور کر رہے تھے۔ زمین داروں کے گھروں پر لوٹ مار کئے گئے اور عدالتوں کی روشنی کے فیصلے پر عمل درآمد کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ زمین دار یا زمین دار کے ایجنٹ کو مارا گیا یا زخمی کر دیا گیا۔ اس تحریک کے سلسلہ میں کسانوں کے قانونی حقوق کو مضبوط بنا دیا۔ اور انہیں قانونی طور پر حق حاصل کرنے اور پرامن طریقہ سے احتجاج کرنے کی طرف رغبت دلائی گئی۔ انہیں مل کر ایک انجمن بنا کر احتجاج کرنے کے لئے قانون بنائے گئے۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:07 AM

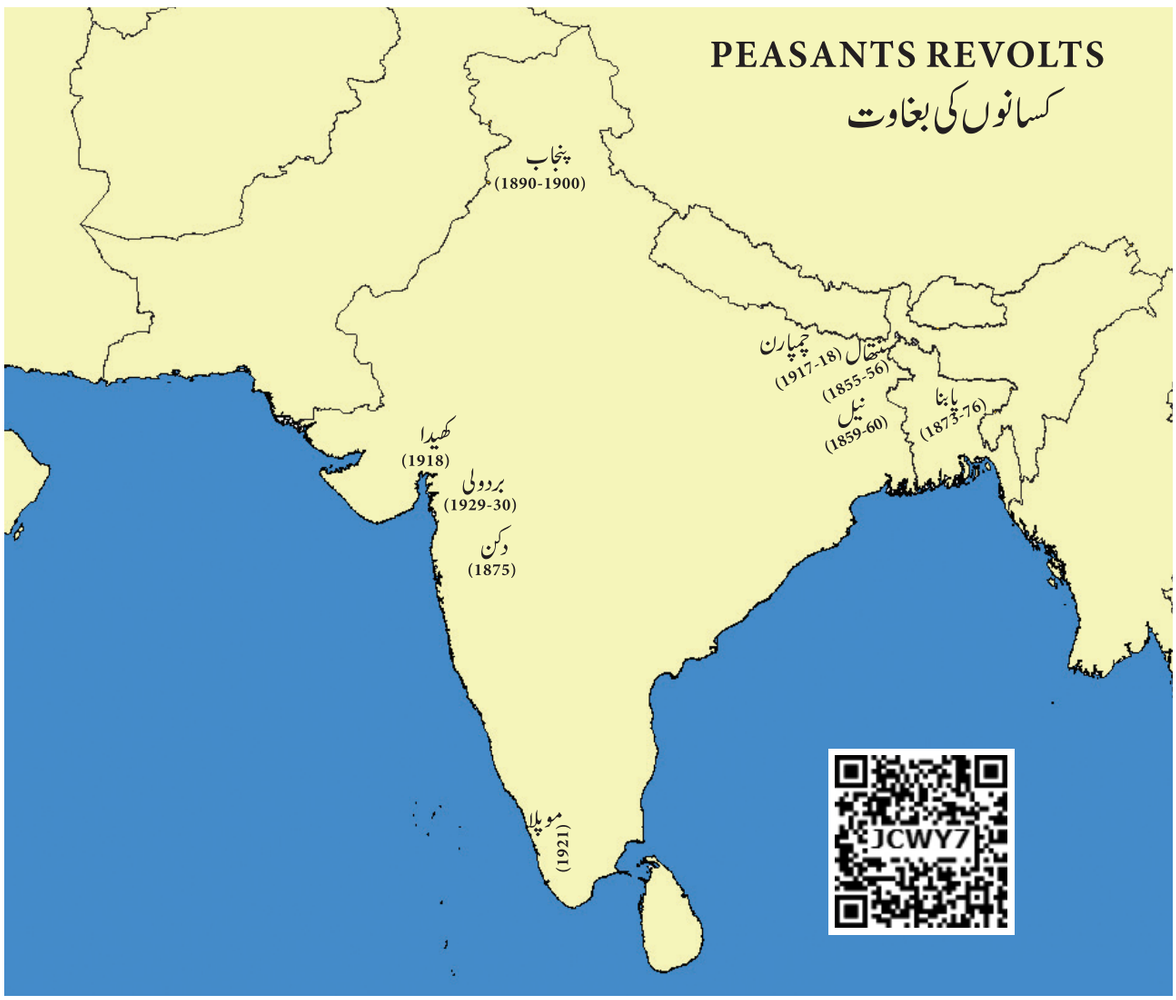

دکن فساد Deccan Riots (1875)

1875 میں پونا کے ضلع میں بغاوت ہوئی۔ یہ واقع ''دکن فساد'' کہا جاتا ہے۔ کسانوں کی یہ بغاوت بالخصوص پیسے دہندوں کے خلاف تھی جنہوں نے ان کی زمینوں کو منظّم طریقے سے قبضہ کرلیا تھا۔ یہ بغاوت پونا ضلع کے ایک گاؤں سے شروع ہوئی۔ اس وقت گاؤں کے لوگ پیسے دہندہ کو گاؤں سے نکالنے پر مجبور کیا اور ان کی جائیداد پر قبضہ کرلیا۔ آہستہ آہستہ یہ بغاوت 33 گاؤں میں پھیل گئی اور کسانوں نے مارواڑی ساہوکاروں کی جائیداد کو لوٹ لیا۔ یہ بغاوت تشدد میں بدل گئی۔ ساہوکاروں نے پولیس کی مدد سے بغاوت کو تشدد میں تبدیل کردیا۔ اس پر زور دیا گیا جب فوج کنٹرول کرنے کے لئے کہا گیا۔ تاہم دکن کاشتکاری راحتی قانون کے ذریعے یہ فساد اختتام کو پہنچا جس نے کسانوں کی سب سے زیادہ سنگین دشواریوں کو ہٹادیا۔

پنجاب کسانوں کی تحریک (1890-1900)

پنجاب کے کسان بے قرار تھے کہ ان کی زمینوں کو شہر کے پیسے دہندوں نے قرضہ واپس نہ لوٹانے کی صورت میں قبضہ جمانا شروع کر لیا تھا۔ ہندوستان کی حکومت یہ نہیں چاہتی تھی کہ کوئی بھی بغاوت اس علاقے میں ہو۔ اس لئے بہت سے سپاہیوں کو انگریزی فوج نے ہندوستان لایا۔ پنجاب کے کسانوں کو تحفظ دینے کے لئے پنجاب کی زمین ناموافقت قانون ''تجربہ'' کے طور پر 1900 میں پاس ہوا۔ اگر یہ کامیاب ہوتو اسے باقی ہندوستان تک عمل میں لایا جائے۔

یہ قانون پنجاب کی آبادی کو تین قسموں میں تقسیم کیا۔ یعنی کاشتکاری طبقہ، قانونی زراعت پسند اور دیگر عوام اس میں پیسے دہند موجود تھے۔ دوسرے دو اقسام والوں کو زمین کی فروخت اور گروی رکھنے پر پابندی عائد کی گئی۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:08 AM

چمپارن ستیہ گرہ (1917- 1918)



چمپارن ستیہ گرہ

بہار کے چمپارن کے علاقے میں یورپ کے کاشتکاروں نے ناجائز آمدورفت اور غیر انسانی طریقے سے نیل کی کاشت کیا کرتے تھے جو بالکل نامناسب تھا۔ تنکاتیہ نظام کے تحت چمپارن میں کاشتکاروں کو اپنی زمین میں نیل کاشت کرنا تھا اور اس میں سے 3/20 حصہ انگریز کاشتکاروں کو ان کی مقرر کی ہوئی قیمت پر فروخت کرنا تھا۔ کاشت کاروں نے کسانوں پر زبردستی اور غیر قانونی دباؤ ڈالا۔ مہاتما گاندھی نے اس کیس کو لیا۔ حکومت نے ایک جانچ Enquiry کمیشن مقرر کیا جس میں گاندھی جی بھی ایک رکن تھے جس میں کسانوں کی شکایتوں کی جانچ کی گئی اور بالآخر مئی 1918 میں چمپارن زرعی قانون کو منظور کیا گیا۔

کھیدا (کیرہ) ستیہ گرہ (1918)

گجرات کے کھیدہ ضلع میں مسلسل قحط کی وجہ سے 1918ء میں زراعت ناکام ہوگئی۔ لیکن افسروں نے کسانوں پر پورا زمینی ٹیکس ادا کرنے پر زور دیا۔ اس لئے مقامی کسانوں نے ''No Tax'' تحریک 1918ء میں کیدہ ضلع میں شروع کی۔ گاندھی نے اس تحریک کی قیادت کو قبول کیا۔

گاندھی جی نے کسانوں کو ستیہ گرہ کے لئے منظم کیا اور شدید خشک سالی کے موقع پر افسروں کی پورے زمینی ٹیکس جمع کرنے کے عمل کی سخت مخالفت کی۔ انہوں نے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ خوف زدہ نہ ہوں اور تمام نتائج کا سامنا کریں۔ ان کے کہنے کی وجہ سے اس کا نتیجہ بہت ہی بے مثال تھا۔ حکومت کو کسانوں کے آگے سر جھکانا پڑا اور ان کے مسائل کا حل نکالنے کے لئے صورت تلاش کرنی پڑی۔ سردار ولبھ بھائی پٹیل اس عرصے کے دوران ہندوستانی آزادای کی جدوجہد کے ایک اہم رہنما کے طور پر سامنے آئے۔

موپلا فساد Moplah Rebellion (1921)

ملبار (کیرلا) کے مسلمانوں نے موپلا کسانوں کو ہندو زمیندار (Jenmis) اور برطانوی حکومت کے طرف سے ظلم وستم ہو رہا تھا۔ یہی اس بغاوت کا ایک اہم سبب بن گیا۔ 1920 اپریل میں ہوئی ملبار ضلع کے اجلاس میں کئی مقامات پر موپلا کسانوں نے حصہ لیا۔ اس اجلاس نے کرایہ داروں کی مدد کی اور زمین دار اور کرایہ داروں کے تعلقات کے باقاعدہ قوانین مرتب کئے۔ اگسٹ 1921 میں موپلا کرایہ داروں نے بے رحم زمین داروں کی مخالفت کرنے لگے۔ بغاوت کی ابتدا میں موپلا کسانوں نے پولیس اسٹیشن، سرکاری آفس، خبر رسانی کی جگہ اور بے رحم زمین دار اور پیسے دہندوں کے گھروں پر حملہ کیا۔ ڈسمبر 1921 میں حکومت نے موپلا بغاوت کرنے والوں پر ظالمانہ کارروائی شروع کردی۔ سرکاری اطلاع کے مطابق حکومت کی مداخلت کے نتیجے میں 2337 موپلا باغیوں کو ہلاک کردیا گیا، 1650 زخمی ہوگئے اور 45000 سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔



موپلا قیدی

باردولی ستیہ گرہ (1929 - 30)
(Bardoli Satyagraha)

1928 میں باردولی (گجرات) کے کسانوں نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی قیادت میں حکومت کے خلاف احتجاج میں اپنی تحریک کا آغاز کیا تھا۔ کیوں کہ زمین کا محصول 30 فیصد بڑھا دیا گیا تھا۔ کسانوں نے ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا اور 12 فروری 1928 کو No Tax احتجاج شروع کردیا۔ بہت سے خواتین بھی اس اجلاس میں شریک تھے۔

1930 میں باردولی کی کسان جاگ اٹھے اور ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔ زمین کے نیلام اور فروخت کا سامنا کیا اور زمینوں سے مکمل نقصان پہنچا مگر حکومت کو ٹیکس ادا کرنے سے انکار کردیا۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:09 AM

بہر کیف 1937 میں جب کانگریس اقتدار میں آئی تو تمام زمینات انہیں کو واپس کر دی گئیں۔



بردولی ستیہ گرہ

اعادہ Recap

- ہندوستان میں انگریزی حکومت نے ہندوستانی زراعت کے موافق اور زمین کی آمدنی کی پالیسی کو اختیار نہیں کیا تھا۔
- 1793 میں لارڈ کارنوالس نے مستقل سمجھوتے کو متعارف کیا۔
- 1820 میں تھامس منرو اور کیپٹن ریڈ نے رعیت واری نظام کو رائج کیا۔
- محل واری نظام ہولٹ میکنزی کا کنج طفل تھا۔
- بہار کے راج محل پہاڑیوں کے قریب کی زمین میں سنتھال لوگ زراعت کیا کرتے تھے۔
- دنا بندو مترا نے بنگالی زبان میں ''نیل درپن'' نامی ڈرامہ لکھا۔
- 1875 میں پونا کے ضلع میں کسانوں کی بغاوت شروع ہوئی۔ اس واقعہ سے ''دکن فساد'' کہا جاتا ہے۔
- 1900 میں پنجاب زمین ناموافقت قانون پاس ہوا۔
- اگسٹ 1921 میں موپلا کرایہ داروں نے ظالمانہ زمین داروں کے خلاف بغاوت کی۔
- باردولی کے کسانوں نے سردار ولے بھائی پٹیل کی قیادت میں تحریک شروع کی۔

GLOSSARY فرہنگ الفاظ	
Apparatus	نیا نظام
Claimants	دعوے دار۔ مستحق
Cultivator	کسان
Encroachment	دست اندازی
Moneylender	قرض دہندہ
Predominantly	غالب طور پر
Tenants	کرایہ دار

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کرو۔

(1) وہ کون سا نظام تھا جو مختلف ناموں سے کہلایا گیا جیسا کہ جاگیرداری، مال گذاری اور بسویداری وغیرہ۔

(a) محل واری (b) رعیت واری

(c) زمین داری (d) ان میں سے کوئی نہیں

(2) کس گورنر جنرل کی قیادت میں بنگال میں مستقل سمجھوتہ رائج ہوا ؟

(a) لارڈ ہاسٹنگ (b) لارڈ کارنوالس

(c) لارڈ ولزلی (d) لارڈ منٹو

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:10 AM

(3) محل واری نظام کا محل کون سا تھا۔

(a) گھر (b) زمین

(c) دیہات (d) محل

(4) وہ کون سا علاقہ جو محل واری نظام کو عائد کیا؟

(a) مہاراشٹرا (b) مدراس

(c) بنگال (d) پنجاب

(5) مندرجہ ذیل گورنروں میں سے کس نے محل واری نظام کو متعارف کیا۔

(a) لارڈ ہاسٹنگ (b) لارڈ کارنوالس

(c) لارڈ ولزلی (d) لارڈ ولیم بنٹنک

(6) وہ کون سا علاقہ تھا جہاں رعیت واری نظام کو انگریز رائج نہیں کیا۔

(a) ممبئی (b) مدراس

(c) بنگال (d) ان میں سے کوئی نہیں

(7) نیل (انڈیگو) بغاوت کی قیادت کرنے والے کون تھے؟

(a) مہاتما گاندھی (b) کیشب چندر رائے

(c) ڈگمبر بسواس اور بنوسواس (d) سردار ولبھ بھائی پٹیل

(8) باردولی ستیہ گرہ کو لے جانے والے

(a) سردار ولبھ بھائی پٹیل (b) مہاتما گاندھی

(c) ڈگمبر بسواس (d) کیشب چندر رائے

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ ..... نے زمین داری نظام میں ترمیم لایا۔

2۔ محل واری نظام ..... کی ایک ترمیم شدہ شکل ہے۔

3۔ نیل کی بغاوت واقع ہونے کی جگہ ..... ہے۔

4۔ موپلا فسادات ..... میں واقع ہوا تھا۔

5۔ چمپارن زرعی قانون ..... میں پاس ہوا۔

III۔ جوڑ لگائیے۔

1۔ مستقل سمجھوتے - مدراس

2۔ محل واری نظام - نیل کے کاشتکاروں کی بدحالی

3۔ رعیت واری نظام - شمالی مغربی علاقہ

4۔ نیل درپان - بنگال

5۔ سنتھال بغاوت - پہلی کسانوں کی بغاوت

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے:

1۔ وارن ہسٹنگز نے پنج سالہ سمجھوتے کا نظام رائج کیا۔

2۔ رعیت واری نظام کو تھامس منرو نے رائج کیا۔

3۔ گجرات کے یوسف شاہی فرغانہ سے پابنا بغاوت شروع ہوئی۔

4۔ پنجاب زمینی ناموافقت قانون 1918 میں پاس ہوا تھا۔

V۔ ذیل کے بیانات کو پڑھئے اور مناسب جواب پر (✓) نشان کیجئے۔

1۔ دئے گئے بیان میں کون سا بیان زمین داری نظام میں صحیح نہیں ہے۔

(a) یہ سمجھوتہ 1793 میں رائج کیا تھا۔

(b) زمین دار زمین کے مالک بن گئے۔

(c) اس نظام سے کسانوں کو محفوظ سے مستقل آمدنی ملتی تھی۔

(d) یہ نظام ہندوستان کے 19% حصہ میں لاگو تھا۔

2۔ دئے گئے بیان میں کون سا ہندوستان میں ہوئی کسانوں کی بغاوت کے لئے صحیح ہے۔

(a) سنتھال بغاوت بنگال میں واقع ہوئی۔

(b) دینا بندو مترا نے ''نیل-درپن'' نامی ڈرامہ لکھا۔

(c) دکن فساد 1873 میں پونا کے قریب ایک گاؤں سے شروع ہوا۔

(d) موپلا کسانوں کی بغاوت ٹمل ناڈو میں واقع ہوئی تھی۔

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:10 AM

VI۔ ایک یا دو جملوں میں جواب دیجئے:

1۔ مستقل سمجھوتے کے کوئی دو نمایاں خصوصیات لکھئے۔

2۔ رعیت واری نظام کے نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

3۔ محل واری نظام کے اثر کے بارے میں لکھئے؟

4۔ 60- 1859 میں ہوئی نیل کی بغاوت کا سبب کیا تھا؟

5۔ چامپران ستیہ گرہ میں گاندھی جی کا مراسلہ کیا تھا؟

6۔ باردولی ستیہ گرہ میں ولے بھائی پٹیل کا کردار کیا تھا؟

VII۔ تفصیلی جواب لکھئے:

1۔ مستقل نوآبادی کی خوبیوں اور خامیوں کے بارے میں لکھئے؟

2۔ کسانوں پر انگریزی زمینی محصولی نظام کا کیا اثر پڑا؟

3۔ موپلا بغاوت کے بارے میں ایک پیریگراف لکھئے۔

VIII اعلیٰ سطحی سوچ کے سوالات:

ٹیکس کے ذریعہ استحصال کے علاوہ برطانیہ نے مزید زمین کا استحصال کیسے کیا؟

IX ۔ پراجکٹ اور کارروائی

(1) اس اثر کا اظہار کریں جس نے اہمسا اور ستیہ گرہ پر گاندھی کے نظریات کا اندازہ لگایا؟

(2) اپنے مدرسے میں ایک نمائش گاہ منعقد کیجئے جس میں پچھلے زمانے کے اور موجودہ کسانوں کے مسائل میں مماثلات کو عیاں کریں۔

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1.Bipan Chandra - *History of Modern India*, Orient Blackswan Private Limited 2018.

2. R.C.Majumdar - *An Advance History of India* Macmillan and Co., Limited London 1953.

3. Vincent .A.Smith - *The Oxford History of India - From the Earliest Times to the end of 1911 – 1919* – Oxford At The Clarendon press

انٹرنٹ کے ذرائع

https://www.britannica.com

https://www.ducksters.com/

https://en.wikipedia.org/wiki/Permanent_Settlement

https://en.wikipedia.org/wiki/Ryotwari

https://en.wikipedia.org/wiki/Mahalwari

3. His U3 Rural Life
Tuesday, April 12, 2022 10:01:10 AM



اکائی - 4

عوام کی بغاوت

People's Revolt

سیکھنے کے مقاصد

- ٹمل ناڈو میں پالیکّار ر (پولیگر) نظام کے بارے میں جاننا۔
- برطانوی مخالف بغاوت میں پُلی دیوراور کٹّا بومّن کے کردار کو سمجھنا۔
- جنوبی ہندوستان کے بغاوت کے بارے میں جاننا۔
- ویلور غدر کے وجوہات اور اثرات کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔
- 1857 ء کی بغاوت کے وجوہات اور اثرات کو سمجھنا۔

C7PST

تعارف :

پلاسی جنگ کے بعد ہندوستان کے کئی حصّوں میں انگریزوں نے سیاسی اور اقتصادی اقتدار قائم کئے ۔1757ء میں ملک کے سیاسی، سماجی اور اقتصادی حالت پر رکاوٹ ڈال دی ۔اس کے نتیجے میں صوبے کے بہت سے زمینداروں اور سرداروں کو تقسیم کیا۔قدرتی طور پر ان میں سے بہت ساروں نے انگریزوں کے خلاف بغاوت کی ۔ انگریزنے پالیکار کے سالانہ خراج کو جمع کرنے کا حق سمجھا۔پُلی دیور کی طرف سے برطانویوں کی پہلی مزاحمت ہوئی۔ اس کے بعد پالیکّار جیسے ویراپانڈیا کٹّا بمن ، اوما دورئی ، مرودو بھائی اور دیرن چتّا ملئی کی طرف سے بغاوت ہوئی۔

پالیم کا آغاز Origin of Palayam

وجیانگر کے حکمرانوں نے ان کے صوبوں میں نائک مقرر کئے ۔ مدورائی کے نائک کو پالیکار نے مقرر کیا۔ وسوانتا 1529 ء میں مدورائی کا نائک بن گیا۔اس نے محسوس کیا کہ وہ اس علاقے کے سردار پر اپنا کنٹرول نہیں کرسکتا، جو اپنے صوبوں میں مزید طاقت چاہتا تھا ان کے وزیر آریا نادامدلیار سے مشاورت کے ساتھ وسورنتا نے پالیکار نظام کو 1529ء میں قائم کیا۔تمام ملک کو 72 پالیموں میں تقسیم کیا گیا اور ہر ایک کو پالیکار بنایا گیا ۔ پالیکار حاصل علاقے یا پالیم کا مالک تھا۔ یہ پالیم فوج کی نگرانی میں رہے اور اور نائکوں کی ضرورتوں کو پورا کرتے رہے ۔ پالیکاروں نے محصول جمع کئے جن میں ایک تہائی حصّہ مدورائی کے نائک کو، ایک تہائی حصہ فوج کے اخراجات کے لئے اور باقی ایک تہائی اپنے لئے رکھ لیا۔

جنوبی ہندوستان میں ابتدائی بغاوت

پالیکار ر بغاوت :

17 ویں اور 18 ویں صدی کے دوران پالیکار نے ٹمل ناڈو کی سیاست میں اہم کردار ادا کیا۔انہوں نے خود کو آزاد قرار دیا۔ پالیکار کے درمیان دو بلاکس یعنی مشرقی اور مغربی بلاکس تھے ۔مشرقی پالیموں کے نائک، کٹّابمّن کے اقتدار میں راج کرتے تھے ۔اور

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:38 AM

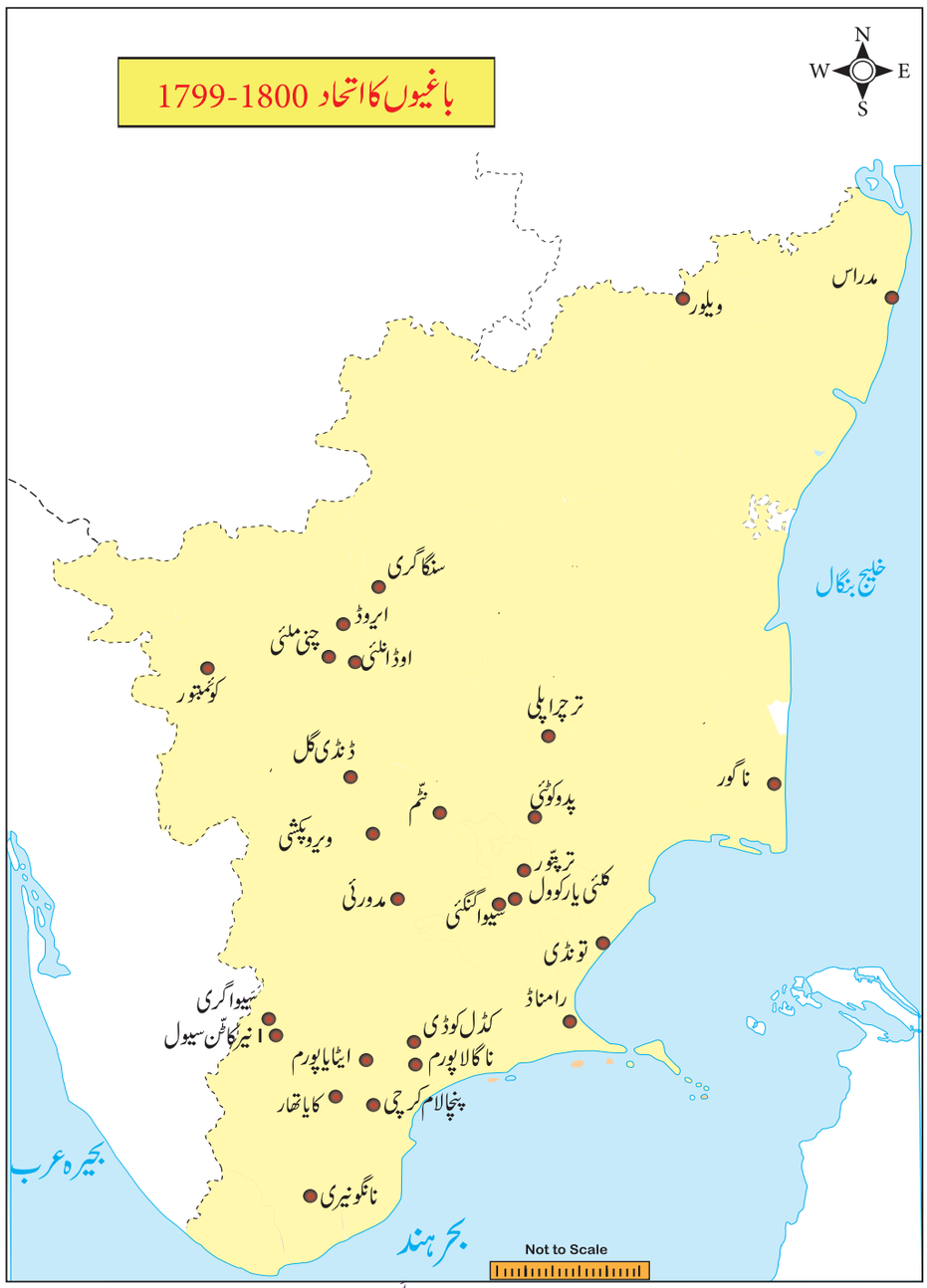

مغربی پالیموں کے پلی دیون کے اقتدار میں راج کرتے تھے۔ یہ دو پالیگّاروں نے انگریز کو خراج پیش کرنے سے انکار کر دیا اور بغاوت شروع کر دی۔

پالیگّار اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے درمیان ابتدائی جدوجہد ایک مضبوط سیاسی نقطہ نظر کی وجہ سے تھی۔ 1792 کے کرناٹک معاہدے کے مطابق پالیکاروں پر انگریزی طاقت کو مضبوط کیا گیا۔ انگریز نے ٹیکس جمع کرنے کا حق حاصل کیا۔ یہ پالیگّار کی بغاوت کا نتیجہ بن گئی۔

پلی دیور Pulithevar

پُلی دیور ٹملناڈو کا اولین رہ نما تھا، جس نے ہندوستان میں انگریزی قواعد کے خلاف احتجاج کیا۔ وہ ترنل ویلی کے قریب نیر کاٹم سیول کا پالیگّار تھا۔ اس کے دور میں اس نے نہ ہی آرکاٹ کے نواب محمد علی کو اور نہ ہی انگریزوں کو خراج پیش کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے علاوہ اس نے ان کی مخالفت کی۔ لہٰذا آرکاٹ کے نواب اور انگریزی فوج نے پُلی دیور پر حملہ کیا۔ لیکن اس مشترکہ افواج کو پُلی دیور نے ترونل ویلی میں شکست دی۔ پُلی دیور

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:38 AM

ہندوستان کا پہلا بادشاہ تھا،جس نے انگریزوں کے ساتھ لڑ کر ان کو شکست دی تھی۔اس فتح کے بعد پُلی دیور نے پالیکار کی ایک لیگ بنا کر انگریزوں اور نواب کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔

1759ء میں نیر کاٹم سیول پر یوسف خان کی قیادت میں آرکاٹ نواب کی فوجوں نے حملہ کیا تھا۔ پُلی دیور کو انتالّور میں شکست ہوئی اور نواب کی فوجوں نے 1761 میں نیر کاٹم سیول پر قبضہ کرلیا۔1764 میں پُلی دیور نے نیر کاٹم سیول پر دوبارہ اپنا قبضہ جمالیا۔ اس وقت تک وہ شہر بدر تھا۔ 1767 میں کیپٹن کیمپل نے اسے شکست دی تھی۔ پُلی دیور فرار ہوگئے اور ان کا مقصد پورا کئے بغیر ہی وہ مر گیا۔ حالانکہ انہوں نے جنوبی ہندوستان کی تاریخ میں آزادی کی جدوجہد کے لئے جرات مندانہ راستہ اختیار کیا تھا۔

ویراپانڈیا کٹابمّن Virapandya Kattabomman



ویراپانڈیا کٹابمّن

جاگیری طور پر جگ ویراپانڈیا کٹابمّن نے ویراپانڈیا پورم پر حکمرانی کی تھی ۔ پانچالن کر چی اس کا صدر مقام تھا۔ بعد میں وہ نائک حکمران کے دوران پالیکّار بن گئے ۔وہ اپنے بیٹے ویراپانڈیا کٹا بمّن کی طرف سے کامیاب ہوگیا۔اس کی بیوی جکمّال تھی اور اس کے بھائی اومادورئی اور سیواتھیّا تھے۔

آرکاٹ کے نواب :

وجیانگر سلطنت کے زوال کے بعد مغلوں نے جنوبی ہند میں اپنی عظمت قائم کی۔نوابوں نے کرناٹک میں ان کے نمائندوں کے طور پر کام کیا۔ پانچالم کرچی پالیم نے ایک اتحادی طور پر آرکاٹ نواب کے لئے کام کیا تھا۔لہذا اس نے نوابوں کو خراج پیش کیا۔ لیکن 1792ء میں سیاسی حالت کو 1792ء کے کرناٹک معاہدے کے تحت مکمل طور پر تبدیل کردیا گیا۔ کمپنی نے پانچالم کرچی سے ٹیکس حاصل کرنے کا اختیار حاصل کیا تھا۔ یہ ٹیکس انگریزی اور کٹابمّن کے درمیان دشمنی کا ایک اہم سبب بن گیا۔

کٹّابمّن اور جاکسن کی ملاقات



1798ء میں کالن جاکسن جو رامناد پورم کا کلکٹر تھا۔اس نے کٹابمّن کو خط لکھا، جو بقیہ خراج جمع کرنے کے بارے میں تھا۔لیکن کٹابمّن نے جواب دیا کہ ملک میں قحط سالی کی وجہ سے وہ اس وقت خراج (ٹیکس) دینے کی حالت میں نہیں ہے ۔کالن جاکسن ناراض ہوگیا اور کٹّا بمّن کو سزا دینے کے لئے ایک فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا۔ تاہم مدراس کی حکومت نے کلکٹر کو ہدایت کی کہ پالیکّار کو بلایا جائے اور تبادلہ خیال کیا جائے۔

1798 میں کٹابمّن اور ان کے وزیر سوسبرامنیم نے رامناد پورم کے کلکٹر سے ملاقات کی ۔حساب و کتاب کے بعد کالن جاکسن کو پتہ چلا کہ کٹّا بمّن نے پرانے بقایہ جات ادا کر دئے ہیں۔صرف 1080 پگوڈا اس کا قرضہ ان کے حصہ میں باقی ہے۔اس ملاقات کے دوران کٹابمّن اور ان کے وزیر سواسبرامنیم کو تین گھنٹوں تک کلکٹر کے آگے کھڑا ہونا پڑا تھا۔کلکٹر کی طرف سے یہ بے عزتی اور پھر ان کے وزیر کو گرفتار کرنے کی کوشش کی ۔کٹابمّن نے اپنے وزیر کے ساتھ فرار ہونے کی کوشش کی اس وقت اوماڈُرائی اچانک اپنے فوجیوں کے ساتھ قلعہ میں داخل ہوا اور کٹابمّن کو فرار ہونے کی مدد کی۔لیکن بدقسمتی سے اس کا وزیر سیوا سبرامنیم کو قید کیا گیا تھا۔

ایڈورڈ کلیئو اور کٹابمّن

پانچالم کرچی سے واپسی کے بعد کٹابمّن نے مدراس کونسل کو ایک خط لکھا تھا جس میں کرنل جاکسن کا رویہ بیان کیا تھا۔ایڈورڈ کلیئو جو مدراس کونسل کے گورنر نے کٹّا بمن کو ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا۔ مدراس کونسل نے کٹابمّن کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کا حکم دیا۔ اس مدّت میں ایڈورڈ کلیئو نے اپنی بدعنوانیوں کے لئے کلکٹر کو برطرف (Dismissed) کرنے کے ساتھ سیوا سبرامنیم کو رہا کر دیا۔کٹابمّن کو کمیٹی کے آگے پیش کیا اور کٹابمّن قصوروار نہیں پایا گیا۔S.R لوشنگٹن کو کالن جاکسن کے مقام پر کلکٹر مقرر کیا گیا۔

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:39 AM

پالیگّاروں کے اتحاد

اس دوران سیواگنگا کے مرودو پانڈین نے پڑوسی پالیگّار کے ساتھ انگریزوں کے خلاف باغیوں کی جنوبی ہند میں اتحاد قائم کیا۔ اس اتحاد نے اعلان جاری کیا جو کہ ترو چراپلّی کی توسیع کے طور پر جانا جاتا تھا۔ کٹابمّن نے اس اتحاد میں دلچسپی لی تھی۔ انہوں نے سیوگری پر اپنا اثر ورسوخ قائم کرنے کی کوشش کی جس کی وجہ سے باغیوں کی اتحاد کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کردیا۔ کٹابمّن نے سیوگری کی طرف بڑھا۔ لیکن سیوگری کے پالیگّاروں نے کمپنی کے لئے خراج دیا تھا۔ لہذا کمپنی نے اپنی طاقت کے سامنے کٹابمّن کی مہم کو ایک چیلنج سمجھا تو کمپنی نے فوج کو حکم دیا کہ پانچالم کرچی کی طرف پیش قدمی کریں۔

پانچالم کرچی کا زوال

میجر بینر مین نے 5/ستمبر کو پانچالم کرچی کی طرف اپنی فوج منتقل کردی۔ انہوں نے تمام قلعہ کے مواصلات کو کاٹ دیا۔ کلاّر پٹی کے تصادم میں، سیواسبرامنیم کو قیدی بنالیا گیا تھا۔ کٹابمّن پدوکٹئی فرار ہوگئے۔ وجیار گونا تھا تونڈیمان پدوکوٹئی کے راجا نے کٹابمّن کو کالاپور کے جنگلوں میں سے گرفتار کیا اور کمپنی کے حوالے کیا۔ پانچالم کرچی کے زوال کے بعد بینر مین نے قیدکاروں کو ایک اسمبلی میں لایا اور مقدمے کی سماعت کے بعد انھیں سزائے موت کی سزا دی۔ ناگلاپورم میں سیواسبرامنیم کو سزائے موت دی گئی۔ 16/اکٹوبر کو ویرپانڈیا کٹابمّن پر کایا تھارو کے مقام پر پالیگّار کی اسمبلی میں مقدمہ چلایا گیا۔ 17/اکٹوبر 1799ء میں کٹابمّن کو کایا تھارو کے قلعہ میں پھانسی دی گئی۔ کٹابمّن کی بہادری کی داستانیں سنائی جارہی ہیں جو آج بھی لوگوں کے دلوں میں پیوست ہیں۔

ویلوناچیار Velu Nachiyar

ویلو ناچّیار سیواگنگئی کی رانی تھی۔ 16/سال کی عمر میں وہ سیواگنگئی کے راجا متوواڈوگانادر سے شادی کی تھی۔ 1772ء میں آرکاٹ کے نواب اور برطانوی فوج نے سیواگنگئی پر حملہ کیا۔ انہوں نے کلیّار کوئل جنگ میں متوواڈوگانادر کو قتل کیا۔ ویلوناچیار نے اپنی بیٹی ویلچی ناچیار کے ساتھ فرار ہوگئی۔ اور ڈنڈیگّل کے



ویلوناچیار

قریب ویروپاچی میں گوپال نائکر کی امان میں تھی۔ اس مدّت کے دوران اس نے ایک فوج کا انتظام کیا اور اپنے ذہین ایجنٹوں کو تلاش کرنے کے لئے جہاں انگریزوں نے گولہ بارود کا ذخیرہ کیا تھا۔ اس نے اپنے ایک وفادار ساتھی کوئیلی کے ذریعے وہاں پر خودکش حملے کا اہتمام کیا۔ اس نے سیوگنگئی پر قبضہ کرلیا اور پھر مرودو بھائیوں کی مدد سے رانی کے طور پر تاجپوشی کی۔ ہندوستان میں برطانوی نوآبادیاتی طاقت کے خلاف لڑنے والی پہلی رانی تھی۔ اسے ٹمل میں ''ویرامنگئی'' اور ''جنوبی ہندوستان کی جھانسی رانی'' بھی کہتے ہیں۔

مرودو بھائی Marudu Brothers

مرودو بھائیوں موکیّا پلنی اپّن اور پونّا تھال کے بیٹے تھے



مرودو بھائی

۔ بڑے بھائی کو پیر یا مرودو (ویلّا مرودو) اور چھوٹے بھائی چنّا مرودو تھے۔ چنامرودو نے سیواگنگا کے متووڈگناتھا پیریا اڈیا دیوار (1750-1772) کے پاس خدمت کر رہے تھے۔ 1772ء میں آرکاٹ کے نواب نے سیوگنگا کے کنارے جنگ کی اور اسے فتح کرلیا۔ متووڈگناتھا پیریا اڈیا دیوار اس جنگ میں مرگیا۔ تاہم چند ماہ کے بعد سیوگنگا کو مردور بھائیوں نے دوبارہ قبضہ کرلیا۔ اور پیریا مرودو کو حکمران کے طور پر تخت نشین کیا گیا۔ چنامرودو نے اپنے مشیر کے طور پر کام کیا۔ انگریزوں کے خلاف دہشت گردی کی سرگرمیوں کی وجہ سے انھیں ''سیواگنگا کے شیر'' کہا جاتا تھا۔ اٹھارویں صدی کے نصف میں انگریزوں کے خلاف جنوبی ہندوستان میں مرودو بھائیوں کی طرف سے بغاوت ہوئی تھی۔

تنازعہ کے اسباب Causes for the conflict

کٹابمّن کو پھانسی دی گئی اور اس کا بھائی اومئی دورئی اور دیگر افراد سیواگنگا فرار ہوگئے۔ جہاں مرودو پانڈیا نے ان کو تحفظ دیا۔

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:40 AM

سیوگنگا کے تاجروں نے اپنی داخلی سیاست میں کمپنی کی مداخلت کو پسند نہیں کیا۔ کمپنی نے ان دونوں وجوہات کی بنا پر سیوگنگا کے خلاف جنگ کا آغاز کیا۔

جنوبی ہند کی بغاوت (1800-1801)

فروری 1801ء میں کٹا بمّن کے بھائیوں اومئی دورئی اور سیوتھیا نے پالیم کوٹئی جیل سے فرار ہوگئے اور کمودھی پہنچ گئے ۔ چنا مرودو نے انہیں اپنے دارالحکومت سروور یل کو لے گیا۔ انہوں نے پانچالم کرچی کے اپنے آبائی قلعہ کو دوبارہ تعمیر کیا۔ کنلن میکالے کی نگرانی میں انگریزی فوجیوں نے اپریل میں قلعہ پر قبضہ کرلیا اور پالیکّار بھائی سیوا گنگا میں پناہ گزین ہوئے ۔ انگریزوں نے مرودو پانڈیا سے مطالبہ کیا کہ وہ ان فراریوں کو ان کے حوالے کریں، مگر اس نے انکار کردیا۔ کرنل اگنیو اور کرنل انّس نے ان کے خلاف فوجی مہم چلائی۔

اب کی بار پالیکّاروں جنگ پہلے سے زیادہ طول پکڑنے لگی۔ سیوا گنگا کے مرودو پانڈیا نے ایک اتحاد قائم کیا جس میں ڈنڈیگل کے گوپالا نائک، مالبار کے کیرلا ورما اور میسور کے کرشنپا نائک اور دھونڈا جی تھے ۔ انگریزوں نے اس اتحاد کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔

ترچراپلّی کا اعلان نامہ 1801ء

مرودو پانڈیا نے جون 1801ء میں ترچراپلّی کے اعلان نامہ کے تحت آزادی کا اعلان جاری کیا۔ 1801ء کا اعلان نامہ انگریزوں کے خلاف ہندوستانیوں کو متحد ہونے کا ایک اعلان تھا۔ اس اعلان نامہ کی ایک نقل ترچی کے قلعہ میں نواب کے محل کی دیواروں پر لگائی گئی اور دوسری نقل شری رنگم کے ویشنو امندر کی دیوار پر لگائی گئی۔ اس طرح مرودو بھائیوں نے انگریزوں کے خلاف نفرت کو پھیلایا۔ آخرکار ٹمل ناڈو کے بہت سے پالیکّاروں نے انگریزوں کے خلاف لڑنے کے لئے ایک جلوس نکالا ۔ انگریز فوج کو چیلنج کرنے کے لئے چنّا مرودو نے تقریباً 20,000 مردوں کو جمع کیا ۔ بنگال، سیلون اور مالایا سے انگریزوں نے اپنی فوجی طاقت کو بلایا۔ پدوکوٹئی ، ایٹیّا پورم اور تنجاؤر کے بادشاہ انگریزوں کے ساتھ تھے ۔ انگریزوں نے ''پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو'' کی پالیسی کو پالیکّاروں کے فوجوں میں پھیلایا تھا۔

انگریزوں کا سیوا گنگئی پر فتح

انگریزوں نے تنجاؤر اور ترچی کے علاقوں میں مئی 1801ء کو باغیوں پر حملہ کیا۔ باغی پرن ملئی اور کالیار کویل کی طرف چلے گئے ۔ انھیں انگریزوں کی فوج نے شکست دی۔ آخرکار اعلیٰ فوجی طاقت اور برطانوی فوج کے قابل کمانڈروں کے ذریعے انگریزوں نے جنگ جیت لی ۔ بغاوت ناکام ہوگئی اور انگریزوں نے 1801ء میں سیوا گنگئی کو شامل کرلیا۔ 24/اکٹوبر 1801ء کو راماناد پورم ضلع کے تروپتور قلعہ میں مرودو بھائیوں کو قتل کردیا گیا۔ اومئی دورائی اور سیوتھیا کو 16/نومبر 1801ء میں پانچالم کرچی میں قید کرلیا اور ان کی گردنیں اڑادی گئیں۔ 73 باغیوں کو ملایا میں پینانگ کی سزا دی گئی۔ بعد میں اس جگہ کو ''پرنس آف ویلس آئیلنڈ'' کہا گیا۔ حالانکہ یہ لوگ انگریزوں سے شکست کھا گئے، مگر ان کا شمار تمل ملک میں قوم پرستی کا بیج بونے میں صف اول پر تھا۔

اس طرح جنوبی ہندوستان میں انگریزوں کے خلاف بغاوت ٹمل ناڈو کی تاریخ میں ایک سنگ میل ہے۔ اگرچہ 1800-1801ء کی بغاوت دوسری پالیکّار جنگ کے طور پر برطانوی (ریکارڈ) دفتروں میں درجہ بند ہوئی ہے۔ 31/جولائی 1801ء کو کرناٹکا معاہدے کے شرائط کے مطابق ٹمل ناڈو پر انگریزوں نے براہ راست کنٹرول کرلیا۔ پالیکّار نظام کو ختم کردیا گیا تھا۔

دھیرن چناملئی Dheeran Chinnamalai

دھیرن چناملئی ایروڈ کے قریب چنّی ملئی کے میلا پالئم میں پیدا ہوئے ۔ ان کا اصلی نام تیرتا گری تھا۔ وہ کونگو ملک کے پالیکّار تھے ۔ جو انگریز ایسٹ انڈیا کمپنی سے لڑتے تھے ۔ سیلم، کوئمبتور، کرور اور ڈنڈیگل پر مشتمل کونگو ملک مدورائی کے نائک سلطنت کا حصّہ بن گیا، مگر میسور کے وڈیاروں نے ان پر فتح حاصل کی تھی۔ وڈیاروں کے زوال کے بعد میسور کے ان علاقوں پر میسور کے سلطانوں کا قبضہ تھا۔ تیسری اور چوتھی میسور کی جنگوں کے بعد کونگو کا پورا علاقہ انگریزوں کے ہاتھوں میں آگیا۔

دھیرن چناملئی نے فرانسیسیوں کی فوج سے جدید جنگی تربیت حاصل کی تھی۔ وہ ٹیپو سلطان کے ساتھ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف لڑنے اور انگریزوں کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ ٹیپو سلطان کی موت کے بعد چناملئی، اوڈانلئی میں آباد ہوئے اور ایک قلعہ کو تعمیر کیا۔ وہاں برطانوی کے خلاف جدوجہد جاری رکھی۔ 1800ء میں

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:41 AM

کوئمبتور میں انگریزوں پر حملہ کرنے کے لئے مرہٹوں اور مرودو پانڈیار کی مدد کی۔انگریز فوج، اتحادیوں کی فوجوں کو روکنے میں کامیاب ہوئی اور چنا ملئی نے کوئمبتور پر حملہ کیا۔اس کی فوج شکست کھا گئی اور وہ انگریزی فوج سے فرار ہوگیا۔چنّا ملئی گوریلا جنگ میں مصروف تھا۔ اور کاویری، اوڈانلئی اور ارچالور کی جنگوں میں انگریزوں کو شکست دی آخری جنگ کے دوران چنا ملئی کو اپنے باورچی بلپّن نے دھوکا دیا اور 1805 میں سنگا گری (Sangagiri) کے قلعہ میں پھانسی دے دی گئی

ویلور کی بغاوت Vellore Revolt (1806)

ٹیپو سلطان کے خاندان والوں کو چوتھی میسور کی جنگ کے بعد ویلور کے قلعہ میں قید کر دیا گیا۔ٹیپو سلطان اور حیدر علی کچھ تین ہزار سابق ملازمین سپاہیوں کو بھی ویلور کے قلعے میں منتقل کر دیا گیا تھا اور میسور میں ان کی جائیداد ضبط کر لی گئی۔اس وجہ سے وہ سب ناخوش تھے اور انگریزوں سے نفرت کرتے تھے۔



ویلور کا قلعہ

ویلور کا قلعہ ہندوستانی فوج کی بڑی اکثریت پر مشتمل تھا۔اس کا ایک حصّہ 1800 کے پالیگّار ربغاوت کے بعد ترونل ویلی میں تربیت یافتہ باغی فوج پر بھی مشتمل تھا۔مختلف پالیموں کے کئی تربیتی سپاہی بھی انگریزی فوج میں داخل ہوئے تھے۔اس طرح ویلور کا قلعہ جنوبی ہندوستان کے باغی فوجیوں کے ملاقات کا ایک مقام بن گیا۔ 1803ء میں ولیم کاوینڈش بنٹنک، مدراس کا گورنر بنا۔اس مدّت میں 06-1805 میں بعض فوجی قواعد کو متعارف کرایا گیا اور اسے مدراس کے کمانڈر چیف سر جان کراڈک نے نافذ کیا۔لیکن سپاہیوں نے محسوس کیا کہ یہ ان کی بے عزتی کرنے کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔

بغاوت کے اسباب Causes for the revolt

- سخت نظم وضبط، نئے ہتھیاریں، نئے طریقے اور سپاہیوں کی وردی بھی نئی تھی۔
- سپاہیوں کو داڑھی منڈوانے اور مونچھوں کو نکالنے کے لئے کہا گیا تھا
- سروں پر مذہبی نشان کو پہننا اور کانوں کے رنگس (Rings) پر بھی پابندی لگا دی۔
- انگریزوں نے ہندوستانی سپاہیوں کو کم تر سمجھا۔نسلی تعصب بھی برتا گیا۔

فوری اسباب

جون 1806ء میں فوجی جنرل اگنیو نے ایک نئی پگڑی کو متعارف کیا جو یورپی ٹوپی کی طرح اس پر صلیب کا بینڈ تھا۔اس کو ''اگنیو کی پگڑی'' کے طور پر جانا جاتا تھا۔ ہندو اور مسلم فوجیوں نے اس کی مخالفت کی۔لہذا انگریزی فوجیوں کی طرف سے ان کو سخت سزا دی گئی۔

بغاوت کا طریقہ

ہندوستانی فوجیوں نے انگریزی افسران پر حملہ کرنے کے موقع کا انتظار کر رہے تھے۔ٹیپو کے خاندان نے بھی اس میں حصہ لیا۔ ٹیپو کے بڑے بیٹے فتح حیدر نے انگریزوں کے خلاف اتحاد بنانے کی کوشش کی۔10/جولائی کے صبح سویرے پہلی اور 23ویں لشکروں کے مقامی سپاہیوں نے بغاوت کا شروع کیا۔کرنل فین کورٹ، جو اس لشکر کی قیادت کر رہا تھا، ان کا پہلا شکار تھا۔قلعہ کے دروازے بند کر دیے گئے۔اس وقت فتح حیدر کو اپنے حکمران کے طور پر اعلان کیا گیا۔قلعہ میں برطانوی جھنڈے کو نکالا گیا اور ٹیپو سلطان کے باگھ کا دھاری دار پرچم جھنڈے کو ویلور کے قلعہ میں لہرایا گیا تھا۔

بغاوت کی روک تھام

میجر کوٹس جو قلعہ کے باہر رانی پیٹ پہنچ گیا اور کولونل گلپسی کو مطلع کیا، کونل گلپسی ویلور قلعہ پہنچ گیا، انہوں نے باغی فوج پر حملہ کیا، بغاوت کو مکمل طور پر روک دیا گیا اور یہ بغاوت ناکام ہوگئی۔ ویلور میں امن بحال کیا گیا۔مجموعی طور پر اس بغاوت میں 113/یوروپی اور تقریباً 350/ہندوستانی سپاہی ہلاک ہوئے، بغاوت ایک مختصر مدت کے اندر روک دی گئی۔ یہ ٹمل ناڈو کی تاریخ میں ایک اہم واقعہ جانا جاتا ہے۔

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:42 AM

ویلور بغاوت کے اثرات:

- نئے طریقوں اور یونیفارم کے قوانین کو واپس لے لیا گیا۔
- ٹیپو کے خاندان کو احتیاطی اقدام کے طور پر کلکتہ کو بھیج دیا گیا۔
- ولیم کیوینڈش بنٹنک کو اپنی خدمات سے ہٹا دیا گیا۔

بغاوت کی ناکامی کے اسباب

- فوجیوں کو مناسب طریقے سے رہنمائی کرنے کے لئے مناسب لیڈر نہیں تھا۔
- انگریز کی تقسیم کرو اور حکمرانی کرو کی پالیسی نے ہندوستانیوں کے اتحاد کو تقسیم کر دیا۔
- وی۔ ڈی۔ سوارکار نے 1806ء کی ویلور کی بغاوت کو 1857ء کی ہندوستان کی پہلی جنگ کے طور پر پیش کیا ہے۔

1857 کی بغاوت

ابتدائی بغاوتوں سے ہندوستان میں انگریزوں کو دھمکی دینے میں کامیابی نہیں ملی ۔کمپنی اور برطانوی خیالات کو ہندوستان کی آبادی کے ایک بڑے حصے نے قبول نہیں کیا یہاں تک کہ 1857ء کی بغاوت ہوئی۔ 1857ء کا انقلاب انگریزوں کی نوآبادی اور نئی پالیسیوں کا سبب بنی۔ اقتصادی استحصال اور انتظامی جدتوں کا مجموعی اثر ہندوستانی ریاستوں کے تمام حکمرانوں کے عہدوں پر منفی اثر انداز ہوا۔

بغاوت کے اسباب Casues of the Revolt

- 1857ء بغاوت کا سب سے اہم سبب برطانوی پالیسی سے ہندوستان کا اقتصادی استحصال تھی۔ اس سے معاشرے کے تمام حصوں کو نقصان پہنچا ہے۔ کسان بھی زیادہ ٹیکسوں کے مطالبات اور سخت آمدنی کی مجموعی پالیسی کی وجہ سے متاثر ہوئے۔
- مسئلہ الحاق کے نظریے، ماتحت اتحاد اور موثر کنٹرول کی پالیسی لوگوں کے درمیان غیر معمولی طور پر انگریزوں سے نفرت پیدا ہوئی، اودھ پر قبضہ نے یہ ثابت کر دیا کہ انگریزوں کے ساتھ کسی بھی طرح کی وفاداری ان کے لالچ کو پورا نہیں کر سکتی ہے۔

- عیسائی مشنریوں (Missionaries) کی مدد سے مذہبی تبادلوں کی سرگرمیوں کو شک اور خوف سے دیکھا گیا۔ پجاریوں اور مولویوں نے اپنی ناراضگی برطانوی حکومت کے خلاف ظاہر کی۔
- ستی کی رسم، لڑکیوں کی بچہ کشی، بیوہ کی دوسری شادی اور عورت کی تعلیم کی حمایت کو صرف یہاں کی تہذیب میں یورپ کی طرف سے ثقافتی مداخلت سمجھا گیا۔
- ہندوستانی فوجیوں کو کمتر نظروں سے دیکھا جاتا تھا اور برطانوی افسران ان کے ساتھ نفرت کے ساتھ پیش آیا کرتے تھے۔ انہیں برطانیہ کے فوجیوں سے بہت کم تنخواہ دی جاتی ہے اور بڑے عہدے کے حق دار صرف برطانویوں کے لئے محفوظ کئے گئے تھے۔

فوری اسباب

بغاوت کی فوری وجہ فوج میں نئے Enfield Rifles کا تعارف تھا۔ رائفل میں لوڈ کرنے سے منہ سے کارتوس کو نکالنا پڑتا تھا۔ کارتوس سور اور گائے کی چربی سے چکنائی کی جاتی تھی۔ ہندوستانی فوجیوں کا خیال تھا کہ برطانوی جان بوجھ کر ہندوؤں اور مسلمانوں کے مذہب کو بگاڑنے کی کوشش کر رہا تھا کیونکہ ہندوؤں نے گائے کا احترام کیا، مسلمانوں سور سے نفرت کرتے تھے۔ لہذا فوجی نے اپنی خدمات کو چھوڑ دیا اور بغاوت کی۔ اسی طرح بغاوت کا بنیادی اور فوری ذریعہ کارتوس کا استعمال تھا۔

بغاوت کا پھیلنا

29/مارچ 1857ء کو بیرک پور (کلکتہ کے قریب) بنگال لشکر کا ایک نوجوان سپاہی منگل پانڈے نے کارتوس کا استعمال کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے حوالدار کو گولی ماردی، وہ گرفتار کر لیا گیا اور سزائے موت دی گئی۔ اس خبر سے بہت سے باغیوں نے بغاوت شروع کر دی۔



منگل پانڈے

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:42 AM

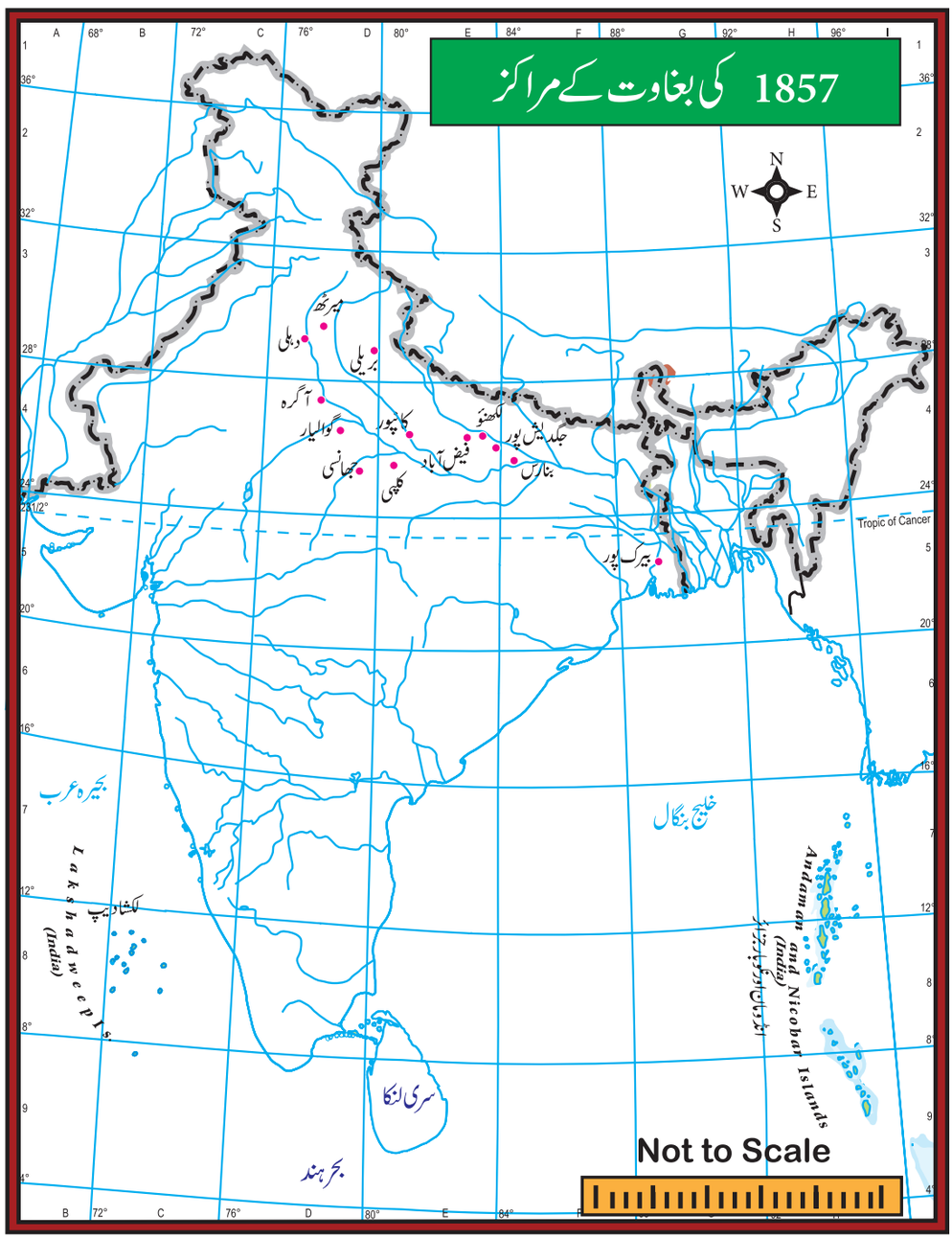

بغاوت کا سلسلہ

10/مئی 1857ء کو میرٹھ میں تیسرے گروہ کے سپاہیوں نے جیلوں کو کھول کر ان کے ساتھیوں کو آزاد کر کے کھلی طور پر بغاوت کی، وہ فوری طور پر 11ویں اور 20ویں پیدل فوج کے مردوں کی طرف سے شامل تھے اور انہوں نے کچھ انگریزی افسران کو قتل کیا اور پھر دہلی روانہ ہوگئے۔ میرٹھ کے سپاہی 11/مئی کو دہلی آئے اور بہادر شاہ II کو ہندوستان کا شہنشاہ تسلیم کیا۔ اس طرح دہلی بغاوت کا مرکز بن گیا۔

بغاوت تیزی سے پھیلتی گئی، لکھنو، کانپور، جھانسی، بریلی، بہار، فیض آباد اور شمالی ہندوستان کے دیگر مقامات میں غدر ہوا۔ بہت سے لوگ یہ جانتے تھے کہ زمینداروں کے کاغذات کو جلانے کا یہ ایک اچھا موقع ہے۔ بہت سے دوسرے اور پنشن لینے والے جنہوں نے بدلہ لینے کے لئے اس میں حصہ لیا۔ مسلم لیڈروں اور عالموں نے انگریزوں کو ختم کرنے کے بعد ہندوستان میں مسلم حکمرانی قائم کرنے کا موقع فراہم کیا۔

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:43 AM



مرکزی ہندوستان میں جھانسی کی رانی لکشمی بائی نے بغاوت کی ہدایت کی تھی ، وہ ہندوستان کی سب سے بڑی محبّ وطن تھی، سرہگ روس نے جھانسی پر قبضہ کیا، رانی لکشمی بائی جھانسی سے فرار ہوگئی اور تانتیا توپے کی امان میں آ گئی، جس نے گوالیار میں باغی فوج کی قیادت کی تھی۔ لیکن انگریز نے 1858ء کو گوالیار پر قبضہ کرلیا، رانی جنگ میں ماری گئی ، تانیا توپے بھاگ گیا لیکن قید کرلیا گیا اور اسے بعد میں پھانسی دے دی گئی۔ برطانوی مؤرخین کے مطابق بغاوت کے وقت حاضر 1857ء کے انقلاب کے رہنماؤں کے درمیان رانی لکشمی بائی سب سے بہترین اور بڑی بہادر ثابت ہوئی۔

بغاوت کی روک تھام

لارڈ کیننگ ، گورنر جنرل نے بغاوت کو روکنے کے لئے فوری اقدامات کئے۔انہوں نے مدراس، بمبئی، سری لنکا اور برما کے افواج کو جمع کیا، اپنے پہلو پر انہوں نے برطانوی فوج کو بلایا جو برطانیہ کی طرف سے کولکتہ میں تقسیم کیا گیا تھا۔انہوں نے وفادار سکھ فوج کو فوری طور پر دہلی پہنچنے کا حکم دیا۔ برطانوی نے اپنے ہاتھ سے چھوٹے ہوئے علاقوں کو جلاز اجلد دوبارہ حاصل کرلیا۔

20/ستمبر 1857ء میں جنرل جان نکلسن نے دہلی پر دوبارہ قبضہ کرلیا اور بہادر شاہ دوم کو رنگون ملک بدر کردیا، جہاں 1862/میں ان کا انتقال ہوگیا۔فوجی کارروائی سے کانپور کو بحال کیا اور ساتھ ہی لکھنو کو بھی اپنے قبضہ میں لے لیا۔سرکولن کیمبل نے کانپور پر قبضہ کیا، نانا صاحب کو کانپور میں شکست دی وہ نیپال فرار ہوگئے ،اس کے قریبی ساتھی تانتیا توپے مرکزی ہندوستان سے فرار ہوگئے ، جنگی میدان میں جھانسی کی رانی ماری گئی، کنور سنگھ، خان بہادر خان ان سب کو مارا گیا۔اودھ کی بیگم نیپال میں چھپنے کے لئے مجبور ہوگئی۔ بغاوت آخر زور پکڑی۔ 1859ء کے اختتام تک انگریزی حکومت کو ہندوستان پر مکمل دوبارہ قبضہ ہوگیا۔

بغاوت کے مقامات	ہندوستانی رہنما	انگریزی افسران جنہوں نے بغاوت کو کچلا
دہلی	بہادر شاہ دوم	جان نکلسن
لکھنو	بیگم حضرت محل	ہنری لارنس
کانپور	نانا صاحب	سرکالن کیمبل
جھانسی اور گوالیار	لکشمی بائی اور تانتیا توپے	جنرل ہگ روس
بریلی	خان بہادر خان	سرکالن کیمبل
بہار	کنور سنگھ	ولیم ٹیلر

بغاوت کی ناکامی کے اسباب

- بغاوت کی ناکامی کے لئے مختلف وجوہات ذمہ دار تھے۔
- سماجی تنظیم، نظم وضبط، عمل کی عام منصوبہ، مرکزی قیادت، جدید ہتھیار اور ٹکنالوجی کی کمی وغیرہ
- برطانوی جنرلوں کے مقابلہ میں باغی رہنما تجربہ یافتہ نہیں تھے۔ رانی لکشمی بائی، تانتیا توپے، نانا صاحب بہادر تھے لیکن وہ اچھے سردار اور رہنما ثابت نہیں ہوئے۔
- بنگال، ممبئی، مدراس، مغربی پنجاب اور راج پوتانہ اس میں شامل نہیں تھے۔
- جدید تعلیم یافتہ ہندوستانیوں نے انقلاب کی حمایت نہیں کی، کیونکہ وہ یقین رکھتے تھے کہ صرف انگریزی اصول ہی ہندوستانی معاشرے کو بہتر بنانے اور اسے جدید بنا سکتے ہیں۔
- سکھوں، افغانوں اور گورکھاؤں کے لشکر کی وفاداری حاصل کرنے میں انگریز کامیاب تھے۔
- انگریز بہتر ہتھیار، بہتر جنرل اور اچھی تنظیم کے حامل تھے۔

بغاوت کا نتیجہ

- 1857ء کے بغاوت نے ہندوستان کی تاریخ میں ایک موثر نقطہ نظر کی، انتظامی نظام ورحکومت کی پالیسی میں تبدیلیاں لائی گئیں۔
- ہندوستان کے انتظامیہ نے ایسٹ انڈیا کمپنی سے 1858ء میں ''ملکہ کا اعلان'' کے ذریعہ برطانوی تاج کو منتقل کردیا گیا۔

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:43 AM

❖ گورنر جنرل کو وائسرائے کا لقب دیا گیا تھا۔

❖ بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ آف کنٹرول کو 15 رامیدواروں میں تبدیل کیا گیا جس کے سربراہ وزیر خارجہ نے ہندوستانی معاملات کی نگرانی کی۔

❖ ہندوستانی فوج کو اچھی طرح سے دوبارہ منظّم کیا گیا، فوج میں زیادہ برطانوی ملازمین تھے۔

❖ برطانوی فوج کی پالیسی ''تقسیم کرو اور حکمرانی کرو'' کے خیال سے غلبہ حاصل ہوا۔

حالانکہ 1857ء کے انقلاب نے ہندوستانی لوگوں کو ایک ساتھ مل کر ایک ملک سے متعلق شعور کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ انقلاب نے جدید (نیشنل تحریک) قومی تحریک کے عروج کے لئے راستہ تیار کیا۔ یہ 20 رویں صدی کا آغاز تھا کہ 1857ء کے انقلاب میں ''قومی آزادی کے منصوبہ بندی کی جنگ'' جو V.D ساورکار نے اپنی کتاب ''ہندوستان کی آزادی کی جنگ'' میں تشریح کی تھی۔

خلاصہ Recap

❖ وجیانگر کے حکمرانوں نے اپنے صوبوں میں نائب مقرر کئے۔

❖ اس کے نتیجے میں مدورائی کے نائک پالیکار کو مقرر کیا۔

❖ انگریزوں کو ٹیکس جمع کرنے کا حق تھا اور نتیجہ پالیکاروں کی بغاوت کا خاتمہ تھا۔

❖ انگریزی اور کٹابمن کے درمیان جدوجہد کی اہم وجہ ''خراج'' (ٹیکس) ہی تھا۔

❖ مرودو بھائی موکی پلنی اپپن اور پونا تھال کے بیٹے تھے۔

❖ ٹیپو سلطان نے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے خلاف جنگ کی۔

❖ رانی لکشمی بائی 1857 کے انقلاب کے رہنماؤں میں سب سے بہترین اور بہادر تھی۔

GLOSSARY فرہنگ	
Beheaded	گردن اڑانا
Betrayed	دغا کرنا
Cartridge	کارتوس
Eventually	آخرکار
Infantry	پیدل فوج
Tribute	خراج تحسین
Swarm	ہجوم

محاسبہ

NC7BS

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ پالیکار رنظام کو قائم کیا گیا۔

(a) 1519 (b) 1520

(c) 1529 (d) 1530

2۔ ٹمل ناڈو کے مندرجہ ذیل پالیکار میں سے انگریزی حکمرانی کے خلاف مضبوط کون تھا۔

(a) پلی دیور (b) یوسف خان

(c) کٹابمن (d) مرودو بھائیوں

3۔ کولن جاکسن یہاں کا کلکٹر تھا

(a) مدورائی (b) ترونل ویلی

(c) راماناد پورم (d) توتوکڑی

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:44 AM

4۔ ویرا پانڈیا کٹابمن کو اس قلعہ میں پھانسی کی سزا دی گئی۔
(a) پانچالم کرچی (b) سیوگنگائی
(c) تروپتور (d) کیتھار

5۔ ویلو ناچیار یہاں کی رانی تھی۔
(a) ناگالاپورم (b) سیوگری
(c) سیوگنگا (d) ویروپاچی

6۔ ترچراپلی کا اعلان جاری کرنے والا تھا۔
(a) مرودو پانڈیار (b) کرشنپا نایک
(c) ویلو ناچیار (d) دھیرن چنا ملئی

7۔ مندرجۂ ذیل میں سے کون سا علاقہ دھیرن چنا ملئی کے ساتھ شریک تھا۔
(a) ڈنڈیگل (b) ناگالاپورم
(c) پدوکوٹئی (d) اوڈانلئی

8۔ رانی لکشمی بائی یہاں پر بغاوت شروع کی۔
(a) مرکزی ہندوستان (b) کانپور
(c) دہلی (d) بریلی

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ مشرقی پالیموں کے حکمرانوں کو قابو میں رکھنے والا ..... تھا۔

2۔ وشوانا تھا نائکر پالیکار رنظام کو اس کے وزیر ..... کے مشورہ سے جاری کیا تھا۔

4۔ کٹابمن کے آباءواجداد .....سے تعلق رکھتے تھے۔

3۔ ..... نے ٹمل میں ویرامنگئی اور جنوبی ہندوستان کی جھانسی رانی جانی جاتی تھی۔

5۔ .....نے 1857ء کی بغاوت کو ہندوستان کی آزادی کی پہلی جنگ ذکر کیا تھا۔

III۔ جوڑ ملاؤ۔

1	دہلی	کنور سنگھ
2	کانپور	خان بہادر خان
3	جھانسی	ناناصاحب
4	بریلی	لکشمی بائی
5	بہار	بہادر شاہ دوم

IV۔ صحیح ہے یا غلط بتائیے۔

1۔ وجیانگر کے حکمرانوں نے اپنے صوبوں میں نائکوں کو مقرر کیا تھا۔

2۔ سیوا سبرامنیا کٹابمن کا وزیر تھا۔

3۔ کٹابمن کو 17/اکتوبر 1799ء میں پھانسی دی گئی تھی۔

4۔ فتح حیدر ٹیپو سلطان کے بڑے بیٹے کا نام تھا۔

V۔ مندرجۂ ذیل بیانات پر غور کریں اور مناسب جواب پر (✓) نشان کریں۔

(i) ویلور بغاوت 1801 میں منعقد ہوئی۔

(ii) چوتھے میسور جنگ کے بعد ٹیپو سلطان کا خاندان ویلور کے قلعہ میں قید کر دیا گیا تھا۔

(iii) ویلور کی بغاوت کے دوران، مدراس کا گورنر لارڈ ولیم بنٹنگ تھا۔

(iv) انگریز کے خلاف ویلور کی بغاوت کی کامیابی ہندوستان کی تاریخ میں ایک اہم واقعہ ہے۔

(a) (i) اور (ii) صحیح ہے
(b) (ii) اور (iv) صحیح ہے
(c) (ii) اور (iii) صحیح ہے
(d) (i) ، (ii) اور (iv) صحیح ہے۔

(a) غلط جوڑی کو پہچانئے۔

1۔ مرودو پانڈیار – یٹایاپورم
2۔ گوپال نائک – ڈنڈیگل
3۔ کیرلا ورما – ملبار
4۔ ڈھونڈا جی – میسور

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:44 AM

(b) غیر موزوں الفاظ پر دائرہ لگائیے۔

a) کٹابمن b) اومئی دورئی c) سیوتھیا d) ٹیپوسلطان

VI۔ مندرجۂ ذیل ایک یا دو جملوں میں جواب دیجئے۔

1۔ پالیکارر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ ان میں سے کچھ کے نام لکھئے؟

2۔ پالیکارر کی بغاوت میں ویلوناچیار کا حصہ کیا تھا؟

3۔ جنوبی ہندوستان کی بغاوت میں پالیکارر کے رہنما کون تھے؟

4۔ ترچراپلی کے اعلان کی اہمیت کیا تھی؟

5۔ ویلور کی بغاوت کے اثرات بیان کیجئے۔

6۔ 1857ء کے بغاوت کے فوری اسباب کیا تھے؟

VII۔ تفصیلی جواب لکھئے:

1۔ پلی دیور کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

2۔ دھیرن چنا ملئی اور انگریزوں کید رمیان مخالفت شروع ہونے کے واقعات کی وضاحت کریں؟

3۔ 1857 میں عظیم بغاوت کے اسباب کیا تھے؟

4۔ 1857 کی بغاوت کی ناکامی کے اسباب کیا تھے؟

VIII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات

ثابت کرو کہ 1857ء کے عظیم بغاوت کے رہنماؤں کے درمیان کوئی عام مقصد نہیں تھا۔

IX۔ نقشہ کی صلاحیت

ہندوستان کے ندی کے نقشے میں 1857ء کے بغاوت میں دئے گئے مقامات کو نشان دہی کرو۔

دہلی ، لکھنو ، میرٹھ ، بارکپور ، جھانسی ، گوالیار ، کانپور

X۔ پراجکٹ اور سرگرمی

پالیکاروں کی تصاویر کو جمع کرو اور ایک البم تیار کرو۔

کتب حوالہ

1.Rajayyan, K. - *South Indian rebellion : The First War of Independence 1800-1801*, Mysore : Rao and Raghavan, Mysore 1971

2. Bipan Chandra - *History of Modern India*, Orient Blackswan Private Limited 2018

3. Ishita Banerjee-Dube - *A History of Modern India*, Cambridge University Press 2014

انٹرنٹ کے ذرائع

https://www.britannica.com

https://www.ducksters.com/

https://en.wikipedia.org/wiki/Vellore_mutiny

https://en.wikipedia.org/wiki/Indian_Rebellion_of_1857

4. His U4 People Revolt
Tuesday, April 12, 2022 11:48:45 AM



اکائی-5

ہندوستان میں تعلیمی ترقی

(Development of Education in India)

سیکھنے کے مقاصد

ان باتوں کو ذہن نشین کرنا۔

- ہندوستان کے قدیم تعلیمی نظام۔
- مٹوں اور خانقاہوں میں روایتی تعلیمی مراکز اور گروکلا کا نظام۔
- قرون وسطیٰ میں تعلیم۔
- برطانوی ہندوستان میں یورپی مبلغوں اور مغربی تعلیم کا اثر۔
- آزادی کے بعد کے ہندوستان میں تعلیمی ترقی۔

تعارف

تعلیم ایک ایسا عمل ہے، جو پیدا ہوتے وقت شروع ہوتا ہے اور زندگی کے ختم ہونے تک جاری رہتا ہے۔ روایتی تعلیم کا اولین مقصد مہارت اور اقدار کا حصول ہے، اور طلباء کے اندر صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے۔ اسی بنیادی تعلیم کے بعد اسکول کے طلباء کالج اور یونیورسٹی کا رُخ کرتے ہیں، وہ اپنی صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنے مستقبل کے لئے تیاری کرتے ہیں۔ ایک فرد جو ایک معیاری ادارہ سے اپنی کالج کی تعلیم پوری کرتا ہے، وہ اپنے انتخاب کردہ میدان میں بھرپور علم رکھتا ہے، جس سے اس کا ذہن سائنسی اور تاریخی پس منظر رکھتا ہے۔ اس باب میں یہ بتایا ہے کہ وقت کے گزرتے، ہندوستان میں تعلیمی نظام کس طرح ترقی پایا۔

قدیم ہندوستان میں تعلیم (Education in ancient India)

قدیم ہندوستان میں لڑکوں اور لڑکیوں، دونوں چاہے وہ مذہبی پیشوا ہوں یا سپاہی (جنگجو) کے ہوں، ان کو تعلیم دینے کا انتظام تھا۔ آشرموں میں ویدی تعلیم دی جاتی تھی اور ان کو وید حفظ کروائے جاتے تھے۔ سنسکرت گرامر، نثر اور نظموں کی ترکیب، منطق اور حکمت نظریات وغیرہ سکھائے جاتے تھے۔ ان کے تعلیمی نصاب میں علم فلکیات، ریاضی، طب، اور علم نجوم موجود تھا۔ قدیم روایتی سیکھنے اور سکھانے کا عمل گروکلا نظام کہلاتا تھا۔

قدیم تمل ناڈو میں، سنگم دور میں ہمیں تعلیم یافتہ عورتوں کا ذکر ملتا ہے۔ سنگم دور میں ہمیں آدی مندیار، اوّویار اور چالیس دیگر خواتین شعراء کا ذکر ملتا ہے۔ تمل ناڈو کے سیوا گنگئی ضلع کے کیزڈی سے حاصل شدہ مٹی کے برتنوں میں کھروچی ہوئی تحریریں، اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے چھٹویں صدی قبل مسیح BC (BCE) میں کس طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کیا۔



اوّویار



کیزڈی کے مٹی کے برتنوں میں کھروچی ہوئی تحریریں

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:45:59 PM

سنگم دور میں لکھی ہوئی پُرانانورو (183) ، اری پاڈئی کڈندا نیڈون چیژین۔(نیڈون چیژین جس نے آریاؤں کی فوج کو شکست دی تھی)، اس نے اپنی نظم میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔ اس نے ہر ایک کو استاد سے تعلیم حاصل کرز ور دیا ہے، چاہے وہ غربت اور افلاس ہی میں کیوں نہ ہو۔ یہاں تک کہ ایک ماں اپنے بچوں کو تعلیم میں نگرانی کرے اور حکومت کرنے والا خود تعلیم یافتہ ہو اور تعلیم کی نگرانی کرنے والا ہو۔ اگر ایک ادنیٰ طبقہ کا شخص تعلیم یافتہ ہو تو ایک اعلیٰ طبقہ کا شخص اس کی تعظیم وتوقیر کرے۔

اُپنِشد، ویدی عقائد سے انحراف کرتی ہے۔ upa-ni-shad کا مطلب 'کسی کے قریب بیٹھنا' ہے۔ اس کا مطلب کسی جنگل میں کسی عالم کے قریب بیٹھ کر خفیہ طور پر حکمت اور دانائی کو حاصل کرنا ہے۔ اُپنِشد روحانی تعلیم حاصل کرنے پر زور دیتا ہے۔ ویدی دور کے بعد تعلیم، ایک عالم اور استاد کے مکان میں دی جاتی تھی۔ فرنچ سیاہ برنیر (Bernier) کی تحریروں سے پتہ چلتا ہے کہ بنارس اور کاشی میں گروکلا کا نظام رائج تھا۔ اس کے مطابق بنارس سے کئی علماء، شہر کے مختلف علاقوں میں نجی مکانوں میں تعلیم دینے کے لئے بھیجے جاتے تھے۔ خاص کر امیر تاجروں کے باغوں میں۔ بعض اساتذہ کے چار، چھ، سات یا زیادہ سے زیادہ بارہ شاگرد ہوتے تھے۔ یہاں پر وید، اُپنِشد، دھرم شاستر اور نظموں (رمزیہ) کی تعلیم دی جاتی تھی۔ اساتذہ کو سماج کے لوگوں سے ملنے والے تحفہ جات (دکشِنا) ملتے تھے، جس سے ان کا گزارا ہوتا تھا۔ خیراتی ادارے بھی ہوتے تھے، جہاں سے اساتذہ کو گھر اور کھانا فراہم کیا جاتا تھا۔

خانقاہوں میں تعلیم (Education in monasteries)

چھٹویں صدی قبل مسیح (BC) (BCE) کے عظیم مذہبی مصلحین مہاویر، بدھ اور گوسالا نے ویدوں کی موجودگی کو رد کیا۔ اس دور میں کئی طبقے عروج میں آئے، لیکن آج تک صرف جین مت اور بدھ باقی ہیں۔ جین اور بدھ مت کے راہبوں نے اپنے شاگردوں کو تعلیم اور تربیت فراہم کی۔ ان کے پاس تعلیم حاصل کرنے کے لئے شاگردوں کو ایک مدت تک کے لئے رہنا پڑتا تھا۔

جینوں کے پاس اس کا مذہبی ادب اردھا، مگدھی اور پالی زبانوں میں موجود تھا۔ جنوبی ہندوستان میں انہوں نے مدورئی، کانچی پورم اور کرناٹک کے شروانا بیلا گولا میں تعلیمی مراکز قائم کئے تھے۔ تمل زبان میں palli کا لفظ مدرسہ یا اسکول ہے، جس کا ذکر جینوں نے اپنی خانقاہوں میں کیا ہے۔ جینوں نے تمل ادب کی ترقی اور ترویج میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ان کے بہت ہی اہم ادبی شاہکار Thirukkural اور Naladiyar ہیں۔


ہیون سانگ

قدیم اور روایاتی تعلیمی مراکز کے مقابلے میں جین مت اور بدھ مت کے راہبوں نے بڑے بڑے تعلیمی مراکز قائم کئے، جن میں بہار کا نالندہ، بدھ مت کا بہت ہی اہم اور بہت بڑا تعلیمی مرکز تھا۔ یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے چین اور جنوب مشرقی ایشیاء سے بھی طلباء آتے تھے۔ یہ طالب علم اپنے ساتھ بدھ مت کی تعلیمات کو لے کر واپس جاتے تھے۔ اسی طرح آٹھویں صدی عیسوی (AD) (CE) میں پالا سلطنت کے بادشاہ دھرم پالا نے بنگال میں وِکرم شیلا یونیورسٹی قائم کی۔ کانچی پورم میں خانقاہیں اور کالج موجود تھے، جو نالندہ ہی کی طرح شہرت یافتہ تھے۔ چین کے ایک بدھ مت کے راہب سیاح، ہیون سانگ، نے نرسمھا پلّوا اوّل کے دور میں کانچی پورم کا دورہ کیا۔


نالندہ یونیورسٹی

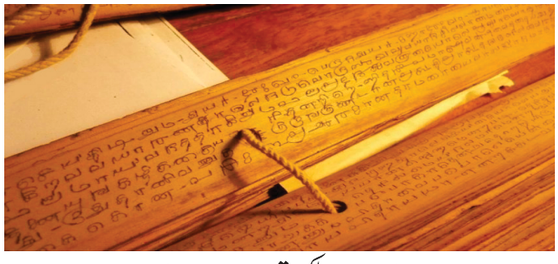
تاڑ کے پتوں پر لکھی تحریر (اولے چُوڑی)

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:00 PM

کیا تم جانتے ہو؟

ہیون سانگ نے ساتویں صدی عیسوی (AD) (CE) میں نالندہ کا دورہ کیا تھا۔ اس وقت وہاں کے طلباء وید، علوم وفنون، طب، ریاضی، فلکیات، سیاسیات اور جنگ کی تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ 2009 میں UNESCO نے نالندہ کی کھدائی کے باقیات کو عالمی ورثہ قرار دیا۔

قرونِ وسطیٰ میں تعلیم (Education in Medieval India)

قرونِ وسطیٰ کے دور میں روایتی تعلیمی نظام کے لئے مندروں نے اہم رول ادا کیا۔ چھوٹے قریوں میں مندر کے پجاری لوگوں کو تعلیم دیتے تھے۔ بڑے مندروں سے منسلک کالجوں میں اعلیٰ تعلیم دی جاتی تھی۔ قرونِ وسطیٰ میں خانقاہوں نے بھی تعلیمی مراکز کی طرح ایک اہم رول ادا کیا۔ سیوی اور ویشنوی کے خانقاہ، عطیہ کے طور پر شاہی تحفے حاصل کئے۔ ان خانقاہوں میں سیوی اور ویشنوی مت کے علاوہ فنون، موسیقی اور مصوری کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ یہ خانقاہ جاری تھے یہاں تک کہ چودھویں صدی میں ترو وادو درئی سیوی خانقاہ سے مشہور تمل دانشور U.V. سامی نادن نے تعلیم حاصل کی۔

تکنیکی تعلیم تاجروں کی ایک جماعت کے پاس تھی۔ کان کنی، دھات سازی، پارچہ بافی، رنگ سازی، بڑھئی سازی، وغیرہ ان تجار کی جماعتوں کے پاس تھی۔ ان پیشہ وروں کے بچوں کو اپنے آبائی پیشوں اور ہنروں کی تعلیم دی جاتی تھی۔ یہ مراکز الگ قائم تھے، تعلیمی مراکز اور پیشہ ورانہ تعلیم کے مراکز کے درمیان علم کا تبادلہ نہیں ہوتا تھا۔

پہلے صرف اعلیٰ طبقہ اور امراء کے بچوں کو تعلیم دی جاتی تھی۔ سلاطین اور مغل بادشاہوں کی حکومت کے دوران، اسلامک مدرسے (مکتب) قائم کئے گئے، جہاں پر تعلیم کے لئے ذات پات اور طبقہ کا کوئی فرق نہ تھا۔ ہر ایک کو تعلیم کے مواقع حاصل تھے۔ یہاں قرآن کو حفظ کرنے کے علاوہ فارسی اور مقامی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ مدرسہ (اعلیٰ تعلیم کے عربی مدارس) میں باہر اور بہت دور سے آنے والے غریب طالب علموں کو پڑوس اور مقامی لوگوں کے ذریعہ ان کی رہائش اور کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا تھا۔ روحانی تعلیم اور قانون (فقہی) تعلیم کے لئے بھی مدارس نے اہم رول ادا کیا۔ نصاب میں قرآن اور حدیث کی تعلیم شامل تھی۔ ان کے علاوہ طلباء کو عربی گرامر، ادب، ریاضی اور حساب کتاب، منطق وغیرہ کی تعلیم دی جاتی تھی۔



مدرسہ (اعلیٰ تعلیم کے لئے عربی ادارہ)

جدید تعلیم کی ابتدا اور برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی (English East India Company and Beginnings of Modern Education)

وارن ہسٹنگز وہ پہلے گورنر جنرل تھے، جنہوں نے ہندوستانیوں کے لئے تعلیم کی طرف توجہ دی۔ 1780-81 کے درمیان اس نے ایک مسلم وفد اور مولوی کی قیادت میں کلکتہ میں ایک مدرسہ قائم کیا۔ اس میں 40 بچے زیر تعلیم تھے، جن کو وظیفہ دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کے دہے (1791-92) میں بعد کے گورنر جنرل کارن والس کے دور میں بمبئی کے گورنر جوناتھن ڈنکن کی قیادت میں بنارس میں ایک سنسکرت کالج کا قیام ہوا، جو حکومت کے اخراجات سے چلنے لگا۔ اس کے بعد تقریباً 20 سال تک حکومت نے تعلیم سے متعلق کوئی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ اورینٹل (مشرقی) تعلیم کے لئے کئی سالوں تک حکومت خرچ کرتی رہی۔ 1813ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے فرمان کی تجدید کے دوران برطانوی پارلیمان نے ہندوستان میں موجود برطانوی مقبوضہ علاقوں میں سائنس، ادبی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے 'ایک لاکھ روپئے سے نہ کم' (not less than one lakh of rupees) فنڈ کا اعلان کیا اور اسے اپنے قانون میں ایک شق (clause) جاری کیا۔ مگر جو رقم اس کے لئے مختص کی گئی تھی، اسے خرچ نہیں کیا گیا۔

بالآخر سماجی مصلح راجہ رام موہن رائے کی ان تھک کوششوں کے بعد 1817ء میں کلکتہ میں ہندو کالج کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے قیام کا

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:01 PM

مقصد انگریزی زبان میں عام تعلیم کو فروغ دینا تھا۔ عیسائی مشنریوں نے اپنی آزادی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے 1818 میں سیرام پور میں بیپ ٹسٹ مشن کالج قائم کیا۔ راجہ رام موہن رائے نے مزید روشن خیال تعلیم کی سفارش کی جس میں ریاضی، فلسفہ، کیمیاء، تشریح الاعضاء اور دیگر سائنسی علوم کو شامل کیا جائے۔

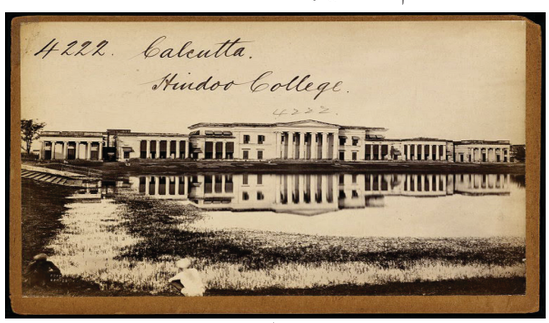

ہندو کالج، کلکتہ

انگریزی تعلیم (English education)

یہ نوٹ کیا گیا کہ تمام مہذب طبقے انگریزی تعلیم کے خواہش مند ہیں، ولیم بنٹنک کو گورنر جنرل بنانے کے بعد تھامس بے بنگ ٹن میکالے کو اُس وقت کے تعلیمی کمیٹی کا چیرمین مقرر کیا گیا۔ اور ایک مستقل تعلیمی پالیسی بنانے کا فیصلہ کیا۔ اس فیصلہ کے مطابق حکومت کی تعلیمی پالیسی میں یورپی ادب اور سائنس کو ہندوستانیوں میں فروغ دینا تھا۔ اس میں یہ بھی صاف طور پر واضح کیا گیا تھا کہ انگریزی کو بطور تعلیمی زبان استعمال کیا جائے۔ بنٹنک نے میکالے کے فیصلہ کو قبول کیا اور یہ منظوری دی کہ حکومت کی رقم صرف انگریزی بذریعہ تعلیم ہی پر صرف کی جائے گی۔

وُڈ کا پیغام (Wood's despatch)



چارلس وُڈ

کمپنی کے فرمان کی تجدید 1852 میں ہوئی اور برطانوی پارلیمان نے تعلیم سے متعلق ایک مستقل فیصلہ لیا۔ نئی تعلیمی پالیسی کے فرمان کو 1854 کے چارلس وُڈ کے پیغام (Wood's despatch) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ تعلیم سے متعلق وُڈ کا پیغام بالکل وہی تھا، جسے 1835 میں میکالے نے جاری کیا تھا۔ حالانکہ ہندوستان کے مذہبی طبقے سے اس فیصلہ پر کئی احتجاجات اور مذمتیں ہوئیں، مگر حکومت اپنے فیصلہ پر اٹل رہی۔ اس پالیسی سے انہوں نے ایک یونیورسٹی اور تین پریسی ڈنسیاں قائم کیں۔ یونیورسٹیوں کا قیام مدراس، بمبئی اور کلکتہ میں ہوا، اور ان کو 1857 کے یونیورسٹی آف لنڈن کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔ اس سے منسلک کالجوں سے امتحان میں کامیاب ہونے والے فارغین کا امتحان لینا اور انہیں سندوں سے نوازنا اس کا اہم کام تھا۔ ہر پریسی ڈنسی میں موجود یونیورسٹی وہاں کا کورس اور نصاب کو ظاہر کرتے ہیں۔

عیسائی مشنریاں اور تعلیم (Christian missionaries and education)

بنگال

تعلیم کے میدان میں عیسائی مشنریوں کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ 1800 میں سیرامپور میں چالیس طلباء کے ساتھ ایک بنگالی یلمنٹری اسکول کا قیام ہوا۔ اس کے بعد سلسلہ وار لنڈن مشنری سوسائٹی کے ذریعہ پریسی ڈنسی کی کئی اسکولوں کا قیام عمل میں آیا۔ ہندوستانی عورتوں کی ترقی کے لئے حکومت کی بہ نسبت یورپی مشنریوں نے زیادہ دلچسپی بتائی ہے۔ 1821 میں مس میری ان کوک، ہندوستان آنے کے بعد کلکتہ اور اس کے اطراف کے دیہاتوں میں عورتوں کے لئے 23 اسکول قائم کئے جس میں اوسطاً 25 سے 30 طالبات تھیں۔ ایک اور غور طلب بات یہ تھی کہ 1849 میں جان ایلیٹ ڈرنک واٹر بیتھیون نے کلکتہ میں بیتھیون اسکول قائم کیا۔ ان کے انتقال کے بعد اس اسکول کو بعد میں حکومت نے اپنی نگرانی میں لے لیا۔ 1879 میں یہ لڑکیوں کی اعلیٰ تعلیم کے لئے پہلی اسکول بنی۔

بمبئی

سپاہیوں کی لڑکیوں کی تعلیم کے لئے امریکن سوسائٹی نے 1824 میں بمبئی میں ایک اسکول قائم کی۔ 1829-30 میں ڈاکٹر اور مسز وِلسن نے لڑکیوں کے لئے چھ اسکول قائم کئے۔ 1848 میں جیوتی با پھولے نے پونے میں تاریخی طور پر سماج میں پسمان دہ طبقے کی لڑکیوں کے لئے اسکول قائم کیا۔ 1889 میں پونا کے ایک پروفیسر کاروے نے ہندو بیواؤں کے لئے ایک اسکول قائم کیا۔ یہ ترقی پا کر 1916ء میں ہندو یونیورسٹی (شری متی ناتھی بائی دامودر تھاکرسے ویمن یونیورسٹی (SNDT- بنی۔ عورتوں کی تعلیم کے لئے پارسیوں

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:02 PM

نے بڑی دلچسپی دکھائی۔ 1913 میں بمبئی میں لڑکیوں کے لئے قائم دس ہائی اسکولوں میں سے آٹھ اسکول پارسی چلا رہے تھے۔ اس کے بعد آل انڈیا ویمن کانفرنس (1926) نے ایک کالج بنانے کی ٹھانی، جس کا تمام عملہ اور انتظامیہ عورتوں ہی کا تھا۔ اس کالج کا نام لیڈی اِرون کالج، دہلی تھا۔



لیڈی اِرون کالج، دہلی



SNDT ویمن یونیورسٹی، پونے

تمل ناڈو


زیزن بالگ

تمل ناڈو میں مشنریوں کے ذریعہ عیسائی مبلغوں کے ذریعہ تعلیم کی ابتدا ہوئی، جس میں جرمن لتھرن مشنری بارتھولوماس زیزن بالگ اور ان کے بزرگ ساتھی ہنری پلٹس چیم کے ذریعہ شروع ہوئی۔ یہ جولائی 9، 1706 کو ہندوستان آئے۔ حالانکہ ان کے آنے کا مقصد عیسائیت کے ایک گروہ protestant کو فروغ دینا تھا، اس کی خاطر انہوں نے ترنگم باڑی (ٹرنکوبار) کے ڈینش نوآبادیات کے علاقوں میں اسکول قائم کئے۔ یہ ایک ابتدا تھی، جس کے بعد کئی اسکول اور تعلیمی ادارے قائم ہوئے۔ زیزن بالگ نے تمل زبان سیکھی اور اس نے انجیل کا تمل زبان میں ترجمہ کیا۔ اس نے جرمنی سے پرنٹنگ پریس درآمد کی اور عیسائی کتابوں کی اشاعت شروع کی۔

1822 کے ایک جائزہ کے مطابق پریسی ڈنسی آف مدراس میں 12,498 تمام قسم کے تعلیمی ادارے پائے گئے، جس میں 1,84,110 طلباء زیر تعلیم تھے۔ 1820-1827 میں موجود گورنر آف مدراس، سر تھامس منرو کے مطابق انگلستان کی بہ نسبت یہاں تعلیمی مواقع کم تھے، اور دیگر یورپی ممالک کی بہ نسبت زیادہ تھی۔

1835 میں یگمور میں واقع سینٹ اینڈریو چرچ کے احاطہ میں اسکاٹ لینڈ کے دو مذہبی رہنما رورنڈ لاری اور رورنڈ بوی نے ایک اسکول قائم کی۔ یہ اسکول 1837 میں بلیک ٹاؤن (جارج ٹاؤن 1911) منتقل ہوئی۔ اس اسکول میں 59 طالب علم زیر تعلیم تھے۔ 1862 میں رورنڈ ولیم ملیر نے اس اسکول کو کالج میں تبدیل کیا۔ آج یہ مدراس کرسچن کالج، تامبرم میں واقع ہے۔ انگریزی زبان میں تعلیم کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے 1839 میں مدراس کے امراء نے مغربی تعلیم لانے پر زور دیا اور ایک عرضی پیش کی۔ اس کے جواب میں 1840 میں یگمور میں ایک اسکول قائم ہوا، جس کو 1857 میں کالج میں تبدیل کیا گیا۔ اس کا نام اب مدراس پریسی ڈنسی کالج ہے۔


مدراس پریسی ڈنسی کالج



مدراس کرسچین کالج



1838 میں ترچراپلی میں ہولی کراس بہنوں نے سینٹ جوزف اینگلو انڈین اسکول قائم کیا۔ ان عیسائیوں نے 1844 میں سینٹ جوزف کالج قائم کیا۔ 1844 میں ترنل ویلی میں کرسچین مشن سوسائٹی نے ایک اسکول قائم کیا، جس کو 1876 میں کالج میں تبدیل کیا گیا۔ (اُس وقت C.M.S کالج، موجودہ سینٹ جانس کالج)



برطانوی حکومت کے زیر نگرانی اعلیٰ تعلیمی ترقی
(Progress in Higher Education under crown)

برطانوی پارلیمنٹ نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے احاطوں اور حکومت کو برطانوی حکومت کے حوالے کیا تو تمام تعلیمی ادارے برطانوی ملکہ کی نگرانی میں آ گئے۔ یونیورسٹی کی تعلیم کی کامیابی اور ہندوستانی انتظامیہ میں تعلیم یافتہ لوگوں اور قانونی کارروائیوں کے لئے بڑھتے ہوئے وکیلوں کی مانگ کی وجہ سے مزید یونیورسٹیاں اور کالج قائم ہوئے۔ چونکہ کورٹوں اور انتظامیہ میں فارسی زبان رائج تھی، اور انگریزی زبان کا کورٹ میں داخل کرنے کی وجہ سے مسلمانوں کا وہاں رہنا ناممکن ہو گیا۔

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:03 PM

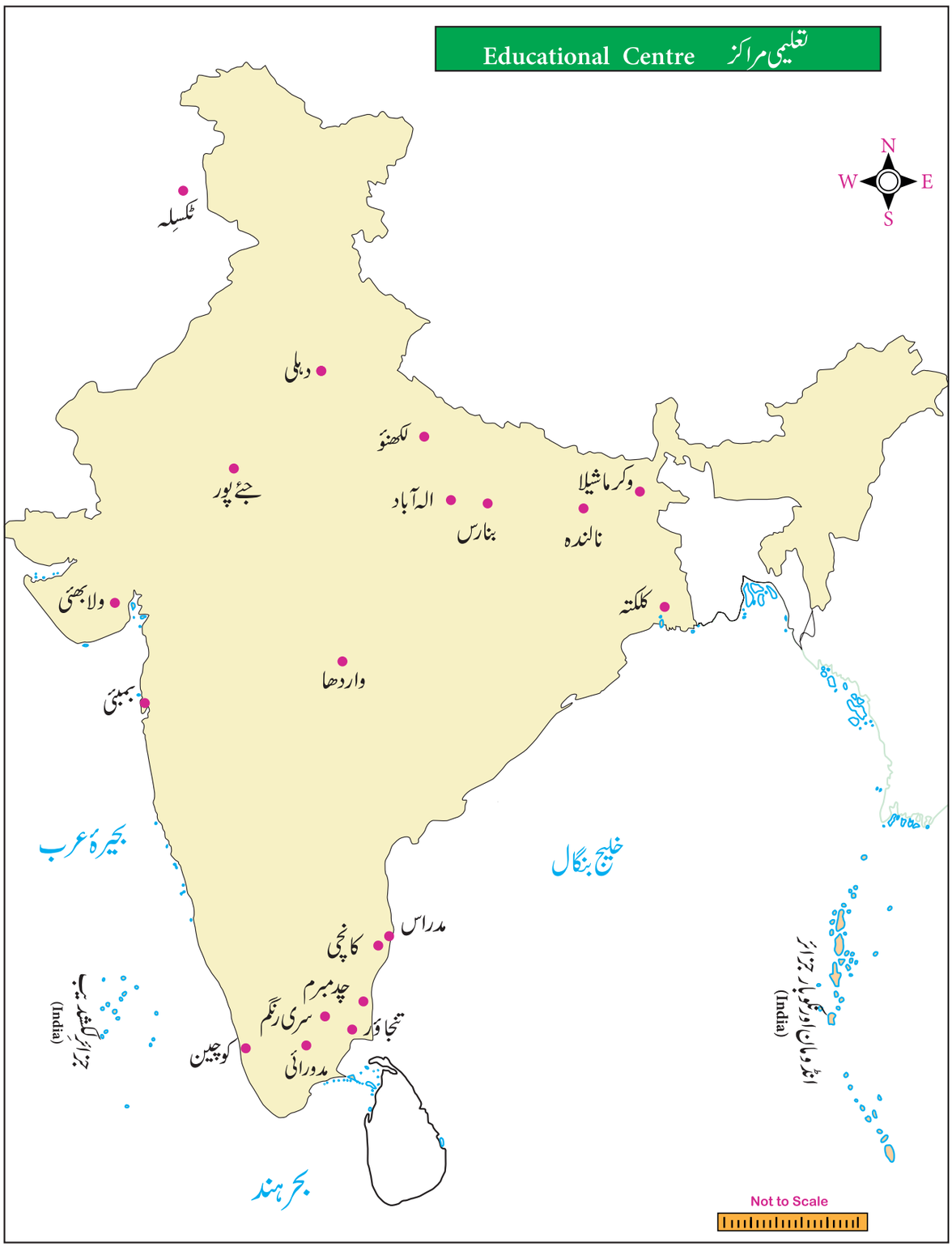

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:03 PM

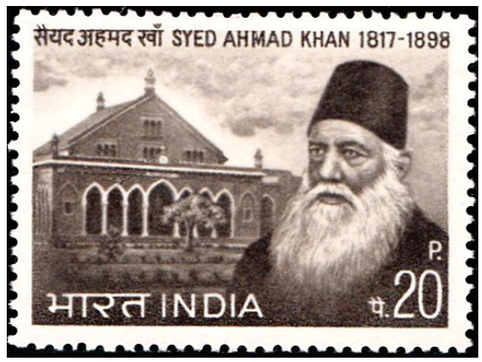

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور سرسید احمد خان

اس کو پہلی بار سرسید احمد خان نے محسوس کیا اور 1875 میں انہوں نے علی گڑھ میں محمڈن اینگلو اسکول قائم کیا، جو رفتہ رفتہ ترقی پا کر 1920 میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی بن گئی۔ بیسوی صدی کے دوسرے دہے میں سیڈلر کمیشن رپورٹ (1917) کی سفارش سے اہم شہروں میں یونیورسٹیاں قائم ہونے لگیں۔ کئی انسان دوست حضرات کی کوششوں کی وجہ سے کئی یونیورسٹیاں قائم ہونے لگیں۔ اس کی ایک اہم مثال جمشید جی کی ہے، جنہوں نے 1909 میں بنگلور میں ٹاٹا کی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس قائم کی۔ 18 ویں صدی کے درمیان میں 1845 میں مدراس میں پچئی اپاس اسکول کا قیام ہوا، جو 1880 میں ایک کالج کی طرح ترقی پائی۔ 1929 میں تمل ناڈو میں انا ملئی یونیورسٹی کا قیام ہوا۔



سخی پچئی اپا

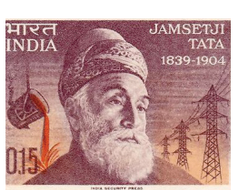

جمشید جی ٹاٹا

تعلیم کی توسیع (Spread of Education)

کالجوں اور یونیورسٹیوں میں صرف اعلیٰ اور متوسط طبقے کے لوگوں کی رسائی حاصل تھی۔ گاندھی جی نے وارد ھا تعلیمی اسکیم شروع کی، جس میں بنیادی تعلیم کے ساتھ بعض ہنر اور فنون بھی شامل تھے۔ یہ امید کی جا رہی تھی کہ یہ بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے میں معاون ہوگا۔ اس کے ساتھ ساتھ مفت اور لازمی تعلیم کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔

تاہم ہنٹر کمیشن کی سفارشات سے، مقامی اور منسپل حکومت نے ابتدائی تعلیم کی ذمہ داری قبول کر لی۔ (1921-1937) اس وقت دوعملی حکومت (Dyarchy) جاری تھی۔ اس وقت 11-6 سال تک کے تمام ہندوستانیوں کے بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کا انتظام کیا گیا اور اسے عمل میں لایا گیا۔

آزاد ہندوستان میں تعلیم (Education in Independent India)

1951 میں ہندوستانیوں میں خواندگی کی شرح صرف 18.3% تھی۔ مَردوں میں خواندگی 27.2% تھی جب کہ عورتوں میں 8.9% تھی۔ 1950-51 میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں دو لاکھ طلباء زیر تعلیم تھے۔ جب 1956 میں یونی ورسٹی گرانٹ کمیشن قائم ہوئی، اس وقت 58 یونیورسٹیاں تھیں۔ مرکزی حکومت نے 1948 میں ڈاکٹر رادھا کرشنن کمیشن قائم کی اور 1952-53 میں ڈاکٹر لکشمی مدلیار کی قیادت میں سکنڈری ایجوکیشن کمیشن قائم کی، اور 1964 میں کوتھاری کمیشن نے ملک میں جدید تعلیمی نظام کے لئے سفارشات پیش کئے۔



کوتھاری



ڈاکٹر لکشمی سوامی مدلیار



ڈاکٹر رادھا کرشنن

کوتھاری کمیشن کی اہم سفارشات :

1۔ 10+2+3 کا تعلیمی نمونہ

2۔ ثانوی تعلیم کو ہنرمندی کی تعلیم میں تبدیل کرنا۔

3۔ عوامی تعلیم کے لئے عام اسکول کا نظام، جس میں پانچویں جماعت تک طلباء قریب کے اسکولوں میں اپنی مادری زبان میں تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

4۔ 14-6 سال تک کے بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم

5۔ مرکزی حکومت اپنی GDP کا کم از کم چھ فی صد تعلیم کے لئے صرف کرے۔

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:04 PM

سائنس اور ٹکنالوجی کی تعلیم
(Education in Science and Technology)

حکومتِ ہند وقتاً فوقتاً سائنس اور ٹکنالوجی کی تعلیم کے معیار کو بڑھانے کے لئے کوششیں کررہی ہے، جو بہت دنوں سے نظرانداز کی گئی تھی۔ پہلے تین پنج سالہ منصوبوں کے اندر پانچ IIT، 17 نیشنل لیبارٹریز جو مختلف تحقیقی میدانوں سے تعلق رکھتے تھے، کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (CSIR) ، ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈولپ منٹ آرگنائزیشن (DRDO) اور اٹامک انرجی کمیشن قائم کئے گئے۔ اس کے بعد 1983 میں اساتذہ کی تعلیم کے لئے D.P. چٹوپادھیائے کمیٹی، قومی تعلیمی پالیسی، 1986 میں نیشنل ایجوکیشن پالیسی کمیشن، 1990 کی آچاریہ راما مورتی کی نظرثانی کمیٹی، 1993 کی یش پال کمیٹی، 2015 کی T.S.R. سبرامنین کمیٹی، وغیرہ نے وقت کے ساتھ ساتھ نصاب کی تبدیلی اور اصلاح کے لئے کوشاں رہے۔ انہوں نے تعلیم کے میدان میں کئی سفارشیں پیش کیں۔

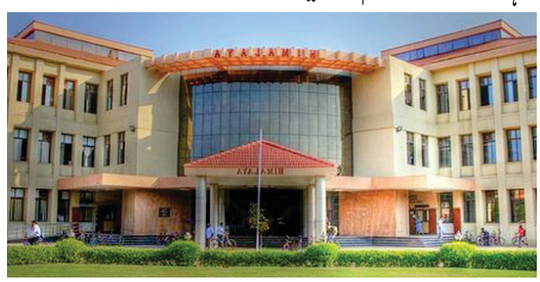

مدراس کا IIT

موجودہ صورت حال
(Accomplishment until now)

ہمیں مرکزی اور ریاستی حکومت کے شکر گزار ہونا چاہئے کہ انہوں نے اوپر بتائی گئی سفارشات کی بنیاد پر تعلیمی میدان میں کئی اقدامات اٹھائے ہیں۔ اس میں ذہین، اقتصادی طور پر کمزور بچوں کے لئے ٹیوشن فیس معاف کرنے، مفت یونیفارم، اور دوپہر کے کھانے کا انتظام وغیرہ سے اسکولوں کو چھوڑنے والے طلباء میں کمی اور اسکول میں داخلہ لینے والے طلباء میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں 2019-21 میں مردوں میں خواندگی کی شرح 84.4% ہوئی ہے۔ (1951 میں یہ 27.2% تھی) اور عورتوں میں 71.5% ہے (1951 میں یہ 8.9 % تھی)۔ 2018 میں 907 اعلیٰ تعلیمی اداروں میں 36.6 ملین ہے۔ (1956 میں 58 ادارے تھے)

اعادہ :

- قدیم دور میں ویدوں اور نظموں کو حفظ کرنے کے لئے لوگ آشرم اور خانقاہوں میں جاتے تھے۔
- گروکلا نظام میں تعلیم، پڑھے لکھے عالموں کے ذاتی مکانوں میں دی جاتی تھی۔
- قرون وسطیٰ میں عام تعلیم مندروں اور مٹوں میں دی جاتی تھی۔
- مکتب (مسلمانوں کے اسکول) اور مدرسہ (اعلیٰ تعلیم کے مراکز) میں بلا مذہب وملت کی تفریق کے تعلیم دی جاتی تھی۔
- اورینٹل تعلیم کے لئے وارن ہسٹنگز اور کارن والس جیسے گورنر جنرل بہت ہی معاون اور مددگار رہے۔
- جدید تعلیم اور خاص کر عورتوں کی تعلیم کے لئے عیسائی مشنریوں کا رول بہت ہی اہم رہا ہے۔
- درج ذیل کمیشن قائم کر کے مرکزی حکومت نے جدید تعلیم کے لئے اقدام اٹھائے ہیں۔
- ڈاکٹر رادھا کرشنن کمیشن (1948)
- ڈاکٹر لکشمی مدلیار کمیشن (1952)
- کوٹھاری کمیشن (1964)
- تعلیم میں ترقی - آزادی کے بعد کے دور اور 21 ویں صدی کے دوسرے دہے کے درمیان حالات کا موازنہ۔

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:04 PM

Glossary فرہنگ الفاظ	
Philanthropist	وہ سخی اور دانشور حضرات جو انسانی خیر خواہی کے لئے خیرات اور چندہ کرتے ہیں۔
Hadith	حدیث (رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے حالات)
Hermitage	سادھوؤں کے رہنے کی جگہ
Maulvi	اسلامی عالم
Savant	عقل مند
Reiterated	زور دینا
Waiving	رعایت کرنا (چھوٹ دینا)
Dubash	ہندوستانی ترجمہ نگار

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کریں۔

1۔ بنارس (وارانا سی) کے گروکلا نظام سے متعلق معلومات کس نے فراہم کی ہیں؟

(a) نِکتن (b) ہیون تسانگ
(c) ڈومنگو پیس (d) برنیر

2۔ بنگال میں دھرماپالا بادشاہ نے کس یونیورسٹی کو قائم کیا؟

(a) ٹکسلا یونیورسٹی (b) وکرم شیلا یونیورسٹی
(c) بنارس یونیورسٹی (d) نالندہ یونیورسٹی

3۔ کس کے دور میں چینی سیاح اور راہب ہیون سانگ نے کانچی پورم کا دورہ کیا؟

(a) چندر گپت II (b) مہیندر اپلوا
(c) نرسمہا پلوا I (d) ہرش وردھن

4۔ UNESCO نے کب نالندہ کو تاریخی ورثہ قرار دیا؟

(a) 2006 (b) 2007
(c) 2008 (d) 2009

5۔ کلکتہ میں پہلے مدرسہ کو قائم کرنے والا گورنر جنرل کون تھا؟

(a) وارن ہسٹنگز (b) رابرٹ کلائیو
(c) ولیم بنٹنک (d) رپن

6۔ تاریخی طور پر کمزور طبقہ کی عورتوں کو سب سے پہلے اسکول کھولنے والے سماجی مصلح کون تھے؟

(a) جیوتی با پھولے (b) راجہ رام موہن رائے
(c) کیشب چندر سین (d) سرسید احمد خان

7۔ جرمن مشنری بارتھولو ماس زیزن بالگ نے تمل ناڈو میں پہلی اسکول کہاں کھولا؟

(a) ٹرنکوبار (b) ترنل ویلی
(c) تنجاؤر (d) ترچراپلی

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

1۔ ..... میں لڑکوں اور لڑکیوں، دونوں چاہے وہ مذہبی پیشوا ہوں یا سپاہی (جنگجو) کے ہوں، ان کو تعلیم دینے کا انتظام تھا۔

2۔ 1818 میں بیپ ٹسٹ مشن کالج کا قیام ..... ہوا۔

3۔ ہندو بیواؤں کے پروفیسر کاروے نے ..... میں ایک اسکول قائم کیا۔

4۔ آل انڈیا ویمنس کانفرنس کی کوششوں سے دہلی میں ..... کا قیام ہوا۔

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:05 PM

5۔ ثانوی تعلیم کے لئے پہلی کمیشن کی گئی، جس کے چیرمن ..... تھے۔

III۔ جوڑ ملایئے۔

1۔ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن	-	1964
2۔ کوتھاری کمیشن	-	انگریزی تعلیم
3۔ میکالے	-	بنگلور
4۔ مفت اور لازمی تعلیم	-	1956
5۔ ٹاٹا کی انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس	-	6-11 سال

IV۔ بتایئے کہ صحیح ہے یا غلط۔

1۔ ہمارے پاس یہ ثبوت موجود ہے کہ سندھ کی تحریر اور کیرڈی سے حاصل کردہ برتنوں میں کھروچی ہوئی تحریر ایک ہی ہے۔

2۔ جینوں کی عنایت کردہ کتاب نالاڈیار ہے۔

3۔ اصطلاح upa-ni-shad کا مطلب کسی کے قریب بیٹھنا ہے۔

4۔ بدھ، مہاویر اور گوسالا نے ویدوں کی موجودگی کو رد کیا۔

5۔ نالندا ایک عظیم ویدی تعلیمی مرکز تھا۔

V۔ درج ذیل بیانات کو غور کیجئے اور مناسب جواب پر (✓) نشان لگایئے۔

1۔ i) سنسکرت کی تعلیم وید، اُپنِشد، دھرم شاستر اور رمزیہ نظموں پر مرکوز تھی۔

ii) واراناسی (بنارس) میں گروکلا نظام کے اساتذہ اپنے مکانوں میں تعلیم دیتے تھے۔

iii) یونیورسٹیوں کے طرز پر بنائے گئے تھے۔

iv) گروکلا نظام میں اساتذہ کو بادشاہوں کے تحفے اور عطیہ جات دئے جاتے تھے۔

a) i اور ii) صحیح ہیں۔

b) ii اور iv) صحیح ہیں۔

c) iii اور iv) صحیح ہیں۔

d) i اور iii) صحیح ہیں۔

VI۔ درج ذیل کے سوالات ایک یا دو جملوں میں جواب دیجئے۔

1۔ پُرنارو (Purananuru) میں تعلیمی اہمیت کے حوالے سے متعلق لکھئے۔

2۔ تمل ادب کے لئے جین کی خدمات کو اُجاگر کیجئے۔

3۔ نالندا یونیورسٹی سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

4۔ قرونِ وسطیٰ میں اسلامی تعلیم سے مطابق نکات لکھئے۔

5۔ گاندھی جی کی تعلیم کی وارد ھا اسکیم کیا تھی؟

VII۔ جواب تفصیل سے لکھئے۔

1۔ جین اور بدھ مت کے تعلیمی اداروں میں تعلیمی خصوصیات سے متعلق تبادلہ خیال کیجئے۔

2۔ تعلیم سے متعلق میکالے کا اہم فیصلہ کیا تھا؟

3۔ آزادی کے بعد ہندوستانی حکومت نے سائنس اور ٹکنالوجی کو فروغ دینے کے لئے کونسے ادارے قائم کئے گئے؟

4۔ کوتھاری کمیشن کے اہم سفارشات کو اجاگر کیجئے۔

VIII۔ اعلیٰ سوچ کے سوالات (HOTs)

1۔ برطانوی ہندوستان میں جدید تعلیم کو فروغ دینے کے لئے عیسائی مشنریوں نے کیا رول ادا کیا؟

IX۔ ہندوستان کے خطی خاکے میں ذیل کے مقامات کی نشان دہی کیجئے۔

1۔ نالندہ
2۔ ترچراپلی
3۔ مدورئی
4۔ کانچی پورم
5۔ وکرم شیلا
6۔ دہلی
7۔ مدورئی
8۔ بمبئی
9۔ کلکتہ
10۔ چنئی

X۔ پراجکٹ اور کارروائی۔

1۔ قدیم اور قرونِ وسطیٰ کے ہندوستان کے ویدی، جین، بدھ، اسلامی تعلیم کے مراکز کی تصاویر جمع کیجئے اور ان کا ایک البم بنایئے۔

2۔ اپنی کلاس میں برطانوی طریقہ تعلیم کی خوبیوں اور خامیوں سے معلق ایک تبادلہ خیال کیجئے۔

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:05 PM

حوالہ جات

REFERENCE BOOKS

1. Abraham Eraly, *Gem in the Lotus, Penguin, 2002*
2. Abraham Eraly, *The Age of Wrath: A History of the Delhi Sultanate, Penguin, 2014*
3. Burton Stein, *A History of India, Oxford University, 2004*
4. M.A. Laird, "The Contribution of Christian Missionaries to Education in Bengal", 1795-1857, Ph.D. thesis submitted to School of Oriental and African Studies,1 968.
5. L.S.S. O'Malley, *Modern India and the West, O*xford University Press, 1968
6. Romila Thapar,*Early India: From the Origins to A.*D. 1300, Penguin, 2002
7. Sulochana Krishnamoorthy, "Development of Education for Women in Bombay under British Raj", *Proceedings of the Indian History Congress*, Vol.64 (2003), pp. 1110-1115.

انٹرنٹ کے ذرائع

INTERNET RESOURCES

- The Post-Independence India: The Education, https://www.britanica.com
- UGC Annual Report 2018-19 in http://14/139.60.153
- www.wikicommons



ICT کارنر

ہندوستان میں تعلیمی ترقی

پہلا مرحلہ : براؤزر کھولئے اور نیچے دئے گئے URL کو ٹائپ کریں یا QR کوڈ کو اسکین کریں۔

دوسرا مرحلہ : سرچ باکس میں **Education in India** کے خانے میں ٹائپ کریں۔

تیسرا مرحلہ : باتصویر تفصیل کے ساتھ میقاتی خطوط کے واقعات کو دریافت کریں۔

Web URL: https://www.timetoast.com/categories

*Pictures are indicatives only. تصاویر غیر محرک ہیں۔

*If browser requires, allow Flash Player or Java Script to load the pag

history 5. education
Wednesday, April 12, 2023 9:46:05 PM

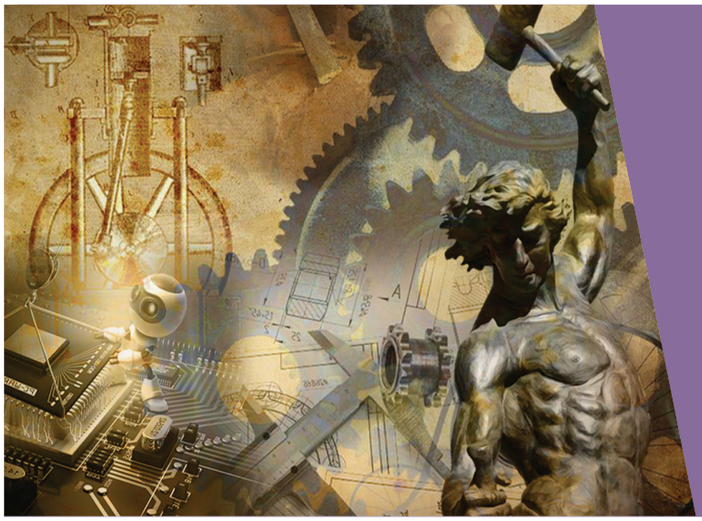

اکائی - 6

ہندوستان میں صنعت کی ترقی

Development of Industries in India

سیکھنے کے مقاصد:

- ہندوستان روایتی دستکاریوں سے بری ہوجانا۔
- ہندوستانی صنعتوں کے زوال کی وجوہات کا تجزیہ کرنا۔
- جدید صنعتوں کے آغاز کو سمجھنا۔
- پنج سالہ منصوبوں کے مقصد کو جاننا۔
- ہندوستان میں صنعتی ترقی کے مراحل کو سمجھنا۔

EAUH7

تعارف

ہندوستانی صنعتوں کی تاریخ انسانی تاریخ سے ملتی ہے۔ ہندوستان کی روایتی اقتصادیات، زراعت اور دستکاری کا امتزاجی مرکب تھی۔ ایڈورڈ بائینس کے مطابق کپاس کی تیاری کا جائے وقوع ہندوستان ہے۔ جہاں قبل از تاریخ دور سے بہت پہلے ہی پھل پھول چکا تھا۔ برنیئر جو مغل شہنشاہ شاہ جہاں کے دور میں ہندوستان آیا تھا۔ اس نے یہاں کے تیار کردہ اشیاء کی نا قابل یقین حیرت کا اظہار کیا۔ ٹاورنئر، ایک فرانسیسی سیاح نے مور کے تخت، ریشم اور سونے کے مہین نقش ونگاری کے قالین کی ستائش کی ہے۔

ہندوستان کی روایتی دستکاری:

ہندوستان میں دستکاری کی قدیم اور عمدہ تاریخ ہے۔ دستکاری لوگوں کی زندگی کا ایک لازمی حصہ تھی۔ میکانیکی صنعتوں کی آمد سے پہلے، زراعت کے بعد دیہاتیوں میں روزگار کا دوسرا سب سے بڑا ذریعہ ہندوستانی دستکاری کی تیاری تھی۔ ہندوستانی روایتی صنعت کاری، پارچہ بافی، لکڑی کے کام، ہاتھی دانت، سنگ تراشی، دباغی (چمڑے)، خوشبو کی لکڑی، دھاتی کام اور زیورات کے شعبوں میں بہت مشہور تھی۔ دیہاتی کاریگر جیسے کمہار، جولاہے (کپڑا بننے والے)، سنار، لوہاروں نے گھریلو استعمال کے لئے برتن اور سامان تیار کرتے تھے۔ مگر چند مخصوص اشیاء گھریلو اور بین الاقوامی بازاروں کے لئے تیار کی جاتی تھیں۔ ان مخصوص تیار کردہ سامان جن میں سوتی کپڑے، ململ، اون، ریشم اور دھاتی اشیاء شامل تھے۔ ہندوستان کے شہرت اسکے نفیس کوالٹی کے کپاس (روئی) اور ریشم کے کپڑوں کی وجہ سے دوبالا تھی۔ بہت سارے فن کاری کاموں میں جولاہوں، درزیوں اور رنگ سازوں کے پیشوں سے مطالعہ حوالہ جات موجود ہیں۔ چند دھاتی صنعتی کارخانوں کے مراکز بہت مشہور ہیں۔ مثال کے طور پر گھنٹیاں بنانے کی دھات کے لئے سوراشٹرا، قلعی کی صنعت کے لئے بنگال اور ڈھاکہ ململ کے کپڑوں کے لئے دنیا بھر میں جانا پہچانا جاتا تھا۔






6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:24 AM

ڈھاکا کا ململ

2000 قبل مسیح سے موجود مصری مقبروں کی ممیوں کو ہندوستان کے بہترین معیار کے ململ سے بنے ہوئے کپڑے میں لپیٹا پایا گیا۔ یہاں کے 50 میٹر لمبے ململ کے نفیس کپڑے کو سمیٹ کر ماچس کی ڈبیا میں سمویا جاسکتا تھا۔

ہندوستانی صنعتوں کا زوال:

a)۔شاہی سرپرستی کا کھوجانا:

برطانوی دخل اندازی نے ہندوستانی معیشیت (خود اختیار) کو نوآبادیاتی معیشیت میں تبدیل کردیا۔

انگریز ایک کے بعد دیگر ہندوستانی علاقوں کو فتح کرتے چلے گئے، مقامی حکمرانوں، رئیسوں اور جاگیرداروں نے اپنی طاقت اور خوشحالی کھودی۔ درباروں اور دیگر رسمی موقعوں پر عمدہ اشیاء کو ظاہر کرنے کے مطالبات ختم ہوگئے۔ جس کے نتیجے میں کاریگر جنہیں ان حکمرانوں کی سرپرستی حاصل تھی وہ اپنی اہمیت کھو بیٹھے اور غریب ہوگئے۔ نسلوں سے یہ کاریگر اپنی دستکاری پر عمل پیرا تھے۔ اور انکے پاس کوئی اور مہارت نہیں تھی۔ لہذا انہیں اپنی روز مرہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کھیتیوں میں مزدور کی حیثیت سے کام کرنا پڑا۔ اس تبدیلی کی وجہ سے زراعت پر دباؤ بڑھنے لگا اور زراعت میں بڑے پیمانے پر بے روزگاری بڑھنے لگی۔ تجارتی غذائی فصلوں کے متبادل سے ہندوستانی زراعت پر مبنی صنعتوں کی تباہی ہونے لگی۔ جب ایسٹ انڈیا کمپنی کا اثر ورسوخ ملک کے مختلف حصوں میں پھیلنے لگا تو دیسی دستکاری صنعتوں کا شاندار دور اختتام پذیر ہونے لگا۔

b)۔تیار کرنے والے سے خام مال برآمد کرنے والے کی طرف منتقلی

ہندوستان کی شہرت ہندوستانی دستکاری کی وجہ سے تھی جو نوآبادیاتی حکمرانی کے تحت ڈگمگانے لگی۔ اسکی بنیادی وجہ برطانوی حکمرانوں کے ذریعے برطانیہ سے درآمد شدہ مشینوں سے تیار کردہ سامان کا مقابلہ ہندوستانی دستکار نہ کر سکے۔ برطانوی حکمرانوں نے ہندوستان کو اپنی صنعتوں اور اپنی تیار شدہ مصنوعات کے لئے خام مال تیار کرنے والے کے طور پر تبدیل کردیا تھا۔ اور اپنی تکمیلی اشیاء کا فروخت کرنے کا بازار بنا دیا تھا۔ مزید برآں، انگریزوں کے ذریعے متعارف کروائی گئی، ریلوے اور سڑکوں نے ہندوستان کے دور دراز علاقوں تک ان کی تکمیل شدہ مال پہنچانے اور ان حصوں سے خام مال کی خریداری کی نقل وحرکت کو آسان بنادیا تھا۔

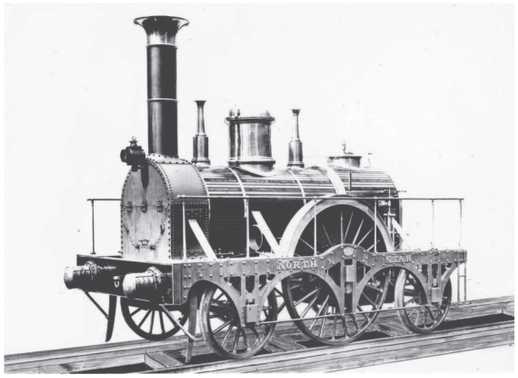

بھاپ کا انجن

C) مشینوں سے بنے سامان کے ساتھ مقابلہ:

پارچہ بافی ہندوستان کی قدیم صنعت ہے۔ ہندوستانی جولاہوں کی انتہائی مہارت اور کم پیداوری قیمت (لاگت) کا یورپی صنعت کاروں کو سخت مقابلہ کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے نتیجے میں انگلینڈ میں روئی کو بنولے سے الگ کرنے والی مشین، اڑنے والی نال (flying shuttle) سوت کاتنے والا مادہ اور بھاپ کی انجن کی دریافت کی گئی جس سے بڑے پیمانے پر پارچہ بافی کی پیداوار ہونے لگی۔ ہندوستان برطانیہ کی تیار شدہ مصنوعات کی منڈی بن گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں کسان جو سوتی چکر گھما کر اور بنائی کے کام کرکے اپنی آمدنی میں اضافہ کرتے تھے، انہیں اب صرف کاشتکاری پر انحصار کرنا پڑا۔ لہذا انہیں اپنے ذریعے معاش سے ہاتھ دھونا پڑا۔ مزید یہ کہ قدیم تکنیک کے ساتھ تیار کیا گیا ہندوستانی سامان انگلینڈ کے تیار کردہ صنعتی سامان کا مقابلہ نہ کرسکا۔

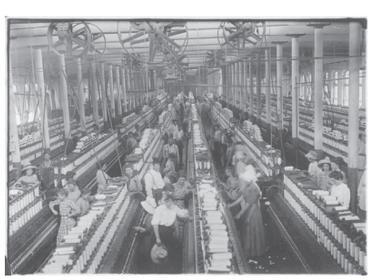

پارچہ بافی کی صنعت

دادا بھائی ناروجی کا نظریہ بہاؤ (The Drain Theory)



دادا بھائی ناروجی نے سب سے پہلے اس بات کو تسلیم کیا کہ ہندوستانی عوام کی غربت کی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ، ہندوستانی وسائل کا استعمال کر رہا ہے اور ہندوستانی دولت کے بہاؤ کو برطانیہ پہنچایا جارہا ہے۔

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:25 AM



d) انگریزوں کی تجارتی پالیسی:

ہندوستان میں برطانوی حکومت کے ذریعے نافذ کردہ تمام پالیسیوں کا ہندوستان کی دیسی صنعتوں پر گہرا اثر پڑا۔ آزاد تجارتی پالیسیوں کی پیروی کرتے ہوئے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستانی تاجروں کو بازار کی میعاری قیمتوں سے بھی کم داموں میں اپنی اشیاء کو فروخت کرنے پر مجبور کیا گیا۔ اس پالیسی نے بہت سارے کاریگروں کو اپنے آبائی دستکاری کی صلاحیتوں کو ترک کرنے پر مجبور کر دیا۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کا مقصد یہ تھا کہ وہ ہندوستانی تیار شدہ سامان کو زیادہ سے زیادہ مقدار میں سستے داموں میں خرید کر انہیں دوسرے یورپی ممالک میں بھاری نفع کے ساتھ فروخت کرنا تھا۔ جس کی وجہ سے ہندوستان روایتی صنعت پر برا اثر پڑا۔ انگریزوں نے حفاظتی محصولات کی پالیسی پر عمل کیا۔ جو ہندوستان کے تجارتی مفاد کے سخت خلاف تھا۔ برطانیہ میں ہندوستانی سامان پر بھاری ڈیوٹی (محصول) وصول کی جاتی تھی لیکن اسی وقت ہندوستان میں داخل ہونے والے انگریزی سامان پر صرف برائے نام محصول وصول کیا جاتا تھا۔

e) صنعت کاری کا زوال

انیسویں صدی کے پہلے نصف مدت میں مغربی ممالک صنعت کاری کا سامنا کر رہے تھے، وہیں ہندوستان کو صنعتی زوال سے دوچار ہونا پڑا۔

روایتی ہندوستانی دستکاری میں انتشار (خلل انگیزی) اور قومی آمدنی میں کمی کے عمل کو صنعت کاری میں گراوٹ سے منسوب کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی گھریلو صنعتیں غیر ملکی صنعتوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی تھیں۔ کیوں کہ ان غیر ملکیوں کے پاس طاقتور تنظیم، بڑی مشینیں، بڑے پیمانے پر پیداوار موجود تھا۔ سوئز نہر کی تعمیر سے ہندوستانی صنعتوں میں مشکلات مزید پیچیدہ ہوگئیں، کیوں کہ نقل وحمل کی قیمتوں میں کمی ہونے لگی۔ جس کے سبب ہندوستان میں برطانوی سامان سستے داموں میں فروخت کیا جانے لگا۔ جدید فیکٹریوں میں روزگار کے زیادہ مواقع اور آمدنی پیدا کرنے کا جو اثر تھا وہ دستکاری صنعت کے زوال کی سب سے بڑی وجہ تھی۔

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:26 AM

جدید صنعتوں کا آغاز

ہندوستان میں صنعت کاری کے عمل کا آغاز انیسویں صدی کے وسط سے ہونے لگا۔ جدید صنعتوں کا آغاز بنیادی طور پر باغات/ شجر کاری کی ترقی، جیسے پٹسن کپاس اور فولاد سے وابستہ ہونے کی وجہ سے ہوا ۔محدود ترقی خاص طور پر کوئلے کی کان کنی میں ہوئی ۔صنعت کاری میں تیزی سے آغاز، ریلوے اور سڑکوں کی ترقی سے ہوا۔اس ترقی نے ملک کے معاشی اور معاشرتی زندگی کو بہت متاثر کیا۔دو بڑی عالمی جنگوں سے کئی صنعتیں جیسے کیمیاء، لوہے اور فولاد شکر، شیشہ اور دوسرے صارفینی اشیاء ،بنانے والی کئی صنعتوں کی پرزور ترقی ہوئی۔ بیشتر ملیں (کارخانے) ہندوستانی دولت مند تاجروں نے کھولیں۔ابتداء میں یہ ترقی پٹ اور کپاس کی پارچہ بافی کی ملوں (کارخانوں) تک محدود رہیں

a) شجر کاری کے کارخانے Plantation industries

پودے لگانے والی صنعتوں نے سب سے پہلے یورپی ممالک کے باشندوں کو اپنی طرف راغب کیا۔شجر کاری کی صنعت بڑے پیمانے پر نوکریاں فراہم کرنے لگیں اور حقیقت میں یہ برطانوی معاشرے کی طرف سے چائے، کافی، نیل کے پودے کی مانگ کو پورا کرسکتی تھی۔لہذا پودا لگانے کی صنعتوں کا آغاز جلد ہی ہونے لگا۔آسام کے چائے کی کمپنی کا آغاز 1839 میں کیا گیا تھا۔کافی کی شجر کاری بھی بیک وقت شروع ہوگئی ۔جس طرح چائے کی شجر کاری مشرقی ہندوستان کی سب سے اہم صنعت تھی ۔تو کافی کی کاشت کاری جنوبی ہندوستان میں سرگرمیوں کا مرکز بن گئی تھی۔

تیسری اہم شجر کاری کپاس کی تھی ۔جس نے فیکٹریوں کے قیام کا سبب بنی۔یہ تمام صنعتیں برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بہت سے سابقہ ملازمین کے زیر ماتحط رہیں۔



چائے کے باغات

b) مشین پر مبنی صنعتیں : Machine based industries

ہندوستان میں جدید صنعتی شعبوں کا منظم آغاز 1854 ممبئی کی پارچہ بافی کی صنعت کے قیام کے ساتھ ہوا۔ 1855 میں کلکتہ کے قریب ریشرا مقام پر واقع وادی ہوگلی میں پٹسن صنعت کی شروعات ہوئی ۔پہلا کاغذ بنانے کا کارخانہ 1870 میں کلکتہ کے قریب بالے گنج میں شروع کیا گیا تھا۔سوتی ملوں پر ہندوستانی تجارتی انجمنوں کا غلبہ تھا اور کپاس کی ملیں برطانوی سرمایہ داروں کی ملکیت تھیں۔ممبئی اور احمد آباد میں کپاس کی ملیں کھولی گئیں اور پٹ سن کی ملیں ہوگلی ندی کے کنارے پر پھیلی ہوئی تھیں۔اونی اور چرمی فیکٹریاں کانپور میں نمایاں تھیں۔

c) بھاری صنعتیں: heavy industries

بھاری صنعتوں میں لوہے اور فولاد کی صنعتیں شامل ہیں۔فولاد کو پہلی مرتبہ 1874 میں کلتی میں جدید طریقوں سے تیار کیا گیا تھا۔ بیسویں صدی کے ابتدا میں لوہے اور فولاد کی صنعتیں ہندوستان کی سرزمین سے وابستہ ہونے لگیں ۔تاہم ہندوستان میں فولاد کی بڑے پیمانے پر تیاری کی ترقی کے مستحسن جمشید جی ٹاٹا ہیں ۔ٹاٹا آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی (TISCO) جمشید پور میں 1907 میں قائم کی گئی تھی۔ جس نے 1911 میں لوہے کی کچ دھات پیدا کرنے کی شروعات کی۔اور 1912 میں خالص فولاد کے سلاخیں تیار کیں۔



جمشید پور- (TISCO)

جدید صنعتوں کی نشونما : Growth of Modern Industries

ریلوے لائن کی لمبائی 1861 میں 2,573 کلومیٹر سے بڑھ کر 1914 میں 55,773 کلومیٹر ہوگئی ۔نہر سوئز کے کھولنے سے بھی یورپ اور ہندوستان کے مابین فاصلے تقریبا 4,830 کلومیٹر کم ہوگیا۔ اس کم فاصلے نے ہندوستان کو مزید صنعتی بنانے میں فراہم کی۔سودیشی تحریک کی بدولت کپاس کی ملوں کی تعداد 36 سے بڑھ کر 64 ہوگئیں ۔انگریزوں نے ہندوستان پر مستحکم طاقت حاصل کرلی تھی۔لہذا بڑی

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:27 AM

تعداد میں غیر ملکی کاروائی افراد اور سرمایہ خاص طور پر انگلینڈ نہ یہاں لگایا تھا۔ غیر ملکی سرمایہ ملکی ہندوستانی صنعتوں کی طرف اس لیے راغب ہوا ۔کہ یہاں انہیں زیادہ منافع کا امکان تھا۔ مزدور انتہائی کم داموں میں ملتے تھے۔ خام مال آسانی سے دستیاب ہوتا تھا۔ ہندوستان اور اس کے پڑوسی تیار مارکیٹ منڈی فراہم کرتے تھے۔

ہندوستانی صنعتوں کا اتحاد:

CII
Confederation of Indian Industry

ہندوستانی صنعتوں کا اتحاد ہندوستان کی کاروباری تنظیم ہے ۔ یہ تنظیمیں غیر سرکاری غیر منافع بخش صنعتوں کی برتری اور صنعتوں کو نظم و نسق کے ساتھ چلانے والی تنظیم ہے۔ اس کی بنیاد 1985 میں رکھی گئی تھی ۔ یہ تنظیم نجی اور سرکاری شعبے سمیت جس میں چھوٹے اور درمیانی درجے کے کاروباری ادارے اور کثیر الاقومی کارپوریشنوں کے 9000 سے زیادہ ممبروں کی شمولیت کے ساتھ تشکیل پائی ہوئی تنظیم ہے۔

ہندوستان میں صنعتوں کی ترقی:

صنعتوں کی ترقی کے خواب کو پورا کرنے کے لئے ہندوستانی حکومت نے کچھ صنعتی پالیسوں اور پانچ سالہ منصوبوں کو اپنایا۔ آزادی کے بعد صنعتی میدان میں سب سے اہم جدت پسندی میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت نے پانچ سالہ منصوبے کا متعارف کروایا۔ اور صنعتوں میں براہ راست شرکت کی۔ جیسا کہ 1948 کے صنعتی پالیسی کے قرارداد میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس قرارداد نے صنعتی ترقی میں ریاست کے کردار کو بطور کاروباری شخصیت کے ساتھ ساتھ مقتدر کی حیثیت سے بھی واضح کیا ہے۔ 1956 کی صنعتی پالیسی کے تحت صنعتوں کو تین قسموں میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

جدول A, (Schedule A) : صرف حکومت ان صنعتوں کو چلا سکتی ہے۔ ان میں سے کچھ جوہری توانائی برقی لوہے اور فولاد کی صنعتیں اور دیگر صنعتیں ہیں۔

جدول B, (Schedule B): سڑکیں ،بحری نقل وحمل ،مشینی اوزار، کیمیا جس میں پلاسٹک اور کھادیں، آہنی بھرتیں اور کان کی صنعتوں کی بعض اقسام اس جدول میں شامل ہیں۔

جدول C, (Schedule C) : اس قسم کی صنعتوں میں بقیہ صنعتیں اور نجی شعبوں کے لیے چھوڑی گئی صنعتیں شامل ہیں۔

صنعتوں کی درجہ بندی :

- استعمال شدہ خام مال کی تحت صنعتوں کو زراعت اور معدنیات کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔ ان کے اصول کے مطابق انہیں بنیادی اور کلیدی صنعتوں میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔
- ملکیت کی بنیاد پر ان کو عوامی شعبے اور نجی شعبے، مشترکہ شعبے اور معاون شعبے میں درجہ بندی کی جاسکتی ہے۔

ہندوستان میں صنعتی ترقی کے مراحل

a) 1950ء اور 1965ء کے دوران صنعتی ترقی:

اس مرحلے کے دوران زیادہ تر صارفین کی منصوعات کی پیداوار ہندوستان میں کی گئی تھی۔ صنعتی شعبہ کمزور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ترقی پذیر تھا۔ تکنیکی مہارت بہت کم تھی۔ پہلے تین پنج سالہ منصوبے بہت اہم تھے۔ کیونکہ ان کا مقصد آزاد ہندوستان میں ایک مضبوط صنعتی قاعدہ تعمیر کرنا تھا۔ ان منصوبوں میں زیادہ تر سرمایہ کاری اشیاء کے شعبوں کی ترقی پر توجہ مرکوز تھی۔ جس کے نتیجے میں اس مرحلے میں پیداوار کی نشونما کی شرح میں ایک تیزی دیکھنے میں آئی۔

b) 1965 اور 1980 کے دوران صنعتی ترقی:

پہلے تین ،پنج سالہ منصوبوں میں زیادہ تر سرمایہ داری اشیاء کے شعبوں کی طرف توجہ مرکوز کی گئی تھی ۔ صارفین کی اشیاء کے شعبوں کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ صارفینی اشیاء کا شعبہ دیہاتی معاشیت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے ۔ چنانچہ صنعتی پیداوار کی نشونما میں کمی واقع ہوئی۔ لہذا اس مدت کو ساختی جبر کے دور کے طور پر جانا جاتا ہے

c) 1980 سے 1991 تک کے دوران صنعتی ترقی:

1980 کی مدت کو صنعتی بحالی کی مدت کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ مدت کافی تسلی بخش صنعتی نشونما کا معاہدہ کراتی ہے۔

d) 1991 کہ بعد صنعتی ترقی اور اصلاحات:

سال 1991 میں آزادانہ اقتصادیات کے لیے نئے کے نئے دور کی شروعات ہوئی، صنعتی شعبے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے ہندوستان نے ہم فیصلے لیے۔ دسویں اور بارہویں پنج سالہ منصوبہ صنعتی پیداوار کی بلند نشونما کی شرح کی گواہی دیتے ہیں۔ لائسنس سازی کے خاتمے میں خوابوں پانے کے خاتمے قیمتوں قابو پانے کے خاتمے اور

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:28 AM

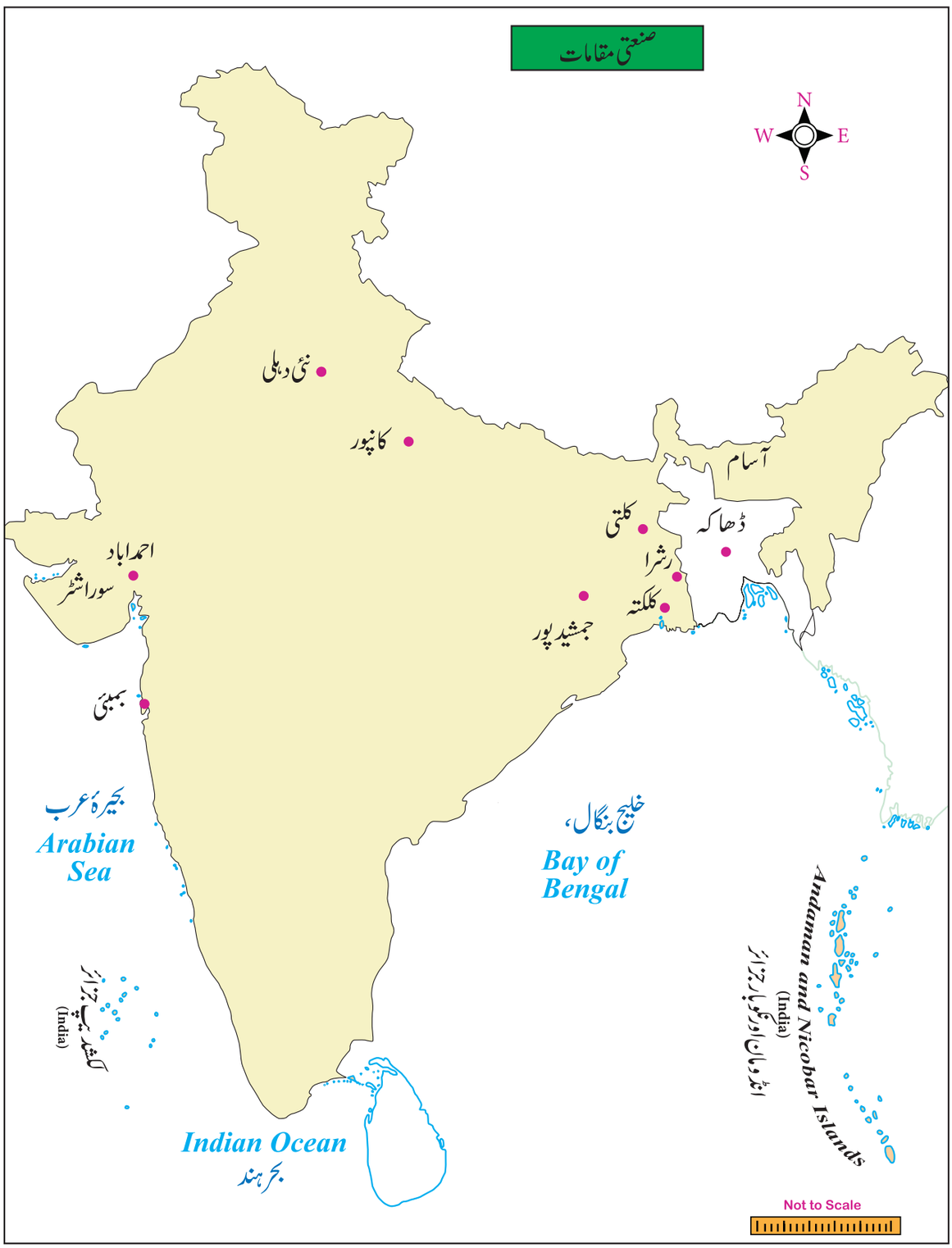

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:28 AM

چھوٹے پیمانے پر کی گئی صنعتوں کے ریزرویشن میں ہلکا وٴتخصیص میں کمی اور اجارہ داری کے قوانین کے مجازی خاتمے نے ہندوستانی صنعت کو عروج کے قابل بنادیا۔نئی پالیسی غیر ملکی سرمایہ کا خیر مقدم کرتی ہے۔

جدیدیت (Modernisation)

ہندوستان اب مختلف نوعیت کی اشیاء تیار کرنے والا بڑی قسم کا صنعتی ملک ہے۔ جو جدیدیت کے بلند درجے کو ظاہر کرتی ہے۔ کچھ جدید صنعتوں نے واقعتاً ترقی کی ہے۔اور وہ باہر کی دنیا کے ساتھ موثر مقابلہ کر رہے ہیں۔اس سے غیر ملکی ماہرین اور تکنیکی ماہرین پر ہمارا انحصار بہت کم ہوگیا ہے۔اس کے برعکس ہندوستان تربیت یافتہ عملے کو نسبتاً کم ترقی یافتہ ممالک کو برآمد کرتا ہے۔

اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی اصطلاح میں کمپیوٹر اور مواصلاتی ٹیکنالوجی شامل ہیں ۔ابتدائی ثانوی اور ثلاثی صنعتوں کے تین شعبوں کے ساتھ چوتھا شعبہ اطلاعات سے متعلق صنعتی شعبہ بھرا ہے۔اقتصادیات کا علم محنتی مزدوروں کی صنعتی پیداوار میں خود کار سازی کو بیان کرتی ہے اور خدماتی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کئی خدماتی صنعتوں کی نشونما ہورہی ہے، جیسے حفظان صحت فاصلاتی تعلیم، سافٹ ویر کی پیداوار اور کثیر ذرائع ابلاغ multimedia، تفریح، وغیرہ ہیں۔

خودانحصاری (Self-Reliance)

صنعتی ترقی کا اور مثبت پہلو خودانحصاری سے منزل مقصود کا حصول ہے۔ ہم نے مشینوں پلانٹ کارخانوں اور دیگر آلات میں خودانحصاری حاصل کی ہے۔آج صنعت اور بنیادی اساسی ڈھانچے کی ترقی کے لیے درکار پیشتر حصہ ملک کے اندر تیار کیا جاتا ہے۔

ہندوستانی شاہراہوں کا جال دنیا کا سب سے بڑا انٹ ورک بن گیا ہے۔ حکومتی کوششوں کے نتیجہ میں قومی شاہراہوں ریاستی شاہراہوں اور اہم ضلعی سڑکوں کے نیٹ ورک میں توسیع ہوئی ہے۔ جس کے نتیجے میں صنعتی ترقی میں براہ راست حاصل ہوئی ہے۔

اپنی ترقی انجن کو چلانے کیلئے بجلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہندوستان نے توانائی کی دستیابی میں بہتری لائی ہے آزادی کے تقریبا سات دہائیوں کے بعد ایشیا میں بجلی پیدا کرنے والا تیسرا بڑا ملک بن کر ابھرا ہے۔

اختتام : اقتصادی نشونما کا اہم عنصر صنعت کاری ہے۔ طے کردہ منصوبہ بندی کی مدت میں ہندوستان کے صنعتی توسیع آزادی سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں ایک مرکب پیش کرتی ہے۔ پانچ سالہ منصوبے کی مدت کے دوران صنعتی نشونما غیر معمولی رہی ہے۔

نظر ثانی

- ہندوستانی صنعتوں کی تاریخ انسانیت کی تاریخ سے ملتی ہے۔
- ہندوستان میں دستکاری کی وافر تاریخ ملتی ہے۔
- ہندوستانی دستکاری جس نے ملک کو شہرت بخشی تھی وہ نوآبادیاتی حکمرانی کے تحت ڈگمگانے لگی تھی۔
- ہندوستانی میں صنعت کاری کا عمل انیسویں صدی کے وسط سے شروع ہوا۔
- ہندوستانی جدید صنعتی شعبے میں منظّم شکل کا آغاز کپاس کی پارچہ بافی کی صنعت کے قیام کے ساتھ ہوا۔
- ہندوستانی صنعتوں کا اتحاد تنظیم ایک غیر سرکاری غیر منافع بخش صنعتوں کی برتری اور صنعتوں کے نظم ونسق کے ساتھ چلانے والی تنظیم ہے۔

GLOSSARY : فرہنگ

incredible	unbelievable	ناقابل یقین
indigenous	native	دیسی
acceleration	increasing the speed	رفتار میں اضافہ
swadeshi	produced with in this country	اپنے ہی ملک کی پیداوار
entrepreneur	businessman	کاروباری افراد
retrogression	to return to older	پیچھے ہٹنا

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:29 AM



محاسبہ
Evaluation

I۔صحیح جواب منتخب کرو:

1۔مندرجہ ذیل میں سے کونسی لوگوں کی سرگرمیاں، دستکاری کے تحت نہیں آئیں گی۔

a۔ پتھر پر کی گئی نقش ونگاری

b۔ شیشے کی چوڑیاں بنانا

c۔ ریشم کے ساڑیوں کی بنائی

d۔ لوہے کو پگھلانا

2۔ہندوستان کی صنعت_____صنعت ہے۔

a۔پارچہ بافی b۔فولاد

c۔برقی d۔کھاد

3۔اون اور چمڑے کی فیکٹریاں____میں نمایاں تھیں۔

a۔ بامبے b۔احمد آباد

c۔کانپور d۔ڈھاکا

4۔ پہلے، تین، پانچ سالہ منصوبوں کا مقصد کیا تھا؟

a۔آبادی کی نشونما پر قابو پانا

b۔ناخواندگی کی شرح کو کم کرنا

c۔مضبوط صنعتی بنیاد کی تعمیر کرنا

d۔عورتوں کے حقوق کو بڑھاوا دینا

5۔ان میں سے کونسی ہندوستانی صنعتوں کے زوال کی وجہ نہیں تھی۔

a۔شاہی سرپرستی کو کھو دینا

b۔مشین سے بنے سامان کا مقابلہ

c۔ہندوستان کی صنعتی پالیسی

d۔انگریزوں کی تجارتی پالیسی

II۔خالی جگہ بھرتی کرو:

1۔____لوگوں کی زندگی کا لازمی جز تھا۔

2۔صنعتی انقلاب____میں رونما ہوا۔

3۔آسام چائے کی کمپنی کی بنیاد____میں ڈالی گئی۔

4۔پٹ سن کی صنعت کا آغاز ہگلی ندی پر____کے قریب کلکتہ میں ہوا

5۔_____نے ہندوستان اور یورپ کے درمیانی فاصلوں کو کم کر دیا

III۔ جوڑ ملایئے:

1۔تاورنیئر	-	نظریۂ بہاؤ
2۔ڈھاکہ	-	کاغذ کے مل
3۔دادابھائی ناروجی	-	فنکار
4۔بالی گنج	-	ململ
5۔ اسٹھمس	-	فرانسیسی سیاح

IV۔ صحیح یا غلط بتایئے:

1۔ہندوستان کپاس اور ریشم کے کپڑوں کے لیے مشہور تھا۔

2۔برطانیہ نے ہندوستان میں ریلوے کا متعارف کرایا۔

3۔جمشید پور میں جدید طریقے سے پہلے پہل فولاد کی تیاری ہوئی۔

4۔ 1948 کی صنعتی پالیسی نے صنعتی شعبوں میں مخلوط معاشیت کی شروعات کی۔

5۔دسویں اور گیارہویں پن سالہ منصوبہ، زراعتی پیداوار کی نشونما کی بلند شرح کو ظاہر کرتا ہے۔

V۔مندرجہ ذیل بیان پر غور کریں اور مناسب جواب پر (✓) نشان لگائیں:

1۔مندرجہ ذیل بیان میں سے کونسا صحیح ہے۔

i) ایڈورڈ بیسن کے مطابق کپاس بنانے والوں کا پیدائشی مقام انگلینڈ میں ہے۔

ii) مشینی صنعتوں سے پہلے دستکاری دیہاتیوں کا دوسرا سب سے بڑا روزگار ذریعہ تھا۔

iii) سوراشٹرا قلعی (ٹن) کی صنعت کے لئے جانا جاتا تھا۔

iv) سوئز نہر کی تعمیر سے ہندوستان میں برطانوی سامان سستا ہوا۔

a) i اور ii) صحیح ہیں

b) ii اور iv) درست ہیں

c) iii اور iv) درست ہیں

d) i, ii, iii) درست ہیں

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:29 AM

2۔ بیان(A): نوآبادیاتی حکمرانی کے تحت ہندوستانی دست کاری کا خاتمہ ہوا۔

سبب(R): برطانیہ نے ہندوستان کو اپنا خام مال تیار کرنے والا اور تیارشدہ مال کی منڈی بنادیا تھا۔

a) A صحیح ہےاورA,R کی درست توسیع کرتا ہے.

b) A صحیح ہےاورA,R کی درست وضاحت نہیں کرتا.

c) Aاور Rدونوں صحیح ہیں.

d) Aاور Rدونوں غلط ہیں.

3۔مندرجہ ذیل میں سے کونسی جوڑی بے جوڑ ہے۔

a) برنیر - شاہ جہاں

b) کپاس کی مل - احمد آباد

c) TISCO - جمشید پور

d) معاشیاتی آزادی - 1980

VI۔مندرجہ ذیل کے سوالات کے جوابات ایک یا دو جملے میں دیں:

1۔ ہندوستانی روایتی دستکاری کی صنعتیں کیا ہیں؟

2۔ نظریہ بہاؤ بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3۔اس ایجاد کا نام بتائے جس نے بڑے پیمانے پر پارچہ بافی کی تیاری کی؟

4۔ ہندوستانی صنعتی اتحاد پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

5۔ غیر صنعت کاری یا صنعت کاری کا زوال کسے کہتے ہیں؟

VII۔ مندرجہ ذیل کے سوالات کے جوابات تفصیل سے دیجئے۔

1۔ کس طرح سے برطانوی حکومت کی تجارتی پالیسی ہندوستانی صنعتوں کے زوال کا سبب بنی؟

2۔ شجرکاری کی صنعت کے بارے میں مفصل سے لکھیں؟

3۔ 1991 کے اصلاحات کے بعد صنعتی ترقی کی وضاحت کریں۔

VIII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات: HOTs

1۔ دستکاری کی مصنوعات مشین سے تیار کردہ مصنوعات سے کس طرح مختلف ہیں؟

IX۔ دیے گئے ہندوستان کے نقشے میں مندرجہ ذیل مقامات کی نشاندہی کیجئے:

1۔ ممبئی 2۔ کلکتہ 3۔ ڈھاکہ 4۔جمشید پور

5۔ رشرا 6۔ احمد آباد 7۔ کانپور 8۔ گلتی

9۔ نئی دہلی 10۔ آسام

X۔ منصوبہ بندی اور سرگرمی:

1۔اپنی ریاست میں پائی جانے والی صنعتوں کے نام لکھیں، اور انہیں زراعت دھات اور جنگل کی بنیاد پر تقسیم کریں۔

2۔ایک منصوبہ ہوا، پانی اور زمین میں جو آلودگی صنعتی ترقی کی وجہ سے ہندوستان میں پیدا ہوئی ہے۔اس پر ایک منصوبہ تیار کریں۔

3۔ ہندوستان کی صنعتی ترقی کو بجلی کے دورے کے ذریعے پیش کریں۔ اور اس ترقی کی اہم خصوصیات کو نمایاں کریں۔

REFERENCE BOOKS : حوالہ جات

1. Dharmakumar (ed).*The Cambridge Economic History of India, Vol II, c.1757-2003*
2. *The Gazeteer of India. Vol II* Publications Division
3. *India 1995 - A reference Annual,* Publications Division

INTERNET RESOURCES: انٹرنیٹ کے ذرائع

1. http://www.suezcanal.gov.eg
2. http://www.cii.in

6. His U6 Dev Indus India
Tuesday, April 12, 2022 10:45:29 AM



اکائی - 7

انگریزوں کے دور میں شہری تبدیلیاں

Urban changes during the British period

سیکھنے کے مقاصد:

- قدیم زمانے اور قرون وسطی میں شہروں کے بننے اور ترقی پانے کو سمجھنا۔
- انگریزوں کے دور میں شہر کاری کی نوعیت اور خصوصیت کا تجزیہ کرنا۔
- نئے شہری مراکز جیسے فوجی چھاؤنیوں، پہاڑی مقامات اور بندرگاہی شہروں کے ابھرنے کے بارے میں جاننا۔
- مدراس (چنئی) کے آغاز اور ترقی کی کھوج لگانا۔

G2FLO

تمہید

شہروں کی آبادی مختلف طریقوں اور مختلف مرحلوں میں واقع ہوئی ہے ۔ بہت سی بستیاں ہندوستان میں قبل از تاریخ ترقی پذیر ہوئی ہیں۔ ہندوستان میں چھوٹے شہر (ٹاؤن) کو تین قسم میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔قدیم ٹاؤن۔قرون وسطیٰ کے ٹاؤن اور جدید ٹاؤن۔

قدیم ٹاؤن

قدیم زمانے میں ٹاؤن بادشاہوں کے رہائشی مقامات کے آس پاس بستے تھے اور وہ مقامات سمندر اور ندیوں کے قریب ہوتے تھے تاکہ آسانی سے تجارت کی جاسکے ۔ ان میں سے بہت سارے انتظامی مذہبی اور تہذیبی مرکز بن گئے ۔ ہڑپہ، موہنجوداڑو، وارانا سی ، الہ آباد اور مدورائی بہت ہی مشہور قدیم ٹاؤن ہیں۔

قرون وسطیٰ کے ٹاؤن

قرون وسطیٰ میں اکثر شہر (ٹاؤن) بادشاہوں اور حکمرانوں کے ہیڈکواٹرس کے طور پر ترقی پذیر ہوئے اور وہ شہر یا تو قلعہ بند شہر ہوتے یا بندرگاہی شہر ہوتے تھے۔ان میں سے اہم دہلی، حیدرآباد، جے پور، لکھنو، آگرہ اور ناگپور ہیں۔

جدید ٹاؤن

یوروپی لوگوں کی آمد سے شہروں کی ترقی میں نئی تبدیلیاں آئیں۔ انہوں نے پہلے چند ساحلی شہروں جیسے سورت ،دمن، گووا اور پانڈیچیری کو ترقی دی۔انگریزوں نے ہندوستان میں اپنے اقتدار کو مضبوط کرنے کے بعد تین اہم شہروں ممبئی، چنئی اور کولکتہ کو ترقی دی۔ اور ان شہروں کو انتظامی ہیڈکوارٹر اور تجارتی مرکز بنایا۔اپنی حکومت کو پھیلانے کے بعد انہوں نے نئے شہروں کو ان کے محل وقوع مقصد اور ذرائع پر منحصر کرتے ہوئے ترقی دی۔وہ نئے ترقی یافتہ شہر نئے طریقہ سے مشہور ہوئے جیسے پہاڑی شہر، صنعتی شہر، عدالتی شہر، ریلوے اسٹیشن شہر، فوجی چھاونی کے شہر اور انتظامی شہر۔

انگریزوں کے دور میں شہر کاری کی خاص خصوصیت :

I. غیر صنعت کاری De-industrialisation

اٹھارویں صدی کے آغاز میں انگریزوں کی پالیسیاں شہر کاری کے عمل کے لئے نقصان دہ ہوئیں ۔ بعد میں انگریزوں کی اختیار کردہ پالیسیوں نے ہندوستانی اقتصادیات کو تیزی کے ساتھ ا ستعماری اقتصادیات میں تبدیل کردیا اور شہروں کو ترقی دی۔

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:51:58 AM

ایک طرفہ آزاد تجارت کے سبب انگریزوں کے مضبوط ہونے کی وجہ ہندوستانی صنعتیں تباہ ہوگئیں ۔ ہندوستانی صنعتوں کی اس مجموعی بربادی کے اثرات نے لاکھوں کاریگروں اور دست کاروں کو بے کار اور بے روزگار کردیا۔شہری دست کاری کی صنعت اچانک برباد ہوگئی۔وہ صنعت جو کہ صدیوں سے چل رہی تھی اور اس کا نام پوری مہذب دنیا میں روشن تھا۔

وہ ٹاؤن اور شہر جو بہت لمبے زمانے سے اپنے مصنوعات کے لئے مشہور تھے مسلسل زوال پذیر ہونے لگے اور مارکیٹ گرنے لگے۔اس کے نتیجہ میں قدیم مشہور صنعتی شہر جیسے ڈھاکہ، مرشد آباد، سورت اور لکھنو نے اپنی اہمیت کھودی۔سارا صنعتی ڈھانچہ درآمد کردہ اشیاء کے سخت مقابلہ کی وجہ سے ٹوٹ گیا۔

ہندوستانی شہروں کی قدیم روایتی بنیاد جو دیسی دست کاروں کی وجہ سے تھی صنعتی انقلاب کی وجہ سے تباہ و برباد ہوگئی۔ ہندوستان کی بر آمد کردہ اشیاء پر برطانیہ اور یوروپ میں بڑے بڑے ٹیکسوں کے عائد کرنے کے سبب ہندوستانی صنعت زوال کا شکار ہوگئی ۔ لہذا ہندوستان برطانیہ کے لئے زرعی نوآبادیات (کالونی) بن کر رہ گیا۔

II۔ غیر شہر کاری De-Urbanisation

ہندوستانی اقتصادیات کو استعماریت میں تبدیل کردینے اور دھیرے دھیرے بادشاہوں کے اختیارات ختم ہونے کے نتیجہ میں وہ شہر جہاں ان کی حکومت تھی، ان شہروں نے اپنی اہمیت کھودی۔آگرہ جو کسی زمانے میں ایک شاہی شہر تھا، انیسویں صدی کے پہلے ربع میں ہر طرح سے تباہی کا شکار ہوگیا۔ استعماری قوت کی مختلف پالیسیوں کے نتیجہ میں مقامی حکمرانوں نے انگریزوں کے ہاتھوں اپنی حکمرانی کھودی۔

انگریزوں کے دور سے قبل کے شہری مرکزوں کے زوال کا دوسرا سبب 1853 ء میں ریلوے لائنوں کے جال کا بچھانا بھی ہے ۔ ریلوے راستوں نے تجارتی راستوں کو بدل دیا۔ اور ہر ریلوے اسٹیشن خام اشیاء کے برآمدات کا مرکز بنا ہوا تھا۔ریلوے راستوں کی وجہ سے انگریزوں کو ملک کے ہر گوشے تک اپنے مصنوعات کا پہنچانا آسان بن گیا اور اس سہولت سے ملک کے دیہاتوں میں پائی جانے والی روایتی صنعتوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا۔

III۔ نئے شہری مراکز کی نشو ونما:

انگریزوں نے مشرقی اور مغربی ساحلی شہروں جیسے کلکتہ، مدراس اور بمبئی میں نئے تجارتی مراکز کو ترقی دی۔1639ء میں مدراس، 1661 میں بمبئی اور 1690 ء میں کلکتہ کو انگریزوں نے آبادی کیا اور ان کو قلعہ بند شہر بنایا۔ وہ تینوں شہر پہلے ماہی گیری اور کپڑے بننے کے دیہاتی علاقے تھے۔ان شہروں میں انہوں نے مکانات، دوکانیں، گرجے اور تجارتی اور انتظامی ہیڈکوارٹر بنائے۔

اٹھارویں صدی کے وسط سے تبدیلی ایک نئے مرحلے میں داخل ہوئی ۔ 1757 میں پلاسی کی جنگ کے بعد انگریزوں نے رفتہ رفتہ ملک پر سیاسی اقتدار حاصل کرلیا اور ایسٹ انڈیا کمپنی کی توسیع کردی۔

انیسویں صدی کے نصف آخر میں شہر کاری کا ایک نیا رجحان سامنے آیا۔اس کا سبب نہر سوئز کا کھلنا، بھاپ انجن سے چلنے والے جہازوں کی شروعات، ریلوے لائنوں، نہروں، بندرگاہوں کی تعمیر، کارخانوں کی صنعتوں کی ترقی، کوئلہ کی کان کنی، چائے کی کاشت، بینکنگ، جہازوں کی صنعت اور انشورنس کی ایجاد وغیرہ تھا۔تجارت کے نیٹ ورکوں میں تبدیلی نے شہری مرکزوں کی ترقی پر اثر ڈالا۔

> ایک شہری علاقہ وہ ہے جہاں اچھی گنجان آبادی ہو اور جہاں غذائی پیداوار کے علاوہ لوگ مختلف پیشوں میں لگے ہوئے ہوں اور لوگ وہاں مضبوط و منظّم ماحول میں رہتے ہوں۔

a۔ بندرگاہی شہر:

انگریز ہندوستان تجارت کی غرض سے آئے ۔ مدراس، کلکتہ اور بمبئی شہر اہم بندرگاہ ہے۔ان بندرگاہوں نے تجارت میں بہت اہم رول ادا کیا۔ یہ شہر یوروپی طرز کی عمارتوں کے ساتھ نمایاں تجارتی مقام پر فائز ہوئے۔

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:51:59 AM

کالونی نما شہری ترقی

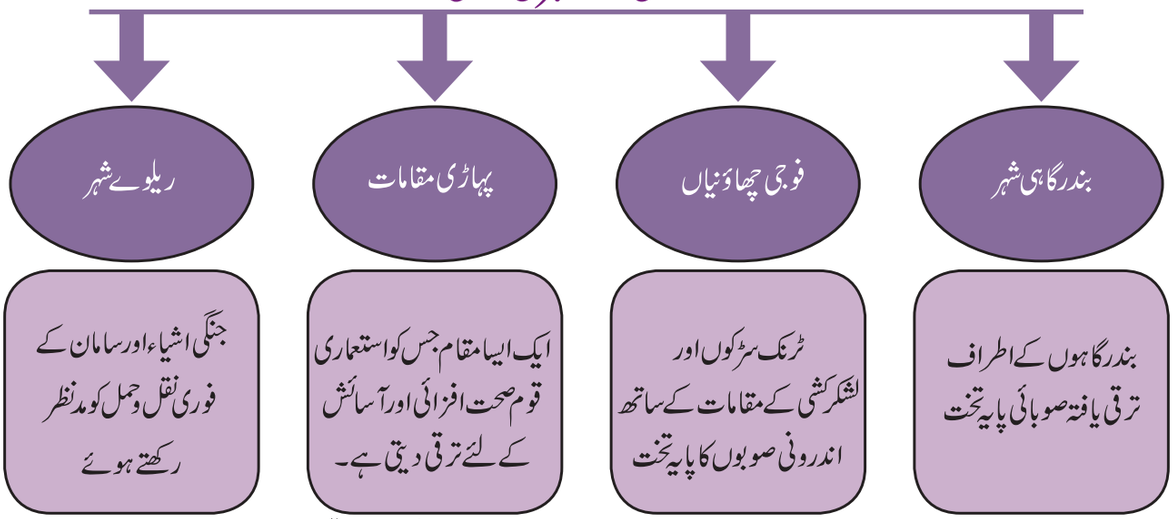

برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی نے وہاں اپنی فیکٹریاں بنائیں اور ان شہروں کو اپنی آبادی کی حفاظت کے لئے قلعہ بند کیا۔ مدراس فورٹ سینٹ جارج اور کلکتہ کا فورٹ سینٹ ولیم اس کی بہترین مثالیں تھیں۔

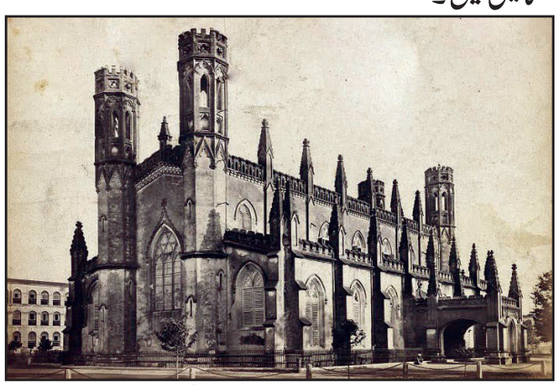

کلکتہ کا فورٹ سینٹ ولیم

b۔ فوجی چھاؤنی والے شہر

انگریزوں نے ہندوستانی سلطنت پر قبضہ اور یہاں پر سیاسی قوت کا حصول اپنی فوجی طاقت کی بنیاد پر کیا۔ لہذا انہیں مضبوط کیمپوں کی ضرورت پیش آئی اور انہوں نے فوجی چھاؤنیاں بنائیں اور وہ فوجی چھاؤنیاں پورے طور پر ایک نئے قسم کے شہری مراکز بن گئیں۔ فوجی لوگ ان مقامات پر بسنا شروع ہوئے اور رفتہ رفتہ وہ شہر بنتے چلے گئے۔ اس کی مثالیں کانپور، لاہور ہیں۔

c۔ پہاڑی مقامات:

پہاڑی مقامات نو آبادیاتی شہری ترقی کے لحاظ سے امتیازی خصوصیات کے حامل ہوتے تھے۔ پہاڑی مقامات اگر چہ کہ انگریزوں کے آنے سے پہلے نامعلوم نہیں تھے اور وہ چند ہی ہوتے تھے وہاں آبادی کم ہوتی تھی اور وہاں خاص مقصد کے لئے جایا جاتا تھا۔ مثال کے طور پر سری نگر مغلوں کا تفریحی مرکز تھا۔ کیدر ناتھ اور بدری ناتھ ہندوؤں کے مذہبی مرکز تھے۔ انگریز ٹھنڈے اور معتدل موسم والے علاقے سے آئے تھے ان کے لئے ہندوستان کا موسم گرما ناموافق تھا۔ لہذا انہیں ہندوستانی پہاڑوں کا ٹھنڈا موسم محفوظ اور مزاج کے موافق تھا۔ ان یوروپیوں کی وہاں سخت موسم اور گرم آب وہوا اور وبائی امراض سے حفاظت ہوتی تھی۔ اس لئے وہ ان ٹھنڈے مقامات میں متبادل پایہ تخت بناتے تھے جیسے دارجیلنگ کلکتہ کا متبادل اور دہرادون دہلی کا متبادل پایہ تخت تھا۔ پہاڑی مقامات فوجی ٹھکانوں، سرحدی محافظوں اور جنگی مہموں کے لئے لشکر کشی کے مقامات بنے ہوئے تھے۔ پہاڑی مقامات کو شمالی اور جنوبی ہندوستان دونوں علاقوں میں ترقی یافتہ بنایا گیا۔ مثلا کے طور پر شملہ، نینی تال، دارجیلنگ، اوٹا کمنڈ اور کوڈائی کنال، شملہ کی بنیاد 1814-16 کی گورکھا جنگ کے دوران رکھی گئی۔ دارجلنگ کو 1835 میں سکم کے حکمرانوں کے ہاتھوں سے چھینا گیا۔ ان پہاڑی مقامات کو صحت افزا مقامات کے طور پر ترقی دی گئی۔ ان صحت افزا مقامات میں فوجی آرام کرتے اور بیماری کے بعد تبدیل آب وہوا کے لئے وہاں رہتے تھے۔ ریلوے لائنوں کے پڑ جانے سے ان پہاڑی مقامات تک رسائی آسان ہوگئی۔

d۔ ریلوے شہر

ریلوے شہر بھی ایک قسم کی شہری آبادیاں تھیں اور ان کا قیام 1835 میں ریلوے لائنوں کے پڑنے کے بعد ہوا۔ ریلوے

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:51:59 AM

ٹرانسپورٹ کی نوعیت کے لحاظ سے سارے شہر میدانات میں آباد ہوئے۔ مثال: دہلی، ممبئی، کولکتہ

منسپالٹیوں اور کارپوریشنوں کی شروعات:

برطانوی دور میں ہندوستان میں مقامی حکومت کی جو ترقی ہوئی اس کا تین نمایاں مرحلوں میں سراغ لگایا گیا ہے۔

a۔ پہلا مرحلہ : (1688 تا 1882)

ہندوستان میں میونسپل حکومت 1688ء سے قائم ہے اور اس کا قیام ایک میئر کے ساتھ مدراس میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ ہوا۔ سر جوسئیا چائلڈ، جو ایسٹ انڈیا کمپنی کا ایک ڈائرکٹر تھا، وہ اس کارپوریشن کے بنانے کا ذمہ دار تھا۔1793ء کے چارٹر ایکٹ نے تین صوبائی شہروں میں منسپل انتظامیہ قائم کی۔1850ء کے ایکٹ کی فراہمی کے مطابق شمال مغربی سرحدی صوبوں، اودھ اور بمبئی میں میونسپالٹیاں بنائی گئیں ۔ لارڈ مایو کے 1870ء کے مشہور ریزولیوشن کے ذریعہ مقامی حکومت کی ترقیات کے لئے آسانیاں پیدا کی گئیں۔

b۔ دوسرا مرحلہ (1882 تا 1920)

مقامی حکومت کی تاریخ میں مقامی حکومت کے سلسلہ میں رپن کی قرار دار ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اس لئے ہندوستان میں رپن کو صحیح معنی میں بابائے مقامی خود کار حکومت سمجھا جاتا ہے اور اس کی قرار دار کو مقامی خود کار حکومت کا Magna-carta کہا جاتا ہے۔

c۔ تیسرا مرحلہ 1920 تا 1950

1919ء کے حکومت ہند ایکٹ نے صوبوں میں دوہری حکومت کو متعارف کرایا۔1935ء کے حکومت ہند ایکٹ نے صوبائی خودمختاری کو متعارف کرایا۔ 1947ء میں آزادی کے حصول کے بعد ہندوستان کو ایک بے مثال موقع حاصل ہوا جس سے اس ملک نے مقامی حکومت بنائی اور وہ مقامی حکومت آزاد ملک کی ضروریات پوری کرتی ہے۔

پریسی ڈنسی شہروں کی انتظامیہ

اٹھارویں صدی کے اختتام پر گورنر جنرل کو ان شہروں میں امن کے قیام کے لئے جسٹسوں کے تقرر کا اختیار ایک خاص پارلیمانی قانون کے ذریعہ دیا گیا۔کئی تجربات کے بعد ایک نظام حکومت کا تین صوبائی شہروں میں ارتقاء ہوا ،جس کی لازمی خصوصیات میں سے بڑے کارپوریشن منتخب ممبروں کے ساتھ، ایک آزاد اور مضبوط ایگزی کوٹیو اتھارٹی موزوں حفاظتی قانون کے ساتھ تھی۔اس کا کام حساب کتاب کی جانچ اور لازمی فرائض (duties) کی بہتری کے لئے قانون وغیرہ تھا جیسے مقامی حکومت کی ذمہ داریاں صحت وصفائی، پانی کی فراہمی اور مال گذاری کی وصولی وغیرہ۔

مدراس کا آغاز اور ترقی:

مدراس شہر کا آغاز ہندوستان میں انگریزوں کے ابتدائی تجارتی دور میں ہوا تھا۔ برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی 1600ء میں شروع کی گئی ۔ اس کے بارہ سال بعد مغربی ساحلی شہر سورت میں ایک فیکٹری قائم کی گئی۔آگے چل کر پارچہ بافی کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے انگریز تاجروں کو مشرقی ساحل میں ایک بندرگاہ کی ضرورت ہوئی۔

> حالیہ فورٹ سینٹ جارج ٹمل ناڈو کے حکومت واقتدار کا مرکز ہے جس کی وسعت 172 مربع کلومیٹر (66 مربع میل) سے زیادہ ہے۔

انگریزوں نے کوششوں کے بعد مسولی پٹنم میں ایک کارخانہ کے بنانے کی رعایت حاصل کرلی ۔اس کارخانہ کی مانسونی ہواؤں سے اچھی طرح حفاظت کی گئی ۔مگر مسولی پٹنم بعد میں سخت گرانی کا شکار ہوا۔ ہر طرح کی حفاظتی کارروائی کے باوجود انگریزوں کی تجارت وہاں ترقی نہ پاسکی۔

اس کے بعد انگریزوں نے ایک نئے مقام کی تلاش شروع کی ۔ مسولی پٹنم کونسل کا ممبر اور آرماگون فیکٹری کا چیف فرانسس ڈے نے 1637ء میں ایک بحری سفر اس غرض سے کیا کہ آبادکاری کے لئے نئے مقام کی دریافت کی جائے۔آخر کار اسے مدراسا پٹنم کے انتخاب کی پیشکش کی گئی۔فرانسس ڈے نے اس مقام (مدراس) کا معائنہ کیا اور وہ اسے فیکٹری کے بنانے کے لئے مناسب ترین مقام نظر آیا۔

اس زمین کے لئے منظوری چنداگری (تروپتی سے 12 کلومیٹر دور) کے راجہ کے ڈپٹی دامرلا وینکٹا پتی نا یک نے دی۔ دامرلا نے انگریزوں کو کووم ندی اور ایگمور کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا دیا۔ 1639ء میں اس دستاویز پر انگلش ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرف سے فرانسس ڈے نے اپنے کاروباری بیری تھمپا اور اپنے بڑے افسر

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:00 AM

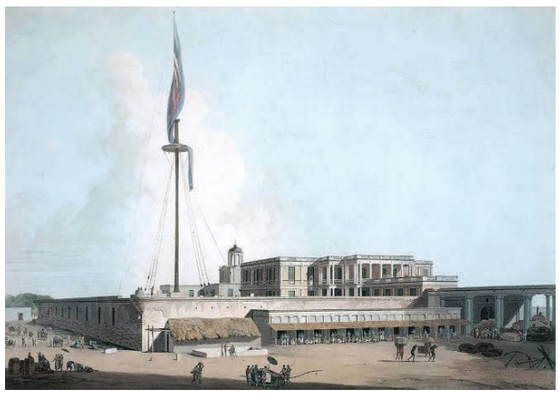

فورٹ سینٹ جارج

اینڈریوکوگن کو ساتھ لے کر دستخط کئے ۔اس معاہدے کے ذریعہ فرانسیس ڈے اور مسولی پٹنم کی فیکٹری کے چیف اینڈریوکوگن کو اجازت دی گئی کہ وہ ایک فیکٹری اور تجارتی مرکز اور ایک قلعہ مدراسا پٹنم میں بنائیں اور یہ واقعہ 1639ء کا ہے۔ اس قلعہ بند آبادی کا نام فورٹ سینٹ جارج آبادی پڑا اور شہرت پایا۔اس کا دوسرا نام وائٹ ٹاؤن بھی ہوا جہاں انگریز رہتے تھے۔ جب کہ اس کے آس پاس کے دیہات جہاں مقامی آبادی رہتی تھی بلیک ٹاؤن کہلاتا تھا۔ مجموعی طور سے وائٹ ٹاؤن اور بلیک ٹاؤن مدراس کہلاتا تھا۔

مدراسا پٹنم Madrasapatnam

دامرلا وینکٹا پتی نے انگریزوں کو مدراسا پٹنم کی منظوری دی اور وہ شخص چندراگری کے راجہ وینکٹا پتی رایالو کے ماتحت تھا۔وینکٹا پتی رایالو1642 میں سری رنگارایالی کا جانشین ہوا۔اس نے انگریزوں کو 1645 میں ایک نئی منظوری سری رنگارایا پٹنم کے نام سے دی۔ وینکٹا پتی چاہتا تھا کہ نئے قلعہ اور نئی آبادی کو اپنے باپ چنّپا نایک کے نام پر چنّا پٹنم نام دیا جائے،مگر انگریزوں نے دونوں متحدہ ٹاؤن کو مدراسا پٹنم نام دیا اور اسی نام سے معروف ہوا۔

چنئی کا بننا Making of chennai

چنئی ایک زمانے میں دیہاتوں کا مجموعہ تھا اور وہاں انگریزوں کے دو ایسٹ انڈیا کمپنیوں کے تاجروں کے آنے سے پہلے تک د یہات ہی تھے جہاں تاڑ کے درختوں سے گھرے ہوئے دھان کے کھیت تھے۔ چندراگری کے محل میں جہاں ایسٹ انڈیا کمپنی کے سرفرانسس ڈے کو1639ء میں فیکٹری قائم کرنے کے لئے اجازت ملی۔اور وہی دیہاتوں کا مجموعہ بعد میں مدراس شہر کے نام سے مشہور ہوا۔پہلی فیکٹری کی تعمیر 23/اپریل1640ء کو مکمل ہوئی اور اس کا نام فورٹ سینٹ جارج ہوا۔ ڈے اور کوگن نے مل کر فورٹ سینٹ جارج تعمیر کرایا اور یہی1774ء تک ایسٹ انڈیا کمپنی کی آبادکاری کی بنیاد تھی۔

قلعہ کے داخلہ پر سمندری گیٹ سے جو پہلی عمارت نظر آتی ہے وہ حکومت ٹمل ناڈو کی نشست ہے ۔ان پر کشش عمارتوں کو 1694 اور 1732 کے درمیان بنایا گیا۔اس تعمیر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انگریزوں کے تعمیر کردہ عمارتوں میں قدیم ترین ہے۔

مدراس پریسی ڈنسی ایک انتظامی ذیلی ڈویژن تھا۔ اسی کو مدراس پرووِنس (صوبہ) کہا جاتا تھا۔انگریزوں کے دور میں مدراس پریسی ڈنسی میں ہندوستان کا بڑا جنوبی حصہ شامل تھا اور اس حصہ میں اس زمانے کا ٹمل ناڈو، لکشادیپ، جزیرہ،شمالی کیرلا، رایل سیما، ساحلی آندھرا، کرناٹک کے بہت سے ضلعے اور جنوبی اڑیسہ کے بہت سے ضلعے آتے ہیں۔

کلکتہ کا ڈلہوزی اسکوائر اور مدراس کا فورٹ سینٹ جارج سنٹرل کمرشیل علاقے سے قریب تھے اور وہاں بڑی بڑی عمارتیں انگریزوں کی رومی طرز پر بنائی ہوئی تھیں۔

1947ء میں آزادی کے بعد مدراس پریسی ڈنسی ، اسٹیٹ آف مدراس بنا اور وہ دوسرے علاقے جو اس سے پہلے پریسی ڈنسی میں شامل تھے الگ صوبے بن گئے ان کے نام یہ ہیں ۔آندھرا پردیش، کیرلا اور میسور۔اور یہ صوبوں کی علاحدگی ایکٹ1956ء کے تحت ہوئی ۔ بعد میں1969ء کے سال اسٹیٹ آف مدراس کا نام بدل کر ٹمل ناڈو کردیا گیا۔ 17/جولائی 1996ء کو مدراس کا نام بدل کر قانونی طور پر چنئی کردیا گیا۔

بمبئی بامبے (Bombay)

بمبئی ابتداء میں سات جزیروں والا شہر تھا۔اور وہ1534ء سے پرتگالیوں کے کنٹرول میں تھا ۔ جب 1661ء میں چارلس دوم کی شادی پرتگالی بادشاہ کی بیٹی کے ساتھ ہوئی تو اس پرتگالی بادشاہ نے بامبے شہر کو بیٹی کے جہیز کے طور پر چارلس دوم کو دیا تھا۔ بادشاہ نے اس

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:01 AM

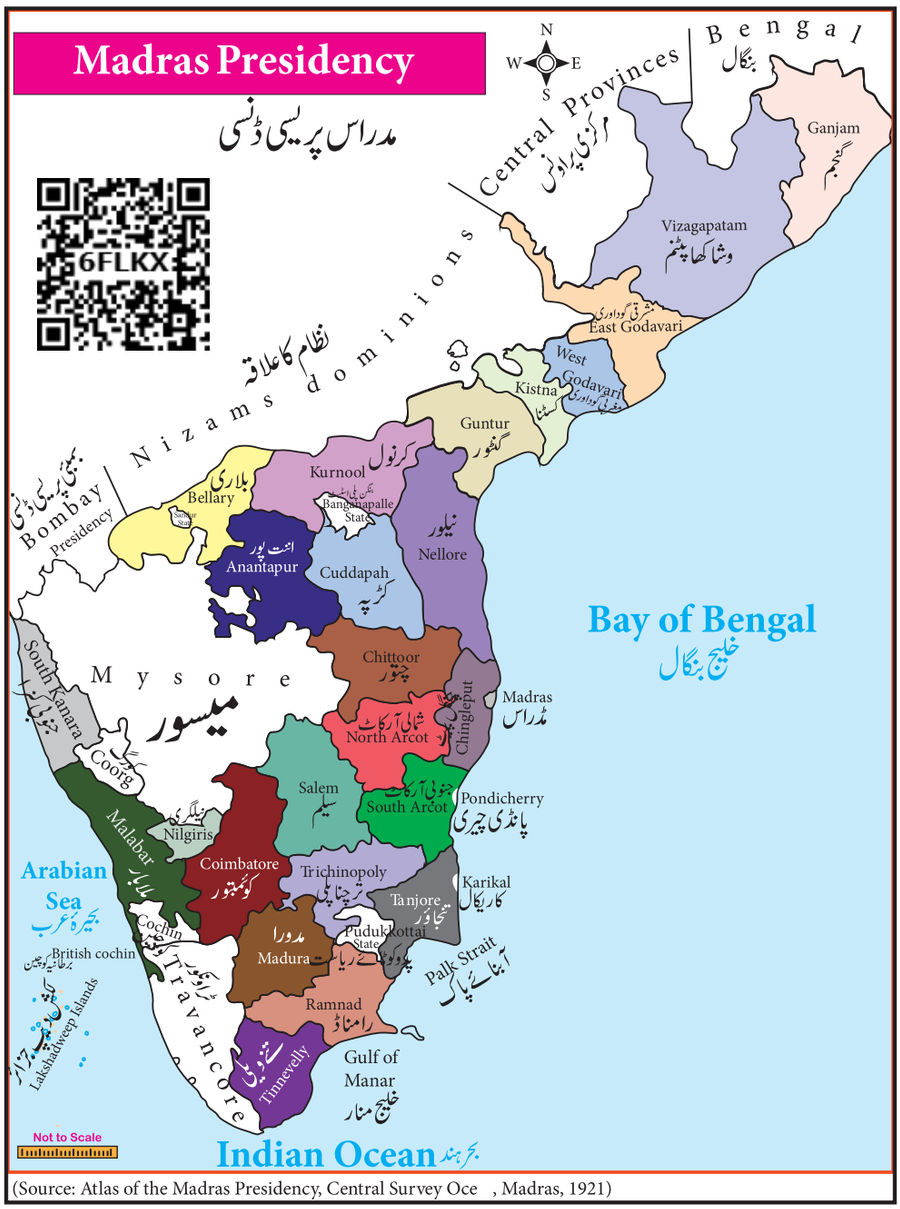

(Source: Atlas of the Madras Presidency, Central Survey Oce , Madras, 1921)

کو ایسٹ انڈیا کمپنی کو ٹھیکہ پر دے دیا۔ بمبئی شہر نے اس وقت ترقی پائی جب ایسٹ انڈیا کمپنی نے بمبئی کو مغربی ہندوستان کی اہم بندرگاہ کے طور پر استعمال کرنا شروع کیا۔

کلکتہ (Calcutta)

1690 میں انگریزوں نے سوتاناتی میں ایک آبادی کی بنیاد رکھی۔ 1698 میں انہوں نے سوتاناتی کلکتہ اور گوبند پور پر زمینداری حقوق حاصل کر لئے۔ کمپنی نے کلکتہ میں فورٹ ولیم کی تعمیر کی۔ کلکتہ ایک پریسی ڈنسی بن گیا جہاں ایک گورنر تھا اور ایک کونسل کا نظام وہاں کے معاملات کے لئے قائم تھا۔

اختتام : Conclusion

دھیرے دھیرے برطانوی سلطنت کا قیام مضبوط ہوا اور اس کی توسیع بڑے پیمانے پر ہوئی اور ایک شاہی پایہ تخت، صوبائی پایہ تختوں اور ضلعی ہیڈ کوارٹروں کے ساتھ ایک انتظامی ڈھانچہ بنا۔ نئے حکمران، ان شہروں کو نئے افسران، نئے ادارے اور نئی شکلیں لے کر آئے جہاں کچہری، فوجی چھاؤنی پولیس اسٹیشن، قید خانہ، خزانہ دار، عوامی باغات، پوسٹ آفس، اسکول، دوا خانے وغیرہ تھے اور ان سب کا انتظام میونسپل کمیٹی کے ماتحت تھا۔

الغرض اس وقت انتظامی ہیڈ کوارٹرس ترقی پا کر ملک کے اہم ترین

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:02 AM

ٹاؤن اور شہر بن گئے ۔مثال کے طور پر بیسویں صدی کی ابتدا ہی میں کلکتہ، بمبئی اور مدراس ہندوستان کے ترقی یافتہ تجارتی اور صنعتی شہر بن چکے تھے ۔ ان شہروں میں مرکزی تجارتی علاقے یوروپی طرز کی عمارتوں سے پر رونق تھے۔

ذیلی شہری ریلویز، ٹرام کار اور شہری بسیں نو آبادیاتی شہروں کو ایک نئی رونق اور نیا مقام دلاتی تھیں۔

اعادہ : Recap

- شہری آبادکاری مختلف طریقوں سے اور مختلف مرحلوں میں ہوئی۔
- قدیم زمانے میں شہر بادشاہوں کے محلات کے اطراف آباد ہوتے تھے۔قرون وسطی میں شہر یا قلعہ بند ہوتے تھے یا بندرگاہی
- انگریزوں کی حکومت کی توسیع کے ساتھ انہوں نے نئے شہروں کو ان کے محل وقوع مقاصد اور ذرائع کے لحاظ سے ترقی دی۔
- اٹھارویں صدی کے آخر میں کلکتہ، ممبئی اور مدراس شہر پریسی ڈنسی شہروں کے طور پر ابھرے۔
- چینئی ایک زمانے میں دیہاتوں کا مجموعہ تھا۔ایسٹ انڈیا کمپنی کے فرانسیس ڈے کو 1639 میں فیکٹری بنانے کی اجازت دی گئی
- 17 جولائی 1996 میں مدراس کو قانونی طور پر چینئی کا نام دیا گیا۔

GLOSSARY فرہنگ الفاظ

Cantonment فوجی چھاؤنی	a military station in british India
Urbanisation شہرکاری	the process of making an area more urban
Municipality مقامی حکومت	a town or district that has local government
Dyarchy دوہری حکومت	government by two independent authorities
Rechristened نیا نام دیا گیا	give a new name to
Treasury خزانہ رکھنے کا مقام، بیت المال	a place or building where treasure is stored

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ قدیم شہر یہ تھے۔
(a) ہڑپہ اور موہنجوداڑو
(b) دہلی اور حیدرآباد
(c) ممبئی اور کلکتہ
(d) کوئی بھی نہیں

2۔ انگریزوں کی جانب سے ترقی کردہ ساحلی شہر
(a) سورت (c) ممبئی
(b) گوا (d) یہ سب شہر

3۔ اِس کے نتیجہ میں انیسویں صدی کے نصف آخر میں شہرکاری کا ایک نیا رجحان شروع ہوا۔
(a) نہر سوئز کا کھلنا
(b) بھاپ سے چلنے والے جہاز کا تعارف ہونا
(c) ریلوے لائنوں کی تعمیر
(d) اوپر کے تمام

4۔ انگریز ہندوستان اِس کے لئے آئے۔
(a) تجارت
(b) اپنے مذہب کو پھیلانے
(c) کام کرنے
(d) حکومت کرنے

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:02 AM

5۔ انگریزوں نے فورٹ سینٹ جارج ..... میں تعمیر کیا

(a) ممبئی (b) کڈلور

(c) مدراس (d) کلکتہ

6۔ 1774ء تک کون سی بندرگاہ میں ایسٹ انڈیا کمپنی کی اصل آبادی تھی۔

(a) فورٹ سینٹ ولیم (b) فورٹ سینٹ ڈیوڈ

(c) فورٹ سینٹ جارج (d) کوئی بھی نہیں

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے۔

1۔ ہندوستان میں ریلوے راستوں کو ..... میں متعارف کرایا گیا۔

2۔ ..... کو صحیح معنی میں ہندوستان کا بابائے مقامی خودکار حکومت کہا گیا۔

3۔ 1919 کے گورنمنٹ ایکٹ آف انڈیا نے صوبوں میں ..... کو متعارف کرایا۔

4۔ ..... کارپوریشن کے بنانے کا ذمہ دار تھا۔

5۔ فرانسس ڈے اور اینڈریو کوگن نے .....میں مدراسا پٹنم میں فیکٹری اور تجارتی پوسٹ کے قیام کی اجازت حاصل کی۔

III۔ جوڑ لگایئے۔

1۔ ممبئی بامبے	-	مذہبی مراکز
2۔ فوجی چھاؤنی کے شہر	-	پہاڑی مقامات
3۔ کیدرناتھ	-	قدیم ٹاؤن
4۔ ڈارجیلنگ	-	سات جزیرے
5۔ مدورائی	-	کانپور

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے:

1۔ قبل از تاریخ سے ہی ہندوستان میں شہر ترقی پانے لگے تھے۔

2۔ پلاسی کی جنگ کے بعد انگریزوں نے سیاسی کنٹرول حاصل کیا

3۔ فورٹ سینٹ ولیم مدراس میں ہے۔

4۔ فوجی لوگوں نے فوجی چھاؤنیوں میں آباد ہونا شروع کیا۔

5۔ مدراس کو قانونی طور پر 1998 میں چنئی کا نام دیا گیا۔

V۔ صحیح بیان کا انتخاب کیجئے۔

1۔ دعویٰ A: ہندوستان برطانیہ کے لئے زرعی نوآبادیات بن گیا تھا۔

سبب R: انگریزوں کی ایک طرفہ آزاد تجارتی پالیسی اور صنعتی انقلاب نے ہندوستان کی دیسی صنعتوں کو برباد کیا۔

(a) A صحیح ہے اور R غلط

(b) A غلط ہے اور R صحیح

(c) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت کرتا ہے۔

(d) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

2۔ نیچے کے کون سے بیان صحیح نہیں ہیں۔

i۔ سری رنگا رایا لو نے انگریزوں کو مدراس پٹنم کی منظوری دی۔

ii۔ فورٹ سینٹ جارج کی تعمیر کے لئے ڈے اور کوگن دونوں مشترک طور پر ذمہ دار تھے۔

iii۔ 1969 میں اسٹیٹ آف مدراس کو ٹمل ناڈو کا نام دیا گیا۔

(a) صرف i (b) i اور ii

(c) ii اور iii (d) صرف iii

3۔ دعویٰ (A) انگریز اپنے متبادل پایہ تخت پہاڑی مقامات پر بناتے تھے۔

سبب (R) انہیں ہندوستان کا موسم گرما مزاج کے ناموافق ہوتا تھا۔

(a) A صحیح ہے اور R غلط

(b) A غلط ہے اور R صحیح۔

(c) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت کرتا ہے۔

(d) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

VI۔ ایک یا دو سطروں میں سوالات کے جوابات لکھئے۔

1۔ شہری علاقہ کیا ہے؟

2۔ پہاڑی مقامات، نوآبادیاتی شہری ترقی کے نمایاں خصوصیات رکھتے تھے۔ کیوں؟

3۔ تین پریسی ڈنسی شہروں کے نام لکھئے؟

4۔ انیسویں صدی میں شہر کاری کے نئے رجحانات کے کسی چار اسباب کی وضاحت کریں۔

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:03 AM

5۔ فوج چھاؤنی والے شہروں پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔

6۔ انگریزوں کی حکومت کے دور میں مدراس پریسی ڈنسی میں کون کون سے علاقے شامل تھے؟

VII۔ تفصیلی جوابات لکھئے:

1۔ نوآبادیاتی شہری ترقی کے بارے میں تفصیل سے لکھئے۔

2۔ مدراس کے آغاز اور ترقی کے بارے میں لکھئے۔

3۔ ہندوستان، برطانیہ کے لئے ایک زرعی کالونی بن گیا تھا۔ کیسے؟

VIII۔ پروجکٹ اور کارروائی

1۔ ایک البم بنایئے۔ ''چنئی شہر کا بننا''
(ابتدائی دور سے اب تک)

2۔ ہندوستان کے آوٹ لائن نقشہ پر بندرگاہی شہروں، فوجی چھاؤنی والے شہروں، پہاڑی مقامات کی نشاندہی کیجئے۔
(ہر ایک سے کوئی دو مقامات)

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. G. Venkatesan, *Development of Rural Local Self Government,* Rainbow Publications, Coimbatore, 1983.
2. Saroja Sundarajan, *Madras Presidency in Pre-Gandhian era; a historical perspective, 1884-1915,* Lalitha Publications, 1997.
3. *Atlas of the Madras Presidency,* Central Survey Office, Madras, 1921.
4. *India,* Dorling Kindersely Limited, London, 2002.

ICT کارنر

انگریزوں کے دور میں شہری تبدیلیاں

Urban changes during the British Period



اس کارروائی کے ذریعہ تم دنیا کے تاریخی اٹلس کے بارے میں جانکاری حاصل کروگے۔

مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے، دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : اسکرین کے بائیں جانب موجود پلے بٹن پر کلک کیجئے۔

مرحلہ 3 : مکمل وضاحت والے تصویری نقشہ کو اسکرول کیجئے اور اس میں مقامات تلاش کیجئے۔

Web URL: https://www.zum.de/whkmla/region/india/xpresbengal.html

- Pictures are indicatives only.
- If browser requires, allow Flash Player or Java Script to load the pag

7. His U7 Urban Changes British Period
Tuesday, April 12, 2022 11:52:03 AM



اکائی - 8

ہندوستان میں زمانۂ دراز سے عورت کا مقام

Status of Women in India through the ages

سیکھنے کے مقاصد:

- قدیم سماج میں عورت کا مقام معلوم کرنا۔
- قرونِ وسطیٰ میں عورت کے مقام و مرتبہ میں زوال کے بارے میں جاننا۔
- ہندوستانی سماج میں رواج پذیر بڑی سماجی برائیاں کیا تھیں، معلوم کرنا۔
- سماجی برائیوں کو دور کرنے میں اصلاح کاروں کے رول کو سمجھنا۔
- عورت کا تعلیم کے ذریعہ ظلم سے چھٹکارا پانا۔ اس بارے میں جاننا۔
- سماجی قانون سازی اور اختیار کا دینا۔

تعارف

عام طور سے انسانی سماج مسلسل بدلتا رہتا ہے اس میں اضافے ہوتے رہتے ہیں۔ باہر سے نئی چیزیں شامل ہوتی ہیں اور بہت سی چیزیں خارج ہوتی ہیں۔ عورت آبادی کا نصف حصہ ہوتی ہے۔ یہ بہت ہی ضروری ہے کہ تاریخی اعتبار سے زمانۂ دراز سے عورت کے مقام کو سمجھا جائے۔

تمام زمانوں میں عورت کی حیثیت یکساں نہیں رہی ہے۔ علاقائی تبدیلیوں کے حساب سے مختلف رہی ہے۔ قدیم ہندوستان میں خاص کر ویدک دور میں عورت کو مساوی حقوق حاصل تھے۔ لیکن زمانے کے گزرنے کے ساتھ ساتھ سماج میں ان کی حیثیت خراب ہوگئی خاص کر ہند-گنگا کے میدان میں قیام کے بعد عورتیں تابعداری اور ماتحتی میں رہنے لگیں۔ نئے سماجی عادات واطوار، رواج اور نظام جو آہستہ آہستہ سماج میں داخل ہوا۔ اس نظام نے عورت کی آزادی کو محدود کر دیا اور اس پر پابندیاں لگنے لگیں۔

انگریزوں کے دورِ حکومت میں بہت سارے سماجی اصلاح کار جیسے راجہ رام موہن رائے، دیانند سرسوتی، کیشاب چندر اسین، ایشور چندرا ودیا ساگر، پنڈتا راما بائی، ڈاکٹر متولکشمی امّئی یار، جیوتی راؤ پھولے، پریار EVR، ڈاکٹر دھرما بال وغیرہ نمایاں لیڈر تھے جنھوں نے عورت کی ترقی کے لئے مقابلہ اور کوشش کی۔ راجہ رام موہن رائے کی کوششوں سے 1829 میں ستی کا قانون ختم کرایا گیا۔ ودیا ساگر کی مسلسل جدوجہد نے بیوہ عورتوں کی حالت بہتر بنائی۔ اس کے نتیجہ میں 1856 میں بیوہ کی دوسری شادی کا ایکٹ (قانون) بنا۔

اصلاح کاروں نے صحیح معنوں میں اس حقیقت کو پیش کیا کہ عورت کو ان سماجی برائیوں سے اسی وقت آزادی مل سکتی ہے جب وہ تعلیم یافتہ بنے۔ اس لئے انہوں نے ملک کے مختلف حصوں میں عورتوں کی تعلیم گاہیں قائم کیں۔ ان اسکولوں کے ذریعہ عورتوں کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلی آئی۔

عورت نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ایک اہم رول ادا کیا۔ آزادی حاصل ہونے تک عورت کے مقام و مرتبہ میں بنیادی تبدیلیاں نہیں آئیں۔ آزاد ہندوستان میں گزشتہ چند دہائیوں ہی سے مجموعی اعتبار سے عورت کی ترقی ہوئی۔ عورت اس وقت زندگی کے ہر شعبہ میں نظر آتی ہے۔

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:55 AM

عورت کی حالت (حیثیت)

a) قدیم زمانہ: (Ancient Period)

ہندوستان کی قدیم وادیٔ سندھ کی تہذیب میں اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ ماں کے دیوتا کی پوجا کی جاتی تھی۔لہذا اس دور میں ماں سے عشق کے درجہ تک محبت کی جاتی تھی۔رگ وید کے دور میں یہ بات مانی جاتی تھی کہ بیوی کو عزت کا مقام حاصل تھا اور عورت کی حیثیت تسلیم کی جاتی تھی۔خصوصاً مذہبی تقریبات میں عورت کی بات چلتی تھی۔

بعد کے ویدک دور میں اس بات کے ثبوت موجود ہیں کہ عورت کے مقام میں عبوری ترقی ہوئی۔سماجی زندگی میں اس کو حصہ لینے سے باز رکھا گیا صرف مذہبی قربانیوں میں اس کا حصہ رہتا تھا۔ عورت کی سماجی اور سیاسی آزادی پر پابندیاں لگیں۔بعد کے ویدک دور میں ستی کا رواج عام ہوا۔اس رواج میں یا عورت کو خوشی سے اپنے آپ کو پیش کرنا ہوتا تھا یا اسے زبردستی اپنے شوہر کی لاش کے ساتھ آگ میں جلا دیا جاتا تھا۔قبائلی سرداری کا نظام بہت ہی سخت تھا۔ویدکی کتابیں پڑھنے سے عورت کو باز رکھا جاتا تھا۔

b) قرون وسطیٰ کا دور (Medieval Period)

قرون وسطیٰ کے دور میں عورت کی حالت مزید خراب ہوئی اور اس دور میں سماجی برائیاں جیسے ستی، بچپن کی شادیاں، دخترکشی عام ہوئیں۔ پردہ کا نظام اور غلام باندی کا رواج چلا۔عموماً ایک ہی بیوی رکھنے کی عادت تھی مگر مالداروں میں ایک سے زیادہ بیویاں رکھنے کا رواج تھا۔ ستی کا رواج خصوصاً شاہی خاندانوں اور سماج کے اونچے طبقات میں پایا جاتا تھا۔ بیوہ کی دوسری شادی بہت کم ہوتی تھی۔ ہندوستان کے بعض علاقوں میں دیوداسی کا نظام رائج تھا۔راجستھان کے راجپوتوں میں جوہر کی رسم تھی۔مسلمانوں کے حملوں کے نتیجہ میں پردہ کا نظام آیا۔قرون وسطیٰ میں بیوہ عورت کی حالت بہت قابل رحم تھی مگر اس حقیقت کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ مغل حکمران اکبر نے ستی کی رسم کو ختم کیا۔درحقیقت عورت کی تعلیم کی طرف بہت کم توجہ دی گئی

> جوہر ایک رسم تھی جس میں ہارے ہوئے راجپوت جنگجوؤں کی بیویاں اور بیٹیاں ایک ساتھ مل کر اپنی خوشی سے جان قربان کر دیتی تھیں تاکہ حملہ آوران پر قابو پا کر ان کی بے عزتی نہ کر سکیں۔

ان حالات کے برعکس عورتوں میں چند مستثنیات بھی تھیں، جیسے رضیہ سلطانہ، رانی درگاوتی، چاند بی بی، نور جہاں، جہاں آرا، جیجابائی اور میرابائی جن کا ایک الگ خاص مقام تھا۔

قرون وسطی میں اس وقت تک بھی نظام تعلیم نامکمل حالت میں تھا۔عورتوں کی تعلیم کو بالکل نظرانداز بھی نہیں کیا گیا تھا مگر عورتوں کے لئے الگ سے باقاعدہ اسکول بھی اس زمانے میں موجود نہیں تھے۔ عورتوں کی تعلیم غیر دستوری تھی۔لڑکیاں عموماً اپنے والدین سے بچپن میں اسباق پڑھتی تھیں۔ مالدار لوگ اپنی بیٹیوں کی تعلیم کے لئے گھروں پر اتالیق مقرر کرتے تھے۔ راجپوت سرداروں اور زمینداروں کی بیٹیاں لٹریچر اور فلسفہ پڑھتی تھیں۔

c) انگریزوں کا دور (British Period)

صدیوں تک ہندوستان میں عورتوں کو مردوں کے ماتحت محکوم رکھا گیا اور سماجی طور پر مجبور رکھا گیا۔انیسویں صدی میں جب قومی بیداری آئی تو اس کے واضح اثرات سماجی اصلاح کے میدان میں نظر آئے۔ روشن خیال لوگوں نے تیزی کے ساتھ ان سماجی برائیوں اور پرانے سخت رواجوں کے خلاف بغاوت کی۔بے شمار انفرادی لوگوں، اصلاح کار سوسائٹیوں اور مذہبی تنظیموں نے عورتوں میں تعلیم کی اشاعت کے لئے سخت محنت کی۔اسی طرح بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی، بیوہ عورتوں کی زندگی کو بہتر بنانے، بچپن کی شادیوں کو ختم کرنے عورتوں کو پردہ سے باہر لانے، ایک ہی بیوی پر اکتفا کرنے اور درمیانی طبقہ کی عورتوں کو پیشوں میں لانے اور روزگاری کے کاموں میں لگانے کی تحریک چلائی گئی۔

انیسویں صدی کی ابتداء میں عورتوں کی تعلیم کی سطح مردوں کی تعلیمی سطح کے مقابلہ میں بہت کم تھی۔عیسائی مشنریوں نے سب سے پہلے 1819 میں کلکتہ فیمیل جوانیل سوسائٹی بنائی۔ JED بیتھون نے 1849 میں بیتھون اسکول قائم کیا۔ بیتھون کلکتہ کے کونسل آف ایجوکیشن کا صدر تھا۔

چارلس ووڈ کی سال 1854 میں تعلیم کے سلسلہ کوششوں میں عورتوں کی تعلیم کی ضرورت پر زور دیا گیا تھا۔1882 میں انڈین ایجوکیشن کمیشن (ہنٹر) نے سفارش کی کہ لڑکیوں کے لئے ابتدائی اسکول اور ٹیچر ٹریننگ ادارے قائم کئے جائیں اور مشورہ دیا کہ خصوصی اسکالرشپ اور انعامات لڑکیوں کے لئے دئے جائیں۔1880ء کی

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:55 AM

ہندوستانی لڑکیوں نے یونیورسٹیوں میں داخلہ لینا شروع کیا۔انہیں ڈاکٹرس اور ٹیچرس بننے کی ٹریننگ دی گئی۔عورتوں نے کتابیں اور رسالے لکھنا شروع کیا۔ 1914 میں ویمن میڈیکل سروس نے دائیوں کی ٹریننگ میں بہت کام کیا۔1890 میں D.K کاروے نے پونا میں بہت سی لڑکیوں کے اسکول قائم کئے۔ پروفیسر ڈی۔ کے۔کاروے اور پنڈتا راماباائی نے تعلیم کے ذریعہ عورتوں کو مشکلات سے چھٹکارا دلانے کی نمایاں کوششیں کیں۔1916 میں پروفیسر D.K کاروے ہی نے انڈین ویمن یونیورسٹی شروع کی۔وہ یونیورسٹی عورتوں کی تعلیم دلانے کے سلسلے میں ایک ممتاز ادارہ تھا۔اسی سال دہلی میں لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج شروع کیا گیا۔

بڑی بڑی سماجی برائیاں: (Major Social Evils)

(a) دختر کشی (Female Infanticide)

انیسویں صدی کے ہندوستانی سماج میں دختر کشی ایک اور غیر انسانی تکلیف دہ فعل تھا۔اس کا رواج خاص طور پر راجپوتانہ، پنجاب اور شمالی مغربی صوبوں میں تھا۔اس کا اہم سبب اقتصادی بوجھ کو کم کرنا تھا۔

اس کے علاوہ عوامل جیسے خاندانی بڑائی، اس بات کا خوف کہ لڑکیوں کو مناسب جوڑ کا رشتہ نہ ملے گا، وغیرہ ایسے اسباب تھے جو اس رسم کا باعث تھے۔اس لئے پیدائش کے فوراً بعد بیٹیوں کو مار دیا جاتا تھا۔

ایسٹ انڈیا کمپنی کی انتظامیہ نے اس رواج کو ختم کرنے کے لئے قدم اٹھایا اور 1795 کے بنگال ریگولیٹری ایکٹ XXI، 1802 کے ایکٹ اور 1870 کے فیمیل اینفنٹی سائڈ ایکٹ کے ذریعہ اس کو ختم کیا

b) لڑکیوں کا حمل گرانا (Female Foeticide)

لڑکیوں کا حمل گرانا بھی ایک غیر انسانی رواج تھا جو ذات، دھرم اور علاقائی حدود کو پھاندتا تھا۔چاہے دختر کشی ہو یا عورتوں کا حمل گرانا دونوں کا بنیادی مقصد ایک ہی تھا۔لڑکی کا حمل گرانے اور جنس کے معلوم کرنے کو روکنے کے لئے مرکزی حکومت نے بہت سے قانون (ایکٹ) پاس کئے۔

c) بچپن کی شادی: (Child Marriage)

بچپن کی شادیوں کی عادت ایک اور رسم تھی جو عورت کے لئے بہت بے عزتی کی بات تھی۔بچپن کی شادیوں کا رواج قبائلی لوگوں میں زیادہ تھا۔

اکبر نے بچپن کی شادیوں پر پابندی لگائی اور اس نے قانون بنایا کہ والدین کے لئے ضروری ہے کہ وہ دولہا اور دلہن سے شادی سے پہلے ان کی رضامندی حاصل کرلیں۔اس نے لڑکیوں کے لئے 14 سال اور لڑکوں کے لئے 16 سال شادی کی عمر تجویز کی۔

1846 میں لڑکیوں کے لئے شادی کی کم از کم دس سال مقرر تھی۔نیٹیو میریج ایکٹ 1872 میں پاس ہوا۔اس ایکٹ نے شادی کی کم سے کم عمر لڑکیوں کے لئے 14 سال اور لڑکوں کے لئے 18 سال مقرر کیا۔

1930 میں سنٹرل لجس لیٹیو اسمبلی نے بھی رائے صاحب ہربیلاس سارادا چائلڈ میریج بل کے ذریعہ لڑکیوں کے لئے 14 سال اور لڑکوں کے لئے 18 سال شادی کی عمر مقرر کی۔اس قانون کو ترمیم کرتے ہوئے بعد میں لڑکیوں کے لئے 18 سال اور لڑکوں کے لئے 21 سال کردیا گیا۔ (ہندو شادی قانون 1955 کے تحت)

d) ستی (Sati)

ستی ایک سماجی برائی تھی جو ہندوستانی سماج میں خصوصاً راجپوتوں میں رائج تھی۔اس وقت کے جاگیردانہ سماج نے ستی کو بڑھاوا دیا تھا۔ جس کا مطلب تھا کہ بیوہ عورت اپنے مردہ شوہر پر خود کو قربان کردے۔ شروع میں وہ ایک رضاکارانہ فعل تھا مگر بعد میں رشتہ دار بیوہ پر جبر کرتے تھے کہ وہ اپنے شوہر کی لاش پر خود کو قربان کردے۔اٹلی کے سیاح نکولو کونئ جو 1420 میں وجیانگر آیا تھا، اس نے نوٹ کیا کہ اس علاقے کے لوگ جتنی چاہے بیویاں رکھتے تھے اور ان کے مرنے کے بعد ان بیویوں کو بھی شوہر کے ساتھ زندہ جلا دیا جاتا تھا۔

انیسویں صدی کے ابتدائی سالوں میں بنگال کے بہت سارے علاقوں، مغربی ہندوستان اور جنوبی ہندوستان میں ستی کا رواج تھا۔ 1811 میں راجہ رام موہن رائے کا بھائی جگن موہن رائے کا انتقال ہوا تو اس کی بیوی کو ساتھ میں جلا دیا گیا۔رام موہن رائے نے اس رسم کے خلاف سخت احتجاج کیا اور انہوں نے قسم کھالی کہ وہ اس ظالمانہ رسم کو قانون کے ذریعہ ختم کرکے رہیں گے۔انہوں نے ستی کو ختم کرنے کے لئے پریس اور تقریروں کے ذریعہ مسلسل تحریک چلائی۔

راجہ رام راہن موہن رائے نے 1818 اور 1820 کے درمیان اپنے مقالے اور مضامین شائع کئے۔ان مضامین میں انہوں نے ثابت کیا کہ ستی کی رسم شاستروں میں موجود نہیں ہے۔ان کے لکھے ہوئے مواد کو سیرم پور مشنریوں نے استعمال کرتے ہوئے اس رسم کو

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:56 AM

توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دئے جسے ہندو مذہب کا اہم حصہ سمجھا جاتا تھا۔ کٹر ہندو خیالات رکھنے والے اس رسم کی منسوخی کے خلاف کھڑے ہو گئے اور ان کٹر مذہبی خیالات کی وکالت رادھا کنتا دیب اور بھوانی چرن بنرجی نے کی۔

جب لارڈ ولیم بنٹنگ نے ستی کے بارے میں سوال اٹھایا تو اس نے دیکھا کہ اس رسم کی منسوخی کی سفارش کریمنل کورٹ کے جج کر رہے تھے۔اس نے 4 دسمبر 1829 میں XVII ریگولیشن پاس کر کے اعلان کرایا کہ ستی یا بیوہ کا جلانا یا لڑکیوں کا زندہ درگور کرنا غیر قانونی فعل ہے اور اس کے کرنے والے کو کورٹ سخت سزا دے گی۔ اسی طرح کا قانون چند دنوں بعد بمبئی اور مدراس میں بھی بنایا گیا۔

e) دیوداسی نظام (Devadasi System)

سنسکرت کا لفظ دیوداسی اور ٹمل کا لفظ دیوا راڈی یال کے معنی خدا کے خادم کے ہیں۔مندر میں خدا کی خدمت کرتے ہوئے ناچتے ہوئے لڑکی اپنے آپ کو وقف کر دیتی تھی۔دیوداسی کا نظام ایک سماجی برائی تھی۔ اسی طرح ایک بیٹی کا مندر کی خدمت کے لئے وقف کر دینے کا ایک طریقہ تھا۔اس کے علاوہ مندر کی دیکھ بھال کے لئے وہ بھرت ناٹیم اور دوسرے قدیم ہندوستانی فنون سیکھتی تھیں اور ان لڑکیوں کو ایک بڑا سماجی مقام حاصل تھا۔ بعد میں ان لڑکیوں کے ساتھ برا سلوک کیا جانے لگا اور ان کو ذلیل کیا گیا۔دیوداسی لڑکیوں نے اپنی عزت، بڑائی، عزت نفس اور اعزاز کو کھو دیا۔

ڈاکٹر متولکشمی پہلی خاتون ڈاکٹر تھیں جنہوں نے ٹمل ناڈو سے اس ظالمانہ رسم کو ختم کرنے کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی۔ دیوداسی نظام کے خلاف چلائی گئی ان کی تحریک کی قدر کرتے ہوئے 1929 میں ان کو ٹمل ناڈو لیجسلیٹو کونسل میں نامزد کیا گیا۔دیوداسی نظام کی منسوخی کے بل کو پاس کرنے میں پیریار EVR مددگار ثابت ہوئے 1930 میں ڈاکٹر متولکشمی نے لجس لیٹیو کونسل میں اس بل کی تجویز پاس کرائی۔

> مدراس دیوداسی ایکٹ ایک قانون تھا جس کو 9/اکٹوبر 1947 میں نافذ کیا گیا۔اس قانون کو مدراس پریسی ڈنسی میں پاس کرایا گیا اور دیوداسی لڑکیوں کو قانونی حق دیا گیا کہ وہ شادی کر لیں اور لڑکیوں کا مندروں کے لئے وقف ہونا غیر قانونی قرار دیا گیا۔

موولور راما مردم ایک اور خاتون تھیں، جنہوں نے دیوداسی نظام سے عورتوں کو چھٹکارا دلانے کی جدو جہد کی ۔ راجا جی، پیریار اور تروویکا کے مسلسل اخلاقی تعاون کے نتیجہ میں موولور نے اس ظالمانہ رسم کے خلاف نعرہ بلند کیا۔اس کے نتیجہ میں حکومت نے دیوداسی کی منسوخی کا ایکٹ پاس کیا۔

سماجی اصلاح کاروں کا رول



انیسویں صدی کے نصف آخر سے بہت سارے سماجی اصلاح کار اٹھے اور بہت ساری سماجی اصلاحی تحریکیں نمودار ہوئیں۔ ان سب کا مقصد تعلیم کے ذریعہ عورت کی ترقی تھا۔ انہوں نے شادی کی عمر کو بڑھایا، بیواؤں کی خبر گیری کی۔اس کے ساتھ ہی ذات پات کے جبر کو روکا اور دبے کچلے طبقات کو اونچا اٹھا کر انہیں مساوی حقوق دلائے۔وہ اصلاح کار جنہوں نے اس تحریک کی قیادت کی وہ جدید ہندوستان کو آگے لے جانے والے تھے۔

a) راجہ رام موہن رائے:

ہندوستان میں چند روشن خیال لوگ ایسے تھے جنہوں نے ہندوستان کے ظالمانہ سماجی رسم و رواج کو ختم کرنے میں انگریزوں کا ساتھ دیا۔انسانیت کی بنیاد پر سب سے پہلے قانون کے ذریعہ ستی کو ختم کیا۔راجہ رام موہن رائے ہندوستانی سماج کی اصلاح کاری میں پہل کرنے والے شخص تھے، جنہوں نے ستی کی رسم کو ختم کرنے کی زبردست کوشش کی، جب انہوں نے اس ظالمانہ حرکت کو خود ہی اپنی بھاوج کے ساتھ ہوتے ہوئے دیکھا، انہوں نے اس غیر انسانی حرکت کے خلاف مہم جوئی کی۔رام موہن رائے کی قیادت میں چلائی گئی زبردست تحریک سے متاثر ہو کر برٹش گورنمنٹ نے اس برائی کے بارے میں اعلان کر دیا کہ وہ قابل مواخذہ مردم کشی ہے۔راجہ رام موہن رائے کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا اس لئے کہ انہوں نے 1829 میں لارڈ ولیم بنٹنگ کا ساتھ دے کر اس ظالمانہ فعل کو قابل سزا جرم ہونے کا اعلان کرایا۔موہن رائے نے بچپن کی شادی اور دختر کشی کے خلاف بھی احتجاج کیا تھا۔موہن رائے نے بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی، عورتوں کی تعلیم اور عورتوں کے جائیداد میں حق کے لئے بھی جدوجہد کی تھی۔

b) ایشور چندرا ودیا ساگر:

ایشور چندرا ودیا ساگر نے بنگال میں عورتوں کی تعلیم، بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی اور کئی کئی بیویوں کے رکھنے کے رواج کو ختم کرایا۔

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:57 AM

انہوں نے اس سلسلے میں انڈین لجس لیٹیو کونسل میں عرضیاں داخل کرائیں اور 1856 میں ہندو بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی ایکٹ کو پاس کرایا۔ان کے بھائی نارائنا چندرا نے دوسروں کے لئے ایک مثال قائم کرتے ہوئے خود ایک بیوہ عورت سے شادی کی۔

عورتوں کی تعلیم کو ترقی دینے کے لئے ودیاساگر نے نادیا، مدناپور، ہوگلی اور بردوان کے ضلعوں میں جگہ جگہ لڑکیوں کے اسکول قائم کئے۔

c) کندوکوری ویرسالنگم:



کندوکوری ویرسالنگم پنٹولو جنوبی ہندوستان کے ایک پرانے چیمپین تھے، جنہوں نے عورتوں کو ظلم سے چھٹکارا دلایا۔انہوں نے ایک رسالہ ویوا کاوردھنی کے نام سے نکالا۔انہوں نے 1874 میں پہلا لڑکیوں کا اسکول کھولا۔ان کے سماجی اصلاحات کے پروگرام میں بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی، خواتین کی تعلیم اہم نکات رکھتے تھے۔

کندوکوری ویرسالنگم

d) M.G راناڈے اور B.M مالاباری:

بمبئی پرسیڈنسی میں M.G راناڈے اور B.M مالاباری نے عورتوں کی ترقی کی تحریک اٹھائی۔ 1869 میں وہ ویڈوری میریج اسوسی ایشن میں شامل ہوگئے۔وہ وہاں بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی، عورتوں کی تعلیم کی حوصلہ افزائی کرنے لگے اور انہوں نے بچپن کی شادیوں کی مخالفت کی۔1887 میں انہوں نے نیشنل سوشیل کانفرنس شروع کی جو آگے چل کر سماجی اصلاح کے لئے ایک قابل احترام ادارہ بن گیا۔1884 میں B.M مالاباری جو کہ ایک صحافی تھے، انہوں نے بچپن کی شادی کے رواج کو ختم کرنے کے لئے ایک تحریک کی شروعات کی۔وہ اس موضوع پر پمفلٹ شائع کرتے تھے اور حکومت سے اس رواج کو ختم کرنے کی اپیل کرتے رہتے تھے۔

e) گوپال کرشنا گوکھلے



گوپال کرشنا گوکھلے

1905 میں گوپال کرشنا گوکھلے نے ہندوستانی سماج کے خدمت گار نامی ایک تحریک شروع کی۔اس تحریک نے ان سماجی اصلاحات کو اپنے ذمہ لیا۔ابتدائی تعلیم، خواتین کی تعلیم اور دبے کچلے طبقات کی ترقی، عورتوں کی تعلیم کے پھیلنے کے نتیجے میں بہت سارے دوسرے سماجی اصلاحات بھی ہوئے جیسے پردہ کی منسوخی۔اس کے بعد عورتوں نے بھی آزادی کی جدوجہد میں بھرپور حصہ لیا۔

f) EVR پیریار

EVR پیریار ٹمل ناڈو کے ایک بڑے سماجی اصلاح کار تھے۔انہوں نے عورتوں کی تعلیم، بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی اور مختلف ذاتوں کے درمیان شادیوں کی وکالت کی اور بچپن کی شادیوں کی مخالفت کی۔

g) خواتین اصلاح کار: Women Reformers

اکثر اصلاحی تحریکات جیسے برہمو سماج (1828)، پرارتھنا سماج 1867 اور آریہ سماج (1875) کی قیادت مرد اصلاح کاروں نے کی تھی، جنہوں نے آزادی کی حد مقرر کر کے عورتوں کی ترقی کا کام کیا۔خواتین اصلاح کاروں جیسے پنڈتا راما بائی، روک مابائی اور تارابائی شینڈے نے اس حد کو وسیع کرنے کی کوشش کی۔

1889 میں پنڈیتا راما بائی نے سارادا سدن (سیکھنے کا گھر) برائے ہندو بیوہ گان بمبئی میں کھولا۔اس کو بعد میں پونا منتقل کر دیا گیا۔ان کا چھوڑا ہوا سب سے بڑا کارنامہ ہندوستان میں سب سے پہلے بیوہ عورتوں کی تعلیم تھا۔صوفیانہ سوسائٹی چنئی میں قائم کی گئی، ڈاکٹر انی بسنت یورپ سے آئیں اور اس سوسائٹی میں شامل ہوگئیں۔اس سوسائٹی نے عام اصلاحی پروگرام کو بھی ترقی دی۔

ڈاکٹر S دھرمامبل ایک اور خاتون اصلاح کار تھیں جو پیریار کے خیالات ونظریات سے بہت متاثر تھیں۔اس خاتون نے بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی اور عورتوں کی تعلیم کے سلسلے میں بہت دلچسپی لی۔ان میں سے موولور راما مردم امائی یار بھی تھیں جنہوں نے ڈاکٹر متولکشمی امائی یار کے ساتھ مل کر دیوادا سی نظام کے خلاف آواز بلند کی۔ان کی یاد میں حکومت ٹمل ناڈو نے ایک اسکیم ''موولورراما مرداماتال یادگار میریج اسسٹنس اسکیم'' نامی شروع کی جو کہ ایک سوشیل ویلفیر اسکیم ہے اس اسکیم سے غریب اور محتاج عورتوں کو مالی امداد دی جاتی ہے۔اس لئے کہ غریبی ایک ایسی مصیبت ہے جو بہت سی برائیوں کا سبب ہوتی ہے۔لہذا خواتین اصلاح کاروں نے بھی اپنے خاص حقوق حاصل کرنے کی کوشش میں بہت حصہ لیا ہے۔



موولور راما مردم امائی یار

قیادت کرنے والی خواتین نے ضرورت محسوس کر کے اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے خود سے خاص اسوسی ایشن بنا کر دکھادیا۔اس کے نتیجہ میں تین بڑی قومی تنظیمیں برائے خواتین قائم ہوئیں (1) ویمنس انڈیا اسوسی ایشن (2) نیشنل کونسل آف ویمن ان انڈیا اور (3) آل انڈیا ویمنس کانفرنس۔

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:58 AM

آزادی کی تحریک میں خواتین:



ویلو ناچیار

استعماری طاقتوں کے خلاف ہونے و الی ابتدائی جد و جہد میں عورتوں نے بھی مختلف قابلیتوں کے ساتھ بڑا رول ادا کیا ہے۔ سیوا گنگا کی ویلو نچیار نے انگریزوں کے خلاف جنگ کر کے سیوا گنگا میں اپنی حکمرانی کو بحال رکھا ہے۔ 1857 میں انگریزوں کے خلاف بیگم حضرت محل اور جھانسی کی رانی لکشمی بائی نے مسلّح بغاوت کی ہے۔

آزادی کی جدو جہد میں ہزاروں عورتوں نے گھروں سے نکل کر میدان میں انگریزوں کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ غیر ملکی اشیاء کا بائیکاٹ کیا، جلوس نکالے، قانون کو توڑا، لاٹھیوں کے مار کھائے اور اکثر قید ہو کر جیل گئی ہیں۔

اصلاحی تحریکات کے اثرات:

- عورتوں کو ظلم سے چھٹکارا دلانے کے سلسلے میں نمایاں ترقی ہوئی۔
- عام لوگوں میں قومی بیداری پیدا ہوئی۔
- اس سے قربانی، خدمت اور عقلیت پسندی کا احساس جاگا۔
- ستی اور دختر کشی کے رواج کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔
- اس سے بیوہ عورتوں کی دوبارہ شادی کا سلسلہ شروع ہوا۔

آزاد ہندوستان میں عورت:

ہندوستان میں اب عورتیں سارے کاموں میں حصہ لیتی ہیں جیسے تعلیم، سیاست، طب، کلچر، سروس سکٹرس، سائنس اور ٹیکنالوجی وغیرہ۔ ہندوستان کا دستور (دفعہ 14) مساوی کام کے مواقع مردوں کے ساتھ عورتوں کو بھی دیتا ہے۔

تعلیم کی نیشنل پالیسی (1986) کے تحت عورتوں کو بااختیار بنانے کی قومی پالیسی بنائی گئی۔ اس سلسلہ میں نیا پروگرام مہیلا سما کھیا نامی شروع کیا گیا اس کا مقصد بھی عورت کو بااختیار بنانا تھا۔ عورت کی سماجی۔ سیاسی حیثیت بڑھانے کے لئے 33 فی صد کا ریزرویشن بھی دیا گیا ہے۔

نیشنل کمیشن برائے خواتین جنوری 1992 میں بنایا گیا۔ اس کا اصل کام عورتوں کے تعلق سے قانون سازی پر نظر ثانی اور ان کے سلسلے میں ہونے والی حق تلفی کی شکایات کو سننا اور ازالہ کرنا ہے۔

درج ذیل قانون سازی نے عورت کی حیثیت بڑھائی ہے۔ شادی، لے پالک اولاد اور وراثت میں حق داری کے سلسلہ میں عورت کے مقام کو بہتر بنایا ہے

قانون سازی		دفعات
بنگال۔ ریگولیشن XXI	1804	دختر کشی کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔
ریگولیشن XVII	1829	ستی کے رواج کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔
نیٹو میریج ایکٹ،	1872	بچپن کی شادی کو ممنوع قرار دیا گیا۔
ہندو بیوہ عورت کی دوبارہ شادی ایکٹ۔	1856	اس قانون نے بیوہ کو دوسری شادی کی اجازت دی۔
شاردا ایکٹ۔	1930	لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے شادی کی عمر بڑھا دی گئی۔
دیوداسی کا منسوخی ایکٹ	1947	اس نے دیوداسی نظام کو منسوخ کیا۔

اعادہ : Recap

- عورت کا مقام تمام زمانوں میں یکساں نہیں رہا اور علاقائی لحاظ سے الگ الگ رہا
- ہندوستانی سماج میں بہت سی سماجی برائیاں تھیں۔
- بہت سے سماجی اصلاح کار اور بہت ساری سماجی اصلاحی تحریکات نے عورت کو تعلیم دے کر اس کو ترقی دلانے کی کوشش کی
- ہندوستان میں اب عورت تمام کاموں میں حصہ لیتی ہے

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:59 AM

GLOSSARY	فرہنگ الفاظ	
zamindar		زمین دار
mancipation		سماجی برائیوں سے چھٹکارا دلانا
enlightement		روشن خیالی
polygamy		کثیر ازدواجی
reformer		مصلح، اصلاح کار

Evaluation : محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ .....سماج مسلسل تبدیل ہوتا رہتا ہے جس میں اضافے ہوتے ہیں، باہر سے نئی چیزیں شامل ہوتی ہیں اور بہت سی چیزیں خارج ہوتی ہیں۔

(a) انسانی (b) حیوانی

(c) جنگلاتی (d) قدرتی

2۔ ہندوستان میں پہلی خاتون ڈاکٹر ..... تھیں۔

(a) دھرمامبال (b) متولکشمی امائی یار

(c) موولور راما مردم (d) پنڈتا راما بائی

3۔ ستی کے رواج کو ..... میں ختم کیا گیا۔

(a) 1827 (b) 1828

(c) 1829 (d) 1830

4۔ B.M مالاباری ایک ..... تھے۔

(a) ٹیچر (b) ڈاکٹر

(c) وکیل (d) صحافی

5۔ ذیل میں سے کون سی سماجی تحریک تھی؟

(a) برہمو سماج (b) پرارتھنا سماج

(c) آریہ سماج (d) اوپر کے سب

6۔ JED بیتھون نے ..... میں بیتھون اسکول قائم کیا

(a) 1848 (b) 1849

(c) 1850 (d) 1851

7۔ کس کمیشن نے 1882 میں لڑکیوں کے لئے پرائمری اسکول شروع کرنے کی سفارش کی؟

(a) وودس (b) ویلبائی

(c) ہنٹر (d) موڈی مان

8۔ سارادا کا چائلڈ میرج بل لڑکیوں کے لئے کم سے کم شادی کی عمر اتنے سال متعین کرتا ہے۔

(a) 11 (b) 12

(c) 13 (d) 14

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ 1819 میں کرسچین مشنریوں نے.....سوسائٹی بنائی۔

2۔ انگریزوں کے خلاف بہادری کے ساتھ سیوا گنگا کی .....نے مقابلہ کی۔ا

3۔ ہندوستانی سماج کے خدمت گار کو .....نے شروع کیا۔

4۔ ٹمل ناڈو کے ایک بڑے سماجی اصلاح کار ..... تھے۔

5۔ کندوکوری ویراسالنگم نے .....نامی رسالہ شائع کیا۔

III۔ جوڑ لگائیے:

1۔ صوفیانہ سوسائٹی	-	اٹلی کا سیاح
2۔ سارادا سدن	-	سماجی برائی
3۔ وودس ڈیس پیچ	-	انی بسنت
4۔ نکولو کونٹی	-	پنڈتا راما بائی
5۔ جہیز	-	1854

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:10:59 AM

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے۔

1۔ رگ وید کے دور میں عورت کی عزت ہوتی تھی۔

2۔ دیوداسی نظام ایک سماجی برائی تھی ۔

3۔ ہندوستانی سماجی اصلاحی تحریکات کے آغاز کار کرنے والے راجہ رام موہن رائے تھے۔

4۔ 23 فی صد کا ریزرویشن عورت کے سماجی سیاسی مقام کو بڑھاتا ہے

5۔ شاردا ایکٹ (1930) کے ذریعہ لڑکوں اور لڑکیوں کی شادی کی عمر بڑھائی گئی۔

V۔ صحیح بیان کا انتخاب کیجئے:

1۔ صحیح جوڑی معلوم کریں۔

(a) ویمن یونیورسٹی - پروفیسر D.K کاروے

(b) جسٹس راناڈے - آریہ سماج

(c) بیوہ عورت کی دوبارہ شادی ایکٹ - 1855

(d) رانی لکشمی بائی - دہلی

2۔ غیر موزوں کو الگ کریں۔

(a) بچپن کی شادی (b) ستی

(c) دیوداسی نظام (d) بیوہ عورت کی دوبارہ شادی

3۔ ذیل کے بیانات میں غور کریں:

i۔ بیگم حضرت محل، رانی لکشمی بائی نے انگریزوں کے خلاف مسلح بغاوت کی۔

ii۔ سیوا گنگا کی ویلو نچیار نے انگریزوں کے خلاف بہادری سے مقابلہ کیا۔

اوپر دیا گیا کونسا بیان صحیح ہے

(a) صرف (i) (b) صرف (ii)

(c) (i) اور (ii) (d) دونوں صحیح نہیں

4۔ دعوی (A) راجہ رام موہن رائے کو تمام ہندوستانی خوب یاد رکھے ہوئے ہیں۔

سبب (R) انہوں نے ستی کی برائی کو ہندوستانی سماج سے ختم کر دیا۔

(a) A اور R غلط ہیں

(b) A صحیح ہے اور غلط

(c) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت کرتا ہے

(d) A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے

VI۔ ایک یا دو سطروں میں جواب دیجئے:

1۔ عورتوں کی ترقی کے لئے کوشش کرنے والے نمایاں لیڈروں کے نام لکھئے۔

2۔ چند سماجی برائیوں کی فہرست بنائیے۔

3۔ قرون وسطیٰ کی نامور عورتیں کون تھیں؟ ان کے نام لکھئے۔

4۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں حصہ لینے والی عورتوں کے نام لکھئے۔

5۔ ستی پر ایک نوٹ لکھئے۔

VII۔ جوابات لکھئے:

1۔ تحریک آزادی میں خواتین کا رول۔ جانچ کیجئے

2۔ سماجی برائیوں کو مٹانے میں سماجی اصلاح کاروں کا حصہ۔ اس کو سمجھائیے۔

3۔ اصلاحی تحریکات کے اثرات پر ایک تفصیلی نوٹ دیجئے۔

VIII ۔ پراجکٹ اور سرگرمی:

1۔ عورتوں کی ترقی میں حصہ لینے والے سماجی اصلاح کاروں کے بارے میں معلومات پیش کیجئے۔ کسی (ایک اصلاح کار کا انتخاب کریں اور اس کے بارے میں معلومات دیں)

2۔ گروپ کا مکالمہ۔ تحریک آزادی میں خواتین کا حصہ



مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Kali Kinkar Datta, *A Social History of Modern India,* New Delhi: The Macmillan, 1975.

2. P.N. Chopra, B. N. Puri, M.N. Das, A.C. Pradan, *A Comprehensive History of Modern India,* New Delhi: Sterling Publishers, 2003.

3. P.N. Chopra, B. N. Puri, M.N. Das, *A Social, Cultural and Economic History of India Vol I, II, III,* New Delhi: The Macmillan, 2004.

4. Bipan Chandra, *History of Modern India,* New Delhi: Orient Black Swan, 2016.

8. His U8 Status of Woen in India Ages
Tuesday, April 12, 2022 11:11:00 AM

جغرافیہ

GEOGRAPHY

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:09 PM



اکائی - 1

چٹانیں اور مٹی

Rocks and Soils

سیکھنے کے مقاصد

- چٹانوں کی ساخت (بناوٹ) ان کے اقسام اور استعمالات کو سمجھنا۔
- چٹانوں کے مختلف اقسام کے شناخت کو سیکھنا۔
- مٹی اور اسکی بناوٹ سے متعلق مطالعہ کرنا۔
- مٹی کے تحفظ کی اہمیت اور افادیت کو سمجھنا۔

10ZQC

تعارف (Introduction)

کیا آپ نے کبھی اپنے مقام کے قریب یا آپکے سفر کے دوران کسی بھی پہاڑوں یا چٹانوں کو بغور دیکھا ہے؟ کیا آپ نے کبھی اپنی تعطیلات (چھٹیوں) کے دوران کسی پہاڑی مقام کا دورہ کیا؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ کس طرح زمین کی سطح پر وجود میں آئے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ مندروں، عمارتوں، سڑکوں اور پلوں وغیرہ کی تعمیر میں کس قسم کے مادّے استعمال کئے گئے۔ اس سبق میں ہم چٹانوں اور مٹی کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

پچھلی جماعتوں میں ہم نے زمین کے چار کرّوں، برّی کرّہ (Lithosphere)، آبی کرّہ (Hydrosphere)، فضائی کرّہ (Atmosphere) اور حیاتی کرّہ (Biosphere) کا مطالعہ کیا تھا۔ برّی کرّہ (Lithosphere) زمین کی سب سے بالاترین اور اہم پرت ہے۔ یہ چٹانوں اور غیر منجمد مواد سے تشکیل پائے ہوئے ہیں۔ برّی کرّہ (Lithosphere) کا لفظی مفہوم ''چٹانوں کا حلقہ'' (The Sphere of Rock) ہے۔

کیا ہم جانتے ہو؟

صخریات "Petrology" علم ارضیات (Geology) کی وہ شاخ ہے جو چٹانوں کے مطالعہ سے متعلق بحث کرتی ہے۔

"Petrology" یونانی لفظ "Petrus" سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی چٹان اور "Logos" کے معنی مطالعہ ہے۔

معلوم کیجئے

گھر کی بنیاد کن چیزوں سے ڈالی گئی ہے؟

چٹانیں Rocks

چٹانیں ٹھوس معدنی (معدنیاتی) مادّے ہیں جو زمینی سطح اور دیگر اسی طرح کے سیاروں کی سطح کے ایک حصّہ کو تشکیل دیتے ہیں۔ زمینی قشر (بری کرہ (Lithosphere) چٹانوں پر مشتمل ہے۔ ایک چٹان ایک یا زیادہ معدنیات کا مجموعہ ہے۔ چٹان ایک قدرتی وسیلہ ہے اور ٹھوس حالت میں پایا جاتا ہے۔ یہ فطرت میں سخت یا نرم ہوسکتا ہے۔ ایک اندازے (تخمینہ) سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی سطح پر 2000 مختلف اقسام کے معدنیات موجود ہیں جن میں سے صرف 12 بنیادی معدنیات ہیں جو عام طور پر زمین پر پائے جاتے ہیں۔ وہ یا تو عناصر یا پھر مرکبات کی شکل میں واقع ہوسکتے ہیں۔

چٹانوں کی درجہ بندی (Classification of Rocks)

تشکیل کی وضع کے مطابق چٹانیں مندرجۂ ذیل تین اقسام میں درجہ بند کئے گئے ہیں۔

1۔ آتشی چٹانیں (Igneous Rocks)
2۔ تہہ نشین چٹانیں اور (Sedimentary Rocks)
3۔ متغیر چٹانیں (Metamorphic Rocks)

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:10 PM

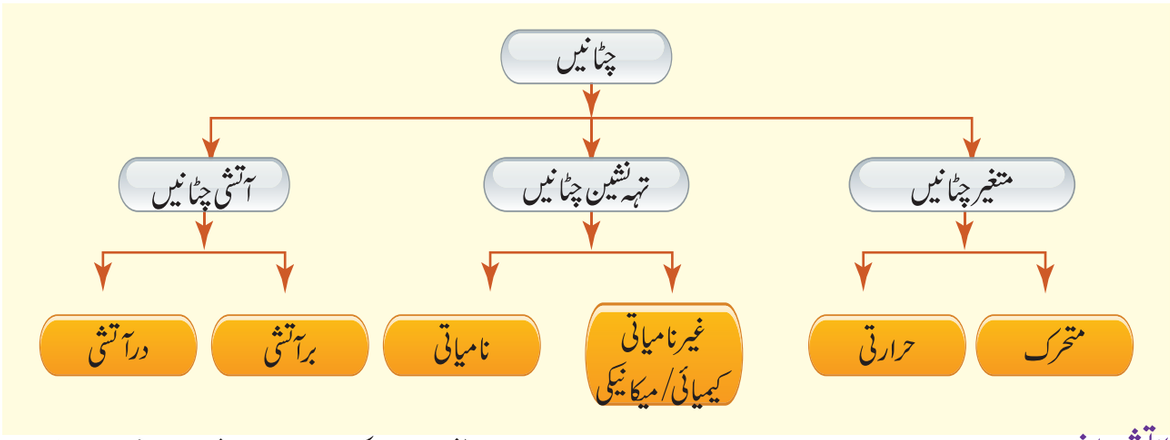

آتشی چٹانیں (Igneous Rocks)



آتشی چٹان

آتشی چٹانیں پگھلے ہوئے میگما سے منجمد (مستحکم) ہوکر تشکیل پاتی ہیں۔ یہ چٹانیں ابتدائی چٹانیں یا اُم الحجار بھی کہلاتی ہیں ۔ چونکہ تمام دوسری چٹانیں انھیں چٹانوں سے تشکیل پائی ہوئی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

لفظ Igneous لاطینی لفظ 'Ignis' سے ماخوذ ہے جسکے معنی آگ ہیں۔

آتشی چٹانوں کی خصوصیات

1۔ یہ چٹانیں فطری طور پر سخت ہوتی ہیں۔
2۔ یہ غیر نفوذ پذیر ہیں۔
3۔ یہ رکازی مادوں پر مشتمل نہیں ہیں۔
4۔ یہ آتش فشانی کارروائیوں سے مربوط ہیں۔
5۔ یہ تعمیراتی افعال میں مستعمل ہیں۔

آتشی چٹانوں کی دو قسمیں ہیں۔ وہ یہ ہیں

1۔ برآتشی چٹانیں (Extrusive Igneous Rocks)

کیا آپ ایک آتش فشاں سے لاوا کو باہر آتے ہوئے دیکھا ہے درحقیقت لاوا ایک آتشی سرخ پگھلا ہوا میگما ہے، جو زمین کی سطح پر اسکے اندرونی حصّہ سے باہر آتا ہے۔ زمینی سطح پر پہنچنے کے بعد پگھلے ہوئے مادّے منجمد ہوتے ہیں اور چٹانیں تشکیل پاتی ہیں۔ قشر پر اس طرح تشکیل پانے والی چٹانیں مخرجہ یا برآتشی چٹانیں کہلاتی ہیں ۔ تیزی سے منجمد ہونے کی وجہ سے یہ چٹانیں فطرتاً مہین (باریک) دھاری دار میں پایا گیا بسالت (Basalt) اس قسم کے چٹان کی مثال ہے۔

2۔ مداخلتی یا درآتشی چٹانیں (Intrusive)

پگھلا ہوا میگما کبھی کبھار زمینی قشر کے اندرونی جانب گہرائی میں ٹھنڈا ہوکر ٹھوس بن جاتا ہے۔ اس طرح جو چٹانیں تشکیل پاتی ہیں۔ انھیں مداخلتی یا درآتشی چٹانیں کہتے ہیں۔ چونکہ وہ آہستہ سے ٹھنڈی ہوتی ہیں وہ کثیر دھاریاں بتاتی ہیں ۔ مداخلتی یا درآتشی چٹانوں کے دو اقسام ہیں۔ عمیق (گہرے) ثبت چٹانیں پلوٹونی چٹانیں کہلاتی ہیں اور جو سطحی (اتھل) گہرائی میں تشکیل پاتی ہیں Hypabysal Rocks کہلاتی ہیں ۔ گرانائٹ، Diorite گیبرو (فلسپاری) چٹان، پلوٹونی چٹانوں کی مثالیں ہیں اور Rocks Hypabysal کی مثال Dolerite ہے۔ چونکہ مداخلتی (درآتشی) چٹانیں وسیع قلموں پر مشتمل ہوتے ہیں انھیں قلمی (بلوری) چٹانیں (Crystalline Rocks) بھی کہتے ہیں۔

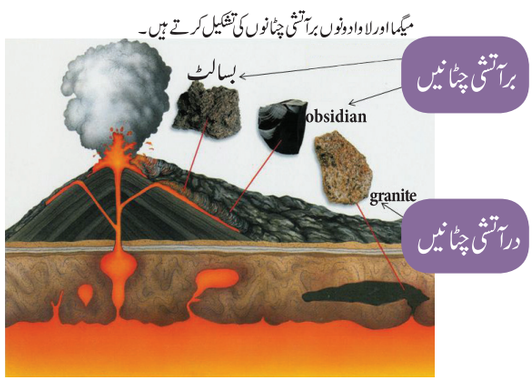

درآتشی چٹانیں اور برآتشی چٹانیں

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:11 PM

چند عظیم (بڑے /زبردست) متحرک آتش فشاں مونٹ وسیووئیس مونٹ اسٹرامبولی اور اٹلی کا مونٹ ایٹنا اور جزائر ہوائی کے ماؤنالووا اور ماؤنا کیا ہیں۔

تہہ نشین چٹانیں (Sedimentary Rocks)



تہہ نشین چٹانیں

لفظ "Sedimentary" لاطینی لفظ Sedimenture سے ماخوذ ہے۔ جس کا مفہوم تہہ نشینی ہے ۔ تہہ نشین چٹانیں تہہ نشین (تلچھٹ) کے ذریعہ تشکیل پائے ہوئے ہیں۔ جو مختلف عوامل کے ذریعہ حاصل ہوتے اور خیرہ کئے جاتے ہیں۔ اعلیٰ درجۂ حرارت اور دباؤ کی وجہ سے طویل عرصہ سے ذخیرہ کردہ غیر حرکت پذیر تہہ نشین مادے مربوط ہوکر تہہ نشین چٹانیں بناتے ہیں۔ تہہ نشین چٹانیں کئی تہوں (پرتوں) پر مشتمل ہیں۔ جو تہہ نشینی کے ذریعہ مختلف اوقات (مدت) میں جمع ہوئے تھے۔ چونکہ یہ کئی پرتوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ پرت در پرت چٹانیں (Stratified Rocks) بھی کہلاتی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

تہہ نشین چٹانیں کئی قدرتی وسائل جیسے کوئلہ تیل اور قدرتی گیس کے اہم ذرائع ہیں۔

تہہ نشین چٹانوں کی خصوصیات

1۔ یہ کئی پرتیں رکھتے ہیں۔ 2۔ یہ غیر قلمی چٹانیں ہیں۔
3۔ یہ رکازی مادوں پر مشتمل ہیں۔
4۔ یہ نرم ہوتے ہیں اور آسانی سے بہا لئے جاتے ہیں

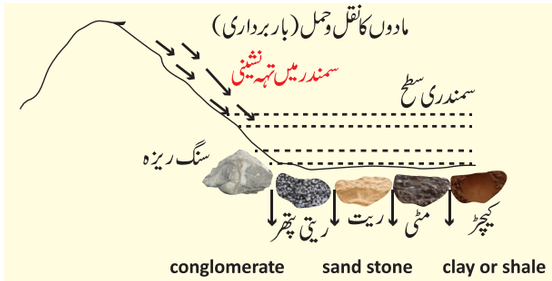

تہہ نشین چٹانوں کی تشکیل

کیا تم جانتے ہو؟

دنیا کی قدیم ترین تہہ نشین چٹانوں کی شناخت گرین لینڈ میں کی گئی ہے اور تخمینہ لگایا گیا ہے کہ یہ 3.9 بلین سال قدیم ہیں۔

تہہ نشین چٹانوں کے اقسام

1) نامیاتی تہہ نشین چٹانیں

یہ چٹانیں مردہ پودوں اور جانوروں کے گلنے سڑنے کے عمل کے نتیجہ میں تشکیل پاتی ہیں ۔ رکازی مادے، چاک (کھریا) talc، ڈولومیٹ (موتی بلور) اور چونے کے پتھر اس زمرہ میں شامل ہیں۔

2) میکانیکی تہہ نشین چٹانیں

یہ چٹانیں آتشی اور متغیر چٹانوں کے انتشار سے تشکیل پاتی ہیں۔ قدرتی عوامل کے کٹاؤ اور نقل وحمل سے چند مقامات پر یہ چٹانیں جمع ہوجاتی ہیں۔ ایک طویل عرصہ کے بعد چٹانوں کی تشکیل کے لئے مربوط (مستحکم) ہوجاتی ہیں۔ ریتی پتھر، شیل اور چکنی مٹی اس قسم کے چٹانوں کی مثالیں ہیں۔

3) کیمیائی تہہ نشین چٹانیں

یہ چٹانیں پانی سے معدنیات کے تلچھٹ (رسوب) کے ذریعہ تشکیل پاتی ہیں۔ عموماً یہ کیمیاتی محلول کے زیادہ تبخیر کے ذریعہ تشکیل پاتی ہیں۔ یہ چٹانیں تبخیری (Evaporates) بھی کہلاتی ہیں معدنی نمک (کوہستانی نمک) اس قسم کے چٹانوں کی ایک مثال ہے۔

متغیر چٹانیں (Metamorphic Rock)

لفظ میٹامارفک دو یونانی الفاظ میٹا (Meta) اور مارفا (Morpha) سے ماخوذ ہے۔ میٹا کے معنی تبدیلی اور مارفا کے معنی شکل کے ہیں۔ جب آتشی اور تہہ نشین چٹانیں اعلیٰ درجۂ حرارت اور دباؤ کے تحت (باعث) اصلی چٹانیں ترمیم پاکر ایک نئی قسم کی چٹانیں بنتی ہیں جسے متغیر چٹانیں کہتے ہیں۔

حرارتی تغیر : اگر چٹانوں میں تبدیلی خصوصاً اعلیٰ درجۂ حرارت کے باعث ہو تو یہ طریقی عمل حرارتی تغیر کہلاتی ہے۔ (حرکیاتی)

متحرک تغیر : اگر چٹانوں میں تبدیلی خصوصاً اعلیٰ دباؤ کے باعث ہو تو یہ طریق عمل متحرک (حرکیاتی/فعال) تغیر کہلاتا ہے۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:12 PM

ہندوستان میں دنیا کے عجائبات میں سے ایک عمارت تاج محل کی تعمیر سفید سنگ مرمر کے ذریعہ کی گئی ہے۔



متغیر چٹانیں

آتشی چٹانوں سے متغیر چٹانوں کی تشکیل :

1۔ متحرک تغیر کے باعث گرانائٹ کا پرتیلی چٹانوں میں تبدیل ہونا

2۔ حرارتی تغیر کے باعث بسالٹ کا پتھر کی تختی میں تبدیل ہونا۔

تہہ نشین چٹانوں سے متغیر چٹانوں کی تشکیل :

1) حرارتی تغیر کے ریتلے پتھر کا سنگ مُردار (Quartz) میں تبدیل ہونا۔

2) حرارتی تغیر کے باعث صلصالی چٹان (Shale) کا پتھر کی تختی میں تبدیل ہونا۔

متغیر چٹانوں کی خصوصیات

1۔ متغیر چٹانیں فطرت میں زیادہ تر قلمی (بلوریں) ہوتے ہیں۔

2۔ وہ ہلکے اور گہرے معدنیات کے متبادل پٹیوں پر مشتمل ہیں۔

چٹانی دور (Rock Cycle)

آتشی چٹانیں زمین پر تشکیل پانے والی ابتدائی چٹانیں ہیں۔ یہ چٹانیں موسم زدگی، کٹاؤ، نقل وحمل اور چند مقامات پر تہہ نشین چٹانوں کی تشکیل کے لئے ذخیرہ ہوتے ہیں۔ درجۂ ذیل حرارت اور دباؤ کے اثرات کے تحت (باعث) آتشی اور تہہ نشین چٹانیں متغیر چٹانوں میں تبدیل ہوجاتی ہیں۔ تہہ نشین چٹانوں کی تشکیل کے لئے متغیر چٹانیں بھی ٹوٹ جماتی ہیں اور ذخیرہ (جمع) ہوتے ہیں۔ جب پگھلے ہوئے مادوں کا بہاؤ ہوتا ہے تو آتشی چٹانون کی تشکیل ہوتی ہے۔ اسی طرح زمینی قشر کی چٹانیں کئی قدرتی دباؤ اور عوامل کے باعث ایک شکل (وضع) سے دوسری میں تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ غیر اختتام پذیر طریقۂ عمل چٹانی دور (Rock Cycle) کہلا تا ہے۔

سنگ مرمر (Marble) تعمیرات اور سنگ تراشی کے لئے عموماً استعمال ہونے والی چٹانیں ہیں۔ خوبصورت مجسموں اور آرائشی اشیاء اور تحفوں کی تیاری میں مرمر استعمال ہوتا ہے۔

چٹانوں کے استعمالات (Uses of Rocks)

پوری تاریخ میں انسانوں کی طرف سے چٹانوں کا استعمال ہوتا آرہا ہے۔ چٹانیں ہماری معیشیت کے تقریباً تمام پہلوؤں کیلئے انتہائی قابل قدر اہمیت کے حامل ہیں۔ چٹانوں میں پائے جانیوالے معدنیات اور دھاتیں انسانی تہذیب کیلئے ضروری اشیاء ہیں۔ چٹانوں کو ہماری زندگی میں بہت سے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور ان میں سے چند نیچے دئے گئے ہیں۔

چٹانیں ان اشیاء کی تیاری میں استعمال ہوتی ہیں

1) سمنٹ
2) لکھنے کیلئے چاک (کھریا)
3) آگ
4) تعمیراتی اشیاء
5) نہانے کے نار (Bath Scrub)
6) سڑک کے بڑے پتھر (Kerb stone)
7) بناؤ سنگھار کی اشیاء (زیور)
8) چھت کے ساز وسامان
9) زیبائشی اشیاء
10) معدنیات جیسے سونا، ہیرا، قیمتی پتھر (لعل، نیلم) وغیرہ

کارروائی

مختلف اقسام کے چٹانوں کو جمع کیجئے اور اپنی کلاس روم میں ان کی نمائش کیجئے۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:13 PM

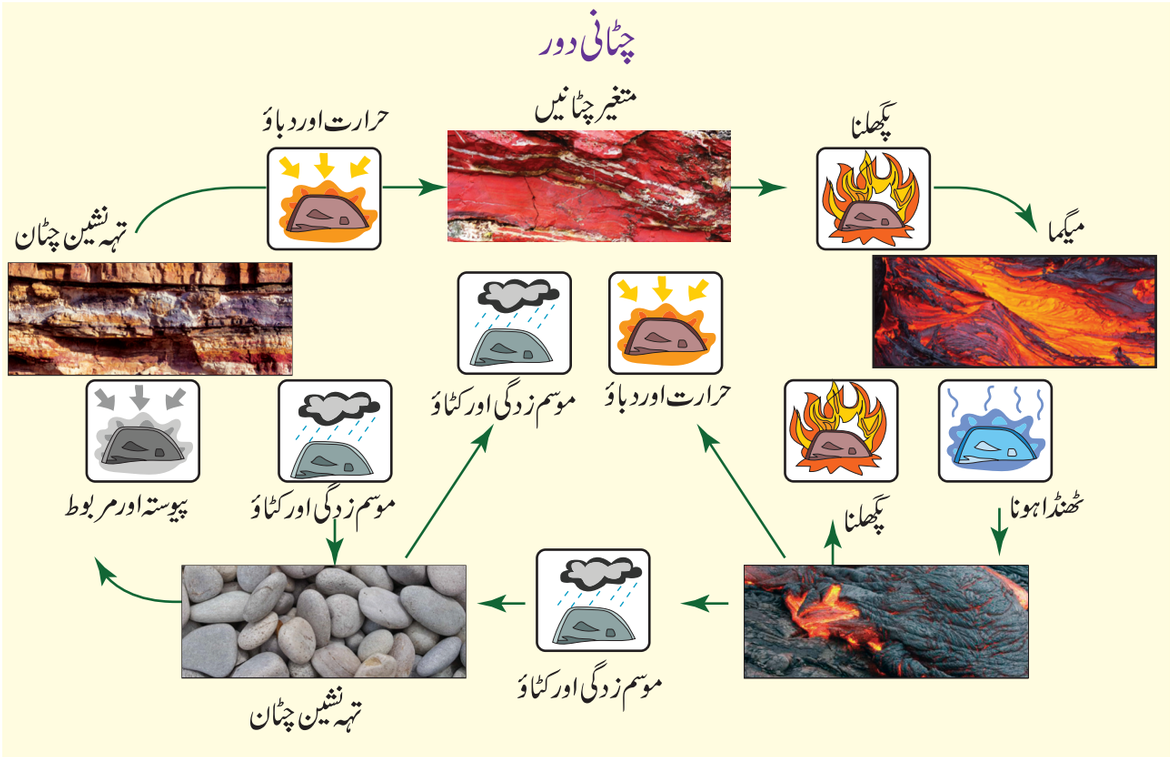

چٹانی دور

مٹی اور اس کی تشکیل (Soil and its formation)

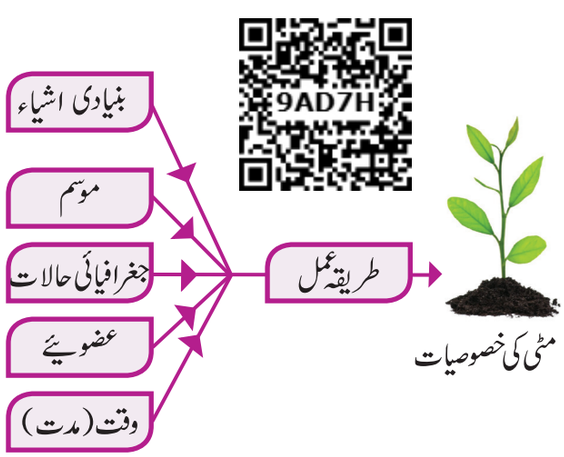

مٹی، نامیاتی مادے، معدنیات، گیسیں، مائعات اور نامیاتی اجسام کا ایک مرکب ہے جو مجموعاً زندگی کی حمایت کرتا ہے۔ مٹی کے معدنیات مٹی کی بنیاد بناتے ہیں۔ یہ زمین کی سطح پر تشکیل پاتے ہیں۔ یہ زمین کی جِلد (چمڑی) کہلاتے ہیں۔ موسم زدگی اور قدرتی کٹاؤ کے عمل کے ذریعہ چٹانوں (بنیادی مادے) سے مٹی تیار ہوتی ہے۔ پانی، ہوا، درجۂ حرارت میں تبدیلی، قوت جاذبہ، کیمیاتی تعامل، زندہ عضویے اور دباؤ میں اختلاف (ردوبدل) تمام بنیادی مادوں کے توڑ پھوڑ میں مدد دیتے ہیں۔ یہ ڈھیلا (بھربھرا) مواد کی تشکیل کی قیادت کرتا ہے۔ وقت گذرنے کے دوران یہ مزید مہین ذرات میں توڑے جاتے ہیں۔ یہ طریقے عمل چٹان کے ٹکڑوں میں مقید معدنیات کو آزاد (جاری) کرتے ہیں۔ بعد میں اس علاقہ میں تیار ہونے والی (نباتاتی احاطہ) مٹی میں نباتی کھاد کا مواد بناتے ہیں۔ اس طرح مٹی آہستہ آہستہ مکمل تیار ہوتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہر سال 5 / دسمبر کو عالمی یومِ مٹی منایا جاتا ہے۔

مٹی کی ساخت (بناوٹ) (Soil Composition)

مٹی کے بنیادی اجزاء معدنیات، نامیاتی مادے پانی اور ہوا ہیں۔ یہ 45% معدنیات، 5% نامیاتی مادے، 25% پانی اور 25% ہوا پر مشتمل ہیں۔ یہ صرف ایک عمومی حقیقت ہے۔ مٹی کی ساخت ایک مقام سے دوسرے مقام اور ایک وقت سے دوسرے وقت میں مختلف ہوتی ہے۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:14 PM

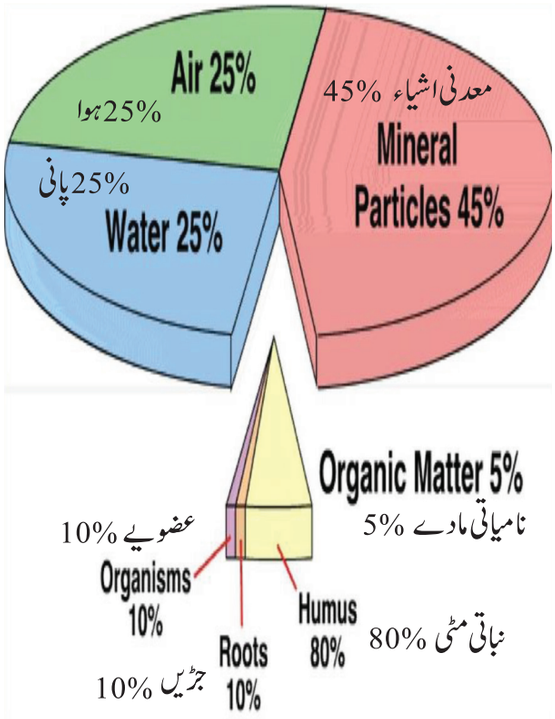

مٹی کی ساخت (ترکیب/بناوٹ)

مٹی کی ایک رخی تصویر (Soil Profile)

زمین کی سطح سے نیچے کی طرف مٹی کے عمودی تراش کا خاکہ مٹی کا خاکہ (یک رخی تصور) کہلاتا ہے۔

کارروائی (Activity)

آپ کے مقام سے مٹی کے نمونے جمع کیجئے اور اپنی کلاس روم میں اس کی نمائش کیجئے۔

مٹی کی درجہ بندی (Classification of Soil)

مٹی کی درجہ بندی، اسکی تشکیل ، رنگ ،طبیعی اور کیمیائی خصوصیات کی بنیاد پر کی گئی ہے۔اسی کی بناء پر مٹی کو چھ اہم اقسام میں درجہ بند کیا گیا ہے۔وہ یہ ہیں۔سیلابی مٹی ، سیاہ مٹی ، سرخ مٹی، دلدلی مٹی، پہاڑی مٹی اور صحرائی مٹی

سیلابی مٹی (Alluvial Soil)

دریاؤں کے نشیبی علاقوں میں سیلابی میدانات اور ساحلی علاقوں میں یہ مٹی پائی جاتی ہے۔یہ پانی کے بہاؤ کے ذریعہ ریت (مٹی) Silt کے جمع ہونے کی وجہ سے تشکیل پاتی ہے۔یہ تمام قسم کی مٹی میں سب سے زیادہ مفید ہے۔یہ گنّا، پٹ سن ، چاول ، گیہوں اور دوسری غذائی فصلوں کی کاشتکاری کیلئے مناسب (موزوں) ہے۔

سیاہ مٹی (Black Soil)

آتشی چٹانوں کے ٹوٹنے سے یہ مٹی تشکیل پاتی ہے۔سیاہ مٹی فطرت میں ٹیاری / چکنی (Clay) ہوتی ہے۔یہ رطوبت کو برقرار رکھتی ہے۔یہ کپاس کی پیداوار کیلئے مناسب ہے۔

سرخ مٹی (Red Soil)

متغیر چٹانوں اور قلمی چٹانوں کے ٹوٹنے یہ مٹی تشکیل پاتی ہے۔ لوہے کے آکسائیڈ کی موجودگی ،مٹی کے بھورے رنگ کو سرخ بناتی ہے۔یہ عموماً نیم خشک علاقوں میں پائی جاتی ہے۔یہ زرخیز مٹی نہیں ہے۔یہ باجرہ کی کاشتکاری کیلئے موزوں ہے۔

دلدلی (پھوٹک) مٹی (Laterites Soil)

یہ منطقہ حارہ کے علاقوں کے عام مٹی ہے۔یہ مٹی ان علاقوں میں تشکیل پاتی ہے جہاں متبادل گیلے اور خشک حالات جھیلے جاتے ہیں۔ چونکہ یہ مٹی نتھراؤ (Leaching) کے عمل کے ذریعہ تشکیل پاتی ہے۔ یہ زرخیز ہوتی ہے۔یہ چائے اور کافی کے فصلوں کی کاشتکاری کے لئے موزوں ہے۔

پہاڑی مٹی (Mountain Soil)

یہ مٹی پہاڑوں کے ڈھلوان پر پائی جاتی ہے۔اس علاقے کی مٹی مہین اور ترش ہوتی ہے۔بہر حال اس مٹی کی خصوصیت ایک علاقے سے دوسرے میں اونچائی کی بنیاد پر مختلف ہوتی ہے۔

صحرائی مٹی (Desert Soil)

یہ ریتیلی مٹی گرم صحرائی خطّوں میں پائی جاتی ہے۔یہ مٹی مسام دار اور نمکین ہوتی ہے۔چونکہ اس مٹی میں غیر زرخیز زراعت ہوتی ہے۔ یہ کارگر نہیں ہے۔

مٹی کا کٹاؤ (Soil Erosion)

قدرتی ذرائع اور انسانی کارروائیوں کی وجہ سے زمین کی اوپری سطح کی مٹی کا ضائع ہوجانا، مٹی کا کٹاؤ کہلاتا ہے۔بہتا ہوا پانی اور تیز ہوا مٹی کے کٹاؤ کے اہم عوامل ہیں۔ پرتی کٹاؤ ، دھاری کٹاؤ اور نہری کٹاؤ مٹی کے کٹاؤ کے اہم اقسام ہیں۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:15 PM

LAYERS OF SOIL مٹی کی تہیں (پرتیں)

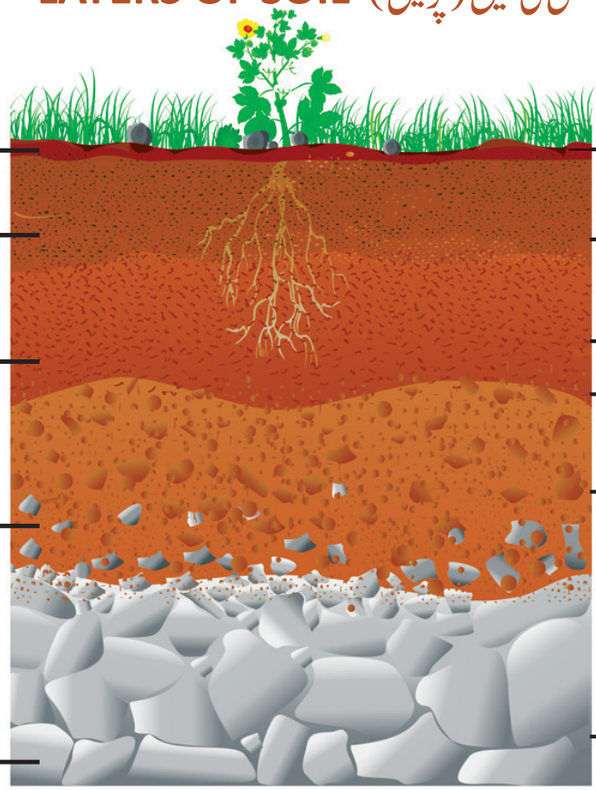

مٹی کی تہیں

مٹی کی تہیں	
O۔افق یا نباتی کھاد (مٹی) (Horizon or Humus)	اس تہہ پر نامیاتی مادے (پتے، کانٹے، شاخیں، دلدل اور کائی) کے ذریعہ غلبہ (تسلط) ہے۔
A۔افق یا بالائی مٹی (Horizon or Top Soil)	یہ بالائی مٹی کا حصہ ہے جو نامیاتی مادوں اور معدنی مادوں کے مرکب (آمیزش) سے بنا ہوا ہے۔
E۔افق اعلیٰ یا مرتفع تہہ (Horizon or Elevated Layer)	Elevated Layer کے لئے "E" ہے۔نمایاں طور پر یہ تہہ چکنی مٹی، لوہا اور المونیم کے آکسائیڈ جو کچ دھات کے ارتکاز کو تحویل کرتے ہیں، اسکا نچوڑ ہے۔
B ۔افق یا ذیلی مٹی (Horizon or Sub-Soil)	بنیادی مادے کے کیمیائی یا طبعی متبادل کو یہ تہہ منعکس کرتے ہیں۔چنانچہ لوہا، چکنی مٹی، المونیم اور نامیاتی مرکبات اس افق میں یکجا پائے جاتے ہیں۔
C۔افق یا بنیادی چٹان (Horizon or Parent Rock)	جزوی موسم زدہ بنیادی مادے اس تہہ میں جمع ہوتے ہیں۔
R۔افق۔بنیادی چٹان (Horizon Parent Rock)	یہ تہہ فرشی چٹان کے غیر موسم زدہ حصّہ پر مشتمل ہے۔

مٹی کی بقا (Soil Conservation)

مٹی کی بقا ایک طریقہ عمل ہے جو مٹی کی زرخیزی کو برقرار رکھنے کے لئے اسکو کٹاؤ سے بچانا ہے۔مٹی کے تحفظ کے لئے وسیع طور پر عمل میں لائے گئے طریقے یہ ہیں۔جنگلات سازی، قابو کن چراہگاہ، مٹی کا کٹاؤ مٹی کی زرخیزی کو کم کرتا ہے۔جس کے نتیجے میں زراعتی پیدا وار میں کمی ہوتی ہے۔بہتا ہوا پانی اور ہوا مٹی کے کٹاؤ کے دو اہم عوامل ہیں۔طاس کا کٹاؤ، خندق/نہر یا چشمہ کا کٹاؤ، گھاٹیوں کا کٹاؤ مٹی کے کٹاؤ کی اہم قسمیں ہیں۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:15 PM

بندھ کی تعمیرات ، گردشی فصل ، پٹی دار کاشتکاری ، محیط ہل جوتنا، چھت پر کاشتکاری، کاشتکاری کی تبدیلی کا معائنہ، ہوا کا ٹکرانا وغیرہ۔

مٹی کی تشکیل کے لئے کتنا عرصہ درکار ہے؟

مٹی کی تشکیل کیلئے جو وقت درکار ہے۔ وہ موسم پر منحصر ہے۔ ماحول جو ہلکے آب وہوا کے ذریعہ مخصوص ہے، وہاں ایک سنٹی میٹر مٹی کی تشکیل کے لئے 200 تا 400 سال لگتے ہیں۔ اور مرطوب منطقہ حارہ کے علاقے میں مٹی کی تشکیل تیزی سے ہوتی ہے اور اس کے لئے 200 سال لگتے ہیں۔ ایک بہترین (عمدہ) پختہ مٹی کی تشکیل کے لئے تقریباً 3000 سال لگتے ہیں۔

مٹی کے استعمالات (Uses of Soil)

مٹی اہم قدرتی وسائل میں سے ایک ہے۔ یہ پودوں کی نشوونما کے لئے بنیادی لازمی جز ہے۔ اور یہ زمین پر مختلف زندگی کی شکلوں کی حمایت کرتی ہے۔

- مٹی میں موجود معدنیات فصلوں اور پودوں کو فروغ (بڑھاتے) اور تقویت دیتے ہیں۔
- سفال گری (Ceramics) یا برتن سازی (Pottery) کی تیاری میں مستعمل ہیں۔
- تعمیراتی اور دستکاری کے کام کے لئے یہ مواد کا ذریعہ ہے۔
- یہ پانی کے قدرتی مقطار (Filter) کے طور پر کام کرتا ہے۔ اور اسکی تخلیص کرتا ہے۔
- مٹی ماحولیاتی نظام کی حمایت کرتا ہے اور زمینی انتظامیہ میں ایک اہم کردار (رول) ادا کرتا ہے۔

چٹانیں اور مٹی اہم قابل تجدید قدرتی وسائل ہیں ۔ یہ دونوں انسانوں کے روزمرہ کی زندگی کے ساتھ ساتھ اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آجکل چٹان پر مبنی کمپنیوں میں اضافہ ہوگیا ہے جو ایک وسیع آبادی کو ملازمت فراہم کرتے ہیں ۔ مٹی ، انسانی نوآبادیات اور دیگر اقتصادی (معاشی) کارروائیوں کو متوجہ کرتے ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے، مٹی کے وسائل کا مناسب انتظام مختلف مقاصد کے لئے ، اسکے استعمال کے علاوہ پائیدار غذائی پیداوار کی قیادت کرے گی ۔ لہذا مٹی کے وسائل کا تحفظ لازمی کرنا چاہئے۔

اعادہ (Recap)

- ایک چٹان ایک یا زائد معدنیات کا مجموعہ ہے۔
- لفظ Sedimentary لاطینی لفظ "Sedimentary" سے ماخوذ ہے جس کے معنی تہہ نشینی کے ہیں۔
- آتشی چٹانیں دنیا میں تشکیل پانے والی پہلی قدیم (ابتدائی) چٹانیں ہیں۔
- مٹی نامیاتی مادے، معدنیات، گیسیں، مائعات اور عضویوں کا مرکب ہے جو ساتھ ساتھ زندگی کی حمایت کرتے ہیں۔

فرہنگ اصطلاحات (Glossary)

Crust	۔ (قشر)	۔ زمین کی بیرونی تہہ
Lava	۔ (لاوا)	۔ گرم پگھلی ہوئی کا آتش فشاں سے خارج ہونا
Magma		۔ گرم مائع یا نیم گرم مادہ جو زمین (میگما) کے قشع کے نیچے پایا جاتا ہے
Metamorphic Rocks		۔ ایک چٹان جو آتشی (متغیر چٹانیں) اور تہہ نشین چٹان کے ذریعہ متغیر چٹان کے سبب تشکیل پاتی ہیں۔
Rock Cycle		۔ چٹانوں کا ایک وضع (شکل) (چٹانی دور) سے دوسری وضع میں تبدیل ہونے کا مسلسل طریقہ عمل ہے۔

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے :

1۔ ذیل میں سے کونسا چٹانوں کا کرّہ (حلقہ) جانا جاتا ہے۔

a) کرۂ فضا b) حیاتی کرہ
c) بری کرہ d) آبی کرہ

2۔ عالمی مٹی کا دن اس دن منایا جاتا ہے۔

a) 15/اگست
b) 12/ جنوری
c) 15/اکتوبر
d) 5/ دسمبر

CL53G

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:16 PM

3۔ رکازی مادے پائے جاتے ہیں۔
a) تہہ نشین چٹانیں b) آتشی چٹانیں
c) متغیر چٹانیں d) پلوٹونی چٹانیں

4۔ مٹی کی پہلی تہہ (پرت) کہلاتی ہے۔
a) نباتی کھاد (مٹی) b) اوپری مٹی
c) فرشی چٹان d) (ذیلی) زیرِ زمین مٹی

5۔ کپاس کی پیداوار کے لئے مناسب (موزوں) مٹی
a) سرخ مٹی b) سیاہ مٹی
c) سیلابی مٹی d) پہاڑی مٹی

6۔ مٹی کا اہم جز ہے۔
a) چٹانیں b) گیسیں
c) پانی d) معدنیات

7۔ مندرجۂ ذیل میں سے کونسا ایک سب سے زیادہ وسیع تر اور سب سے زیادہ پیداواری قسم کی مٹی ہے۔
a) سیلابی مٹی b) سیاہ مٹی
c) سرخ مٹی d) پہاڑی مٹی

II۔ خانہ پر کیجئے :

1۔ چٹانوں کا سائنسی مطالعہ ..... کہلاتا ہے۔
2۔ ..... مٹی کپاس کی پیدا وار کے لئے انتہائی موزوں ہے۔
3۔ زمین کی پوست ..... ہے۔
4۔ .....متغیر چٹان کی قسم ہے جو تاج محل کی تیاری میں مستعمل کی گئی تھی۔
5۔ ..... کو ابتدائی (بنیادی) چٹانیں کہتے ہیں۔

III۔ بتائیے کہ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط :

1۔ آتشی چٹانوں کو ابتدائی چٹانیں کہتے ہیں۔
2۔ صلصالی چٹانوں (Shale) سے پتھر کی تختی تشکیل کی گئی ہے۔
3۔ سرخ مٹی کی تشکیل ترویق (Leaching) کے طریقۂ عمل سے ہوتی ہے۔
4۔ M-Sand تعمیرات میں قدرتی ریت کے متبادل استعمال کی جاتی ہے۔
5۔ آتش فشائی پہاڑ تہہ نشین چٹانوں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

IV۔ مندرجہ ذیل کو جوڑ لگائیے :

1۔ A) گرانائٹ — 1۔ فرشی چٹان
B) مٹی کی تہہ — 2۔ پلوٹونی چٹان
C) جزائر بیرن — 3۔ پٹی کا شتکاری
D) مٹی کا تحفظ — 4۔ متحرک آتش فشاں

	A	B	C	D
a	2	1	4	3
b	2	1	3	4
c	4	3	2	1
d	3	4	2	1

2۔ a) بسالٹ — 1۔ آنتھراسائٹ
b) چونے کا پتھر — 2۔ مخرجہ (برآتشی) چٹانیں
c) کوئلہ — 3۔ متغیر چٹانیں
d) Gneiss — 4۔ تہہ نشین چٹانیں

	A	B	C	D
a	2	2	1	3
b	2	4	1	3
c	3	1	2	4
d	3	1	4	2

V۔ ذیل میں سے غلط بیان کو منتخب کیجئے :

1۔ a) آتشی چٹانیں ابتدائی (بنیادی) چٹانیں کہلاتی ہیں۔
b) مٹی، چٹانوں کی موسم زدگی (ٹوٹنے) کی وجہ سے ہے۔
c) تہہ نشین چٹانیں سخت ترین ہوتی ہیں۔
d) سطح مرتفع دکن آتشی چٹانوں کا خطہ ہے۔

2۔ a) مٹی کا کٹاؤ اسکی زرخیزی کو کم کرتا ہے۔
b) متحرک تغیر اعلیٰ درجہ حرارت کی بدولت ہوتا ہے۔
c) مٹی ایک قابل تجدید وسیلہ (ذریعہ) ہے۔
d) مٹی کی بالائی تہہ کا ایک حصہ نباتی مٹی Humus ہے۔

VI۔ مندرجۂ ذیل بیانات پر غور کیجئے اور دئے گئے انتخابات میں سے صحیح منتخب کیجئے :

بیان 1 : تہہ نشین چٹانیں کئی تہوں پر مشتمل ہیں۔
بیان 2 : تہہ نشینی کے ذریعہ مختلف اوقات (مدت) میں تہہ نشین چٹانیں تشکیل پاتی ہیں۔

a) 1 اور 2 صحیح ہیں اور 1 کی وضاحت 2 کرتا ہے۔
b) 1 اور 2 دونوں صحیح ہیں مگر 1 کی وضاحت 2 نہیں کرتا۔

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:16 PM

c) 1 صحیح ہے مگر 2 غلط ہے۔

d) 2 صحیح ہے مگر 1 غلط ہے۔

VII۔ اسباب بیان کیجئے :

1۔ کیمیائی تہ نشین چٹانیں ذخائر کے فرش میں پائی جاتی ہیں۔

2۔ آتشی چٹانیں آتش فشانی خطوں میں پائی جاتی ہیں۔

VIII۔ درج ذیل میں فرق کیجئے :

1۔ متغیر چٹان اور تہہ نشین چٹان

2۔ مٹی کا تحفظ اور مٹی کا کٹاؤ

IX۔ مختصر جواب دیجئے :

1۔ آتشی چٹانیں کس طرح تشکیل پاتی ہیں؟

2۔ مٹی کی ساخت (بناوٹ) کی وضاحت کیجئے۔

3۔ چٹان کی تشریح کیجئے۔

4۔ مٹی کے اقسام بتایئے۔

5۔ مٹی کا تحفظ کیا ہے؟

X۔ ذیل کے تفصیلی جواب دیجئے :

1۔ مٹی کی تشکیل کے طریقۂ عمل کی وضاحت کیجئے۔

2۔ چٹانوں کی درجہ بندی اور وضاحت کیجئے۔

3۔ مٹی کی مختلف تہوں پر وضاحت پیش کیجئے۔

4۔ مٹی کی درجہ بندی اور وضاحت کیجئے۔

XI۔ کارروائی کارنر (Activity Corner)

1۔ مندرجۂ ذیل جدول کو انٹرنٹ کے ذرائع کی مدد سے مکمل کیجئے۔

چٹانیں	تشکیل کا طریقہ	خصوصیات	مثالیں	استعمالات

2۔ نمائش (Exhibition)

مٹی کے مختلف اقسام کے نمونوں کو جمع کیجئے اور کمرۂ جماعت میں مع ناموں کے انکا مظاہرہ (نمائش) کیجئے۔

3۔ گروہی مباحثہ (Group Discussion)

تعمیرات میں قدرتی ریت کا متبادل M-Sand ہے۔

1۔ درجہ (حیثیت/رتبہ)

2۔ فوائد

3۔ نقصانات

کتب حوالہ

1. *Physical geography*-Dr.Shanti swaroop.
2. *Outlines of General Geography* - By E.O. Robinson, M.A.
3. Text book in Geography for class VIII-Social science Resource and development - NCERT-New Delhi.
4. Geography for UPSC Civil Service Preliminary Examination - By Surender Singh.
5. School Atlas Book - Tamilnadu Text Book Corporation.

انٹرنٹ کے ذرائع

- *www.Fert.nic.in*
- *www.greathimalayannationalpark.org*
- *www.csmrs.gov.in*

ICT CORNER

چٹانیں اور مٹی ROCK AND SOIL

مرحلے :

☆ Browser کو کھولئے اور نیچے دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو Scan کیجئے۔

☆ "Begin" بٹن کو کلک کیجئے۔ اپنے "Rock Collection" کو شروع کیجئے۔

☆ "Add to rock collection" کو ایک کے بعد دیگر سے کلک کیجئے۔

☆ "Identify Rock Types" پر جایئے اور گیم کھیلئے۔

Website URL:
http://www.learner.org/interactives/rockcycle/index.html

9. 8 Geo U1 Rocks
Tuesday, April 12, 2022 12:13:17 PM



اکائی - 2

موسم اور آب وہوا

Weather And Climate

سیکھنے کے مقاصد

- موسم اور آب وہوا کی اہمیت وافادیت کو سمجھنا.
- موسم اور آب وہوا کے عناصر کی نوعیت سے متعلق معلومات حاصل کرنا۔
- موسم کے عناصر کی پیائش میں مستعمل آلات کے متعلق علم حاصل کرنا۔
- کسی مقام کے موسم اور آب وہوا کی قسم کو پہچاننے کے قابل بن جانا۔

8YWC3

تعارف Introduction

آب وہوا قدرتی ماحول کے بنیادی عناصر میں سے ایک ہے۔ یہ زمینی اشکال، مٹی کے اقسام، فانا (حیوانات) اور فلورا (نباتات) پر اثر انداز ہوتے ہیں ۔ یہ بڑے پیمانے میں انسان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

تمل ناڈو کے ضلع دھرم پوری کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں یکتا نے اپنے بھائی اور خاندان کے ساتھ اپنی تعطیلات (چھٹیوں) کا لطف اٹھایا۔ وہ ہمیشہ سوتی لباس پہنتی ہے۔ اس کی ماں کھانے کی اشیاء جیسے دلیہ، چھاچھ، لیمو کا شربت وغیرہ تیار کرتی ہے، جو موسمِ گرما کے موافق ہیں ۔ عین اسی وقت پر (مئی کے مہینے میں) ٹینا جو اکلینڈ (Auckland)، نیوزی لینڈ میں اپنے ماں اور باپ کے ساتھ رہتی ہے ۔ اونی جیکٹ، جینز، دستانے اور موزے پہنتی ہے ۔ اس کی ماں سینڈوچ، سالمن مچھلی، جو کا دلیہ، شوربہ (سوپ) وغیرہ جیسی گرم غذائیں تیار کرتی ہیں ۔ یکتا اپنے دوستوں کے ساتھ موسمِ سرما میں کرسمس مناتی ہے جب کہ ٹینا کرسمس موسمِ گرما میں مناتی ہے۔

کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایسا کیوں ہے؟

یکتا اور ٹینا دو مختلف نصف کروں میں رہتے ہیں اور زندگی کے طور طریقے مختلف رکھتے ہیں ۔ یہ ان مقامات کے موسمی حالات میں اختلاف رہنے کی وجہ سے ہے۔

انسانی کارروائیوں جیسے جو ہم کھاتے، پہنتے، وہ گھر جس میں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں ۔ کاشتکاری، جہاز رانی، ماہی گیری، جدید نقل وحمل اور یہاں تک کہ ہمارے کھیل کا وقت وغیرہ پر بھی موسم اور آب وہوا اثر انداز ہوتے ہیں ۔ لہذا ہر ایک کو موسم اور آب وہوا سے متعلق معلومات ہونی چاہئے ۔ چنانچہ اس سبق میں ہم موسم اور آب و ہوا، اس کے عناصر اور وہ ہماری طرزِ زندگی کو کیسے متاثر کرتے ہیں اس کے متعلق معلومات حاصل کرنے جا رہے ہیں۔

موسم (Weather)

موسم کسی مقام پر کرۂ فضا کی روزانہ کی حالت جیسے سورج کی روشنی، درجۂ حرارت، محیط کئے ہوئے بادل، ہوا، دھند (کہر کی حالت، ہوا کا دباؤ، رطوبت، رسوب سازی (بارش) اور اسی طرح دوسرے عناصر کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ مختصر عرصہ جیسے ایک دن، ایک ہفتہ، ایک مہینہ، یا ایک مختصر وقفہ اور جیسا کہ ایک دن میں ایک مدت سے دوسرے میں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

زمینی کرۂ فضا سیارۂ زمین کے گرد گیسوں کی ایک پرت ہے اور یہ پرت زمین کے کشش ثقل کے ذریعہ برقرار رکھی جاتی ہے۔ اس میں تقریباً 78% نائٹروجن، 21% آکسیجن، 0.97 آرگان، 0.03 کاربن ڈائی آکسائیڈ اور 0.04% دیگر گیسیں اور آبی بخارات کی مقدار شامل ہے۔

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:28:58 PM

Find out معلوم کیجئے

کیا نظام شمسی کے تمام سیارے کرۂ فضا رکھتے ہیں؟

کسی مقام پر موسم صبح واضح آسمان کے ساتھ گرم ہوسکتا ہے اور شام کو بادل اور بارش ہوسکتی ہے۔ اسی طرح موسمِ سرما میں موسم ٹھنڈا اور موسمِ گرما میں گرم ہوتا ہے۔

ہم اکثر لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ آج آب وہوا اچھی یا خراب ہے۔ اس طرح کا کہنا غلط ہے اس کے بجائے یہ کہنا چاہئے کہ موسم اچھا ہے یا برا ہے۔ ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ٹیلی ویژن کے خبروں کے قارئین نے موسم (Weather) کی رپورٹ کا اظہار کیا ہے، نہ کہ آب وہوا (Climate) کی رپورٹ کا، مثال کے طور پر کرکٹ میچ خراب موسم کے باعث ملتوی کیا گیا وغیرہ۔

آب وہوا (Climate)

عموماً ایک مقام یا ایک خطے کے موسم کی اوسط حالت کے طور پر آب وہوا کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اوسط فضائی حالات کا تعین ایک طویل عرصہ کے موسمی عناصر کی پیمائش کے ذریعہ کی جاتی ہے جو عموماً 35 سال تک کی ہوتی ہے۔ موسم اور آب و ہوا کے عناصر یکساں ہیں۔ آب وہوا، اکثر موسم کی طرح تبدیل نہیں ہوتا۔

کیا تم جانتے ہو؟

لفظ Climate قدیم یونانی لفظ "Klino" سے ماخوذ ہے جس کا مفہوم (میلان) ہے۔

موسم اور آب وہوا پر قابو کرنے والے عوامل

سورج کی شعاعوں کا زاویہ، دن کی طوالت، اونچائی (ارتفاع)، بری اور بحری زمینوں کی تقسیم، محل وقوع اور پہاڑی سلسلہ کی سمت، ہوائی دباؤ، ہوا اور بحری روئیں اہم عوامل ہیں جو کسی خطے کے موسم اور آب وہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

زمین کی شکل کروی ہے۔ چنانچہ سورج کی شعاعیں زمینی سطح پر مساوی طور پر نہیں پڑتیں۔ قطبی خطوں میں سورج کی شعاعیں ترچھی پڑتی ہیں۔ چوں کہ وہاں سورج کی روشنی کم ہوتی ہے یا پھر نہیں ہوتی لہذا وہاں شدید سرد موسم سرما ہوتا ہے۔

سورج کی عمودی شعاعیں خط استوائی خطوں کے آس پاس براہ راست پڑتی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

موسم کا سائنسی مطالعہ علم موسمیات (Meteorology) اور آب وہوا کا سائنسی مطالعہ علم آب وہوا (Climatology) کہلاتا ہے۔

چنانچہ وہاں کی آب وہوا بہت گرم ہوتی ہے اور تقریباً موسم سرما نہیں ہوتا۔ درجۂ حرارت میں اختلاف، ہوا اور پانی کے بہاؤ کو جاری رکھتا ہے۔ گرم ہوا بڑھتی ہے اور نیچے ہوا کے لئے زیادہ جگہ پیدا کرتی ہے تاہم ٹھنڈی ہوا نیچے مقیم رہتی ہے۔

کارروائی: Activity

اپنے کمرۂ جماعت میں بحث کیجئے کہ کسی طرح اونچائی (ارتفاع)، بری اور بحری زمینوں کی تقسیم، پہاڑی سلسلہ کی سمت، ہوا کا دباؤ، ہوا اور بحری روئیں، موسم اور آب وہوا پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

موسم اور آب وہوا کے عناصر:

درجۂ حرارت، بارش، دباؤ، رطوبت اور ہوا، موسم اور آب وہوا کے اہم عناصر ہیں۔

(a) تپش (درجۂ حرارت)

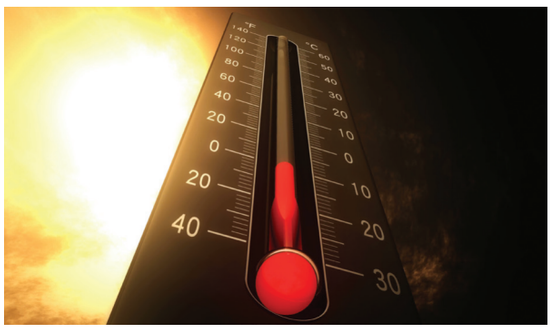

تپش پیما

موسم اور آب وہوا کے کلیدی (اہم) عناصر میں سے ایک تپش (درجۂ حرارت) ہے۔ زمین اور کرۂ فضا سورج سے شعاعوں کے ذریعہ گرم ہوتے ہیں۔ ہوا میں موجود تپش کے درجہ کو درجہ حرارت کے طور پر موسوم کیا گیا۔ سورج کی شعاعوں کے علاوہ ہوا میں موجود

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:28:59 PM

نقشہ پر موسمی عناصر کی تقسیم ہم موسمی خطوط isolines کے ذریعہ دکھائے گئے ہیں۔ ہم موسمی خطوط وہ ہیں جو مساوی اقدار کے مقامات کو منسلک کرتے ہیں۔ ہم مرکز خطوط کو موسمی عناصر کی بنیاد پر مختلف نام دئے گئے ہیں، جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں۔

Isotherm	مساوی درجۂ حرارت	ہم تپشی خط
Isocryme	ایک مخصوص مدت کے لئے مساوی کم ترین اوسط درجۂ حرارت	
Isohel	مساوی سورج کی روشنی	ہم شمسی خط
Isollobar	مساوی دباؤ کا رجحان جو دی گئی مدت میں مساوی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہو	
Isobar	مساوی فضائی دباؤ	ہم بار خط (ہم فشار)
Isohyet	مساوی بارش کی مقدار	(ہم باراں خط)

کیا تم جانتے ہو؟

تپش بھی فضائی کمیت پر ایک کم حد تک منحصر ہے۔ تابکاری کی سطح میں تبدیلیوں کی وجہ سے وقت کے ساتھ ساتھ درجۂ حرارت میں تبدیلی رونما ہوتی ہے جو زمین کی سطح پر پہنچ جاتی ہے ۔ یہ زمینی حرکتوں (محوری گردش اور عمودی گردش) اور زمین کے محور پر مائلی ہونے کی وجہ سے ہے۔

رطوبت کی شرح، عمل تبخیر، عمل تکثیف اور رسوبیت کے عمل پر درجۂ حرارت اثر انداز ہوتا ہے۔ شمسی تابکاری سے حرارتی توانائی، تین میکانکی عمل کے ذریعہ زمین کو موصول ہوتی ہے۔ وہ اشعاعیت، ایصال حرارت اور نقل حرارت ہیں۔ زمین کی کرۂ فضا اشعاع شمسی کی بہ نسبت زمینی تابکاری سے زیادہ گرم ہوجاتی ہے۔

درجۂ حرارت افقی اور عمودی دونوں طور پر مختلف ہوتا ہے۔ بڑھتی ہوئی اونچائی کے ساتھ درجۂ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے جسے گراوٹی شرح (lapse rate) کے نام سے جانا جاتا ہے۔ جو کرۂ متغیرہ میں فی 1000 میٹر پر 6.5 درجہ سلشیس ہے۔

(b) درجۂ حرارت کی تقسیم پر اثر انداز عوامل

عرض البلد، اونچائی (ارتفاع)، زمین کی نوعیت، بحری روئیں، پیشگی ہوائیں، ڈھلوان، پناہ گاہ اور سمندری فاصلے، قدرتی نباتات اور مٹی اہم عوامل ہیں جو درجۂ حرارت کی تقسیم پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

(c) تپش کی پیمائش:

ایک مقررہ وقت پر ہوا کے ایک اکائی حجم کے درجۂ حرارت کی پیمائش سلیش، فارن ہیٹ اور کلون جیسے پیمانوں سے کی جاتی ہے۔ ماہر موسمیات تپش نما، Stevenson Screen اور کم تر اور زیادہ تر تپش پیما کے ذریعہ درجۂ حرارت کی پیمائش کرتے ہیں۔ اشعاع شمسی کے ذریعہ زمین کی طرف سے حاصل کردہ توانائی خارج ہونے والی تابکاری کی وجہ سے کھو جاتی ہے۔ بنیادی طور پر فضا 2 تا 4 بجے خارج ہونے والی شعاع ریزی سے گرم ہوجاتی ہے۔ چنانچہ بالعموم زیادہ سے زیادہ تپش 2 اور 4 کے درمیان اندراج کئے جاتے ہیں اور کم ترین تپش صبح طلوع آفتاب سے پہلے 4 بجے کے قریب اندراج کی جاتی ہے۔

اوسط درجۂ حرارت: Mean Temperature

24 گھنٹوں کے اندر بلند ترین اور کم ترین درجۂ حرارت کے اوسط کو اوسط یومیہ درجۂ حرارت (Mean daily Temperature) کہتے ہیں۔ ایک دن کا [(87°F + 73°F)/2 = 80°F] بلند ترین اور کم ترین درجہ حرارت کا فرق یومیہ درجۂ حرارت کی حد بندی ہے۔ ایک سال کا بلند ترین اور کم ترین ماہانہ اوسط سالانہ درجۂ حرارت کی حد بندی (Annual range of temperature) ہے۔ درجۂ حرارت کی تقسیم ہم تپشی خط Isotherm کے ذریعہ دکھائی جاتی ہے۔ ہم تپشی خط قیاسی لکیریں ہیں جو مختلف مقامات کے مساوی درجۂ حرارت کو منسلک کرتی ہیں۔

(d) زمین کے حرارتی خطے Heat Zones of the earth

حقیقت یہ ہے کہ زمین کی شکل کروی ہے جس کے نتیجے میں

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:28:59 PM

زمین کے مختلف حصے مختلف طریقے سے گرم ہوتے ہیں۔سورج سے حاصل کی گئی حرارت کی بنیاد پر زمین کو تین گرم خطوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

شدید گرم خطے Torrid Zone

یہ خطہ خط سرطان اور خط جدی کے درمیان واقع ہے۔ یہ خطہ سورج کی براہِ راست شعاعوں کو موصول کرتا ہے اور سورج سے شدید ترین حرارت حاصل کرتا ہے۔ یہ خطہ شدید گرم خطہ یا منطقۂ حارہ کا خطہ کہلاتا ہے۔

معتدل خطے Temperate Zone

یہ خطہ خط سرطان اور آرکٹک دائرہ کے درمیان شمالی نصف کرہ مین اور خط جدی اور انٹارٹک دائرہ کے درمیان جنوبی نصف کرہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ خطہ سورج کی ترچھی (ٹیڑھی) شعاعوں کو حاصل کرتا ہے اور قطبین کی جانب سورج کی شعاعوں کا زاویہ گھٹتا جاتا ہے۔ چنانچہ اس خطہ کا درجۂ حرارت معتدل ہوتا ہے۔

شدید سرد خطے Frigid Zone

شدید سرد خطے آرکٹک دائرہ اور شمالی قطب اور انٹارٹک دائرہ اور جنوبی قطب کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ یہ خطہ قطبی خطہ بھی کہلاتا ہے۔ چنانچہ یہ خطہ سال بھر انتہائی کم درجۂ حرارت کو حاصل کرتا ہے۔ یہ خطے برف سے ڈھکے ہوتے ہیں۔

اعلیٰ (بلند) ترین درجۂ حرارت جو کبھی اندراج کیا گیا

زمین پر اب تک سب سے بلند ترین درجۂ حرارت (134° F) 56.7°C اندراج کیا گیا۔ یہ متحدہ امریکہ، کیلفورنیا میں گرین لینڈ، میدان کے موت کی وادی (وادیٔ اجل) میں 10/جولائی 1913ء کو اندراج کیا گیا تھا۔

ادنیٰ ترین درجۂ حرارت جو کبھی اندراج کیا گیا

زمین پر اب تک سب سے ادنیٰ ترین درجۂ حرارت (−89.2°C ، −128.6°F ; 184.0 K) ہے۔ یہ 21/جولائی 1983ء کو انٹارٹکا میں سوویت ویسٹوک اسٹیشن (مقام) پر اندراج کیا گیا تھا۔

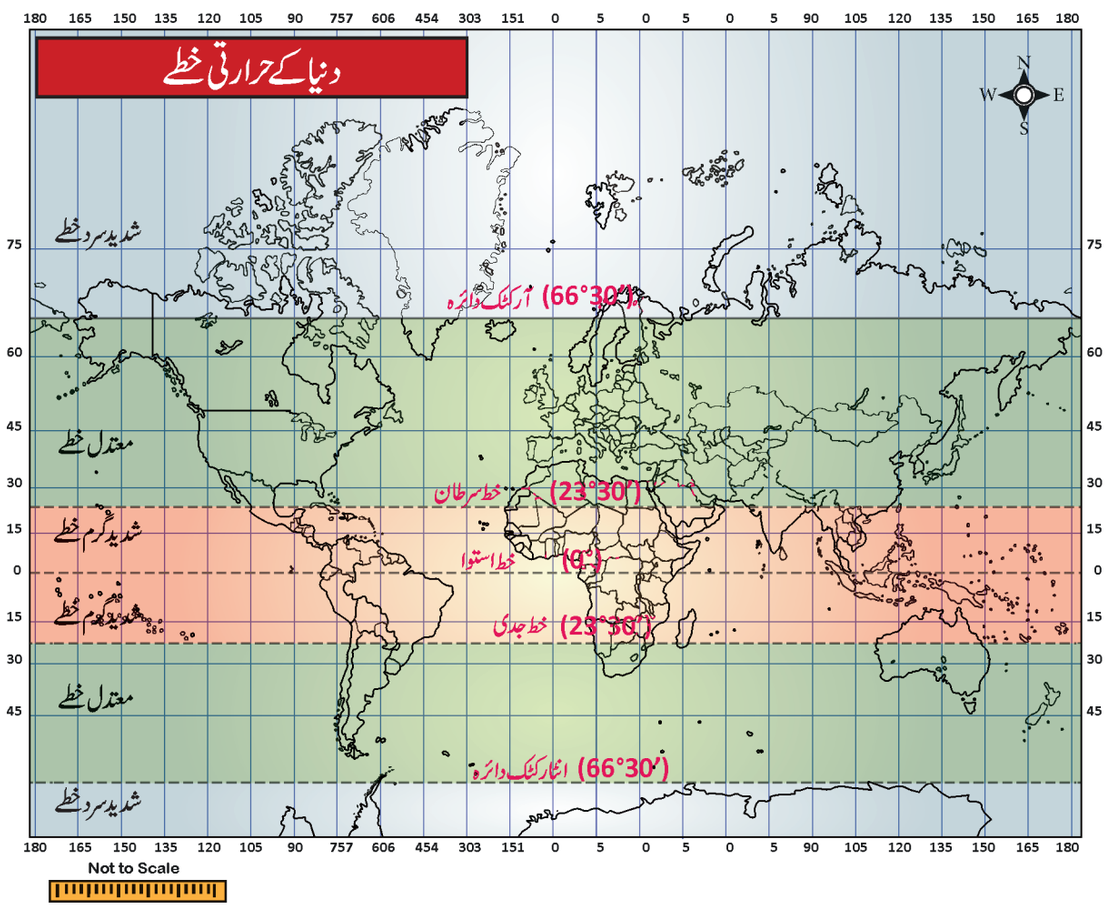

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:00 PM

بارش کا برسنا

بارش بوندوں کی شکل میں ایک مائع ہے جو فضائی آبی بخارات سے منجمد ہوتے ہیں اور پھر کششِ ثقل کے تحت نیچے گرنے کے لئے کافی بھاری بن جاتے ہیں۔ بارش آبی دور کا ایک اہم جز ہے اور زمین پر تازہ پانی کو جمع کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ تمام مقاصد کے لئے پانی ایک ذریعہ ہے۔ درجۂ حرارت اور بارش کی تقسیم کے درمیان ایک قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔ عموماً خط استوائی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ قطبین کی جانب کم ہوتی جاتی ہے۔ بارش کی پیمائش باراں پیما (Rain gauge) کی مدد سے کی جاتی ہے۔



باراں پیما

ہوا کا دباؤ (فضائی دباؤ) (Air Pressure)



انیرائڈ کا بارپیما

زمین کی سطح پر دئے گئے رقبہ کے ہوا کا وزن فضائی دباؤ یا ہوا کا دباؤ کہلاتا ہے۔ ہوا کا دباؤ بار پیما کے ذریعہ ناپا جاتا ہے۔ سمندری سطح پر معیاری ہوا کا دباؤ 1013.25mb ہے۔ زمینی سطح پر دباؤ 1.03 کلوگرام فی مربع سنٹی میٹر ہے۔ معیاری فضائی دباؤ میں تغیرات افقی طور پر اور عمودی طور پر ملتی ہیں۔ دباؤ کی بنیاد پر یہ کم دباؤ اور بلند دباؤ میں درجہ بند کئے گئے ہیں۔ کم دباؤ والا علاقہ فضا میں ایک ایسا علاقہ ہے جہاں دباؤ اس کے آس پاس (اردگرد) کے علاقوں کے مقابلے میں کم ہو۔ اس صورت حال میں ہوا آس پاس کے علاقوں سے کم دباؤ کے مرکز کی جانب چلتی ہے۔ بلند دباؤ، فضا کا وہ علاقہ ہے جہاں بار پیمائی دباؤ اردگرد کے علاقوں سے زیادہ ہوتا ہے۔ اس معاملہ میں بلند دباؤ کے مرکز سے ہوا اردگرد کے کم دباؤ کے علاقوں کی جانب چلتی ہے۔ موسمی نقشہ میں کم دباؤ کے نظام کو L کے طور پر نشان کیا جاتا ہے۔ جب کہ بلند دباؤ کے نظام کو H کے طور پر نشان کیا جاتا ہے۔ کم دباؤ کے نظام کو دباؤ کی کمی (Depression) اور طوفان بھی کہتے ہیں۔ بلند دباؤ کے نظام کو مخالف طوفان (anti Cyclones) بھی کہتے ہیں۔ کم دباؤ، گھٹا، ہوا اور رسوب سازی کی قیادت کرتے ہیں۔ بلند دباؤ خوشنما اور پرسکون موسم کی قیادت کرتے ہیں۔ ہم خطی بار (Isobar) ہوا کے دباؤ کی تقسیم کو دکھانے کے لئے استعمال کئے گئے ہیں۔

کیا ہم جانتے ہو؟

بلند دباؤ جو کبھی اندراج کیا گیا

سمندری سطح پر بلند دباؤ 31/دسمبر 1968 کو روس میں اگاتا کے مقام پر اندراج کیا گیا تھا۔ دباؤ 1083.8mb تھا۔

کم دباؤ جو کبھی اندراج کیا گیا

12/اکتوبر 1979 میں Typhoon Guam کے کنارے کے قریب جزیرہ مرینا، بحرالکاہل میں 870mb کا کم ترین دباؤ اندراج کیا گیا تھا۔

فضائی دباؤ میں چھوٹے تغیرات انسان پر اثر انداز نہیں کرتے، مگر دباؤ میں موجود چھوٹے تغیرات جو وسیع طور پر زمین کے ہوا اور طوفان کا تعین کرتے ہیں۔ ارتفاع (اونچائی) فضائی درجۂ حرارت، ہوا کی گردش، زمین کی گردش، آبی بخارات، فضائی طوفان وغیرہ کے ذریعہ فضائی دباؤ کی تقسیم پر قابو کیا گیا ہے۔

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:01 PM

ہوا کے دباؤ کی پیمائش

ماہر موسمیات ہوا کے دباؤ کی پیمائش کے لئے بار پیما، انٹرائیڈ یا بار پیما کا استعمال کرتے ہیں۔ فضائی دباؤ میں مسلسل تغیرات کے اندراج کے لئے Barograms استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہوائی جہاز میں آپ کے کان کیوں بھک سے اڑتے ہوئے (POP) محسوس ہوتے ہیں؟

جب آپ ایک ہوائی جہاز میں اوپر جارہے ہیں۔ آپ کے کانوں کے اندر ہوائی دباؤ سے فضائی دباؤ کم ہوتا ہے۔ آپ کے کان بھک سے اڑتے ہوئے (pop) محسوس ہوتے ہیں کیونکہ وہ دباؤ کو مساوی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی چیز واقع ہوتی ہے جب ہوائی جہاز نیچے کی طرف آتا ہے۔ اور آپ کے کانوں کو ایک بلند فضائی دباؤ کی مطابقت (ہم آہنگی) کرنی پڑتی ہے۔

رطوبت Humidity

رطوبت سے مراد مخصوص وقت یا جگہ میں کرۂ فضا میں گیسی حالت میں موجود آبی بخارات کا درجہ ہے۔ یہ 0.5 فیصد کے حجم سے فضا میں موجود ہے۔ موسمیاتی طور پر یہ ماحول کا ایک اہم جزء ہے اور اس کی مقدار درجۂ حرارت کی سطح پر منحصر ہے۔ چنانچہ رطوبت کی سطح خط استوا سے قطبین کی جانب گھٹتی ہے۔ رطوبت کی وضاحت مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے۔



رطوبت پیما (Hygrometer)

نوعی رطوبت کمیت کی بنیاد پر مجموعی ہوا کے اجزاء سے مرکب کے آبی بخارات کے اجزاء کا تناسب ہے۔ یہ فی کلوگرام ہوا میں موجود آبی بخارات کو گرام میں ظاہر کرتا ہے۔

مطلق رطوبت (Absolute humidity) کمیت یا آبی بخارات کا وزن ہے جو ہوا کے فی اکائی حجم میں موجود ہے۔ عموماً فی مکعب میٹر ہوا میں موجود بخارات کو گرام میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

اضافی رطوبت (Relative humidity)

ہوا میں موجود حقیقی آبی بخارات کی مقدار اور آبی بخارات کی زیادہ سے زیادہ مقدار ایک دئے گئے درجۂ حرارت کو تھامنے کی صلاحیت کے درمیان کا تناسب ہے۔ یہ فیصد میں ظاہر کیا جاتا ہے

عموماً گرم ہوا بہ نسبت ٹھنڈی ہوا کے زیادہ رطوبت رکھتی ہے جب اضافی رطوبت 100 کو پہنچتی ہے تو ہوا سیر شدہ ہوجاتی ہے۔ اس صورت حال میں درجۂ حرارت کو **نقطۂ شبنم** (dew point) کہتے ہیں۔ مزید ٹھنڈا ہونے پر آبی بخارات تکثیف پاکر بادل اور بارش بنتے ہیں۔ اضافی رطوبت انسانی صحت اور آرام و آسائش پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بہت بلند اور بہت کم رطوبت صحت کیلئے نقصان دہ ہیں۔ یہ مختلف اشیاء، عمارتیں اور برقی آلات کے استحکام کو متاثر کرتے ہیں۔

رطوبت کی پیمائش

رطوبت کی پیمائش کے لئے رطوبت پیما Hygrometer استعمال کئے جاتے ہیں جو Stevenson Screen میں خشک اور تر جوفے والی تختی ساتھ ساتھ شامل ہیں۔

معلوم کیجئے Find out

رطوبت کے کم اور زیادہ اثرات خصوصاً انسانوں پر کیا ہوتے ہیں۔



ہوا کے دباؤ کے گھٹنے کے ساتھ ساتھ سانس لینے کے لئے آکسیجن کی دستیابی میں بھی کمی واقع ہوتی ہے۔ بہت بلند ارتفاع (اونچائی) پر فضائی دباؤ اور آکسیجن کی فراہمی اتنی کم ہوجاتی ہے کہ لوگ بیمار ہوسکتے ہیں۔ یہاں تک کہ مرجاتے ہیں۔ پہاڑوں پر چڑھائی کرنے والے آکسیجن بھری ہوئی بوتلوں کا استعمال کرتے ہیں جب وہ بہت بلند چوٹیوں پر چڑھائی کرتے ہیں۔ وہ اونچائی پر جانے کے لئے بھی وقت لیتے ہیں کیونکہ بلند دباؤ سے کم دباؤ کی تیز حرکت رفع دباؤ کی بیماری کا سبب بن سکتی ہیں۔ ہوائی جہاز (طیارے) کیبن میں مصنوعی دباؤ پیدا کرتے ہیں جس سے مسافر پرواز کرتے وقت پرسکون رہتے ہیں۔

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:02 PM

چلنے والی ہوائیں (Wind)

زمین کی سطح پر ہوا کی افقی حرکت چلنے والی ہوا (Wind) کہلاتی ہے۔ ہوا کی عمودی حرکت کو ہوا کا بہاؤ (air Current) کہتے ہیں ہوائیں بلند دباؤ سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں۔ دیگر عناصر کے برعکس ایک ہوا جھکڑ (تیز ہوا) اور گرداب (بھنور) eddies سے بنے ہوئے ہیں جسے صرف محسوس کیا جاسکتا ہے اور دیکھا نہیں جاسکتا۔ ہوائیں جہاں سے وہ چلتی ہیں اسے رُخ کا نام دیا جاتا ہے یعنی جنوب مغرب سے جو ہوا چلتی ہے اسے جنوب مغربی ہوا ئیں کہتے ہیں۔ ہوا کے نظام کو وسیع پیمانہ پر مندرجہ ذیل تین درجوں میں منقسم کیا گیا ہے

❖ متحرک ارضی ہوائیں ❖ موسمی ہوائیں ❖ مقامی ہوائیں

متحرک ارضی ہوائیں (Planetary winds) وہ ہوائیں ہیں جو تقریباً سال بھر ایک ہی رخ میں چلتی ہیں۔ چنانچہ انہیں مستقل یا متحرک ارضی ہوائیں کہتے ہیں۔ تجارتی ہوائیں، مغربی جانب چلنے والی ہوائیں اور قطبی مشرقی جانب چلنے والی ہوائیں مروجہ ہواؤں کے اقسام ہیں۔ **موسمی ہوائیں** (seasonal winds) وہ ہیں جو ایک سال میں موسم کے مطابق اپنی سمت بدلتی ہیں۔ انہیں **مانسونی ہوائیں** کہتے ہیں۔ یہ ہوائیں موسم گرما کے دوران سمندر سے زمین کی جانب چلتی ہیں اور موسم سرما کے دوران زمین سے سمندر کی جانب چلتی ہیں۔ **مقامی ہوائیں** (Local winds) وہ ہوائیں ہیں جو ایک چھوٹے رقبہ پر صرف ایک مخصوص وقت کے دوران یا ایک سال کے مختصر وقفہ کے دوران چلتی ہیں۔ زمین اور سمندری ہوا، ان ہواؤں کی مثالیں ہیں۔

Beaufort Scale ہوا کے رفتار کی پیمائش کے لئے استعمال ہونے والا پیمانہ ہے۔ یہ درست پیمائش کے برعکس مشاہدے پر مبنی ہے۔ یہ آج کل ہوا کی رفتار کی پیمائش کا سب سے زیادہ استعمال شدہ نظام ہے۔ ایک شاہی بحری افسر کے ذریعہ 1805ء میں یہ پیمانہ تیار کیا گیا تھا۔ اور پہلے پہل HMS Beagle جہاز میں اسے سرکاری طور پر استعمال کیا گیا۔

کیا تم جانتے ہو؟

''البلاخی'' ایک عرب جغرافیہ دان نے آب وہوا کے معطیات عرب مسافروں سے جمع کیا اور پہلا عالمی آب وہوائی اٹلس (Atlas) تیار کیا تھا۔

ہوا کی سمت اور رفتار کی پیمائش کرنا:

ماہرِ موسمیات ہوا کی سمت کی پیمائش مرغ بادنما (Wind Vane) یا موسمی مرغ بادنما (Weather Cock) ہوا کے رفتار کی پیمائش بادِ پیما (Anemometer) کے ذریعے کرتے ہیں۔ گلِ باد (Wind Rose) ایک نقشہ ہے جس میں نقشہ پر موجود ہواؤں کی سمت اور مدت (دنوں کی تعداد) کی نمائندگی کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ موسمِ نگار (Meteorograph) یا ثلاثی اندراج کنندہ triple register ایک ایسا آلہ ہے جو ہوا کی رفتار اور سمت، سورج کی روشنی اور رسوب سازی کا اندراج کرتا ہے۔ یہ ترسیمی نمائندگی بھی فراہم کرتا ہے۔



بادپیما (Anemometer)

کیا تم جانتے ہو؟

برازیل ایک وسیع رقبہ رکھتا ہے جہاں کی اوسط ہوا کی رفتار کم ہے۔ آفریقہ میں گبون، کانگو اور ڈی آر کانگو، سمترا، انڈونیشیا اور ملیشیا زمین پر کم ترین ہوا والے مقامات ہیں۔

اعادہ: Recap

❖ موسم کسی مقام پر روزانہ کی فضائی حالت کو ظاہر کرتا ہے:

❖ آب و ہوا ایک مقام کے اوسط موسمی حالت کو ایک لمبی مدت تک ظاہر کرتے ہیں اور یہ عموماً 35 سالوں کے لئے ہے۔

❖ درجۂ حرارت، رسوب سازی، دباؤ، رطوبت اور ہواؤں کا چلنا، موسم اور آب وہوا کے اہم عناصر ہیں۔

❖ ہوا میں موجود تپش کا درجہ درجۂ حرارت ہے۔

❖ زمینی سطح کے دئے گئے رقبہ پر ہوا کا دباؤ فضائی دباؤ یا ہوا کا دباؤ کہلاتا ہے۔

❖ ہوا کی افقی حرکت کو چلتی ہوئی ہوا (Wind) کہتے ہیں۔

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:03 PM

GLOSSARY اصطلاحات:		
Conduction	حرارتی توانائی کی منتقلی ایک مقام سے دوسرے مقام تک مادّہ کے ذریعہ جو ایک دوسرے کے ساتھ براہِ راست رابطہ میں ہوتا ہے	ایصالِ حرارت
Condensation	وہ طریقۂ عمل جس میں آبی بخارات مائع کی شکل میں تبدیل ہوتے ہیں۔	عملِ تکثیف
Eddies	یہ ہواؤں کے چلنے کی گردش ہے جب ہوا سخت قطعے، عمارتیں، پہاڑوں یا کسی دوسری رکاوٹوں کے اوپر یا متصل چلتی ہیں۔	گرداب (بھنور) جھکڑ
Humidity	ہوا میں آبی بخارات کی مقدار	رطوبت
Insolation	داخل ہونے والی شمسی تابکاری	اشعاعِ شمسی
Radiation	ایک شئے سے دوسری شئے میں بغیر کسی واسطے کے حرارتی توانائی کی ترسیل کو شعاع ریزی (تابکاری) کہتے ہیں	اشعاع ریزی

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

(1) زمینی کرۂ فضا تقریباً ..... فیصد نائیٹروجن اور آکسیجن پر مشتمل ہے۔

(a) 78%اور21% (b) 22% اور1%

(c) 21% اور 0.97% (d) 10% اور 22%

(2) عموماً .....کی وضاحت کسی مقام یا خطہ کے موسم کے اوسط حالات کے طور پر کی گئی ہے۔

(a) زمین (b) کرۂ فضا

(c) آب وہوا (d) سورج

(3) زمین ..... سے توانائی حاصل کرتی ہے۔

(a) بہاؤ (b) برقی مقناطیسی اشعاع ریزی

(c) لہریں (d) تپش

(4) مندرجۂ ذیل میں سے کون سا بارش کے مساوی مقدار کے ساتھ مقامات کی نمائندگی کرتا ہے۔

(a) ہم تپش خط (b) ہم شمسی خط

(c) ہم بارخط (d) ہم باراں خط

(5) .....کے استعمال سے رطوبت کی پیمائش کی جاتی ہے

(a) بادپیما (b) بارپیما

(c) رطوبت پیما (d) تپش پیما

II خالی جگہوں کو پر کیجئے:

1۔ ..... سے مراد ایک مختصر وقفہ کے لئے کرہ کی فضائی حالت ہے۔

2۔ موسم کا سائنسی مطالعہ .....کہلاتا ہے۔

3۔ زمین پر بلند ترین درجۂ حرارت جو کبھی اندراج کیا گیا تھا .....ہے۔

4۔ .....ہوا میں موجود حقیقی آبی بخارات کی مقدار اور آبی بخارات کی زیادہ سے زیادہ مقدار جو ہوا تھامنے کی صلاحیت کے درمیان تناسب ہے۔

5۔ ..... اور ..... بالترتیب بارپیما اور مرغ بادپیما کے ذریعے ناپے جاتے ہیں۔

6۔ .....قیاسی لکیریں ہیں جو مختلف مقامات کے مساوی درجۂ حرارت کو منسلک کرتے ہیں۔

III۔ درج ذیل کو جوڑ لگائیے:

1	آب وہوا	– طوفان کا محل وقوع اور کھوج لگانا
2	ہم برفباری خط	– طوفان
3	رطوبت پیما	– مساوی برف باری
4	راڈر	– طول مدت تک تبدیلیاں
5	کم دباؤ	– رطوبت

IV۔ مندرجۂ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط بتائیے:

1۔ زمین کے اطراف گیسوں کی ایک تہہ کرۂ فضا ہے۔

2۔ موسم کے سائنسی مطالعہ کو موسمیات Climatology کہتے ہیں۔

3۔ ہم شمسی خط سے مراد مساوی سورج کی روشنی (گرمی) ہے۔

4۔ انیرائیڈ پیما کے ذریعہ رطوبت کی پیمائش کی جاتی ہے۔

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:03 PM

V۔ مختصر جواب دیجئے:

1۔ موسم کی وضاحت کیجئے۔

2۔ اشعاع شمسی (تابکاری) Insolation کیا ہے؟

3۔ فضائی دباؤ سے کیا مراد ہے؟

4۔ متحرک ارضی ہوائیں Planetary Wind پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔

5۔ ہم موسمی خط (isolines) کیا ہیں؟

VI۔ درج ذیل میں فرق بیان کیجئے۔

1۔ موسم اور آب وہوا

2۔ مطلق رطوبت اور اضافی رطوبت

3۔ متحرک ارضی ہوائیں اور موسمی ہوائیں

VII۔ اسباب بتایئے:

1۔ مختلف خطوں میں موسم اور آب وہوا مختلف ہوتے ہیں۔

2۔ اونچائی میں اضافہ کے ساتھ درجۂ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

3۔ پہاڑ پر چڑھنے والے اونچی چوٹیوں پر چڑھنے کے دوران آکسیجن کے سلنڈر لے جاتے ہیں۔

VIII۔ پیرگراف میں جواب دیجئے۔

درجہ حرارت کی پیائش کس طرح کی جاتی ہے؟

2۔ ہوا اور اس کے اقسام کے متعلق لکھئے۔

3۔ موسم کے عناصر اور منسلک پیائشی آلات کی فہرست بنایئے۔

IX۔ 1۔ اشتعال کرۂ ارض (GlobalWarming) کو کم کرنے کے لئے کوئی تین تجاویز پیش کریں۔

1۔ ..... 2۔ .....

3۔ .....

2۔ نقشہ کی کارروائی

دنیا کے خطی نقشہ میں درج ذیل کی نشاندہی کیجئے۔

1۔ دنیا کے حرارتی خطے 2۔ دباؤ والا علاقہ اور متحرک ارضی ہوائیں

X۔ کارروائیاں:

1۔ ویب کے ذرائع کے استعمال سے موسمی آلات مرغ باد پیما Wind Vane اور باراں پیما Rain gauge بنایئے۔

2۔ آپ کے مدرسہ میں ایک چھوٹا موسمیاتی اسٹیشن کا نمونہ بنایئے۔

3۔ آپ کے مقام کے موسمی حالات کا جائزہ لیں اور مندرجۂ ذیل جدول میں اندراج کریں۔

تاریخ			
مقام اور وقت			
درجۂ حرارت			
بار پیمائی دباؤ			
رسوب کی شکل اور مقدار			
ہوا کی سمت			
ہوا کی رفتار			
جاننے کے ذرائع			

کتب حوالہ

1. *Climatology an atmospheric science* John E. Oliver, John J. HIdore, 2003, person education (singapore)pte,Ltd. India branch, Delhi.
2. Goh Cheng Lelong, *Certificate Physical and Human Geography,* Goh Cheng Lelong, oxford publication (india).
3. *Climatology,* Savindra Singh, 2005, Prayag pustak bhawan, Allahabad, India.

انٹرنٹ کے ذرائع

1. https://www.nationalgeographic.com/
2. https://climatekids.nasa.gov/menu/atmosphere/

ICT کارنر

WEATHER AND CLIMATE موسم اور آب وہوا

DWGUR

مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے، دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : search box میں اپنے location کو enter کیجئے۔ (مثال: ترچراپلی)

مرحلہ 3 : اپنے علاقے کے Drag flag کو استعمال کیجئے۔

مرحلہ 4 : دائیں جانب menu کو جائیں، list کو جا کر اپنے علاقے کی آب وہوا کو معلوم کیجئے۔ (مثال: تپش)

Website URL:
https://www.windy.com
Mobile: https://play.google.com/store/apps/details?id=com.windyty.android

10. 8 Geo U2 Weather
Tuesday, April 12, 2022 12:29:04 PM

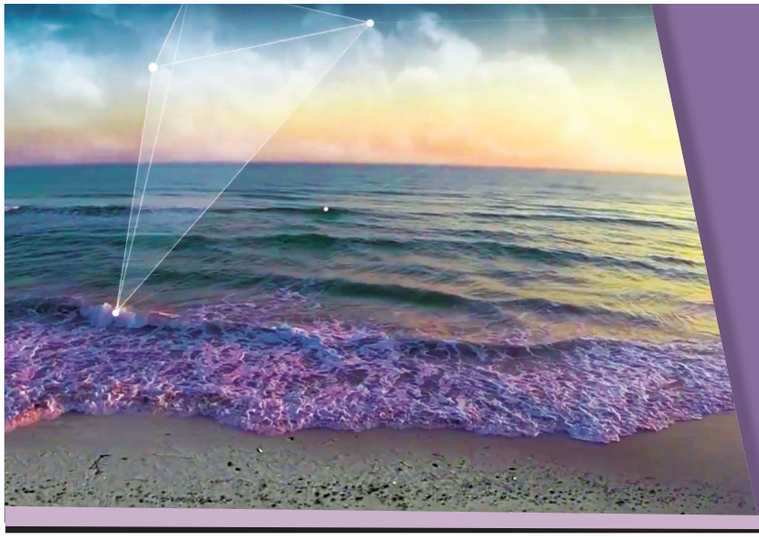

اکائی - 3

آبیاتی دور

Hydrologic Cycle

سیکھنے کے مقاصد

- زمین پر پانی کی موجودگی کو سمجھنا
- آبیاتی دور کے بنیادی تصورات کو سیکھنا
- آبیاتی دور کے مختلف اجزاء کا مطالعہ کرنا

تعارف

پانی زمین پر ضروری عناصر میں سے ایک عنصر ہے۔ تمام پودوں اور جانوروں کی بقاء کے لئے یہ ضروری ہے۔ پینے کے علاوہ گھریلو، زراعتی، صنعتی مقاصد وغیرہ کے لئے بھی یہ بہت ضروری ہے۔ تقریباً تمام اقتصادی سرگرمیوں کو انجام دینے کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ لہذا پانی لازمی عنصر ہے جس کے بغیر زمین پر زندگی کا تصور ممکن نہیں ہے۔

زمین پر پانی

زمینی سطح کا تقریباً 71% حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ زمین پر موجود پانی کی مقدار تقریباً 326 ملین مکعب میل ہے۔ پانی کے اس وسیع مقدار کا تصور کرنا مشکل ہے۔ زمین پر زیادہ تر پانی نمکین ہے اور یہ سمندر اور بحور میں پایا جاتا ہے۔ نمکین پانی تقریباً 97.20% پر مشتمل ہے اور تازہ پانی صرف تقریباً 2.80% ہے۔ اس 2.80% سے تقریباً 2.20% سطحِ آب کے طور پر دستیاب ہے اور باقی 0.60% زیرِ زمین پانی کے طور پر ہے۔ اس 2.20% سطح پر پانی سے 15% گلشیر (برفانی تودے) اور برف (Icecaps) کی شکل میں دستیاب ہے۔ 0.01% جھیلوں اور چشموں اور باقی 0.04% دیگر اقسام میں پایا جاتا ہے۔ صرف زیرِ زمین پانی کا تقریباً 0.25% میں سے 0.60% جدید ڈرلنگ (Drilling) ٹکنالوجی کے ساتھ اقتصادی طور نکالا جا سکتا ہے۔

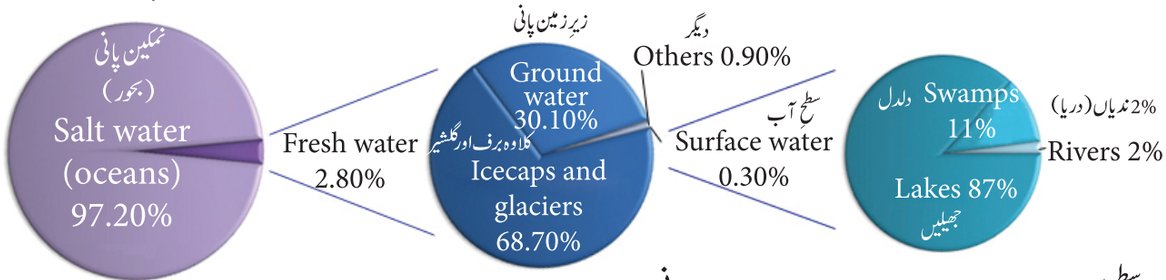

Earth's total water زمین کا مجموعی پانی

Fresh water تازہ پانی

Surface water سطحِ آب

Water on the Earth زمین پر پانی

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:43 PM

پانی کے وسائل انسانوں کے لئے مفید یا احتمالاً (ممکنہ) مفید ہیں۔ ہندوستان میں پانی تین ذرائع سے دستیاب ہوتا ہے۔ وہ رسوب سازی (بارش)، سطحی پانی اور زیرِ زمین پانی ہیں۔

جدول 1: سطحِ زمین پر پانی کا تخمینہ شدہ حجم

پانی ذرائع	پانی کا حجم مکعب میل	مجموعی پانی کا فیصد
بحور، سمندر اور خلیج	321,000,000	96.54
برف کے تودے، گلشیر اور مستقل برف	5,773,000	1.74
زیرِ زمین پانی	5,614,000	1.69
مٹی کی رطوبت	3959	0.001
زمینی برف اور منجمد زیرِ سطحی زمین	71,970	0.022
جھیلیں	42,320	0.013
کرہ فضا	3095	0.001
دلدلی پانی	2752	0.008
دریا	509	0.0002
حیاتیاتی پانی	269	0.0001

(*Source: Shiklomanov, 1993*)

آبیاتی دور

ہائیڈرولوجی سائنس ہی ہے جو سیارۂ زمین پر پانی کے مختلف پہلوؤں جیسے وقوع پذیر ہونا، تقسیم، حرکت اور خصوصیات سے آگاہ کراتی ہے۔ زمین پر پانی کی دستیابی مساوی نہیں ہے۔ چند مقامات آبی وسائل، بہت شاداب ہیں تو چند مقامات آبی وسائل میں کم مایہ (خفیف) ہیں۔

آبیاتی دور سورج پر مبنی ایک عالمی طریقہ عمل ہے۔ جہاں پانی کی منتقلی بحور سے کرہ فضا، کرہ فضا سے زمین اور پھر واپس زمین سے بحور تک کی جاتی ہے۔ آبی دور زمین کے لئے ایک بند نظام کے طور پر سمجھا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس دور میں ملوث پانی کی مقدار غیر تغیر پذیر ہے جب کہ اس کی تقسیم جگہ اور وقت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔

پانی کی سطح سے عمل تبخیر Evaporation واقع ہوتا ہے اور پودوں سے عمل سریان Transpiration وقوع پذیر ہوتا ہے۔ آبی بخارات بلند ارتفاع پر عمل تکثیف کے ذریعہ منجمد ہوتے ہیں اور بادلوں کی تشکیل ہوتی ہے (نتیجے میں بوندوں کی نشوونما) بادلوں کے پگھلنے اور بعض اوقات پھٹ پڑنے کے نتیجہ میں رسوب سازی Precipitation (بارش) کی مختلف شکلیں تشکیل پاتی ہیں۔ رسوب سازی سے زمین پر پانی کے ایک حصہ کا بہنا بہاؤ Runoff کہلاتا ہے۔ اور دوسرا حصہ زمین میں سرایت پذیر infiltrates ہوتا ہے جو زیرِ زمین پانی بناتا ہے۔

آبیاتی دور پانی کی ایک گردش ہے۔ یہ ایک مسلسل طریقہ عمل ہے اور قدرتی طور پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ آبیاتی دور کے تین اہم مراحل ہیں۔

(1) تبخیر ارضی (2) رسوب سازی (3) بہاؤ ہیں۔

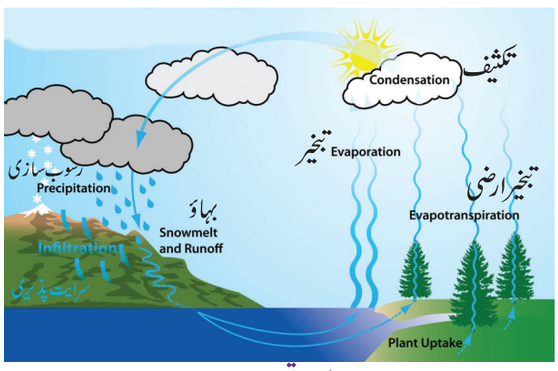

آبیاتی دور

آبیاتی دور کے اجزاء

آبیاتی دور میں چھ اہم اجزاء ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

(1) تبخیر ارضی (2) عمل تکثیف (3) سرایت پذیری

(4) رسوب سازی (5) رساؤ (6) بہاؤ

تبخیر ارضی Evapotranspiration

آبی ذخائر کی سطح سے تبخیر اور نباتات (پودوں) سے عمل سریان کے ذریعہ پانی کا مجموعی نقصان کے طور پر اس کی وضاحت کی گئی ہے۔ زراعتی علاقوں میں تبخیر اور عمل سریان کا علاحدہ طور پر تعین کرنا مشکل ہے۔ چنانچہ اس کو مجموعی طور پر تبخیر ارضی کہتے ہیں۔

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:44 PM

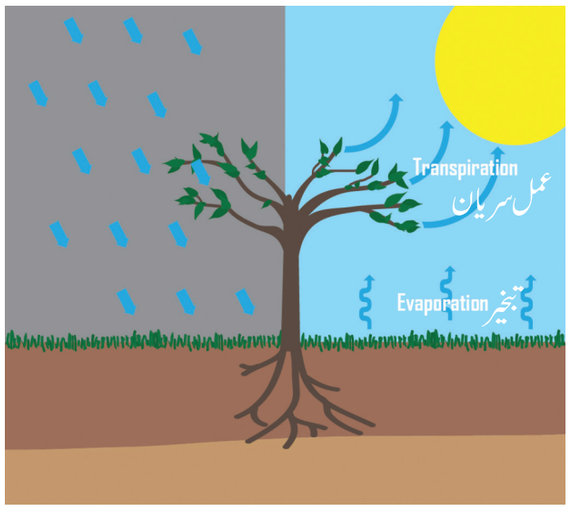

تبخیر ارضی

a) عملِ تبخیر: Evaporation

تبخیر سے مراد وہ طریقہ عمل ہے جس میں پانی کی مائع حالت سے گیسی حالت میں تبدیلی ہے (212° F) 100° C درجۂ حرارت پر پانی جوش کھانے لگتا ہے اور یہ عمل بہت سست ہوتا ہے۔ درجۂ حرارت ایک اہم عنصر ہے جو تبخیر کی شرح پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ان دو متغیرات کے درمیان ایک مثبت تعلق ہے۔ آبی سطح کے میدان کی وسعت، ہوا اور فضائی رطوبت دوسرے متغیرات ہیں جو تبخیر کی شرح پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

چند مطالعوں سے پتہ چلتا ہے کہ بحور، سمندر، جھیلیں اور ندیاں عمل تبخیر کے ذریعہ فضا میں رطوبت کا تقریباً 90% اور باقی 10% پودوں کے ذریعہ مشترکہ طور پر مہیا کرتے ہیں۔

عالمی پیمانے پر تبخیر پانے والی پانی کی مقدار اور رسوب سازی (بارش) کے طور پر زمین کو حاصل ہونے والی پانی کی مقدار تقریباً مساوی ہوتی ہے۔ یہ عمل جغرافیائی طور پر مختلف ہوتا ہے کیونکہ تبخیر سمندر پر رسوب سازی سے زیادہ غلبہ رکھتا ہے جب کہ زمین پر رسوب سازی حسب معمول تبخیر سے بڑھ جاتی ہے۔ ہوا کے اوقات کے دوران اس کے برعکس، پرسکون ہوا کی مدت کے دوران تبخیر کی شرح کم ہوتی ہے۔ جب ہوا پرسکون ہوتی ہے تبخیری پانی آبی ذخائر کے قریب مائل ہوتے ہیں۔ شدید ہواؤں کے دوران آبی بخارات ڈھکیلے جاتے ہیں اور خشک ہوا اس کی جگہ لے لیتی ہے جس سے اضافی تبخیر کی سہولت ہوتی ہے۔

تبخیر کی شرح میں اضافہ کے ساتھ

- ہوا کی رفتار میں اضافہ
- درجۂ حرارت میں اضافہ
- رطوبت میں کمی
- آبی ذخائر کی سطح کے رقبہ میں اضافہ

b) عملِ سریان Transpiration

عمل سریان سے مراد وہ عمل ہے جس کے ذریعہ پودوں میں پانی کے مواد کو فضا میں آبی بخارات کی شکل میں خارج کر دیا جاتا ہے۔ پودوں سے حاصل کردہ زائد (وافر) پانی کی مقدار عمل سریان کے ذریعہ خارج کر دی جاتی ہے۔ عمل سریان کی شرح درجۂ حرارت، ہوا اور رطوبت کے ذریعہ بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ مٹی میں پانی کی موجودگی اور جڑوں میں پانی کو پہنچانے کے لئے مٹی کی صلاحیت، پودے کے حصوں کی نوعیت، بشمول شاخیں اور پتے بھی عمل سریان کی شرح کا تعین کرتے ہیں۔ زراعت کے معاملہ میں فصل کی خصوصیات، اس کا ماحول اور کاشتکاری کے طریقے بھی عمل سریان کے عمل کو متاثر کرتے ہیں۔

c) عمل تکثیف Condensation

اس سے مراد پانی کی گیسی حالت سے مائع حالت میں تبدیلی ہے۔ عمل تکثیف عموماً فضا میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ جب گرم ہوا بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوتی اور آبی بخارات کو تھامنے کی صلاحیت کو کھو دیتی ہے جس کے نتیجے میں بادل بوندوں کی تشکیل کے لئے اضافی بخارات منجمد ہوتے ہیں۔ عمل تکثیف بادلوں کی تشکیل کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ بادل رسوب سازی (بارش) تیار کرتے ہیں جو آبی دور میں زمینی سطح پر پانی کو واپس پہنچانے کا بنیادی طریقہ ہے تبخیر کا عمل تکثیف کے عمل کے برعکس ہے۔

عمل تکثیف کی شکلیں (حالتیں)

شبنم، کہر اور ابر تکثیف کی تین اہم شکلیں ہیں۔

(a) شبنم (Dew) : یہ ایک پانی کی بوند ہے جو کسی شئے کی اضافی سرد سطح میں آبی بخارات کے تکثیف پانے کے ذریعہ تشکیل پاتے ہیں۔ جب کسی شئے کی درجۂ حرارت نقطۂ شبنم کے درجۂ حرارت سے کم ہو تو یہ تشکیل پاتے ہیں۔

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:45 PM

(b) منجمد برف Frost: برف کی قلمیں جو کسی شئے کی اضافی سرد سطح میں آبی بخارات کے جمع ہونے کے ذریعہ تشکیل پاتی ہیں۔ منجمد برف کہلاتی ہیں۔ جب کسی شئے کی درجۂ حرارت، نقطۂ انجماد کے درجۂ حرارت سے کم ہو تو یہ تشکیل پاتے ہیں

(c) کہر Fog : کہر زمین کی سطح کے آگے ایک ہوا کی پرت میں معلق پانی کی بوندیں یا برف کی قلمیں ہیں جو 1000m یا اس سے کم کی نموداری Visibility کو گھٹاتے ہیں۔ ہوابازی (طیارہ سازی) کے مقصد کی خاطر کہر کے معیار کی جانچ کے لئے 10 کلومیٹر یا اس سے کم ہے۔

(d) دھند (Mist): دھند ہوا میں معلق پانی کی چھوٹی بوندیں ہیں جب ہوا میں آبی بخارات تیزی کے ساتھ ٹھنڈے ہوتے ہیں تو یہ بوندیں تشکیل پاتی ہیں ۔ یہ پوشیدہ گیس کو چھوٹے دکھائی دینے والے آبی بوندوں میں تبدیل کرنے کا سبب بنتے ہیں ۔ کہر کی بہ نسبت دھند کم گھنے (کم کثافت والے) ہوتے ہیں۔

(e) بادل (Clouds) : بادل پانی کی چھوٹی بوندیں یا برف کے ذرات پر مشتمل ہیں جو نہایت چھوٹے اور وزن میں ہلکے ہوتے ہیں۔ بادل خورد بینی آبی قطروں یا چھوٹے برف کی قلموں سے تشکیل پاتے ہیں۔ عموماً بوندوں کے جسامت کی حد ایک مائکران یا 100 مائکران ہوتی ہے۔ اس حد سے بڑھنے پر بادل بارش کے قطرے بن جاتے ہیں۔

کیا ہم جانتے ہو؟

- جب ہوا سیر شدہ ہو جاتی ہے تو تکثیف کا عمل واقع ہوتا ہے۔
- ٹھنڈی ہوا کی بہ نسبت گرم ہوا زیادہ آبی بخارات رکھتے ہیں۔
- جب درجۂ حرارت گھٹتا ہے تو سیر شدہ کا عمل واقع ہوتا ہے۔

رسوب سازی Precipitation

رسوب سازی سے مراد پانی کی وہ تمام قسمیں ہیں جو بادلوں سے گرتی ہیں اور زمینی سطح پر پہنچتی ہیں۔ رسوب سازی کے وقوع پذیر ہونے کے لئے بادل کی بوندوں یا برف کی قلموں کو ہوا کے ذریعہ گرنے کے لئے کافی بھاری اضافہ کے ساتھ ہونا چاہئے ۔ جب بوندیں جسامت میں بڑھتی ہیں تو گرنے لگتی ہیں نیچے کی جانب حرکت کرتے وقت چند چھوٹی بوندوں کو جمع کرنے کے ذریعہ وہ کافی بھاری ہو کر بارش کی بوندوں کے طور پر بادل سے گرنے لگتی ہیں۔

رسوب سازی کی شکلیں Forms of Precipitation

کسی خطہ میں رسوب سازی کی حالتیں اس خطہ کے موسم اور آب وہوا کی قسم پر منحصر ہوتے ہیں۔ دنیا کے گرم تر حصوں میں رسوب سازی ہمیشہ بارش یا پھوار (drizzle) کی شکل میں ہوتی ہے۔ سرد تر خطوں میں رسوب سازی برف یا برف کے ٹکڑوں کی طرح گرتے ہیں۔ رسوب سازی کی عام قسمیں بارش rain اولے Sleet، منجمد بارش freezing rain، ژالے Hail اور برف Snow پر مشتمل ہیں۔

بارش Rain: رسوب سازی کی ایک عام قسم بارش ہے ۔ پانی کے بوندوں کی شکل میں رسوب سازی کو بارش کہتے ہیں ۔ رسوب سازی میں جس بارش کے بوندوں کی جسامت 0.5mm > قطر کی ہوں تو بارش کہلاتی ہے۔ عموماً پھوار اسٹرائس بادل Stratus Clouds سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

اولے Sleet : پانی کی بوندیں اور برف کے چھوٹے ٹکڑے (قطر میں 5mm) کے مرکب کی شکل میں جو رسوب سازی واقع ہوتی ہے اس کو اولے (Sleet) کہتے ہیں ۔ بعض اوقات ہوا کی تہہ 0°C پانی کے نقطۂ انجماد سے کم کے ذریعہ بارش کی بوندیں گرتی ہیں۔ جیسے ہی وہ گرتے ہیں بارش کی بوندیں برف کے ٹھوس ٹکڑوں میں منجمد ہونے لگتے ہیں چنانچہ پانی کی بوندوں اور برف کے ٹکڑوں کا مرکب زمین کی سطح پر گرنے لگتا ہے۔

منجمد بارش Freezing Rain : دیگر اوقات میں بارش کی بوندیں سرد ہوا کے ذریعہ زمین کے قریب پڑتی ہیں تو ہوا میں منجمد نہیں ہوتیں، اس کے بجائے ایک سرد سطح کو بارش کی بوندیں مس کرتی ہیں تو منجمد ہو جاتی ہیں۔ یہ منجمد بارش کہلاتی ہیں اور عموماً پانی کی بوندیں قطر میں 25mm سے بڑھ کر ہوتی ہیں۔

ژالے Hail : وہ رسوب سازی جو برف کے گول مدور ٹکڑوں پر مشتمل ہوتے ہیں اور قطر میں 5mm سے بڑے ہوتے ہیں۔ ژالے یا ژالے کے پتھر کہلاتے ہیں۔ ژالے کیومولونمبس بادل Cumuloninbus Clouds سے طوفان برق و باراں کے دوران تشکیل پاتے ہیں۔ ایک ژالہ کا پتھر برف کے مدور کے طور پر بادل کے ایک سرد خطہ کے اندر شروع ہوتا ہے ۔ بادلوں میں مضبوط متحرکات ژالے کے پتھر کو سرد خطوں کے ذریعہ اوپر اور نیچے متعدد اوقات لے جاتے ہیں۔

برف Snow : بادل میں متعدد آبی بخارات درجۂ حرارت میں

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:46 PM

کمی کے باعث براہِ راست برف کے ٹکڑوں میں تبدیل ہوتے ہیں۔ یہ برف کے سفوف کے تودے کے طور پر دکھائی دیتے ہیں۔ برف کے سفوف کے تودے کی شکل میں رسوب سازی برف باری (Snow fall) کہلاتی ہے۔ یہ قطبی اور بلند پہاڑی خطوں میں عام ہے۔

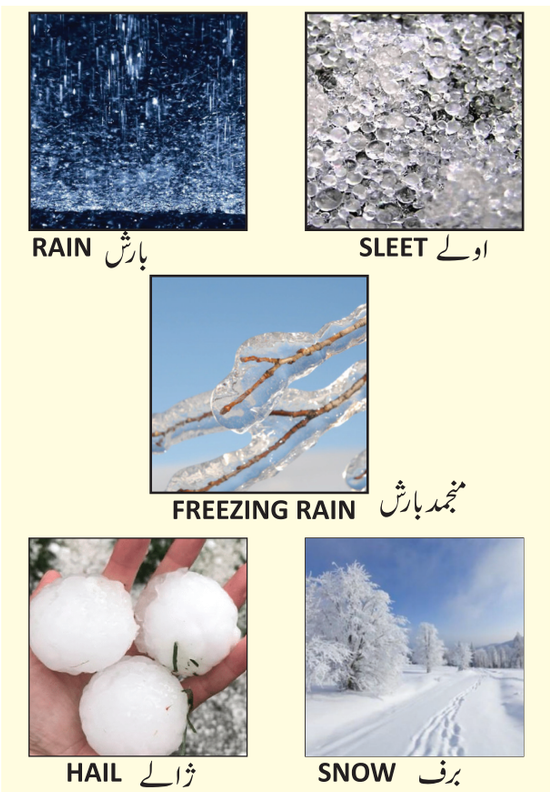

رسوب سازی کی مختلف شکلیں

سرایت پذیری Infiltration

زمینی سطح پر مٹی میں پانی کے داخل ہونے کو سرایت پذیری کہتے ہیں۔ سرایت پذیری مٹی کو عارضی طور پر پانی کے ذخیرہ کرنے، مٹی میں پودوں اور عضویوں کے استعمال کے لئے مہیا کراتی ہے۔ س رایت پذیری ایک اہم طریقۂ عمل ہے جہاں مٹی اور نیچے بچھی ہوئی چٹانوں کے تہوں کے ذریعہ زمین پر بارش کا پانی جذب ہوتا ہے۔ اس میں سے تھوڑا پانی بنیادی طور پر چشموں یا پہاڑوں کی نچلی سطح کے ذریعہ سے واپس زمین پر آجاتا ہے۔ تھوڑا پانی زمین کے نیچے رہ جاتا ہے اور یہ زیرِ زمین پانی کہلاتا ہے۔ مٹی کی طبعی خصوصیات، نباتاتی احاطہ، مٹی کا رطوبتی مواد، مٹی کا درجۂ حرارت اور بارش کی شدت کے ریعہ سرایت پذیری کی شرح متاثر ہوتی ہے۔ اصطلاح سرایت پذیری اور رساؤ اکثر متبادل طور پر مستعمل ہیں۔

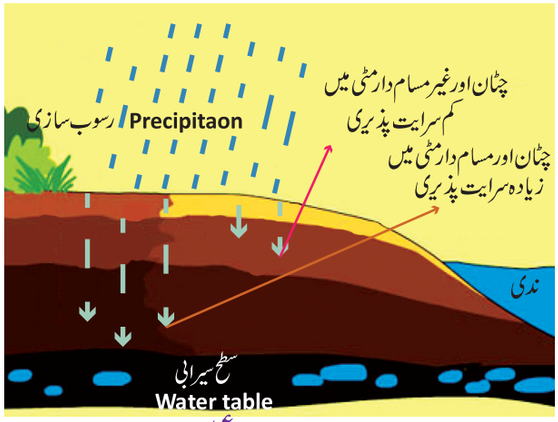

سرایت پذیری کا عمل

رساؤ Percolation

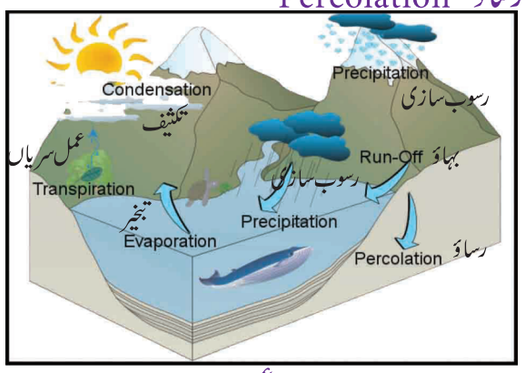

رساؤ کا عمل

مٹی اور چٹان کے تہوں کے ذریعہ سرایت پذیر پانی کے نیچے کی جانب حرکت کرنا رساؤ ہے۔ مٹی کی سطح کے قریب رساؤ واقع ہوتا ہے اور یہ سطح سے پانی مٹی اور پودے کی جڑوں کے حصوں کو پہنچاتا ہے۔ رساؤ سرایت پذیری پانی کو مٹی اور چٹانوں کی تہوں کے ذریعہ متحرک کرتے ہیں جو زیرِ زمین پانی کی تشکیل کرتے ہیں یا ایک زیر سطحی بہاؤ کے عمل کی قیادت کرتے ہیں چنانچہ رساؤ کا عمل غیر سیر شدہ خطہ (Unsaturated Zone) سے سیر شدہ خطہ Saturated Zone میں پانی کے بہاؤ کی نمائندگی کرتا ہے۔

بہاؤ Runoff

زمینی سطح پر قوت جاذبہ کے ذریعہ پانی جو باہر نکالا جاتا ہے وہ بہاؤ ہے۔ یہ زیرِ زمین پانی اور سطحی پانی کو لبریز کردیتے ہیں۔ چونکہ یہ آبی ذخائر میں سرایت پذیر ہوتے ہیں (یہ ایک پانی رکھنے والی چٹان کی زیرِ زمین تہہ ہے) یا دریا (ندی) جھیل یا فاصلِ آب (Water shed) کی طرف حرکت کرتے ہیں۔ یہ بارش برف کے پگھلاؤ، آب پاشی یا دیگر ذرائع کے غیر انجذ اب شدہ پانی سے

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:47 PM

آتا ہے۔ یہ آبی دور میں ایک اہم عنصر پر مشتمل ہے اور اس کے علاوہ فاصلِ آب میں خشک ہو جاتا ہے تو پانی فراہم کرتا ہے۔

کٹاؤ کے عمل میں بہاؤ ایک اہم شراکت دار ہیں جس کے کٹاؤ سے دُرّے (Canyons) ، گھائیاں (Gorges) اور متعلقہ زمینی اشکال بنتے ہیں۔ کٹاؤ کی مقدار جو واقع ہو سکتی ہے وہ بارش کی مقدار، مٹی کی مسامیت، نباتات اور ڈھلوان پر منحصر ہوتی ہے۔ رسوب سازی کا صرف تقریباً 35% دریا یا بحر میں ملتا ہے اور دوسرا 65% مٹی میں جذب ہوتا ہے۔

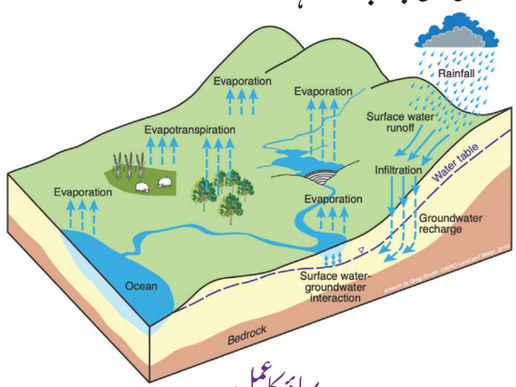

بہاؤ کا عمل

بہاؤ کے اقسام Types of Runoff

فوری بارش اور بہاؤ کے اخراج کے درمیان وقت کے وقفہ کی بنیاد پر بہاؤ کو تین اقسام میں درجہ بند کر سکتے ہیں۔

i) سطحی بہاؤ : Surface Runoff : یہ بارش کا حصہ ہے جو بارش کے فوراً بعد جھیل میں داخل ہو جاتا ہے۔ جب بارش طویل تر، بہت بھاری اور سرایت پذیری کی شرح سے زیادہ ہو تو یہ واقع ہوتے ہیں۔ اس صورت حال میں اضافی پانی کی زمین کی سطح پر بڑھ جاتی ہے جس سے ایک جگہ سے دوسری جگہ زمینی اتار چڑھاؤ کے موافق حرکت کرنے پر مائل ہوتے ہیں اور زمین کا بہاؤ کہلاتے ہیں۔ جب زمینی بہاؤ جھیلوں، نالوں یا بحور میں داخل ہوتے ہیں تو یہ سطحی بہاؤ یا سطحی دھارا کے نام سے موسوم کئے جاتے ہیں۔

ii) زیرِ سطحی بہاؤ Sub-Surface Runoff:

پانی جو مٹی کے نیچے داخل ہو جاتا ہے اور بعد میں جھیلوں، دریاؤں یا بحور کو سطح سیرابی میں بغیر شمولیت کے حرکت کرتا ہے جس کو زیرِ سطحی بہاؤ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ زیرِ سطحی بہاؤ کو عموماً اندرونی بہاؤ کہا جاتا ہے۔

iii) اساسی (بنیادی) بہاؤ Base flow : یہ ایک سیر شدہ زیرِ زمین پانی کے خطے سے پانی کے دھارے تک ایک زیرِ زمین پانی کا بہاؤ ہے۔ یہ عموماً نچلی جھیلوں کے مقام پر دکھائی دیتے ہیں۔ جہاں دھارے کی بلندی زیرِ زمین پانی کی سطح سے کم ہو۔ زیرِ زمین پانی خشک اوقات (زمانے) میں کم یا رسوب سازی کے نہ ہونے کے دوران جھیلوں کے بہاؤ کو مہیا کرتے ہیں۔

ہائیڈرولوجی سے تعلق رکھنے والی پیمائشی اکائیاں

کیا جانتے ہو؟

تبخیر/مزاحمت	-	(انچ یا سنٹی میٹر)
سرایت پذیری	-	(انچ یا سنٹی میٹر)
رسوب سازی	-	(انچ یا ملی میٹر یا سنٹی میٹر)
بہاؤ	-	(انچ یا ملی میٹر یا سنٹی میٹر)
بہاؤ کی شرح	-	مکعب فٹ فی سکنڈ
بہاؤ کا حجم	-	ایکر فٹ یا مکعب فٹ
ذخیرہ اندوزی	-	مکعب فٹ یا ایکر فٹ

اعادہ (Recap)

- پانی، زمین پر ایک نہایت ہی اہم ترین عنصر ہے۔ تمام پودوں اور جانوروں کی بقا کے لئے پانی ضروری ہے۔
- زمینی حصہ کا تقریباً 71% پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس میں سے صرف تقریباً 2.8% تازہ پانی ہے اور باقی 97.2% نمکین پانی ہے جو سمندر اور بحور میں پایا جاتا ہے۔
- آبیاتی دور سورج پر مبنی ایک علامتی طریقۂ عمل ہے جہاں پانی کی منتقلی بحور سے کرۂ فضا، کرۂ فضا سے زمین اور پھر واپس زمین سے بحور تک کی جاتی ہے۔
- آبیاتی دور کے چھ اہم اجزاء ہیں وہ تبخیر ارضی، عمل تکثیف، رسوب سازی، سرایت پذیری، رساؤ اور بہاؤ ہیں۔
- دنیا کے گرم ترین مقامات میں رسوب سازی بارش یا پھوار کی شکل میں ہوتی ہے۔ رسوب سازی کی اہم قسمیں بارش، اولے، منجمد بارش ژالے اور برف ہیں۔
- سرایت پذیری مٹی کی سطح کے قریب وقوع پذیر ہوتے ہیں اور سطح سے پانی مٹی اور پودے کی جڑوں کے حصوں کو پہنچاتے ہیں۔ رساؤ مٹی اور چٹانی تہوں کے ذریعہ زیرِ زمین پانی کی تشکیل کے لئے حرکت کرتے ہیں۔

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:48 PM

GLOSSARY اصطلاحات		
Aquifer	یہ زیرِ زمین پانی کی تہیں ہیں۔ یہ نفوذ پذیر چٹانیں، شگاف دار چٹانیں یا غیر منجمد مواد (سنگ ریزہ ریت یا گار) رکھتی ہیں	آبی ذخائر
Evapotranspiration	اس سے مراد آبی اجسام سے تبخیر کے ذریعہ اور نباتات (پودوں) سے عمل سریان کے ذریعہ پانی کا اخراج ہے	ارضی تبخیر
Infiltration	مٹی یا چٹان میں پانی کے رسنے کا عمل ہے	سرایت پذیری
Percolation	مٹی میں مساموں کے ذریعہ پانی کی آہستہ آہستہ (سست) حرکت	رساؤ
Precipitation	فضا میں عمل تکثیف کے مصنوعات کا گرنا جیسے بارش، برف یا ژالہ	بارش (رسوب سازی)
Runoff	فراوانی، لبریز ہونا	بہاؤ

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1 وہ عمل جس میں بحور، کرۂ فضا اور زمین کے درمیان پانی حرکت کرتا ہے۔
(a) دریائی دور (b) آبی دور
(c) چٹانی دور (c) حیاتی دور

2۔ زمین پر تازہ پانی کا فیصد
(a) 71 % (b) 97.20 %
(c) 2.80 % (c) 0.60 %

3۔ پانی کا گیسی حالت سے مائع حالت میں تبدیل ہونے کا عمل
(a) عمل تکثیف (b) عمل تبخیر
(c) عمل تصعید (c) بارش

4۔ پانی جو زیرِ زمین یا زمین کے ذریعہ جھیلوں، دریاؤں، تالابوں اور بحور تک بہتا ہے .....کے نام سے موسوم ہے
(a) عمل تکثیف (b) عمل تبخیر
(c) عمل سریان (c) بہاؤ کا عمل

5۔ پودوں کے پتوں میں پانی کی تبخیر کو ..... کہتے ہیں۔
(a) عمل سریان (b) عمل تکثیف
(c) آبی بخارات (c) رسوب سازی

6۔ پانی جو پینے کے لئے کافی مناسب ہے .....کہلاتا ہے
(a) زمینی پانی (b) سطحی پانی
(c) پینے کا پانی (c) فوارہ (کنویں) کا پانی

II۔ خالی جگہوں کو پر کیجئے:

1۔ کرۂ فضا میں موجود آبی بخارات کے درجہ کو ..... کہتے ہیں۔

2۔ آبی دور میں .....شکلیں (حالتیں) پائی جاتی ہیں۔

3۔ کرۂ فضا سے زمینی سطح کی جانب پانی کا کسی بھی حالت میں گرنے کو .....کہتے ہیں

4۔ 0.5mm > قطر کی جسامت والی بارش کی بوندوں کے ساتھ رسوب سازی کو .....کہتے ہیں۔

5۔ دھند .....سے زیادہ کثیف ہوتے ہیں۔

III۔ ذیل کو جوڑ ملایئے:

1۔ نباتات	-	بادل
2۔ عمل تکثیف	-	اولے
3۔ برف اور بارش کی بوندیں	-	زمینی سطح پر
4۔ سرایت پذیری	-	عمل سریان

IV۔ صحیح بیان کو منتخب کیجئے:

(1) تبخیر سے مراد:
I۔ وہ طریقۂ عمل جس میں پانی گیسی حالت سے مائع میں تبدیل ہوتا ہے۔

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:48 PM

II۔ اس سے مراد وہ طریقۂ عمل ہے جس میں پانی مائع حالت سے گیسی حالت میں تبدیل ہوتا ہے۔

III۔ پانی 100°C درجۂ حرارت پر جوش کھانے لگتا ہے اور حقیقتاً 0°C پر تبخیر پانا شروع ہوتا ہے۔

IV۔ یہ بادلوں کی تشکیل کے لئے ذمہ دار ہے۔

(a) I اور IV صحیح ہیں۔

(b) صرف II صحیح ہے۔

(c) II اور III صحیح ہیں۔

(d) تمام صحیح ہیں۔

V۔ ذیل کے بیانات صحیح ہیں یا غلط بتایئے:

(1) پانی 212°F پر جوش کھانے لگتا ہے مگر 32° F پر تبخیر پانا شروع ہوجاتا ہے۔

(2) دھند ہوا میں معلق پانی کی چھوٹی بوندیں نہیں ہیں۔

(3) زیر سطحی بہاؤ عموماً اندرونی بہاؤ کہلاتا ہے۔

VI۔ مختصر جواب دیجئے۔

1۔ آبی ذخائر پر ایک مختصر نوٹ لکھئے؟

2۔ دور کی وضاحت کیجئے

3۔ شبنم کی تشکیل کس طرح واقع ہوتی ہے؟

4۔ سطحی بہاؤ پر ایک مختصر نوٹ لکھئے؟

VII۔ اسباب بتایئے:

1۔ غیر مسام دار مٹی کے خطوں میں پانی کی سرایت پذیری کم ہوتی ہے۔

2۔ زمین پر تازہ پانی کی مقدار کم ہے۔

3۔ قطبی خطوں اور پہاڑی خطوں میں برف باری عام ہوتی ہے

VIII۔ پیراگراف میں جواب دیجئے:

1۔ آبیاتی دور میں شامل ہونے والے مختلف مراحل کی وضاحت کیجئے۔

2۔ تبخیر اور عمل سریان میں امتیاز کیجئے

3۔ رسوب سازی کے مختلف شکلوں (حالتوں) پر تفصیلی وضاحت پیش کیجئے۔

4۔ بہاؤ اور اس کے اقسام کی وضاحت کیجئے۔

ACTIVITY کارروائی

دئے گئے تصویر میں آبی دور کے چھوٹے ہوئے (missing) اجزاء کا پتہ لگایئے اور مناسب طریقے سے بھرتی کیجئے۔

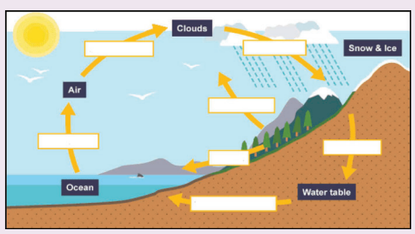

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Davie, T. (2008). *Fundamentals of Hydrology* (Second Edition – Routledge Fundamentals of Physical Geography Series). Routledge - Taylor & Francis Group, New York.
2. Musy, A. and Higy, C. (2011). *Hydrology: A Science of Nature Science* Publishers, Enfield.
3. Raghunath, H.M. (2006). *Hydrology – Principles, Analysis and Design* (Revised Second Edition). New Age International (P) Limited, Publishers, New Delhi.
4. Rakhecha, P.R. and Singh, V.P. (2009). *Applied Hydrometeorology,* Springer Publishing Company, Dordrecht and Capital Publishing Company, New Delhi.
5. Viessman, W. (Jr), Lewis, G.L. (2003) *Introduction to Hydrology* (Fifth Edition). Prentice-Hall of India Private Limited, New Delhi.

انٹرنٹ کے ذرائع

1. http://www.fao.org/docrep/X0490E/x0490e04.htm.
2. https://www.sciencelearn.org.nz (University of Waikato).
3. https://cals.arizona.edu/azmet/etowhat1.pdf.
4. https://pmm.nasa.gov/education/sites/default/files/lesson_plan_files/evaporation_investigation_lesson_plan.pdf.
5. https://www.watereducation.org/aquapedia-background/runoff.

11. 8 Geo U3 Hydro
Tuesday, April 12, 2022 3:23:49 PM



اکائی - 4

نقل مکانی اور شہر کاری

Migration and Urbanisation

سیکھنے کے مقاصد

- نقل مکانی کا مطلب، اسباب اور نتائج کا مطالعہ کرنا۔
- نقل مکانی کے اقسام کو جاننا۔
- نقل مکانی کے تصور کی وضاحت کرنا۔
- شہر کاری کی ابتداء (origin) اور نشو نما کا علم حاصل کرنا۔
- شہر کاری کے مسائل کو سمجھنا

تعارف

ایمن اور عاقب ایک اسکول میں نئے طالب علم تھے، انہیں آٹھویں جماعت کے سکشن ''اے'' میں متعین کیا گیا تھا۔ جماعت کے استاد اور جماعت کے دوسرے طلباء نے ان کا خیر مقدم کیا۔ استاد نے کہا ''آج آپ کے دو نئے دوست بننے جا رہے ہیں، لہذا آپس میں ایک دوسرے سے اپنا تعارف کروائیں۔ آپ کا نام اور جگہ کا نام بتائیں جہاں سے آپ آ رہے ہیں، ٹھیک ہے'' انہوں نے تعارف کا سلسلہ پہلی بنچ سے شروع کیا۔ ایمن اور عاقب دوسری بنچ میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایمن کا اپنا تعارف کروانے کا موڑ تھا۔ اس نے کہا ''میں ایمن ہوں کیوں کہ میری والدہ کی منتقلی دوسرے اسکول میں ہوگئی ہے۔ اس لئے ہم چنئی سے کرشنا گری ہجرت کر گئے ہیں۔'' اب تعارف کرانے کی باری عاقب کی تھی۔ اس نے کہا ''میں عاقب ہوں، میں ایک گاؤں سے آ رہا ہوں جو پدوپٹی کہلاتا ہے یہ اسکول سے 5 کلومیٹر کی دوری پر ہے۔'' میڈم، براہِ کرم مجھے ایمن کے ذریعے استعمال ہونے والے لفظ ہجرت کے معنی بتائیں۔ استاد نے کہا، ہاں، اس سبق سے آپ اس کے بارے میں تفصیل سے جاننے جا رہے ہیں۔

نقلِ مکانی Migration

ہجرت کو مختلف ماہرین نے مختلف طریقے سے بیان کیا ہے۔ عام طور پر ہجرت کی تعریف کسی خاص فرد یا افراد کے گروہ کی رہائش کی مستقل یا نیم مستقل تبدیلی کے طور پر کی جاتی ہے۔ لہذا اصطلاحاً ہجرت سے مراد لوگوں کا ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل و حرکت کرنا ہے۔



نقل مکانی (ہجرت)

اقوام متحدہ تنظیم کی وضاحت:

آبادی کی جغرافیائی نقل و حرکت کی ایک شکل ''ہجرت'' ہے، جو ایک جغرافیائی خطے سے دوسرے خطے کے درمیان واقع ہوتی ہے۔ عموماً، مستقل طور پر رہائش میں تبدیلی شامل ہوتی ہے۔

سماجی سائنس کا ایک سب سے اہم پہلو ''انسانی ہجرت'' ہے۔ اس نے ابتدائی مرحلے سے ہی بنی نوع انسان کے ساتھ سب سے اہم متحرک انسانی سرگرمی ہے۔ پرانے زمانے میں لوگ غذا کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے تھے، جب زیادہ تر لوگوں نے جنگل میں رہنا چھوڑ دیا اور مہذب زندگی اپنائی، تو وہ پالتو جانوروں اور زرخیز

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:23 PM



زمین کے ساتھ اپنے تعلقات بنانے کرنے لگے۔جن کے نتیجے میں کافی حدتک بنی نوع انسان کی نقل وحرکت میں تبدیلی آئی۔انہوں نے تقریباً خانہ بدوش زندگی کو ترک کردیا۔اور مستقل آبادی میں رہنے لگے۔اس مرحلے میں لوگ کاشتکاری کے لئے زرخیز زمین کی تلاش میں ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں نقل وحرکت کرنے لگے۔اس کے بعد وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نقل وحرکت کی نوعیت میں بھی تبدیلی ہوتی رہی ہے۔

نقلِ مکانی / ہجرت کے عوامل

انسانی آبادی کی ہجرت کے لئے بہت سے عوامل ذمہ دار ہیں۔ ان عوامل کی جماعت بندی (i) سازگار اور (ii) ناسازگار حالات کے تحت کی جاسکتی ہے۔

وہ سازگار عوامل جولوگوں کومحل وقوع کی جانب راغب کرتے ہیں تو انہیں قریب کرنے والے عوامل (Pull factors) کہاجاتا ہے اور ناسازگار عوامل لوگوں کواس مقام سے ہٹ جانے پر مجبور کرتے ہیں۔ انہیں دور کرنے والے عوامل (Push Factors) کہاجاتا ہے۔

مختلف وجوہات جو انسانی ہجرت کے ذمہ دار ہیں انہیں پانچ گروپوں کے تحت درجہ بندی کی گئی ہے۔

(a) نقل مکانی کے ماحولیاتی یا قدرتی وجوہات:

اس زمرے کے تحت کام کرنے والے اسباب قدرتی ہیں۔ان میں آتش فشاں کا پھٹنا، زلزلے، سیلاب، قحط وغیرہ شامل ہیں۔ یہ واقعات لوگوں کواپنا آبائی مقام چھوڑنے اور نئے علاقوں میں آباد ہونے پر مجبور کردیتے ہیں حالات جو پانی کے وسائل کی دستیابی، آلودگی اور خطرات سے پاک علاقے، ہوتے ہیں وہ مہاجروں کوراغب کرتے ہیں۔

(b) ہجرت کے معاشی اسباب

ایک خطے سے دوسرے علاقے میں انسانی ہجرت کے سب سے اہم وجد معیشت ہے۔مختلف معاشی وجوہات، ہجرت کی سطح اور سمت کوتعین کرتے ہیں ۔ زرخیز زراعتی زمین کی دستیابی ، روزگار کے مواقع، ٹکنالوجی کی ترقی وغیرہ چند معاشی اسباب ہیں جوہجرت کوقریب کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ بڑے پیمانے پر غربت اور بے روزی لوگوں کواپنے آبائی مقام سے اس جگہ منتقل ہونے پر مجبور کرتی ہے جہاں روزگار کے بہتر مواقع میسر ہوتے ہیں۔

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:24 PM

c) ہجرت کے سماجی-ثقافتی وجوہات

سماجی ثقافتی وجوہات بھی ہجرت کے عمل میں کچھ کردار ادا کرتے ہیں۔شادی کے بعد خواتین کی نقلِ مکانی اور ہجرت سے وابستہ زیارتیں سماجی وثقافتی رسم ورواج پر مبنی ہے۔



ہجرت کے سماجی ثقافتی وجوہات

d) ہجرت کی مردم شماری کے وجوہات

مردم شماری کے لحاظ سے آبادی کی ترتیب جیسے عمر،جنس،گنجان آبادی اور کم آبادی،ہجرت کے اہم وجوہات ہیں۔یہ عام حقیقت ہے کہ بالغ مرد کسی بھی دوسرے عمر کے گروپوں کے مقابلے میں زیادہ نقل مکانی کرتے ہیں۔خواتین،زیادہ تر ان کی شادی کے بعد ہجرت کرتی ہیں۔ عموماً گنجان آبادی کو دور کرنے کے عوامل اور کم آبادی کو قریب کرنے کے عوامل میں ہجرت ایک فعل شمار کیا جاتا ہے۔

(e) ہجرت کے سیاسی وجوہات

متعدد سیاسی وجوہات جیسے نوآبادیوں قیام،جنگیں اور حکومتی پالیسیاں وغیرہ وقتاً فوقتاً انسانی ہجرت میں اہم کردار ادا کرتی رہتی ہیں۔زمانہ قدیم سے ہی جنگیں ہجرت کی ایک وجہ رہی ہیں۔

ہجرت کی قسمیں

ہجرت کی درجہ بندی کئی طریقوں سے کی جاسکتی ہے عام طور پر درج ذیل کے مطابق درجہ بندی کی گئی ہے۔

a) انتظامی حدود سے وابستہ تحریک کی بنیاد پر :

i۔ داخلی ہجرت : ملک کے اندر عوام کی ایک جگہ سے دوسری جگہ کی منتقلی داخلی ہجرت کہلاتی ہے۔

مزید داخلی ہجرت کو جگہ اور منزل کی بنیاد پر چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

قریب کرنے والے عوامل	دور کرنے والے عوامل
قدرتی وجوہات	
کم خطرے والے علاقے	خطرات سے گھرے ہوئے خطے
سازگار آب وہوا	آب وہوا میں تبدیلیاں (شدید موسمی سانحہ کے ساتھ)
قدرتی وسائل اور معدنیات کی کثرت (مثلاً پانی،تیل،یورینیم)	فصل کی ناکامی اور خوراک کی کمی
اقتصادی وجوہات	
ملازمت/روزگار کے امکان	بے روزگاری
سماجی وثقافتی وجوہات	
سماجی اتحاد	سماجی تفریق
مردم شماری/آبادیاتی وجوہات	
کم آبادی	گنجان آبادی
سیاسی وجوہات	
سیاسی تحفظ	خانہ جنگی،(ملکی حالات)،بدامنی
آزادی اور خودمختاری	نگرانی اور محافظتی فکر (نسلی،مذہبی،علاقائی یا ثقافتی ظلم وستم سے)
برداشت،قابل رسائی شہری خدمات بشمول حفظان صحت،تعلیم اور آمدورفت تفریح وغیرہ۔	ناکافی یا محدود شہری خدمات اور بنیادی ساخت مثال: بشمول حفظان صحت،تعلیم، آمدورفت اور پانی تفریح وغیرہ۔

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:25 PM

یورپ، شمالی امریکہ، اوشینیا اور لاطینی امریکہ اور جزائر غرب الہند میں خواتین مہاجرین کی تعداد زیادہ ہے۔ جب کہ آفریقہ اور ایشیا، خاص طور پر مغربی ایشیا میں مرد مہاجرین کی تعداد زیادہ ہے۔

(بین الاقوامی ہجرت کی رپورٹ۔2017)

کیا تم جانتے ہو؟

(1) گاؤں سے شہروں کی طرف ہجرت آبادی کی حرکت دیہاتی علاقوں سے ترقی پذیر بستیوں اور شہروں کی طرف ہوتی ہے۔ خاص کر روزگار کی تلاش، تعلیم اور تفریحی سہولیات کی تلاش میں منتقل ہوتے ہیں۔

(2) ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف نقل مکانی ایک ایسی ہجرت ہے جو ایک شہری مرکز سے دوسرے مراکز کے درمیان ہوتی ہے۔ مثلاً اعلیٰ تنخواہ کی تلاش میں کی جانے والی ہجرت ہے۔

(3) دیہات سے دیہاتی علاقوں تک کی جانے والی ہجرت میں کاشتکاری کے لئے زرخیز زمین اور دیگر معاشرتی عوامل جیسے شادی وغیرہ کارفرما ہوتے ہیں۔

(4) شہر سے دیہات کی طرف ہجرت، شہر مراکز سے دیہاتی علاقوں تک کی نقلِ مکانی ہے جس سے شہری پریشانیوں کا ازالہ کیا جاسکے اور ملازمتوں سے سبکدوش ہونے کے بعد آبائی مقامات پر لوٹا جانا ہے۔ دیہاتوں سے شہری ہجرت سب سے عام ہے۔

(ii) بین الاقوامی ہجرت: قومی حدود کے آر پار ہونے والی منتقلی کو بین الاقوامی ہجرت کے نام سے جانا جاتا ہے۔

2017 میں ہندوستان بین الاقوامی مہاجرین وطن کا سب سے بڑا ملک تھا (17 ملین)۔ اس کے بعد میکسیکو (13 ملین) (بین الاقوامی نقل مکانی کی رپورٹ 2017)

کیا تم جانتے ہو؟

(b) مہاجروں کی رضامندی کے تحت کی جانے والی ہجرت:

(i) رضا کارانہ ہجرت:

اگر ہجرت کسی شخص کی آزاد مرضی اور کسی بہتر جگہ پر رہنے کی خواہش اور ان کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ہو تو ایسی ہجرت کو رضا کارانہ ہجرت کہا جائے گا۔

(ii) غیر رضا کارانہ یا دباؤ والی ہجرت

اگر ہجرت، مہاجروں کی مرضی کے خلاف ہوتی ہے تو ایسی ہجرت کو غیر ارادی ہجرت قرار دیا جاتا ہے۔ جنگ جیسے دور کرنے کے عوامل، لوگوں کو کسی جگہ سے ہجرت کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

دنیا کی آبادی والے علاقوں اور رآبائی مقام سے بین الاقوامی مہاجروں کی تقسیم 2017

شماریات	علاقے کا نام	کل آبادی	عالمی آبادی کا فیصد	بین الاقوام مہاجر اپنے آبائی مقام	بین الاقوامی مہاجروں کا فیصد%
1	آفریقہ	1,256,268	16.6	36,266	14.1%
2	ایشیا	4,504,428	59.7	105,684	41.0
3	یورپ	742,074	9.8	61,191	23.7
4	لاطینی امریکہ اور جزائر غرب الہند	645,593	8.6	37,720	14.6
5	شمالی امریکہ	361,208	4.8	4,413	1.7
6	اوشینیا	40,691	0.5	1,880	0.7
7	نامعلوم	n/a	n/a	10,560	4.1
8	عالمی (World)	7,550,262	100	257,715	100

ذرائع: بین الاقوامی ہجرتی رپورٹ۔ 2017 اقوام متحدہ

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:25 PM

(C) مہاجرین کی منزل پر قیام کی مدت کی بنیاد پر کی جانے والی ہجرت:

(i) مختصر مدت ہجرت : اس قسم کی ہجرت میں مہاجرین اصولی جگہ پر واپس آنے سے پہلے صرف ایک مختصر مدت تک کے لئے باہر رہتے ہیں۔ مدت کچھ دن سے لے کر چند مہینوں تک ہوسکتی ہے۔

(ii) طویل مدتی ہجرت : یہ ہجرت کی ایک قسم ہے جس میں مہاجر، کم از کم چند سالوں تک باہر رہتا ہے۔

(iii) موسمی حرکت: اس قسم کی ہجرت میں عام طور پر لوگوں کا ایک گروہ کسی خاص موسم کے دوران اپنے آبائی جگہ سے ہجرت کرتا ہے اور اس موسم کے اختتام کے بعد واپس آجاتا ہے۔

گرمیوں کے دوران ٹھنڈے پہاڑی علاقوں کی طرف نقلِ مکانی کرنے والے اور فصل بونے کے موسم میں زراعتی کارکنوں کی ہجرت اس زمرے میں آتی ہے۔ موسمی ہجرت کی ایک مثال مویشیوں کی ایک مقام سے دوسرے کو موسمی منتقلی Transhumances ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

دنیا بھر میں بین الاقوامی مہاجرین کی تعداد حالیہ برسوں سے تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ سال 2017 میں 258 ملین تک پہنچ گئی جو 2010 میں 220 ملین اور سال 2000 میں 173 ملین تھی۔

ہجرت کے نتائج

ہجرت، آبائی علاقوں اور منزل کے علاقوں کو متاثر کرتی ہے۔ ہجرت کے بڑے نتائج مندرجۂ ذیل ہیں۔

(a) مردم شماری کے نتائج:

یہ نتائج آدمی کے عمر اور جنس کے تناسب و ترکیب میں تبدیلی پیدا کرتے ہیں۔ شادی کے بعد عورتوں کی ہجرت، ان کی منزل کے اصل علاقوں میں جنسی تناسب میں کمی کا باعث بنتی ہے۔ ملازمتی مرد، ملازمت کی تلاش میں ہجرت کرنے سے منبع (Sources) علاقوں کی آزاد آبادی کم ہوجاتی ہے جس سے انحصارِ تناسب بڑھ جاتا ہے۔

(b) سماجی نتائج:

شہری علاقوں کی طرف مختلف علاقوں سے لوگوں کی نقلِ مکانی ایک سے زائد معاشرے کی تشکیل کا باعث بنتی ہے۔ اس سے لوگوں کو تنگ نظری سے باہر آنے میں مدد ملتی ہے اور لوگ فراخ دل بنتے ہیں۔

(c) اقتصادی نتائج: گنجان آبادی والے علاقوں سے کم آبادی والے علاقوں تک زیادہ لوگوں کی نقل مکانی کی وجہ سے آبادی کے وسائل کے تناسب میں عدم توازن پیدا ہوتا ہے۔ چند معاملات میں گنجان اور کم آبادی والے علاقے بہترین آبادی والے علاقے بن سکتے ہیں۔ ہجرت، کسی علاقے کی آبادی کے پیشہ وارانہ (تصرفی) ساخت کو متاثر کرسکتی ہے۔ اس کے ذریعے یقینی طور پر خطے کی معیشت کو بھی متاثر کرے گی۔ BrainDrain (دماغی بہاؤ) نقل مکانی کا نتیجہ ہے۔

دماغی بہاؤ اس ہجرت کو کہتے ہیں جس میں معاشی طور پر پسماندہ ممالک کے ہنرمند لوگ بہتر مواقع کی تلاش میں ترقی یافتہ ممالک میں منتقل ہوجاتے ہیں۔ آخر کار یہ منبع (ذرائعوں) علاقے کی پسماندگی کا باعث بنتے ہیں۔ جس کو پس دھارا اثر کہتے ہیں۔

(d) ماحولیاتی نتائج : دیہاتوں شہری علاقوں میں لوگوں کی بڑے پیمانے پر نقل و حرکت شہروں میں زیادہ بھیڑ کا سبب بنتی ہے۔ اور وسائل پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتی ہے۔ اس سے شہروں میں تیزی سے ترقی ہوتی ہے۔۔ گنجان آبادی، شہری علاقوں میں ہوا، پانی، پانی اور مٹی کی آلودگی کا سبب بنتی ہے۔ پینے کے پانی کی قلت، رہائش کے لئے جگہ کی کمی، آمد و رفت (Traffic) کی بھیڑ اور تنگی، اور خراب آبی نکاسی کا نظام عام ماحولیاتی مسائل ہیں جو شہروں میں تیزی سے فوقیت پا رہے ہیں۔ رہائش کے لئے جگہ کا فقدان اور زمین کی اضافی قیمت وغیرہ کچی آبادیوں کی تشکیل کا سبب بنتے ہیں۔

شہر کاری

شہریت سے مراد وہ عمل ہے جس میں شہروں اور قصبوں یا بستیوں میں رہنے والوں کی آبادی کے تناسب میں اضافہ ہوتا ہے۔



شہر کاری

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:26 PM

شہرکاری کے اسباب

شہرکاری میں تین عوامل کارفرما ہوتے ہیں۔ قدرتی آبادی میں اضافہ، دیہاتوں سے شہر کی طرف نقلِ مکانی اور دیہاتی علاقوں کی شہری علاقوں میں کی جانے والی درجہ بندی میں سدھار، وغیرہ ہیں۔

دورِ حاضر کی شہرکاری میں مردم شماری میں تبدیلیاں، زمینی سطح کی تبدیلیاں ، اقتصادیاتی عمل میں تبدیلیاں، جغرافیائی علاقے کی خصوصیات میں تبدیلیاں شامل ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

2007 میں، تاریخ میں پہلی بار، عالمی شہری آبادی، عالمی دیہاتی آبادی سے تجاوز کرگئی اور اس کے بعد دنیا کی آبادی، بنیادی طور پر شہری ہی رہ گئی۔
(عالمی شہریت کے امکانات، 2014 نظر ثانی کی جھلکیاں)

عالمی شہریت کی ابتدا اور نشوونما :

دنیا میں شہریت کے عمل کی ایک لمبی تاریخ ہے۔

قدیم دور:

ابتدائی تاریخی دور (10,000 سال پہلے) کے دوران شہری مراکز کی ترقی کا آغاز ہونے لگا۔ اس عرصے کے دوران قدیم دور کے انسان آدمی نے پودوں اور جانوروں کو پالنا شروع کیا۔ یہ مستقل بستیوں کے آباد ہونے کا ترقی والا دور تھا۔ مصر، یونان اور ہندوستان کے دریائی وادیوں کے علاقوں سے زرعی قوموں کا وجود ہونے لگا۔ جنہوں نے آخر کار شہری سماج اور شہری مراکز کی تشکیل دی۔ اناج کی اضافی پیداوار شہریت قائم ہونے کی اہم وجہ تھی۔ مسوپٹومیا کے قدیم شہر اُور (Ur) اور بابل، مصر میں تھیبس اور اسکندریہ، یونان میں ایتھنز، ہندوستان کے ہڑپہ اور موہنجو داڑو شہر، دنیا کے ابتدائی تاریخی دور کے شہروں میں مشہور تھے۔

قدیم دور کے یونان اور روم کے عظیم نو آبادیاتی دور سے ہی شہری مراکز کی تعداد اور جسامت میں اضافہ ہونے لگا۔ 7 ویں صدی کے آغاز میں ہی ایجین سمندر کے قریب بہت سے شہر پائے گئے ۔ یونانی نو آبادیاتی دور کے دوران، تجارت میں توسیع نے شہروں اور بستیوں کو عروج دیا۔

کیا تم جانتے ہو؟

توقع ہے کہ ہندوستان، چین نائیجریا کو ملا کر سال 2018 اور 2050 کے درمیان دنیا کی شہری آبادی کی نشوونما 35% ہوگی۔ ہندوستان کو 416 ملین شہری، چین کو 255 ملین اور نائیجریا میں 189 ملین افراد کی شمولیت کا امکان ہے۔ (عالمی شہریت کے امکانات 2018 کلیدی حقائق)

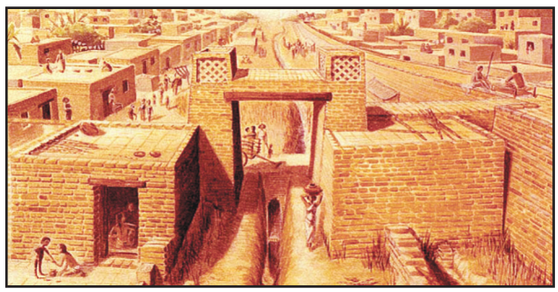

ہڑپہ کا ایک شہر

قرون وسطی کا دور: قرون وسطیٰ کے دور سے مراد، 11 ویں صدی کے بعد کے دور کو کہتے ہیں۔ اس دور میں، یوروپی ممالک نے اپنی بحری تجارت میں اضافہ کیا۔ جس نے کم ترقی کے بعد یورپی شہروں اور بستیوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پیرس، لندن، جینیوا، ملن، وینس، یوروپ وغیرہ 13 ویں صدی کے آخر میں یورپ کے اہم شہر تھے۔



قرون وسطیٰ کے شہر

جدید دور: اس دور کی ابتداء 17 ویں صدی سے ہوتی ہے جو شہروں میں ترقی کے تیسرے مرحلے کی نشاندہی کرتی ہے۔ انیسویں صدی کے صنعتی انقلاب نے قصبوں اور شہروں کی ترقی کو تیز کیا۔ شہری تہذیب کے حامل یورپیوں نے شمالی امریکہ اور سویت یونین میں بڑی تعداد میں نئے شہر بسائے ۔ نقل وحمل اور مواصلات کے جدید ذرائع نے 19 ویں صدی کے دوران نئے تجارتی راستوں کی ترقی نے تجارتی مراکز اور شہری

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:27 PM

علاقوں کو تقویت بخشی تھی۔ شہر کاری میں جدید ترین ترقی براعظم افریقہ میں دیکھنے کو ملی۔ 1930 کے پہلے، افریقہ کے صرف ساحل ہی پر بستیاں موجود تھیں۔ مگر آج 50 وہاں بستیاں ہیں جن کی آبادی 1,00,000 سے زائد ہے۔ آفریقی شہروں میں قاہرہ، نیروبی، ممباسا، بلاوایو، ڈوالا، عابدیان، لاگوس، ایگرا، ادّیس ابابا، لیپولڈول، لوآنڈا، کیپ ٹاؤن، نائل، پریٹوریا وغیرہ ہیں۔ اس طرح جدید دور میں شہریت کی تیز رفتاری کی وجد سے پوری دنیا میں آبادی دوبارہ تقسیم ہوئی ہے۔



جدید شہر کاری

1950 میں دنیا کی شہری آبادی 30% تھی۔ 2050 تک علامی شہری آبادی کا خاکہ 68% ہوسکتا ہے۔

(عالمی شہریت کے مدنظر، 2018، کلیدی حقائق)

عالمی شہر کاری

شماریات	علاقہ کا نام	شہری آبادی% میں
1	شمالی امریکہ	82
2	لاطینی امریکہ اور جزائر غرب الہند	81
3	یورپ	74
4	اوشینیا	68
5	ایشیا	50
6	افریقہ	43
عالمی اوسط		55

ذرائع:
عالمی شہریت کے مدنظر 2018، اعادہ، کلیدی حقائق

دنیا کے 5 سربلند شہر

شماریات	شہروں کے نام	ملین میں آبادی
1	ٹوکیو (جاپان)	37
2	دہلی (ہندوستان)	29
3	شنگھائی (چین)	26
4	میکسیکو شہر (میکسیکو)	22
5	ساؤپاؤلو (برازیل)	22

ذرائع: عالمی شہریت کے مدنظر 2018، اعادہ، کلیدی حقائق

شہریت کے نتائج:

(a) رہائش اور کچی آبادیاں

آبادی میں اضافے کی وجہ سے رہائش کے لئے جگہ کی کمی پیدا ہورہی ہے اور شہری علاقوں کے رہائشی معیار میں بھی کمی دیکھی جاتی ہے۔ یہ مسئلہ آنے والے سالوں میں اور بڑھ سکتا ہے۔ تیز رفتار شرح میں بڑھتی ہوئی شہریت کے نتیجے میں کچی آبادیوں کی ترقی ہوتی ہے۔



کچی آبادی

(b) شدید گنجان بھیڑ:

بھیڑ، بھاڑ سے شہری علاقوں میں غیر صحت مند ماحول پیدا ہوتا ہے۔ یہ بہت ساری بیماریوں اور فسادات کا بھی سبب بنتا ہے۔

(c) پانی کی فراہمی، نکاسی اور صفائی:

دنیا کے کسی بھی شہر میں چوبیس گھنٹے پانی کی فراہمی نہیں ہے۔ نکاسی کی صورت حال بھی اتنی ہی خراب ہے شہری بلدیاتی اداروں کے لئے کوڑا کرکٹ کو صاف کرنا ہمالیہ پر چڑھائی کرکے کام کرنے کے برابر ہے۔

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:27 PM

(d) نقل وحمل اور آمد ورفت رٹرافک

شہری مراکز میں آمد ورفت اور نقل وحمل کے لئے منصوبہ بند اور مناسب انتظام کا نہ ہونا ایک اور مسئلہ ہے اس سے دو پہیوں والی گاڑیوں اور کاروں کی تعداد میں اضافے سے ٹرافک کے مسائل اور بدتر ہوتے ہیں۔ وہ فضائی آلودگی کا سبب بنتے ہیں۔

(e) آلودگی

شہر اور قصبے ماحول کو آلودہ کرنے والے عناصر ہیں۔ محرک شہر اپنے پورے گندے نکاسی آب کو اور صنعتی مراکز کی آلودگی کو بغیر صاف کئے نزدیکی ندیوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔ شہری مراکز میں اور اس کے آس پاس پائی جانے والی صنعتی کارخانوں کا دھواں اور زہریلی گیس فضا کو آلودہ کرتی ہیں۔

نظر ثانی

- ہجرت کے عام نمونے دیہاتوں سے شہروں کی شکل میں پائے جاتے ہیں۔
- قدرتی، معاشی، معاشرتی، ثقافتی، آبادیاتی اور سیاسی وجوہات کی وجہ سے ہجرت ہوتی ہے۔
- دیہاتوں سے شہروں کی ہجرت، آبادی میں قدرتی نشوونما اور دیہاتی علاقوں کو شہری علاقوں میں دوبارہ تقسیم کے نتیجہ میں شہر کاری ہے۔
- شہر کاری کے مسائل بنیادی طور پر زیادہ آبادی، ناکافی اساسی ساخت، صنعتی ترقی اور گاڑیوں کی تعداد میں اضافے کے باعث ہیں۔

GLOSSARY فرہنگ

Migrant	The person who migrates from one place to another.	ہجرت : ایک آدمی کا ایک جگہ سے دوسری جگہ کی نقل مکانی.
Emigration	A migration in which an individual or a group move out from home country.	ایک فرد یا ایک جماعت کا اپنے آبائی وطن سے چلا جانا
Emigrant	An international migrant departing to another country by crossing the international boundary	ایک بین الاقوامی مہاجر جو بین الاقوامی حدود کو پار کر کے دوسرے ملک میں داخل ہو۔
Immigration	A migration in which a person or group of people move into a new country	ایک بین الاقوامی مہاجر جو بیرون ملک سے کسی ایک علاقے میں داخل ہو۔
Immigrant	An international migrant who enters into an area from a place outside the country	ہجرت جس میں ایک یا لوگوں کی جماعت کا ایک نئے ملک کی طرف رخ کرنا
Push factors	The factors which force the people to move out from their native places.	وہ عوامل جو لوگوں پر دباؤ ڈالے کہ وہ اپنا آبائی مقام چھوڑ دے
Pull factors	The factors which attract people from outside into a place.	وہ عوامل جو باہر کے لوگوں کو اپنے مقام کی طرف راغب کرے
Transhumance	It is also called Seasonal Migration, where pastoral farmers move with their herds seasonally or periodically between plains and mountains.	اسکو سمتی ہجرت بھی کہا جاتا ہے جہاں کسان چرواہے ان کے مویشیوں کے ساتھ موسمی اوقات یا مدتی وقت تک کے لئے میدان اور پہاڑوں کا رخ کرتے ہیں۔

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:28 PM

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ لوگ ..... کو بہتر روزگار کی تلاش میں نقل مکانی کرتے ہیں۔

(a) دیہات سے شہر (b) شہر سے دیہات

(c) پہاڑوں سے میدانوں (d) میدانوں سے پہاڑوں

2۔ ایک شخص کا جو اپنے آبائی وطن سے دوسرے ملک کی طرف نقل وحمل کرنا ایک ..... کیا جاتا ہے۔

(a) مہاجر (b) پناہ گزیں

(c) پردیسی (d) دارالامان کا تلاشی

3۔ زرخیز زراعتی زمین کی تلاش میں کی جانے والی ..... ہجرت ہے۔

(a) دیہات سے دیہات (b) دیہات سے شہری

(c) شہر سے دیہاتی (d) شہر سے شہری

4۔ انسانی ہجرت کے اسباب میں سے جنگ ایک ..... سبب ہے۔

(a) آبادیاتی (مردم شماری) (b) سماجی ثقافتی

(c) سیاسی (d) معاشی

5۔ ابتدائی تاریخی دور میں شہرکاری کی ترقی کا اہم سبب .....تھا

(a) اناج کی زیادہ پیداوار (b) مویشی پالنا

(c) ماہی گیری (d) شکار

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ شہرکاری کا تعین ..... عوامل سے کیا جاتا ہے۔

2۔ .....ایک اہم دور کرنے والا عوامل ہے جو دیہاتی علاقوں پر اثر ڈال رہا ہے۔

3۔ دنیا میں ہی دوسرا بلند شہری آباد والا ہندوستانی شہر ..... ہے۔

4۔ کسی شخص کی آزاد مرضی اور خواہش کے تحت اچھی زندگی گزارنے کی خاطر، بہترین جگہ کے لئے کی جانے والی ہجرت کو ..... کہا جاتا ہے۔

5۔ جدید وقت میں شہری ترقی .....کی ترقی کی طرف سے تیز کی گئی تھی۔

III ۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ ترک وطن	-	اندونی ہجرت
2۔ تبدیلِ وطن	-	بیرون ہجرت
3۔ قریب کرنے والے عوامل	-	بے روزگاری
4۔ دور کرنے والے عوامل	-	سماجی ثقافتی ہجرت
5۔ شادی	-	روزگار کے مواقع

IV۔ دئے گئے بیان میں سے کون سا صحیح ہے یا غلط ہے۔

1۔ کچی آبادیاں شہروں میں قائم ہوتی ہیں؟

2۔ ہجرت کی کثرت جدید دور میں غائب ہے

3۔ شہرکاری کے عمل کی مختصر تاریخ ہے۔

4۔ ماحول کو آلودہ کرنے میں شہر اور بستیاں ایک اہم آلودگر ہیں۔

5۔ موسمی منتقلی سے مراد موسمی ہجرت بھی ہے۔

V۔ دئے گئے بیان میں سے صحیح جواب منتخب کریں:

بیان (A) شہریت کی اہم وجہ لوگوں کی دیہات سے شہر کی طرف ہجرت ہے۔

سبب (B) دیہاتوں سے شہروں کی طرف کی جانے والی ہجرت اہمیت کی حامل نہیں ہے۔

(a) A صحیح ہے مگر R درست نہیں ہے

(b) A اور R دونوں غلط ہیں۔

(c) A اور R دونوں صحیح ہیں۔

(d) A درست نہیں ہے اور R درست ہے

VI۔ مندرجۂ ذیل کے سوالات کے جوابات مختصر طور پر دیں

1۔ ” ہجرت یا نقل مکانی “ کی تعریف کرو۔

2۔ دیہات سے شہر کی طرف ہونے والی ہجرت کے وجوہات کیا ہیں؟

3۔ ماحولیاتی یا قدرتی ہجرت کے اسباب کیا ہیں؟

4۔ ہجرت سے قریب کرنے والے کوئی دو عوامل بتائیے۔

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:28 PM

5۔ شہر کاری کیا ہے؟

6۔ دنیا میں سب سے زیادہ گنجان آبادی والے کوئی چار شہروں کے نام بتائیے۔

VII۔ درج ذیل سوالوں کے تفصیلی جواب دیجئے۔

1۔ ہجرت یا نقل مکانی کے مختلف اقسام کیا ہیں، واضح کیجئے۔

2۔ ہجرت کے مختلف اسباب کیا ہیں، واضح کیجئے۔

3۔ شہر کاری کے مسائل سے متعلق تبادلہ خیال کیجئے۔

VIII۔ نقشوں کا مطالعہ

دنیا کے نقشے میں درج ذیل مقامات کی نشان دہی کیجئے۔

1۔ ٹوکیو 2۔ نئی دہلی 3۔ مکسکو 4۔ شنگھائی

5۔ ساؤپاولو 6۔ اوشانیا 7۔ لاطینی امریکہ

8۔ پیرس 9۔ لندن 10۔ قاہرہ

IX۔ کارروائیاں

1۔ اپنے علاقے میں ہونے والی ہجرت کے سبب کی فہرست بنائیے اور اس کا جائزہ لیجئے۔

2۔ شہر کاری کے اثرات سے متعلق تصویروں کو جمع کیجئے اور ایک البم بنائیے۔

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. Maurya, S.D. 2012, *Human Geography,* Allahabad, Prayag Pustak Bhawan.
2. Husain, M. 2012,*Human Geography* Jaipur, Rawat Publications.
3. United Nations 2014, *World Urbanisation Prospects 2014 Revision* Highlights, Department of Economic & Social Affairs, Population Division.
4. United Nations 2017, *International Migration Report 2017,* Highlights, Department of Economic & Social Affairs.
5. United Nations 2018, *World Urbanisation Prospects 2018 Revision*, Key facts, Department of Economic & Social Affairs, Population Division.

ICT کارنر

نقل مکانی اور شہر کاری
Migration and Urbanisation

اس کارروائی کے ذریعے تم بین الاقوامی ہجرت سے متعلق کل ہجرت کو معلوم کروگے۔

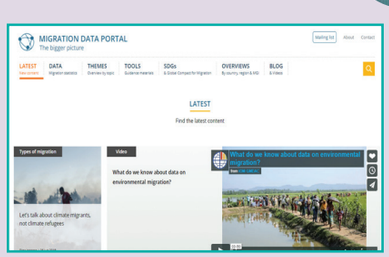

مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے اور دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : بائیں جانب Menu کو جا کر کسی بھی ایک ملک کا انتخاب کیجئے۔ (مثال: ہندوستان)

مرحلہ 3 : بائیں جانب Menu میں موجود ٹائم لائن کو کھینچئے اور ہندوستان میں نقل مکانی کی حالت کو معلوم کیجئے۔

Web URL: https://migrationdataportal.org/latest

*Pictures are indicatives only.

*If browser requires, allow Flash Player or Java Script to load the pag

12. 8 Geo U4 Migration
Tuesday, April 12, 2022 3:30:29 PM

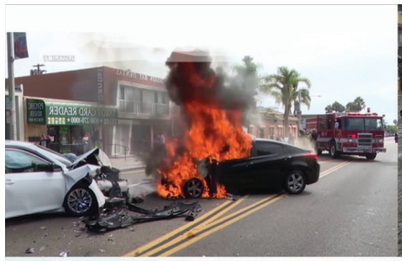



اکائی - 5

خطرات
Hazards

سیکھنے کے مقاصد :

- خطرہ، تباہی اور آفتوں کے مفہوم کو سمجھنا۔
- خطرات کے اہم اقسام، ان کے اسباب (وجوہات) اور اثرات کی وضاحت کرنا۔
- خطرات اور حفاظتی اقدامات سے متعلق آگاہی پیدا کرنا۔

تعارف

معلّمہ : السلام علیکم طالبات

شاگرد : وعلیکم السلام، میڈم۔

معلّمہ : کیا آج سب موجود ہیں۔

فصیحہ : نہیں میڈم، فاطمہ آج غیر حاضر ہے۔

معلّمہ : کس لئے وہ آج غیر حاضر ہے؟

عظمیٰ : میڈم، کیا آپ نہیں جانتیں کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے؟

معلّمہ : نہیں میرے پیارے بچو! کیا ہوا تھا، اس کے ساتھ؟

صائمہ : میڈیم کل گھر لوٹتے وقت وہ شدید بارش کی وجہ سے درخت کی ایک بڑی شاخ سے ٹکرا گئی اور وہ زخمی ہوگئی تھی۔

معلّمہ : یا میرے خدا ! کتنے افسوس کی بات ہے۔ بچو، آپ سب کو Hazard خطرات سے بچنے کے لئے چلتے پھرتے وقت محتاط رہنا چاہئے۔

ذیشان : میڈم Hazard خطرات سے آپ کا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ کا مطلب بلجیم کا فٹ بال کھلاڑی Hazard سے ہے؟

معلّمہ : نہیں، نہیں۔ یہ ایک ایسا سانحہ ہے جو زمین کے جاندار اور غیر جاندار چیزوں کو متاثر کرسکتا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ دلچسپ سبق ''خطرات'' سے متعلق جانکاری حاصل کرنا آج مناسب رہے گا۔

خطرات Hazards

اکیسویں صدی کے آغاز میں زمین نے ایک ایسے انسانی آبادی کی حمایت کی تھی، جو پہلے سے کہیں زیادہ متعدد اور صحت مند اور دولت مند پائی گئی۔ اسی وقت میں لوگوں کو درپیش خطرات سے متعلق آگاہی کا فقدان (کمی) تھا۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے خطرات کے موجودہ سبق کا مقصد یہ ہے کہ خطرات سے متعلق طلباء میں شعور پیدا کرنے کے لئے خطرات کے مختلف اقسام سے واقف کروایا جائے۔

خطرات کو کسی ایسی چیز، شخص، واقعہ یا عامل سے تعبیر کیا جاتا ہے جس سے لوگوں، عمارتوں یا معاشی (اقتصادی) اثاثوں کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے اور جو کسی تباہی کا سبب بن سکتا ہے۔ یہ ماحول میں قدرتی طور پر یا انسانوں کے ذریعہ پیدا ہوسکتے ہیں۔ پرانے فرانسیسی زبان میں لفظ ہاسرٹ (Hasart) کے ساتھ خطرے کا لفظ مستعمل ہے۔ جس کا مطلب پانسہ کا کھیل ہے۔

(عربی میں الزہر اور ہسپانوی میں آزر)

اگرچہ کہ معاشرے کو کئی طرح کے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ایک خطے کے لئے ان خطرات سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو زیادہ تر معاشرے کو متاثر کرنے کا خدشہ رکھتے ہیں۔

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:38:59 PM

قدرتی خطرہ ایک فطری عمل ہے اور واقعات جو انسانی جان و مال کے لئے ایک ممکنہ خطرہ ہیں۔ طریقۂ عمل اور واقعات خود خطرہ نہیں ہیں بلکہ زمین کے انسانی استعمال کی وجہ سے بن جاتے ہیں۔ تباہی ایک خطراتی سانحہ ہے جو ایک مقررہ علاقے میں محدود مدت کے ساتھ رونما ہوتا ہے اور املاک / جانوروں کی جان و مال کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ دوسروں کی مدد کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

آفت ناگہانی (Catastrophe) ایک بڑے پیمانے پر تباہی ہے جس کی بازیابی کے لئے ایک خطیر رقم اور طویل وقت کی ضرورت ہوتی ہے۔

خطرات کے اقسام: Types of hazards

کچھ خطرات اکثر رونما ہوتے ہیں اور لوگوں کو خطرے سے دوچار کرتے ہیں۔ خطرات کو مختلف طریقوں سے درجہ بند کیا گیا ہے۔

I۔ ان کے وقوع پذیر ہونے کے اسباب پر مبنی

خطرات کو وسیع پیمانے پر تین اقسام میں منقسم کیا جاسکتا ہے۔ قدرتی (natural)، انسان ساختہ (Human made) اور معاشرتی قدرتی خطرات (Socio-natural hazards)

1۔ قدرتی خطرات: Natural hazarads

یہ فطری عمل کے نتائج ہیں اور اس طرح کے خطرات میں انسان کا کوئی دخل نہیں ہے۔ زلزلے، سیلاب، آندھی کے طوفان، خشک سالی (قحط) زمین کا کھسکنا، سونامی اور آتش فشاں کا پھٹنا قدرتی خطرات کی اہم مثالیں ہیں۔



قدرتی خطرہ

2۔ انسان ساختہ خطرات Human-made hazards

یہ انسان کی ناپسندیدہ کارروائیوں کے سبب وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ کسی حادثہ کا نتیجہ ہوسکتے ہیں، جیسے صنعتی کیمیائی / رساؤ یا تیل کا چھلکنا یا دانستہ طور پر کیا گیا فعل (عمل)۔ اس طرح کے خطرات لوگوں کی حفاظت، صحت، لوگوں کی فلاح و بہبودی کو پریشان کرسکتے ہیں۔ اور املاک (جائیداد) کے نقصان یا تباہی کا باعث بن سکتے ہیں۔ ذیل میں انسان ساختہ خطرات کی مثالیں ہیں۔ وہ دھماکے، خطرناک فضلات (Hazardous Wastes) ہوا، پانی اور زمین کی تباہی کی آلودگی، بند کی ناکامی (Dam failures) جنگیں یا شہری تنازعات Civil Conflicts اور دہشت گردی ہیں۔



انسانی ساختہ خطرات

3۔ معاشرتی (سماجی) قدرتی خطرات (نیم قدرتی خطرات)

یہ قدرتی قوتوں اور انسانوں کی بدافعالی کے مشترکہ اثر کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں اس کی کچھ مثالیں یہ ہیں۔

- درختوں کے اندھا دھند کاٹنے کی وجہ سے دریاؤں سے منسلک علاقوں میں سیلاب اور خشک سالی (قحط) کی کثرت اور شدت میں اضافہ خصوصاً دریا کے طاس کے علاقوں میں ہوسکتا ہے۔
- قدرتی قوتوں اور ان کے ارتعاش کی وجہ سے چٹانوں کا گرنا ہے اور پہاڑی علاقوں میں سڑکیں مکانات وغیرہ کی تعمیر، سرنگوں اور کان کنی کی کھدائی سے اس کا اثر مزید بڑھ سکتا ہے۔
- طوفان کے اضافے کے خطرات چمرنگ (ساحلی درخت) Mangaroves کی تباہی سے مزید خراب ہوسکتے ہیں۔
- زیادہ تر بڑے شہری علاقوں میں دھند (Smog) ایک سنگین مسئلہ ہے۔ گاڑیوں اور صنعتوں کے اخراج سے لکڑی اور کوئلے کے اشتعال کے ساتھ مل کر دھند پیدا ہوتی ہے۔

II۔ اس کے نقطۂ آغاز کی بنیاد پر

خطرات کو آٹھ اقسام میں منقسم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ فضائی خطرہ Atmospheric Hazard: ہوائی طوفان (تیز آندھی) گرجدار طوفان، بجلی کی چمک، طوفان گرد و باد (Tornadoes)، برفانی تودے (Avalanches) گرم موجیں (لہریں) دھند اور جنگل کی آگ۔

2۔ ارضیاتی / زلزلیاتی خطرہ: زلزلے، سونامی، زمین کا کھسکنا اور زمین کی تہہ نشینی

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:38:59 PM

3۔ آبیاتی خطرہ: Hydrologic Hazard :

سیلاب، خشک سالی (قحط)، ساحلی کٹاؤ اور طوفان کا موجزن ہونا۔

4۔ آتش فشاں خطرہ: Volcanic Hazard

آتش فشاں کا پھٹنا (Eruptions) اور لاوا کا بہاؤ

5۔ ماحولیاتی خطرہ Environmental Hazard

مٹی رہوار آبی آلودگی، صحراء، اشتعال کرۂ ارض اور انہدامِ جنگلات

6۔ حیاتیاتی خطرہ Biological hazard

چیچک، خسرہ، AIDS (HIV)، قاتل شہد کی مکھی

7۔ تکنیکی خطرہ: خطرناک مادی سانحات (واقعات)، آگ، بنیادی ڈھانچوں کی ناکامی (پل، سرنگیں، بند) اور نیوکلیائی / ریڈیائی حادثات

8۔ انسانی برپا کردہ خطرہ: دہشت گردی، بم دھماکے، جنگ، نقل وحمل کے حادثات اور شہری بدانتظامی (ابتری)

ہندوستان کے اہم خطرات Major Hazards in India

1۔ زلزلے: زلزلہ زمین کی تہہ (پرت) میں ایک خوف ناک لرزش ہے جو مقامِ آغاز سے ہر طرف تصادمی لہروں کا ایک سلسلہ بھیج دیتا ہے زلزلے سے متعلق سائنسی معلومات کی بنیاد پر ملک کے زلزلے سے متاثرہ خطوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ ماضی میں تعمیراتی منظّم علاقوں میں بھی زلزلے آتے تھے۔ ان پٹ (Input) کی بنیاد پر بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈ نے ملک کو چار زلزلیاتی منطقوں (خطوں) میں منقسم کیا ہے۔ منطقہ (II)، منطقہ (III)، منطقہ (iv) اور منطقہ (v) ہندوستان کے کسی بھی علاقے کو منطقہ I کے طور پر درجہ بند نہیں کیا گیا ہے۔

ہندوستان کے زلزلیاتی منطقے (خطے) Seismic Zones of India

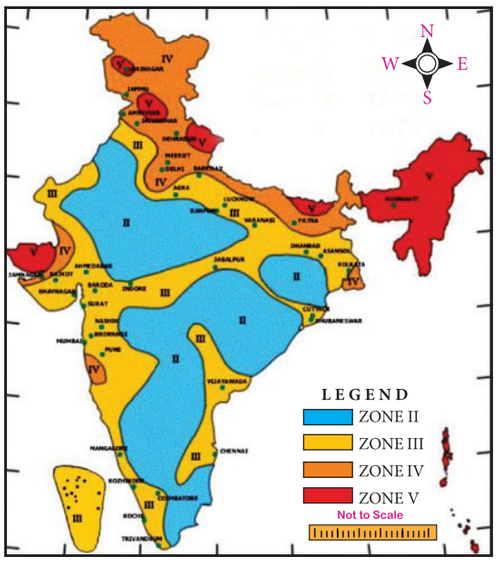

ذرائع۔ قومی ادارۂ تباہی انتظامیہ، نئی دہلی



زلزلے

ہندوستان میں زلزلے سے متاثر شدہ منطقے

زلزلیاتی منطقے	خطرہ کی سطح	منطقے
منطقہ V	بہت بلند	پورے شمال مشرقی ہندوستان پر مشتمل ہے۔ جموں اور کشمیر کے کچھ حصے ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، گھرات میں خلیج کچھ، شمالی بہار اور اندومان نکوبار جزائر۔
منطقہ IV	بلند	جموں اور کشمیر کے باقی حصے اور ہماچل پردیش، دہلی کا قومی علاقہ (NCT) سکم، اتر پردیش کے شمالی حصے، بہار اور مغربی بنگال، گجرات کے حصے اور مغربی ساحل کے قریب مہاراشٹرا کے چھوٹے حصے اور راجستھان شامل ہیں۔
منطقہ III	معتدل	کیرلا، گوا، جزائر، لکشادیب، اتر پردیش کے باقی علاقے، گجرات اور مغربی بنگال، پنجاب کے حصے، راجستھان، مدھیہ پردیش، بہار، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، مہاراشٹرا، اڑیسہ، ندھرا پردیش، ٹمل ناڈو اور کرناٹکا پر مشتمل ہے۔
منطقہ II	کم	ملک کے باقی حصوں کا احاطہ کرتا ہے۔

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:00 PM

(2) سیلاب (Flood) : سیلاب ایک ایسا سانحہ ہے جس میں زمین کی سطح کا ایک حصہ ڈوب جاتا ہے۔ شدید بارش اور سمندر میں بڑی لہریں سیلاب کی عام وجوہات ہیں۔



سیلاب

سیلاب کے اہم اسباب یہ ہیں۔

(a) موسمیاتی عوامل (i) شدید بارش

(ii) جاری طوفان (تیز آندھی)

(iii) بادل کا پھٹنا

(b) طبعی عوامل (i) وسیع طاس کا علاقہ

(ii) پانی کی نکاسی کا ناکافی انتظام

(c) انسانی عوامل (i) انہدام جنگلات

(ii) پانی کے ذخائر میں کیچڑ Siltation

(iii) ناقص زراعتی عمل (iv) ناقص آب پاشی کا عمل

(v) ڈیموں کا ٹوٹ جانا (vi) تیز تر شہر کاری

کارروائی

کمرۂ جماعت میں سیلاب سے پہلے، دوران میں اور اس کے بعد کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کریں۔

مندرجۂ ذیل نقشہ ہندوستان میں اہم سیلاب سے متاثر علاقوں کو دکھاتے ہیں۔ گنگائی میدانوں پر محیط ریاستیں، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش، شمالی بہار، مغربی بنگال اور رہرہم پترا وادی ہندوستان کے شمال اور شمال مشرق کے اہم سیلاب سے متاثر شدہ علاقے ہیں۔

ساحل آندھرا پردیش، اڑیسہ اور جنوبی گجرات بھی دیگر علاقے ہیں جو ہمیشہ سیلاب سے متاثر ہوتے ہیں۔

3۔ گرد باری طوفان: (آندھی کے طوفان)

ایک گرد باری طوفان (تیز آندھی) فضا میں ایک کم دباؤ والے علاقے کے گرد تیز ہوا کی گردش ہے۔ یہ شمالی نصف کرہ میں غیر ساعت وار سمت اور جنوبی نصف کرہ میں ساعت وار سمت میں گھومتا ہے۔

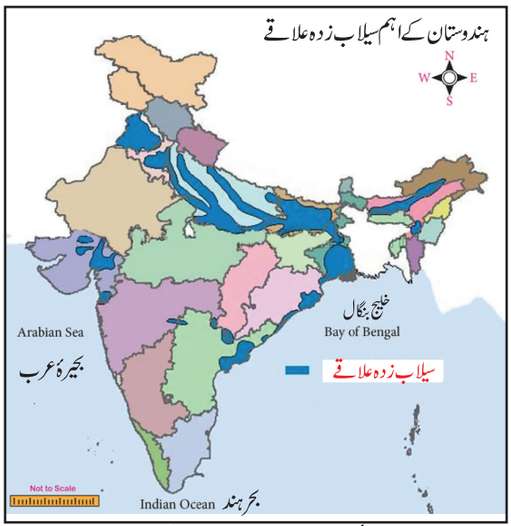

(ذرائع۔ قومی ادارۂ بحریات، نئی دہلی)

حاری طوفان Tropical cyclones تباہ کن ہواؤں، طوفان کے اضافے اور بارش کی غیر معمولی سطح کی خصوصیات ہیں، جو سیلاب کا سبب بن سکتے ہیں۔ ہوا کی رفتار 200 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے اور بارش مسلسل کئی دن تک 50 سنٹی میٹر فی دن تک اندراج ہو سکتی ہے۔

حاری طوفان کے باعث سمندری پانی میں اچانک اضافے کو طوفان کی لہریں یا موجزن ہونا کہتے ہیں۔ یہ اتھل ساحلی پانی کے علاقوں میں عام ہے۔

طوفان کی لہروں کے خطرے سے دوچار مشرقی ساحلی علاقے:

(i) شمالی اڑیسہ اور مغربی بنگال کے ساحل

(ii) انگول اور مچھلی پٹنم کے درمیان آندھرا پردیش کا ساحل

(iii) تمل ناڈو کا ساحل (13 ساحلی اضلاع میں ناگا پٹنم اور کڈلور اضلاع اکثر متاثر ہوتے ہیں)

طوفان کی لہروں کے خطرے سے دوچار مغربی ساحلی علاقے:

مشرقی ساحل کے مقابلہ میں ہندوستان کا مغربی ساحل طوفان کی لہروں کے خطرے سے کم دوچار ہوتا ہے۔

(i) مہاراشٹرا کا ساحل: ہرنائی کے شمال میں اور ملحقہ جنوبی گجرات کے ساحل اور خلیج کیمبے کے آس پاس کا ساحلی حلقہ

(ii) خلیج کچ کے اردگرد کا ساحلی علاقہ

4۔ خشک سالی (قحط) Droughts

زراعت، مویشیوں، صنعت یا انسانی آبادی کی معمول کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پانی کے فراہمی کے فقدان (کمی) کو خشک سالی (قحط) قرار دیا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ خشک سالی کو تین بڑے اقسام میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:01 PM

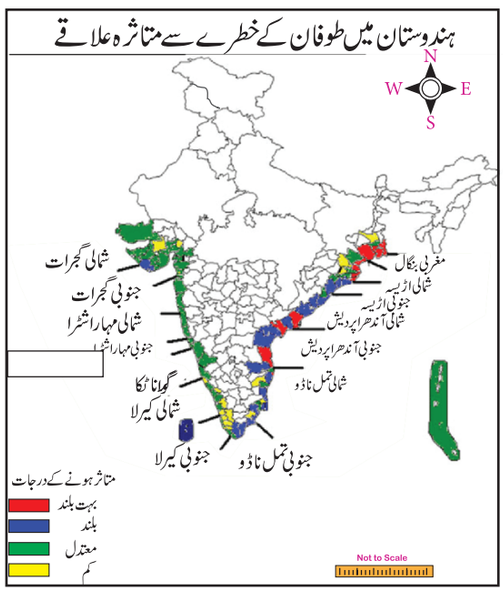

(i) موسمیاتی خشک سالی Meteorological droughts

یہ ایک ایسی صورت حال ہے جہاں ایک مخصوص سطح سے نیچے ایک مخصوص مدت کے لئے بارش میں کمی واقع ہوتی ہے۔

(ii) آبیاتی خشک سالی Hydrological Drought

اس کا تعلق جھیلوں، ندیوں اور حوضوں میں پانی کی کمی سے ہے۔اس کے دو اقسام (a) سطحی آبی خشک سالی (b) زیر زمین آبی خشک سالی

(iii) زراعتی خشک سالی (Agricultural Droughts)

اس سے مراد ایسی حالت ہے جہاں بارش نہ ہونے کی وجہ سے زرعی فصلیں متاثر ہوں۔



خشک سالی

ہندوستان میں خشک سالی موسم کی ناکامی کی صورت میں درپیش ہوتی ہے۔ ہندوستان میں عموماً موسمی بارش غیر مساوی ہوتی ہے، کچھ علاقوں میں شدید بارش ہوتی ہے جب کہ دوسرے علاقوں میں درمیانے درجہ سے کم بارش ہوتی ہے۔وہ علاقے جنہیں کم سے کم بارش کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہ خشک سالی سے متاثر ہوتے ہیں۔

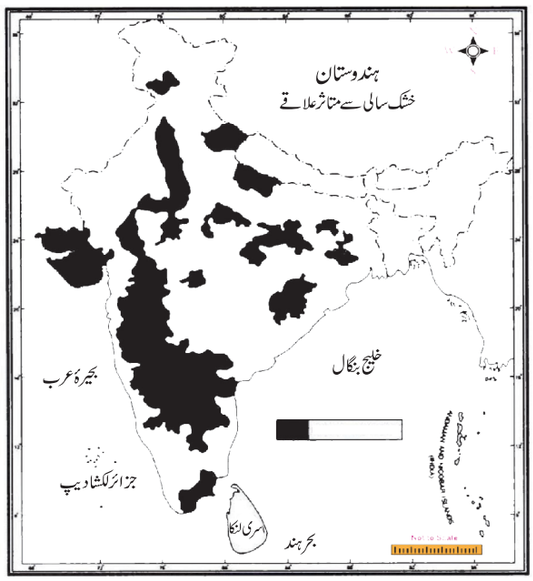

(ذریعہ : کھلار 2014)

حقیقت

ملک کا ایک تہائی حصہ خشک سالی سے متاثر ہے یہ 16% زمینی علاقے اور ہندوستان کی کل آبادی کے 12% کو ہر طرح سے متاثر کرتا ہے وہ علاقے جس میں سالانہ بارش 60 سنٹی میٹر سے کم ہوتی ہے وہ ہندوستان کے قحط سالی سے متاثرہ خطے ہیں۔

خشک سالی (قحط) کا شکار سب سے اہم علاقے یہ ہیں

(1) ایک طرف احمد آباد سے کانپور تک اور دوسری طرف کانپور سے جالندھر تک ،بنجر اور نیم بنجر علاقہ

(2) خشک خطہ مغربی گھاٹوں کے سیدھے حصے میں پھیلا ہوا ہے۔

5) زمین کا کھسکنا Landslides

زمین کا کھسکنا کشش ثقل کے زیر اثر ڈھلوان کے نیچے چٹان، مٹی اور پودوں کا تیزی سے نیچے کی جانب حرکت ہے۔ زمین کا کھسکنا عموماً اچانک اور غیر متوقع ہوتا ہے۔اونچے ڈھلوان کی موجودگی اور شدید بارش زمین کے کھسکنے کے سب سے اہم وجوہات ہیں۔ کمزور زمینی ساخت، جنگلات کا کٹاؤ، زلزلے، آتش فشانوں کا پھٹنا، کان کنی پہاڑوں پر سڑکوں اور ریلوے کی تعمیر، زمین کے کھسکنے کے دیگر وجوہات ہیں۔

ہندوستان کے تقریباً 15% زمینی حصہ زمین کے کھسکنے کے خطرے کا شکار ہے۔ ہمالیہ کے اونچے ڈھلوانوں، مغربی گھاٹوں اور دریا کی وادیوں کے ساتھ ساتھ زمین کا کھسکنا بہت عام ہے۔تمل ناڈو میں

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:03 PM

کوڈے کنال (ڈنڈیگل ضلع) اور اوٹی (نیلگری ضلع) مٹی کے کھسکنے سے اکثر متاثر ہوتے ہیں۔

6) سونامی:

سونامی سے مراد سمندر کی بڑی لہریں ہیں جو زلزلے زمین کا کھسکنا یا آتش فشاں کے پھٹنے کے سبب رونما ہوتے ہیں ۔ یہ عموماً ساحلی علاقوں میں دیکھا جاتا ہے اور 640 اور 960 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گذرتا ہے ۔سونامی سے ساحلی علاقوں کے باشندوں کو شدید خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

لفظ سونامی جاپانی لفظ سے لیا گیا ہے۔
"tsu" کا مفہوم بندرگاہ اور
nami کا مفہوم لہر ہے (بندرگاہ کی لہر)

2004 میں بحر ہند کا سونامی

- 26/دسمبر 2004 کو مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بج کر 59 منٹ پر انڈونیشیا کے جزیرہ سمترا کے ساحل پر 9.1 رکٹر کی شدت کے ساتھ ایک زیر سمندر زلزلہ آیا تھا۔
- سونامی نے انڈونیشیا ،سری لنکا، ہندوستان، تھائی لینڈ، صومالیہ، مالدیپ کے ساتھ ایک درجن ممالک میں کم از کم 2,25,000 افراد کو ہلاک کیا جس سے بڑے پیمانے پر نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔

7) خطرناک فضلات (Hazardous wastes)

ماحولیاتی نظام اور انسانوں پر صحت کے مضر اثرات پیدا کرنے والے فاضل مادے کو خطرناک فضلات کہا جاتا ہے۔

(i) تابکاری مادّے (Rodioactive Substance)

جوہری پلانٹوں کے اوزار اور غیر استعمال شدہ ایندھن کی سلاخیں

(ii) کیمیائی اشیاء (Chemicals)

مصنوعی نامیاتی، غیر نامیاتی دھاتیں ،نمک، ترشے اور اساس اور آتش گیر اور دھماکہ خیز مواد

(iii) طبّی فضلات:

زیرِ جلد سوئیاں (Hypodermic Needles)، پٹیاں (bandages) اور فرسودہ دوائیں (Outdated Drugs)

(iv) آتش گیر فضلات Flammable Wastes

نامیاتی محلل، تیل، ملائم گر اور نامیاتی کیچڑ

(v) دھماکہ خیز مواد (Explosives)

اسلحہ سازی کی تصنیع (تیاری) اور کچھ صنعتی گیسوں کے نتیجے میں

(vi) گھریلو خطرناک فضلات

کیڑے مار دوائیں ،فضول (بے کار) تیل، گاڑی کی بیڑیاں اور گھریلو بیڑیاں

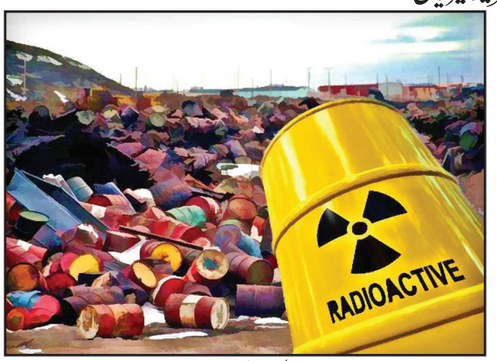

خطرناک فضلات

چرنوبل جوہری تباہی کا مقام سیاحوں کا ایک سرکاری سیر وتفریح کا مقام بن گیا ہے۔

قبل (Before)

- چرنوبل (اس وقت کی سوویت یونین) جوہری حادثہ 26/اپریل 1986 کو ہوا تھا۔
- 1945/میں ہیروشیما (جاپان) پر گرائے گئے جوہری بم کی تابکاری کی بہ نسبت 400 گنا زیادہ تابکاری خارج ہوئی ۔ یہ حادثہ تاریخ کا سب سے بدترین جوہری حادثہ ہے۔
- 3,50,000 سے زیادہ افراد کو علاقے سے نکال دیا گیا تھا اور اس جگہ پر اب بھی انسانی آبادی پر مستقل پابندی عائد ہے۔

فی الحال Now

- اس حادثہ کے 33 سال بعد، ممانعت کا علاقہ جواب یوکرائن اور بیلا رس کے ایک علاقے پر محیط ہے ۔اس جگہ پر متعدد جانوروں اور 200 سے زائد پرندوں کی رہائش گاہیں ہیں۔
- 2016 میں اس منطقہ کے یوکرائن حصے کو حکومت نے ایک اشعاعیاتی اور ماحولیاتی حیاتی ریزرو Radiological and environmental biosphere reserve کے طور پر اعلان کیا ہے۔

8) ہوا کی آلودگی (Pollution of air)

ہوا کئی گیسوں کا آمیزہ ہے۔نائیٹروجن (78.09%) پودوں کے لئے کھاد جیسی مصنوعات تشکیل دینے کے لئے اور ہوا کو غیر فعال بنانے

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:03 PM

کے لئے سانس لینے کے لئے آکسیجن (20.95%) اور شعاعی گیسیں جیسے آرگان، نیان، ہیلیم، کرپٹان، ہائیڈروجن، اوزون، زینان اور میتھین (0.03%) بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ آبی بخارات اور گردوغبار کے ذرات اپنی موجودگی کو کسی ایک یا دیگر طریقے سے محسوس کراتے ہیں۔

فضائی آلودگی متعدد گیسوں اور ٹھوس عناصر کے ذریعہ اندرونی یا بیرونی ہوا کی آلودگی ہے جو اس کے قدرتی خصوصیات اور فیصد کو تبدیل کرتی ہے۔ فضائی آلودگی کو بنیادی اور ثانوی آلودگیوں میں درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔

ایک ابتدائی آلودگر (Primary Pollutants) ہوا کی آلودگی ہے جو براہِ راست ایک ذریعہ سے خارج ہوتی ہے۔ ایک ثانوی آلودگر (Secondary Pollutants) براہِ راست اس طرح خارج نہیں ہوتی لیکن جب دیگر آلودگر (ابتدائی آلودگر) ماحول میں ردعمل ظاہر کرتی ہے تو تشکیل پاتی ہے۔

ابتدائی آلودگر (Primary Pollutants)

i۔ گندھک کے آکسائیڈ

ii۔ نائیٹروجن کے آکسائیڈ

iii۔ کاربن کے آکسائیڈ

iv۔ ذراتی مادے

v۔ دیگر ابتدائی آلودگر

ثانوی آلودگر Secondary Pollutants

i۔ زمینی سطح کا اوزون

ii۔ دھند

9۔ آبی آلودگی (Pollution of Water)

پانی کی طبیعی، کیمیائی اور حیاتیائی خصوصیات میں ردوبدل کے طور پر آبی آلودگی کی وضاحت کی جاسکتی ہے جو انسانی اور آبی زندگی میں مضر اثرات کا سبب بن سکتے ہیں۔



آبی آلودگی

ہندوستان میں آبی آلودگی بڑے پیمانے پر ایک اور طویل عرصے سے جاری ہے۔ سطحی اور زمینی آبی اجسام دونوں نہایت وسیع حد تک آلودہ ہیں۔ ہندوستان میں آبی آلودگی کے اہم اسباب یہ ہیں۔

(i) شہرکاری

(ii) گندہ پانی کے نکاسی کے نظام

(iii) صنعتی اخراج سیال

(iv) زرعی بہاؤ اور نامناسب زرعی طریقۂ کار

(v) سمندری پانی کی مداخلت

(vi) ٹھوس فضلات

تدارکی اقدامات کی ضرورت:

قدرتی آفات یا ممکنہ خطرات کو لوگوں یا معاشی اثاثوں میں نقصان دہ اثرات سے بچانے کے لئے کی جانے والی کارروائیوں کے طور پر تدارک (روک تھام) کی وضاحت کی گئی ہے۔

- تدارک (روک تھام) کی منصوبہ بندی (i) خطرہ کی نشاندہی (ii) اس کی شدت کے جائزہ پر مشتمل ہے۔
- تاخیر سے کئے جانے والے اقدامات سے معاشی نقصانات میں اضافہ ہوسکتا ہے۔
- ہندوستان جیسی ترقی پذیر ممالک کے لئے آفات سے نمٹنے میں تدارک (روک تھام) سب سے اہم چیز ہے۔

قدرتی آفات بڑے پیمانے پر تباہی کا ایک نیا ہتھیار بن کر ابھر رہا ہے۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں؟

ہندوستان میں بڑے موسمیاتی آفات کی وجہ سے 2017 تک 10 سالوں میں تقریباً 22,000 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات۔

جرمن واچ کے ذریعہ شائع ہونے والی آب و ہوا کے خطرہ کی رپورٹ کے مطابق (جرمن۔ غیر منفعتی تنظیم پر مبنی)۔ پچھلے دو دہائیوں (1998-2017) میں دنیا بھر میں موسم کے شدید واقعات (سانحات) کی وجہ سے 5,00,000 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:04 PM

اعادہ (Recap)

- وہ اثر جو افراد، تعمیرات یا معاشی (اقتصادی) اثاثوں کو نقصان پہنچاتا ہے، اس کی وضاحت ''خطرات'' سے کی گئی ہے۔
- خطرات کے تین اقسام یہ ہیں۔ قدرتی (طبعی) خطرات، انسانی ساختہ خطرات ارمعاشی قدرتی خطرات
- زلزے، سیلاب، آندھی کے طوفان، خشک سالی (قحط)، زمین کا کھسکنا، سونامی، آتش فشاں کا پھٹنا، وغیرہ قدرتی خطرات ہیں۔
- دھماکے، خطرناک فضلات، ہوا، زمین آبی آلودگی، بند کا ٹوٹنا، جنگیں یا شہری تنازعات، دہشت گردی وغیرہ انسان ساختہ خطرات ہیں۔
- معاشی قدرتی خطرات قدرتی قوتوں اور انسانوں کی کارروائیوں کے مشترکہ اثر کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔

اصطلاحات Glossary

زلزلہ	یہ زمین کی پرت میں ایک خوفناک جھٹکا ہے۔	Earthquake
سیلاب	یہ ندی یا ساحل کے کنارے پانی کی اونچی سطح کی حالت ہے جو زمین پر طغیانی لاتی ہے۔	Floods
خشک سالی	زراعت، مویشیوں، صنعت یا انسانی آبادی کی معمول کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے پانی کی فراہمی کے فقدان (کمی) کو خشک سالی کہتے ہیں۔	Drought
سونامی	یہ لہروں کا ایک سلسلہ ہے جو زمین کے حرکات کے باعث سمندر کے نیچے وقوع پذیر ہوتا ہے	Tsunami

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب چن کر لکھئے۔

1۔ ہوا میں .....فیصد نائٹروجن موجود ہے۔

(a) 78.09% (b) 74.08%

(c) 80.07% (d) 76.63%

2۔ ..... سال بحر ہند میں سونامی وقوع پذیر ہوئی تھی۔

(a) 1990 (b) 2004

(c) 2005 (d) 2008

3۔ لفظ سونامی .....زبان سے لیا گیا ہے۔

(a) ہندی (b) فرانسیسی

(c) جاپانی (d) جرمنی

4۔ سطحی پانی کی مثال .....ہے

(a) فواری کنواں (b) زیرزمین پانی

(c) زیرسطحی پانی (d) جھیل

5۔ سانحہ جو مانسون کی ناکامی کی وجہ سے وقوع پذیر ہوتا ہے۔

(a) تکثیف (b) خشک سالی

(c) تبخیر (d) عمل رسوب

II۔ خانوں کو پر کیجئے:

1۔ خطرات .....کا سبب بن سکتے ہیں۔

2۔ زمین کا کھسکنا .....خطرات کی ایک مثال ہے۔

3۔ خطرے کو اس کے نقطہ آغاز (ابتداء) کی بنیاد پر ..... اقسام میں درجہ بند کیا گیا ہے۔

4۔ دہشت گردی .....خطرات کی ایک مثال ہے۔

5۔ نائٹروجن کے آکسائیڈ ..... آلودگی ہیں جو انسانوں کو متاثر کرتے ہیں۔

6۔ چرنوبل جوہری حادثہ..... سال میں پیش آیا۔

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:04 PM

III . ذیل کو جوڑ لگائیے.

1۔ ابتدائی آلودگی – دہشت گردی
2۔ خطرناک فضلات – سونامی
3۔ زلزلہ – فرسودہ دوائیں
4۔ موسمیاتی خشک سالی (قحط) – گندھک کے آکسائیڈ
5۔ انسان ساختہ خطرہ – بارش میں کمی

IV۔ مختصر جواب دیجئے۔

1۔ خطرات کی وضاحت کیجئے۔
2۔ خطرات کے اہم اقسام کیا ہیں؟
3 خطرناک فضلات پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔
4۔ ہمارے ملک کے سیلاب سے متاثر علاقوں کی فہرست بنائیے؟
5۔ خشک سالی کے اہم اقسام بیان کیجئے۔
6۔ کس لئے پہاڑ کے دامن کے علاقوں میں گھر تعمیر نہیں کرنا چاہئے؟

V۔ درج ذیل میں فرق کیجئے۔

1۔ خطرات اور تباہیاں
2۔ قدرتی خطرات اور انسان ساختہ خطرات
3۔ سیلاب اور خشک سالی
4۔ زلزلہ اور سونامی

VI۔ پیریگراف میں جواب دیجئے۔

1۔ ہوا کی آلودگی پر ایک مضمون لکھئے۔
2۔ زلزلہ کی وضاحت کیجئے اور اس کے اثرات کی فہرست بنائیے۔
3۔ زمین کے کھسکنے کے وجوہات کے بارے میں تفصیلی وضاحت پیش کیجئے۔
4۔ آبی آلودگی کے اثرات پر تفصیلی بحث کیجئے۔

VII۔ کارروائیاں:

1۔ ان خطرات کا نام بتائیے، جن کی آپ نے نشان دہی کی ہے۔
2۔ آپ کے مقام پر بیش تر (اکثر) اور کبھی کبھار پیش آنے والے خطرات کی فہرست بنائیے۔

اکثر واقع ہونے والے خطرات		کبھی کبھار پیش آنے والے خطرات	
	1		1
	2		2
	3		3
	4		4
	5		5

3۔ تمل ناڈو کے نقشے میں 13 ساحلی اضلاع کو مختلف رنگوں میں بھرتی کیجئے۔

REFERENCE BOOKS : کتب حوالہ

1. Central Board of Secondary Education *A Supplementary Text Book in Geography for Class XI* (2006). Natural Hazards and Disasters (Unit 11). Natural Hazards and Disaster Management, The Secretary, Central Board of Secondary Education, Delhi.
2. Keller, E.A. and DeVecchio, D.E. (2012). *Natural Hazards: Earth's Processes as Hazards, Disasters and Catastrophes* (3rd Edition), Pearson Prentice Hall, New Jersey.
3. Khullar, D.R. (2014). *India: A Comprehensive Geography*, Kalyani Publishers, New Delhi.
4. *Manual on Natural Disasters Management in India* (2001). National Centre for Disaster Management, Ministry of Home Affairs, Government of India, New Delhi.

	خطرے کے مواقع	آپ کے اسکول اور اس کے آس پاس	آپ کے رہائشی ماحول میں	گھر سے اسکول کے راستے میں
1.	خطرناک فیکٹری رصنعت			
2.	بھاری ٹریفک کی سڑکیں			
3.	بلند عمارتیں			
4.	ایسی اشیاء جو آسانی سے جل سکتی ہیں			
5.	کھلی پانی کی نالیاں سیپٹک ٹینک			
6.	دیگر			

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:05 PM

5. Mohapatra, M., Mandal, G.S., Bandyopadhyay, B.K., Tyagi, A. and Mohanty, U.C. (2012). *Classification of Cyclone Hazard Prone Districts of India.* Natural Hazards, 63(3): 1601-1620.
6. Paul, B.K. (2011). *Environmental Hazards and Disasters: Contexts, Perspectives and Management,* John Wiley & Sons, Oxford.
7. Reed, S.B. (1997). *Introduction to Hazards (3rd Edition). Disaster Management Training Programme,* National Institute of Disaster Management, New Delhi.
8. Smith, K. and Petley, D.N. (2008). *Environmental Hazards: Assessing Risk and Reducing Disaster* (5th Edition), Taylor & Francis Group, London.
9. *The Report of High Powered Committee on Disaster Management* (2002). National Centre for Disaster Management, Indian Institute of Public Administration, New Delhi.

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

1. http://www.amssdelhi.gov.in/tropicle_cyclones.htm
2. http://www.searo.who.int/topics/air_pollution/what-is-air-pollution.pdf?ua=1
3. https://germanwatch.org/en/cri
4. https://ndma.gov.in/en/landslides-zone-map.html
5. https://nidm.gov.in/safety_earthquake.asp
6. https://nptel.ac.in/courses/120108005/module9/lecture9.pdf
7. https://theconversation.com
8. https://www.downtoearth.org.in
9. https://www.thehindubusinessline.com/news/national/over-12-of-landmass-in-india-prone-to-landslides/article9728811.ece

13. 8 Geo U5 Hazards
Tuesday, April 12, 2022 3:39:05 PM



اکائی - 6

صنعتیں

Industries

سیکھنے کے مقاصد

- صنعتوں کی نوعیت اور اہمیت کے متعلق جاننا۔
- اقتصادی کارروائیوں کی عمومی درجہ بندی کو سمجھنا۔
- صنعتوں کے محل وقوع (مقام) کے ذمہ دار عوامل کی شناخت کرنا۔
- صنعتوں کی درجہ بندی کے متعلق مطالعہ کرنا

2MNUP

تعارف

ذیشان اور عدنان آپ کی طرح آٹھویں جماعت میں پڑھ رہے تھے۔ایک دن بارش ہو رہی تھی جب وہ مدرسہ کے کھیل کے میدان میں کھیل رہے تھے۔وہ جماعت کے کمرے کی طرف بھاگنے لگے۔ذیشان نے بارش میں قریبی درخت کے نیچے رکنے کا ارادہ کیا اور عدنان کو اپنے ساتھ جانے کے لئے بلایا۔لیکن اس نے یہ کہتے ہوئے انکار کیا کہ ہوسکتا ہے کہ بجلی درخت پر پڑ جائے۔آخر کار وہ کمرۂ جماعت میں پہنچ گئے۔ انہوں نے کمرۂ جماعت میں ایک تولیہ دیکھا۔انہوں نے تولیہ کا استعمال اپنے سروں کو صاف کرنے کے لئے کیا۔کمرۂ جماعت میں موجود دیگر طلباء نے انہیں کہا کہ یہ تو یہ معلّمہ نے لایا تھا اور آپ نے اسے گیلا کر دیا ہے۔لہذا وہ آپ پر غصہ کر سکتی ہیں۔معلّمہ کو خوش کرنے کے لئے عدنان نے معلّمہ سے چند سوالات پوچھے۔اس نے کہا۔میڈم یہ بہت پیارا اور رنگین ہے۔آپ نے اس تولیہ کو کہاں سے خریدا؟ یہ کیسے بنا ہے؟ معلّمہ بہت خوش ہوئیں اور استعمال شدہ خام مال (مواد) اس کی تیاری کا طریقہ اور بازارکاری marketing کی وضاحت شروع کر دی۔

صنعت Industry

صنعت ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ خام مال (مواد) کو تیار شدہ مصنوعات میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ بہت سے خام مال انسانی استعمال کے لئے موزوں نہیں ہیں۔لہذا تبادلوں کی ضرورت ہے۔مال واسباب (اشیاء) کا ایک شکل سے دوسری شکل میں تبدیل کرنا مصنوعاتی صنعت یا اقتصادی کارروائی کا ثانوی گروہ ہے۔سائنس اور تکنالوجی کی آمد نے انسان کو خام مال سے تیار شدہ مصنوعات کی تیاری میں مدد فراہم کی ہے۔کسی ملک کی اقتصادی طاقت کو ہمیشہ مصنوعاتی صنعتوں کی ترقی سے ناپا جاسکتا ہے۔لہذا دنیا کا کوئی بھی ملک بنیادی طور پر اس کی معاشی (اقتصادی) ترقی کے لئے صنعتوں کی موثر ترقی پر منحصر ہے۔

اقتصادی کارروائی: Economic Activity

کوئی بھی عمل جس میں پیداوار، تقسیم، مصرف (استعمال) یا خدمات شامل ہوں وہ اقتصادی کارروائی ہے۔

اقتصادی کارروائیوں کی بنیادی باتیں:

درج ذیل کارروائیاں اہم اور بنیادی اقتصادی کارروائیاں ہیں۔

1۔ ابتدائی اقتصادی کارروائیاں (مثلاً خام کپاس کی مصنوعات)

2۔ ثانوی اقتصادی کارروائیاں

(مثلاً گھمانے کی چکی Spinming mill)

3۔ ثلاثی اقتصادی کارروائیاں (مثلاً کاروبار، نقل وحمل)

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:45 PM

4۔ رابعی کارروائیاں (مثلاً بینک کا شعبہ)

5۔ خامسی کارروائیاں (مثلاً) عدالتی شعبہ



1۔ ابتدائی اقتصادی کارروائی Primary Economic Activity

یہ وہ اقتصادی کارروائیاں ہیں جن کی ابتدا شروع میں ہی ہوئی ہیں۔ ان میں جنگلات ، چراگاہ، شکار، غذا جمع کرنا ، ماہی گیری ، زراعت، کانکنی اور کھدائی جیسی کارروائیاں شامل ہیں۔



ابتدائی اقتصادی کارروائی

2۔ ثانوی اقتصادی کارروائی: Secondary Economic Activity

ثانوی کارروائیاں وہ ہیں جو خام مال (مواد) کو ترکیب عمل اور تیاری کے ذریعہ قابلِ استعمال مصنوعات میں تبدیل کردیتی ہیں ۔ بیکریاں جو آٹے سے نان بناتی ہیں اور صنعتیں جو دھاتوں اور پلاسٹکوں کو گاڑیوں میں تبدیل کرتی ہیں۔ ثانوی کارروائیوں کی مثالیں ہیں۔

ثانوی اقتصادی کارروائی صرف ایک کاشتکاری کی طرح ہے۔
کوئی بھی ثانوی اقتصادی کارروائی بطورِ نظام ہوسکتی ہے۔



3۔ ثلاثی اقتصادی کارروائی Tertiary Economic Activity

ثلاثی اقتصادی کارروائیاں وہ ہیں، جو ضروری خدمات مہیا کرتی ہیں اور صنعتوں کو کام کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ اکثر اسے خدماتی صنعتیں Service Industries کہا جاتا ہے ۔ اس سطح میں نقل وحمل ، مالیات ، منفعت، تعلیم ، خوردہ فروشی ، رہائش، طبی اور دیگر خدمات شامل ہیں ۔ ہم مدرسہ کے ذریعہ تعلیم یافتہ ہیں۔ چونکہ مدرسہ خدمت انجام دے رہا ہے۔ لہذا یہ ثلاثی کارروائی کے تحت آتا ہے۔



4۔ اربعی اقتصادی کارروائی :
(Quaternary Economic Activity)

اربعی اقتصادی کارروائیاں معلومات کی تخلیق اور منتقلی سے وابستہ ہیں۔ جس میں تحقیق اور تربیت بھی شامل ہیں جو بیشتر معلوماتی صنعتیں Information Industries کہلاتے ہیں۔ اس سطح میں تکنالوجی اور برقیاتی نمود (مظاہرہ) (electronic display) اور معلومات کو منتقل کرنے میں پیش رفت کے نتیجے میں ڈرامائی طور پر ترقی ہوئی ہے ۔ مثلاً ہم ٹیلی ویژن دیکھتے ہیں ۔ یہ پروگرام ٹیلی ویژن اسٹیشنوں سے نشر کئے جاتے ہیں۔ یہ اربعی کارروائی کی ایک مثال ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

خدماتی شعبہ (Services Sector) ہندوستان کا ایک سب سے بڑا شعبہ ہے۔ فی الحال یہ شعبہ ہندوستان کی اقتصادیت (معیشیت) کی ایک ریڑھ کے ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور ہندوستانی مجموعی گھریلو مصنوعات میں تقریباً 3% حصہ تعاون کرتا ہے

5۔ خمسی اقتصادی (معاشی) کارروائی
(Quinary Economic Activity)

خمسی اقتصادی کارروائیاں صنعتوں ، کاروبار، تعلیم کے شعبے میں عہدیداروں کے ذریعہ اعلیٰ سطحی عمل بنانے کے عمل کا حوالہ دیتے ہیں۔ اس شعبہ میں سائنس اور تکنالوجی ، یونیورسٹیوں ، صحت کی دیکھ بھال

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:46 PM

وغیرہ کے شعبے میں اعلیٰ عہدیدار یا افسرانہ اہلکار شامل ہیں۔ ہمارے گھر میں ہمارے والدین گھریلو اشیاء خریدتے ہیں اور چند حالات میں خود فیصلے کرتے ہیں۔ اسی طرح وزیروں کی کونسل ریاست میں لوگوں کی فلاح و بہبودی کیلئے مختلف منصوبوں کو متعارف کرانے کے لئے فیصلے کرتی ہے۔ یہ دونوں تخمینی کارروائیوں کی مثالیں ہیں۔

کارروائی

کسی فیکٹری کا دورہ کریں اور ان سازگار عوامل کا پتہ لگائیں جو اس کے محل وقوع کے ذمہ دار ہیں۔

صنعتوں کے محل وقوع کے لئے ذمہ دار عوامل:

صنعتی مقامات فطرت میں پیچیدہ ہیں وہ بہت سے عوامل کی دستیابی سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں۔ خام مال، زمین، پانی عوامل کو جغرافیائی عوامل اور غیر جغرافیائی عوامل میں درجہ بند کیا گیا ہے۔

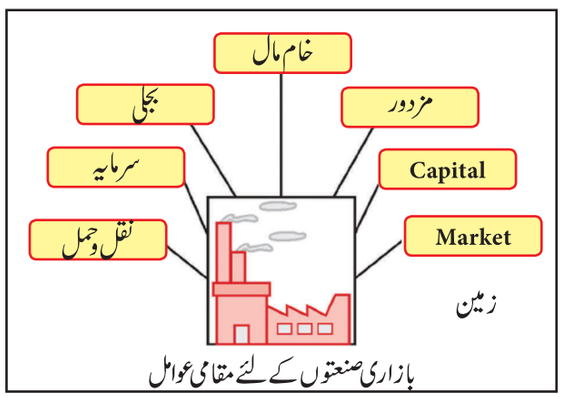

بازاری صنعتوں کے لئے مقامی عوامل

I۔ جغرافیائی عوامل: Geographical Factors

1۔ خام مال (مواد): Raw Material

بھاری سامان اور وزن کم کرنے والے مواد کو طویل فاصلے تک نہیں پہنچایا جاسکتا۔ لہذا لوہے اور فولاد کی صنعتیں اور شکر کی صنعتیں بالترتیب لوہے اور تنے کی دستیابی کے قریب واقع ہیں۔ سیلم میں فولاد کا کارخانہ کانجا ملئی کے قریب واقع ہے۔ جہاں لوہے کی کچھ دھات دستیاب ہے۔ اسی طرح شکر کی صنعتیں، گنے کی پیداوار کے علاقوں کے قریب واقع ہیں۔

2۔ بجلی: Power

پوری صنعت کو چلانے کے لئے بجلی ایک بنیاد اور ضروری ہے۔ بجلی زیادہ تر روایتی ذرائع جیسے کوئلہ، معدنی تیل اور پانی وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے۔ لہذا بجلی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ان میں سے کسی ایک کو بھی ان صنعتوں کے قریب واقع ہونا چاہئے۔

3۔ مزدور: Labour

مزدور کی انتہائی صنعتوں کے لئے سستے اور ہنرمند مزدوروں کی دستیابی ایک اور اہم ضرورت ہے۔

4۔ نقل وحمل: Transport

صنعتوں کو خام مال پہنچانے اور تیار شدہ مصنوعات کو بازار میں بھیجنے کے لئے بھی اس کی ضرورت ہے۔ آسان نقل وحمل کی دستیابی ہمیشہ ایک صنعت کے مقام کو متاثر کرتی ہے۔ لہذا آبی گذرگاہوں، سڑکیں، ریلوے کے اتصالی مقامات صنعتی کارروائی کے فعال مراکز بن جاتے ہیں۔

5۔ ذخیرہ اندوزی اور گودام: Storage and Warehousing

تیار شدہ سامان تیاری کے عمل کو اختتام پر بازار پہنچنا چاہئے، لہذا اس طرح کے تیار شدہ سامان مناسب ذخیرہ اندوز یا گودام میں رکھنا چاہئے جب تک کہ سامان بازار میں نہ لایا جائے۔

6۔ جغرافیائی حالت: Topography

جس مقام کو صنعت کے قیام کے لئے منتخب کیا گیا ہے اسے مسطح ہونا چاہئے۔ لہذا نقل وحمل کے مختلف طریقوں سے اچھی طرح سے خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

7۔ آب وہوا: (Climate)

صنعت کیلئے منتخب کردہ اس علاقے کی آب وہوا بھی صنعتوں کے مقام کا ایک اہم عامل ہے۔ کامیاب صنعتی نشوونما کے لئے انتہائی (شدید) آب وہوا موزوں نہیں ہے۔ مزید یہ کہ یہاں کچھ صنعتیں ہیں جن کو ایک مخصوص آب وہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً (کپاس) سوتی کپڑوں کی صنعت کے لئے ٹھنڈی مرطوب آب وہوا موزوں ہے۔ چونکہ کوئمبتور اور تریپور میں اس طرح کی آب وہوا موجود ہے۔ متعدد کپاس کی صنعتیں اس منطقہ میں وقع ہیں۔

8۔ آبی وسائل: Water Resources

پانی کی دستیابی ایک اور اہم عنصر ہے جو صنعتی مقام کو متاثر کرتی ہے۔ اس وجہ سے متعدد صنعتیں ندیوں، نہروں اور جھیلوں کے قریب قائم ہیں۔ لوہے اور فولاد کی صنعتوں، کپڑوں کی صنعتوں اور کیمیائی صنعتوں کو مناسب طریقے سے کام کرنے کے لئے وافر مقدار میں اپنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

پتہ لگائیے:

ہندوستان میں صنعتوں کی غیر مساوی تقسیم کی وجوہات معلوم کیجئے

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:47 PM

II۔ غیر جغرافیائی عوامل : Non Geographical Factors

1. سرمایہ : Capital

صنعتوں کے قیام کے لئے سرمایہ یا بہت بڑے سرمایہ کی ضرورت ہے جس کے بغیر کوئی صنعت قائم نہیں ہوسکتی ہے۔

2. قرضوں کی دستیابی Availability of Loans

بیشتر معاملات میں ایسی صنعت ممکن نہیں ہے جس میں کافی سرمایہ ہو۔لہذا سرمایہ کار صنعتوں کو شروع کرنے کے لئے قرض کی تلاش کرتے ہیں ۔چنانچہ تنظیمی ترتیب جو قرض اور بیمہ کی فراہم کرتے ہیں اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

3. حکومت کی پالیسیاں/ضوابط Government Policies Regulations

حکومتی پالیسیاں ایک اور اہم عنصر ہیں جو صنعتی مقام کو متاثر کرتی ہیں ۔ بڑے شہروں میں علاقائی تفاوت کو کم کرنے اور ضرورت سے زیادہ آلودگی پر قابو پانے کے لئے حکومت نے صنعتوں کے لئے زمین کے مختص کرنے میں کچھ پابندی عائد کی ہے۔لہذا پالیسیاں صنعتی مقامات کو بھی متاثر کرتی ہیں۔

کارروائی: Activity

تختۂ سیاہ اور چاک کے ٹکڑے کے متعلق سوچیں:

1۔ پیداوار میں استعمال ہونے والے خام مال (مواد) کا نام بتائیں۔

2۔ اس کے پیداوار کے مقامات کا پتہ لگائیں۔

3۔ اس صنعتی زمرہ کا نام بتائیں جن میں چاک تیار کئے جاتے ہیں۔

صنعتوں کی درجہ بندی : Classification of Industries

صنعتوں کو ذیل کے طریقوں پر ان کی بنیاد کے مطابق درجہ بندی کی جاتی ہے۔

خام مال (مواد) کی بنیاد پر:



زراعت پر مبنی صنعتیں

(i) زراعت پر مبنی صنعتیں : Agro based Industries

یہ صنعتیں پودے اور جانوروں پر مبنی مصنوعات کو اپنے خام مواد کے طور پر استعمال کرتے ہیں مثلاً غذائی عمل درآمد، سبزیوں کا تیل، سوتی کپڑے، دودھ کی مصنوعات وغیرہ۔

(ii) معدنیات پر مبنی صنعتیں : Mineral Based Industries

یہ ایسی صنعتیں ہیں جو معدنی کچ دھاتوں کو اپنے خام مال کے طور پر استعمال کرتی ہیں ۔لوہے کی کچ دھات سے بنا ہوا لوہا معدنیات پر مبنی صنعت کی پیداوار ہے ۔سمنٹ ، مشینی آلات وغیرہ معدنیات پر مبنی صنعتوں کی دیگر مثالیں ہیں۔



معدنیات پر مبنی صنعتیں

iii۔ سمندر پر مبنی صنعتیں Marine Based Industries

یہ صنعتیں سمندر اور بحور سے حاصل شدہ مصنوعات کو خام مال کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔مثلاً : سمندری خوراک کی درآمد، مچھلی کا روغن تیار کرنے کی صنعتیں وغیرہ۔



سمندر پر مبنی صنعتیں

iv جنگل پر مبنی صنعتیں : Forest Based Industries

یہ صنعتیں جنگل کی مصنوعات کو اپنے خام مال کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔مثلاً گودا اور کاغذ، فرنیچر اور کچھ دواسازی کی صنعتیں وغیرہ



جنگل پر مبنی صنعتیں

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:48 PM

جسامت اور سرمایہ کی بنیاد پر

i۔ بڑے پیمانے پر صنعتیں: Large Scale Industries

صنعت کے قیام کے لئے درکار سرمایہ ایک کروڑ سے زیادہ ہو تو اس صنعت کو بڑے پیمانے پر صنعت کہا جاتا ہے۔ لوہے اور فولاد، روغنی تخلیص، سمنٹ اور کپڑوں کی صنعتیں بڑے پیمانے پر صنعتوں کی بہترین مثالیں ہیں۔

ii۔ چھوٹے پیمانے پر صنعتیں: Small Scale Industries

صنعت کے قیام کے لئے درکار سرمایہ اگر ایک کروڑ سے کم ہو تو ایسی صنعت کو چھوٹے پیمانے پر صنعت کہا جاتا ہے۔ ریشم کی بنائی (بافندگی) اور گھریلو صنعتیں اسی زمرے سے تعلق رکھتی ہیں۔



چھوٹے پیمانہ پر صنعتیں

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کا ڈیٹرائیٹ Detroit of India

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، مشی گن کا ڈیٹرائیٹ شہر۔ دنیا کا روایتی خود متحرک مرکز ہے۔ ہندوستان میں چنئی کو ''ہندوستان کا ڈیٹرائیٹ'' کہا جاتا ہے۔ اس میں جی ایم فورڈ، ہونڈائی اور مہیندرا جیسی دنیا کی مشہور آٹو موبائل صنعتیں ہیں۔ شہر میں ملک کی خود متحرک برآمدات کا 60% حصہ ہے۔

مذکورہ بالا صنعتوں کے علاوہ کاٹیج یا گھریلو صنعتیں بھی چھوٹے پیمانے کی صنعت کی ایک قسم ہیں جہاں مصنوعات اہلِ خانہ کے تعاون سے کاریگروں کے ہاتھ سے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان صنعتوں کو متنوع زمرہ کے طور پر بھی درجہ بندی اور جماعت بندی کی گئی ہے۔ مثلاً ٹوکری بننا، برتن سازی، دستکاری وغیرہ

ملکیت کی بنیاد پر on the basis of ownership

(i) نجی شعبہ کی صنعتیں : Private Sector Industries

اس قسم کی صنعتیں افراد اور افراد کے گروہ کے ذریعہ چلتی ہیں۔ مثلاً بجاج آٹو، ریلائنس وغیرہ۔

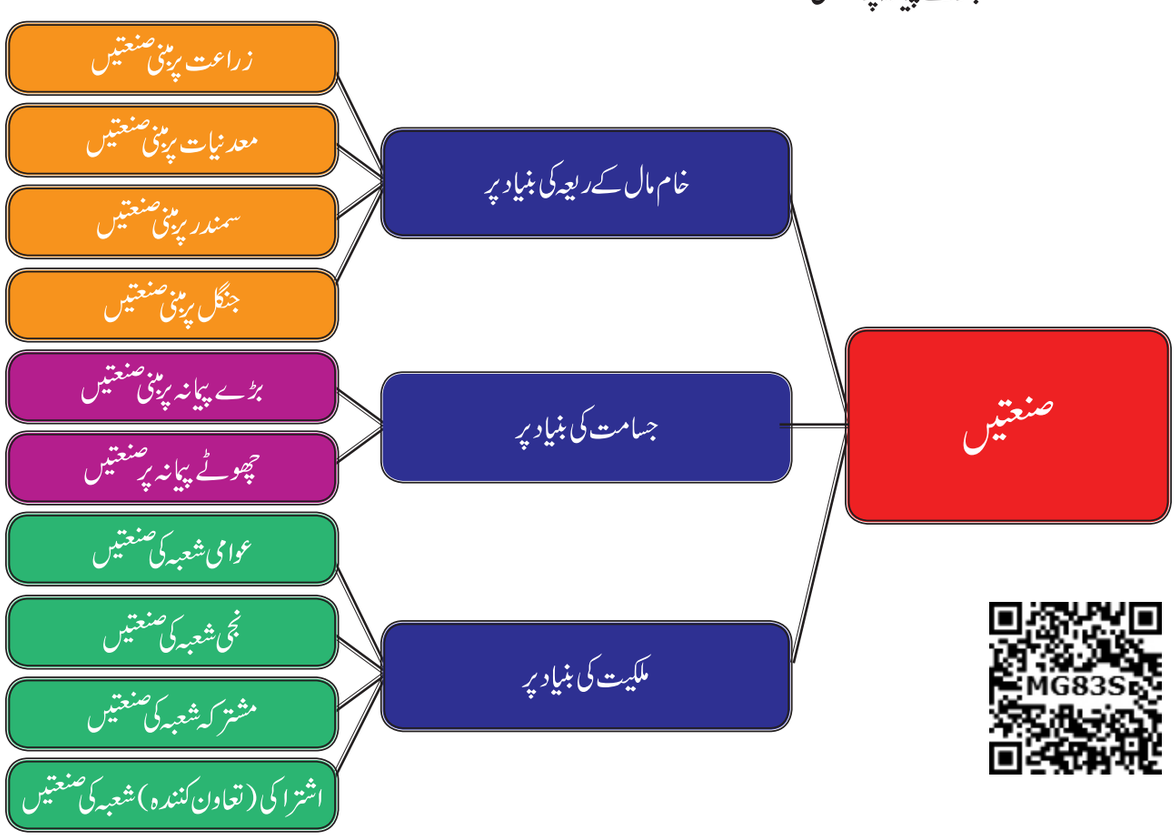

MG83S

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:48 PM

ii۔ عوامی شعبہ کی صنعتیں Public Sector Industries

اس قسم کی صنعتیں حکومت کی ملکیت اور حکومت کے ذریعہ چلتی ہیں۔ ہندوستان ایرونا ٹکس لمیٹڈ (HAI)، بھارت ہیوی الیکٹرانکس لمیٹڈ (BHEL)، اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) عوامی شعبہ کی صنعتوں کی مثالیں ہیں۔

کارروائی: Activity

ملکیت پر مبنی صنعتوں کی فہرست بنائیے جو آپ کے مقامات پر واقع ہیں

iii۔ مشترکہ شعبہ کی صنعتیں: Joint Sector Industries

اس قسم کی صنعتیں حکومت اور افراد یا افراد کے گروہ کے ذریعہ مشترکہ طور پر ملکیت ہوتی اور چلتی ہیں۔ مثلاً انڈین آئل اسکائی ٹیکنگ لیمیٹڈ انڈین سنتھنک ربر لیمیٹڈ، مہانگر گیس لیمیٹڈ، امروتی صنعت وغیرہ

iv۔ امدادِ باہمی کی صنعتیں Co-Operative Sector Industries

اس نوعیت کی صنعتیں خام مال کی تیاری یا فراہم کنندہ یا مزدوروں یا دونوں کی ملکیت ہوتی ہیں اور چلتی ہیں۔ آنند ملک یونین لمیٹڈ (امول) اشترا کی شعبہ کی بہترین مثال ہے۔

اعادہ

- صنعت : صنعت عمل کا ایک ایسی امقام ہے جس کے ذریعہ خام مال کو تیار شدہ مصنوعات میں تبدیل کیا جاتا ہے۔
- اقتصادی (معاشی) کارروائی: کسی کارروائی میں کوئی بھی عمل جس میں پیداوار، تقسیم، مصرف (استعمال/خرچ) یا خدمات شامل ہوں۔
- اقتصادی کارروائیوں کے اقسام: ابتدائی اقتصادی کارروائیاں، ثانوی اقتصادی کارروائیاں اور ثلاثی اقتصادی کارروائیاں بنیادی اور اہم اقتصادی کارروائیاں ہیں۔
- صنعتوں کے مقام کو متاثر کرنے والے عوامل: صنعتوں کے محل وقوع (مقام) کو متاثر رکنے والے عوامل خام مال سرمایہ، زمین، پانی، مزدور، بجلی کی فراہمی، نقل وحمل اور بازار ہیں۔

فرہنگ اصطلاحات Glossary

اربعی کارروائیاں	معلومات کی تخلیق اور منتقلی
خمسی کارروائیاں	صنعتوں، حکومت وغیرہ سے وابستہ کے ذریعہ فیصلہ سازی کا عمل
نجی شعبہ	یہ صنعت افراد یا افراد کے ایک گروپ کی ملکیت ہے اور انہیں کے ذریعہ چلتی ہے
اشترا کی شعبہ	یہ صنعت خام مال یا مزدور یا دونوں کے تیار کنندہ یا فراہم کنندہ کی ملکیت ہے۔

تشخیص

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ ریشم کی بنائی اور گھریلو صنعتیں ..... زمرے میں آتی ہیں۔

(a) چھوٹے پیمانہ پر صنعت
(b) بڑے پیمانہ پر صنعت
(c) سمندر پر مبنی صنعت
(d) سرمایہ کی انتہائی (شدید) صنعت

2۔ ملکیت کی بنیاد پر صنعت ..... اقسام میں تقسیم کئے جاسکتے ہیں۔

2(a) 3 (b)
4(c) 5 (d)

3۔ امول صنعت ..... شعبہ کی بہترین مثال ہے۔

(a) نجی شعبہ ہے (b) عوامی شعبہ
(c) اشترا کی شعبہ (d) مشترکہ شعبہ

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:49 PM

4۔ لوہے اور فولاد اور سمینٹ کی صنعتیں ..... صنعتوں کی مثالیں ہیں۔

(a) زراعت پر مبنی (b) معدنیات پر مبنی

(c) جنگل پر مبنی (d) سمندر پر مبنی

5۔ ثلاثی کارروائی .....اقسام میں منقسم ہے۔

(a) 4 (b) 3

(c) 2 (d) 5

II۔ خانوں کو پر کیجئے۔

1۔ بینکنگ ایک .....اقتصادی (معاشی) کارروائی ہے۔

2۔ ثلاثی کارروائی..... اور .....میں منقسم ہے۔

3۔ حکومت کے فیصلہ کرنے کا عمل ..... ثلاثی اقتصادی کارروائی کے زمرہ کے تحت آتا ہے۔

4۔ خام مال پر مبنی تناظر کپاس کی خارجہ صنعت ایک ..... صنعت ہے۔

5۔ بڑے پیمانہ پر صنعت کے قیام کے لئے درکار سرمایہ کی نسبت .....سے زیادہ ہے۔

III۔ جوڑ لگایئے:

1۔	عدالتی شعبہ	- نجی شعبہ
2۔	ٹیلی ویژن نشریات	- غیر جغرافیائی عامل
3۔	جغرافیائی عوامل	- اربعی کارروائی
4۔	سرمایہ	- خام مال (مواد)
5۔	بجاج آٹو	- تخمسی کارروائی

IV۔ مندرجۂ ذیل میں فرق کیجئے:

1۔ ثانوی اقتصادی کارروائی اور ثلاثی اقتصادی کارروائی۔

2۔ زراعت پر مبنی صنعتیں اور سمندر پر مبنی صنعتیں

3۔ بڑے پیمانے کی صنعتیں اور چھوٹے پیمانے کی صنعتیں

V. مختصر جواب دیجئے:

1۔ صنعت کی وضاحت کیجئے

2۔ اقتصادی (معاشی) کارروائی سے کیا مراد ہے؟

3۔ اہم اقتصادی کارروائیاں کیا ہیں؟ چند مثالیں دیجئے۔

4۔ تخمسی کارروائی کیا ہے؟ ایک مثال کے ساتھ واضح کیجئے۔

5۔ صنعتوں کے محل وقوع کے ذمہ دار عوامل بتایئے۔

6۔ مندرجۂ ذیل پر مختصر نوٹ لکھئے۔

a) بڑے پیمانے پر صنعتیں

b) چھوٹے پیمانے پر صنعتیں

VI۔ تفصیلی جواب دیجئے:

1۔ خام مال کے منبع (ذریعہ) کی بنیاد پر صنعتوں کی درجہ بندی اور اس کی وضاحت کیجئے۔

2۔ جغرافیائی عوامل کی وضاحت کیجئے جو صنعتوں کے محل وقوع کو متاثر کرتے ہیں۔

3۔ صنعتوں کی درج بندی ایک فلوچارٹ کے ذریعہ کیجئے۔

کتب حوالہ جات

1. *Economic Geography* by "Wood and Roberts, (2010)
2. *Economic Geography*by Jessie P.H. Poon (2016)
3. *Economic Geography*by K.K. Khanna and V.K.Gupta (1998)

انٹرنٹ کے ذرائع

1. http://ncert.nic.in
2. https://www.edu.gov.mb.ca
3. http://www.yourarticlelibrary.com/industries/industries-classification-of-industries
4. https://www.clearias.com/factors-responsible-for-the-location-of-primary-secondary-and-tertiary-sector-industries-in-various-parts-of-the-world-including-india/

14. 8 Geo U6 Industries
Tuesday, April 12, 2022 3:42:49 PM



اکائی - 7

براعظموں کی کھوج

آفریقہ، آسٹریلیا اور انٹارٹکا

Exploring Continents

Africa, Australia and Antarctica

سیکھنے کے مقاصد:

- آفریقہ، آسٹریلیا اور انٹارٹکا براعظموں کے جغرافیائی محل وقوع کا مطالعہ کرنا۔
- براعظموں کے طبیعی حدود، آب وہوا اور نکاسی کے علم کو جاننا
- براعظموں کے نباتات اور حیوانات کی فطرت کو سمجھنا۔
- اہم وسائل اور معاشی سرگرمیوں کی شناخت کرنا
- نقشوں کی صلاحیت کو پختہ کرنا۔

240WY

تعارف

آٹھویں جماعت کو پڑھانے والے استاد نے جماعت کے کمرے میں داخل ہوئے اور طلباء سے پوچھا کہ وہ کس کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ جماعت کے نگران (لیڈر) نے استاد سے کہا کہ طلباء، آسٹریلیا اور آفریقہ کے درمیان ہونے والے ایک روزہ میچ (ODI) کے بارے میں بات کررہے ہیں۔ استاد نے طلباء سے کہا ٹھیک ہے، آج ہم اس سبق میں ان کے بارے میں بہت سی چیزوں کی جانکاری حاصل کریں گے۔

آفریقہ Africa

محل وقوع اور جسامت: Location and Size

ایشیا کے بعد دوسرا بڑا اور دوسرا کثیر آبادی والا براعظم آفریقہ ہے۔ یہ براعظم 37° 21' شمالی عرض البلد سے لے کر 34° 51' جنوبی عرض البلد اور مغرب میں 17° 33' طول البلد سے لے کر مشرق میں 51° 27' طول البلد تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ تقریباً 30.36 ملین مربع کلومیٹر (دنیا کے زمینی رقبہ کا 20.2% فیصد حصہ) رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ آفریقہ کے وسط سے خط استوا گزرتا ہے اور اسے دو مساوی نصف کروں میں قطع کرتا ہے۔ یہ واحد براعظم ہے جہاں سے اہم عرض البلد جیسے خط سرطان، خط استوا اور خط جدی گزرتے ہیں۔ اس کی توسیع شمال - جنوب میں 7623 کلومیٹر اور مشرق - مغرب میں 7260 کلومیٹر ہے۔ اس براعظم کے مغرب سے نصف النہار اولی (Prime meridian)، اکرا (Accra) کے قریب سے گزرتا ہے جو گھانا کا صدر مقام ہے۔ آفریقہ چاروں نصف کروں میں موجود ہے۔ اس براعظم کے اندرونی حصوں کے انکشاف کرنے والے پہلے اشخاص عظیم تحقیق کار ڈیوڈ لیونگ اسٹون اور ہنری۔ یم۔ اسٹینلی تھے۔ ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ ابتدائی انسانی آباء واجداد 50 لاکھ سے زیادہ عرصے سے آفریقہ میں مقیم تھے۔ آفریقہ کو **براعظموں کی ماں یا مادر براعظم** کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ یہ زمینی سطح پر سب سے قدیم آباد براعظم تھا۔ آفریقہ میں متنازعہ ثقافت اور متعدد نسلی گروہوں کی رہائش کی بنیادی وجہ ہی اس براعظم کی گوناگوں جغرافیائی حالت ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

آفریقہ کو تاریک براعظم Dark Continent کہا جاتا ہے۔ ابتداء میں بڑے پیمانہ پر آفریقہ کے اندرونی علاقوں سے ناواقفیت تھی۔ یوروپی کھوج لگانے والے ہنری یم اسٹینلی نے پہلی مرتبہ (1878) میں **تاریک براعظم** Dark Continent کی اصطلاح کا استعمال کیا۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:30 PM

Political Divisions

سیاسی تقسیم



براعظم آفریقہ 54 ممالک پر مشتمل ہے۔ جغرافیائی محل وقوع کی بنیاد پر ممالک کو ان پانچ گروہوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ وہ یہ ہیں۔

(a) مغربی آفریقہ (b) شمالی آفریقہ

(c) وسطی آفریقہ (d) مشرقی آفریقہ (e) جنوبی آفریقہ

کیا ہم جانتے ہو؟

شمال مغربی آفریقی ممالک جیسے مراقش، الجیریا، لیبیا، ماریٹانیا، اور تونیشیا کو مجموعی طور پر Maghreb کہا جاتا ہے جس کا مطلب عربی زبان میں مغرب ہے۔

Physiographic Divisions

قدرتی تقسیم:

آفریقہ، پہاڑ، سطح مرتفع اور میدانات کے زمینی شکلوں کا مرکب ہے آفریقہ کے آٹھ اہم طبعی تقسیم مندرجۂ ذیل ہیں۔ مڈگاسکر، آفریقہ کا اہم جزیرہ ہے۔

1۔ صحرائے اعظم یا سہارا Sahara :

دنیا کا مشہور صحرائے اعظم آفریقہ کے شمالی حصہ میں واقع ہے۔ یہ دنیا کے سب سے زیادہ گرم صحراؤں میں سے ایک ہے۔ اس کا رقبہ 9.2 ملین مربع کلومیٹر ہے۔ سہارا کے حدود، مغرب میں بحر اوقیانوس، مشرق میں بحیرۂ احمر، شمال میں کوہ اطلس اور بحیرۂ روم اور جنوب میں ساحل ہے۔ یہ صحرا 11 ممالک کے رقبوں کو گھیرتا ہے۔ جیسے الجیریا، چاڈ، مصر، لیبیا، مالی، ماریٹانیا، مراکش، نائیجریا، مغربی سہارا، سوڈان اور تونیشیا وغیرہ۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:30 PM

Physical Features of Africa آفریقہ کی طبیعی خصوصیات



یہاں کئی مقامی جغرافیائی خصوصیات جیسے پہاڑ، سطح مرتفع، خاک کے تودے، نخلستان، ریت اور سنگ ریزوں سے گھرے میدانات، نمکین چٹیل میدان، طاس اور نشیبی زمین رکھائی پائے جاتے ہیں۔ مونٹ کوسی، چاڈ کا ایک معدوم آتش فشاں ہے۔ وہ سہارا کا نہایت ہی بلند ترین نقطہ ہے جس کی بلندی 3445 میٹر ہے اور مصر کی کٹارا نشیبی زمین، سہارا کی گہرا نقطہ ہے (جو سمندری سطح سے 133 میٹر نیچے ہے) دریائے نیل اور نائجر اسی صحرا سے بہتے ہیں۔

اطلس پہاڑ آفریقہ کے شمال، مغرب میں پایا جاتا ہے۔ یہ جوان لفافی پہاڑ (نوخیز) ہے۔ یہ بحیرۂ عرب اور بحرۂ اوقیانوس کو جدا کرتا ہے۔ اس کی بلند چوٹی ٹوبکال 4164 میٹر ہے۔

2۔ ساحل : (Sahel)

ساحل کا مطلب کنارا یا سرحد ہے۔ ساحل ایک نیم رطوبتی جغرافیائی چراگاہی علاقہ ہے جو شمال میں سہارا، ریگستان اور جنوب میں چراگاہی گھاس کے میدان کے درمیان واقع ہے۔ یہ مشرق۔مغرب میں 4000 کلومیٹر کے فاصلے پر پھیلا ہوا ہے۔ اور 3 ملین مربع کلومیٹر رقبہ کو گھیرا ہوا ہے۔ وسیع پیمانے پر بنجر زمین کے نیم رطوبتی حلقے، ریتیلی اور چٹانی زمین پائی جاتی ہے۔ یہ علاقہ طبعی اور ثقافتی تبادلے جنوب کے زیادہ زرخیز جغرافیائی علاقہ اور شمال کے ریگستانی علاقے کی نشان دہی کرتا ہے۔

3۔ ساونا: Savanna : جغرافیائی سوکھی گھاس کے میدانات جن میں بکھرے ہوئے درخت پائے جاتے ہیں۔ انہیں ساونا کہا جاتا ہے۔ یہ علاقہ خط استوا کے قریب واقع ہے۔ اور آفریقہ کے تقریباً نصف حصہ کو گھیرا ہوا ہے۔ یہ گھاس کے میدان برساتی جنگلاتی علاقے کے شمال اور جنوب میں موجود ہیں جو خط استوا کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ سوانا کے چند علاقوں میں درخت پائے جاتے ہیں جو زمینی علاقے کی اہم خصوصیات ہیں۔ جب کہ دوسرے رقبے اونچے درختوں سے گھرے

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:32 PM

ہوئے ہیں۔ جانوروں کے کئی انواع ان خطوں میں چرتے ہیں ۔ سیرنگیٹی میدان ساوانا کے سب سے وسیع میدانات میں سے ایک ہے، جس کو کھلی ہوا کا چڑیا گھر (Open air zoo) کہا جاتا ہے۔

4۔ عظیم شگافی وادی اور آفریقہ کی عظیم جھیلیں:

The Great Rift valley and the Great Lakes of Africa

ٹکٹونک پلیٹوں کی تبدیلی سے زمین کی سطح میں ایک بڑی دراڑ پیدا ہوتی ہے جس کو شگافی وادی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ عظیم شگافی وادی افریقہ کی ایک بڑی جغرافیائی اور ارضیاتی خصوصیت رکھنے والی وادی ہے۔ یہ وادی ایشیا کے شمالی سیریا (شام) سے لے کر آفریقہ کے وسطی موزمبیق تک 6400 کلومیٹر کے فاصلے تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ وادی مشرقی افریقہ سے گزرتی ہے اور یہاں بہت ساری جھیلیں پائی جاتی ہیں۔

کارروائی:
عظیم (رفٹ) شگافی وادی کی تلاش کریں اور اس کی جو جھیلیں اطلس سے جڑی ہوئی ہیں، انہیں افریقہ کے نقشے میں ظاہر کریں۔

افریقائی عظیم جھیلیں شگافی وادی میں پائی جانے والی سلسلہ وار جھیلیں ہیں۔ زمین کے غیر منجمد سطح کے تازہ پانی کا تقریباً 25% حصہ آفریقہ کے عظیم جھیلوں سے تشکیل پایا ہوا ہے۔ اس جگہ پر سات اہم جھیلیں پائی جاتی ہیں۔

اس علاقے کی وکٹوریہ جھیل آفریقہ میٹھے/تازہ پانی کی سب سے بڑی جھیل ہے۔ اقوام متحدہ امریکہ کی جھیل سوپیریر کے بعد، دنیا کی دوسری سب سے بڑی جھیل، وکٹوریہ ہے۔ یہ دریائے نیل کا منبع ہے۔ اس وادی کی دوسری جھیل تنگان یکا Tanganyika ہے۔ جھیل البرٹ، جھیل ایڈورڈ، جھیل کی لو، جھیل مالاوی اور جھیل ترکانہ وغیرہ افریقہ کی دوسری اہم جھیلیں ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟
بیسویں صدی عیسوی سے کلی منجارو کے اوپری گلیشیر غائب ہوتے آرہے ہیں۔ اگر یہ سلسلہ ایسے ہی جاری رہا تو 2025 تک کلی منجارو گلیشیر برف سے خالی ہو جائے گا۔

5۔ مشرقی آفریقہ کے بلند زمین: افریقہ کے اہم پہاڑ ان بلند زمینوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی توسیع ایتھوپیا سے لے کر راس امید تک ہے۔ کلی منجارو پہاڑ کی بلند ترین چوٹی، جس کی بلندی 5895 میٹر ہے، اسی کوہستان میں واقع ہے۔ مشرقی افریقی بلند زمینیں (East African Highlands) بھی یہاں واقع ہیں۔ ان بلند میدانوں میں کوہ کنیا اور کوہِ اوویزوری جیسے اہم پہاڑ واقع ہیں۔ یہ خطہ بہت کم آباد ہے اور اچھی سبز گھاس کے میدان، جنگلات، جھرنوں اور آبشاروں کے قدرتی نظارے یہاں کی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہاں کی کہر آلود صبح اور تازی کوہستانی ہوا، کثیر تعداد میں، دنیا کے مختلف علاقوں کے سیاحوں کی کشش کا سبب بنتے ہیں۔

6۔ سواحلی ساحل: Swahili Coast

مشرقی آفریقہ کے ساحلی علاقے کے ساتھ سواحلی ساحل واقع ہے۔ یہ 1610 کلومیٹر تک مع بحر ہند، صومالیہ سے لے کر موزامبیق تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقے کے افریقی اور عربی باشندے مل کر ایک انوکھی ثقافت قائم کی۔ جس کو سواحلی ثقافت کہا جاتا ہے۔ اس ساحل پر بسنے والے افراد کو سواحلی کہا جاتا ہے۔

7۔ کانگو طاس یا زیرے طاس

The Congo Basin or Zaire Basin

مغربی وسطی وَفریقہ میں خط استوا کے دونوں جانب کانگو طاس پایا جاتا ہے۔ یہ 3.4 ملین مربع کلومیٹر سے زیادہ رقبہ پر مشتمل ہے اور گھنے سدابہار جنگلات سے گھرا ہوا ہے۔ یہ تقریباً 7.5 ملین سے زیادہ افراد کو غذا، مکان، ادویات، پانی، اور مادی اشیاء فراہم کرتا ہے۔ آمیزان کے بعد یہ دنیا کا دوسرا بڑا دریائی طاس ہے۔

8۔ جنوبی آفریقہ: Southern Africa

جنوبی آفریقہ کے اکثر علاقے سطح مرتفع والے علاقے ہیں۔ مشرقی علاقے کے ڈھلان میں ڈراکینسبرگ پہاڑ پائے جاتے ہیں۔ یہ شمال مشرق سے لے کر جنوب مغرب میں 1125 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے اس کی سب سے بلند ترین چوٹی تھابانا نٹلیانا (3482) میٹر ہے۔ یہ علاقہ سبزہ زاروں سے گھرا ہوا ہے جس کو ''ویلڈ (Veld) گھاس کا میدان کہا جاتا ہے۔ جنوب میں کالاہاری ریگستان ہے اور آفریقہ کے جنوب مغربی سمندری کنارے کے ساتھ نمیبی صحرا پایا جاتا ہے۔ کالاہاری صحرا حقیقتاً ریگستان نہیں ہے مگر ایک جھاڑی دار گھاس پھوس والی زمین ہے جو لدرینج دریا اور زمبیزی دریا کے درمیان موجود ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟
جنوبی آفریقہ کے نیم بنجر علاقے جو بھیڑوں کی چراگاہ ہے جنہیں ''کاروس'' کہا جاتا ہے جو جنوبی آفریقہ کا ایک پتھریلا صحرائی علاقہ ہے۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:33 PM

آفریقہ کی آب نکاسی Drainage of Africa

1۔ دریائے نیل: River Nile

دریائے نیل دنیا کا سب سے لمبی دریا ہے، جس کی لمبائی 6650 کلومیٹر ہے۔اس کے دو اہم معاون دریا ہیں۔وہ یہ ہیں۔سفید نیل جو بروندی سے نکلتی ہے اور نیلی نیل جو ایتھوپیا سے نکلتی ہے یہ دونوں مل کر سوڈان میں خرطوم کے مقام پر دریائے نیل کی تشکیل کرتے ہیں۔یہ شمالی جانب بہتی ہے اور بحیرۂ قلزم میں جا گرتی ہے۔نیل کو ''افریقہ کے دریاؤں کا باپ'' کہا جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہو؟

مصر ملک کو''دریائے نیل کا تحفہ'' کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مصر کی زندگی کی شہ رگ ہے۔نیل کے بغیر مصر ایک ریگستان بن جائے گا۔

سرگرمی:

افریقہ کے نقشے میں اہم دریاؤں کے راستوں کا خاکہ بنایئے اور انہیں نام دیجئے۔

2۔دریائے کانگو یا ذائرے:River Congo or Zaire

دریائے نیل کے بعد آفریقہ کا دوسرا سب سے بڑا دریا کانگو ہے جس کی لمبائی تقریباً 4700 کلومیٹر ہے۔جھیل تنگانیکا اور نیاسا کے درمیان زامبیا کے شمال-مشرقی بلند زمینوں سے کانگو دریا نکلتا ہے۔ مغربی وسطی آفریقہ سے بہتی ہوئی بحیرۂ اوقیانوس میں جا گرتا ہے۔

3۔ دریائے نائجر: River Niger

یہ مغربی آفریقہ کے اہم دریاؤں میں سے ایک ہے۔گنیا کی بلند زمینوں سے یہ نکلتا ہے۔یہ 4184 کلومیٹر فاصلے تک بہتا ہے اور بالآخر بحیرۂ اوقیانوس کے خلیج گنیا میں جا گرتا ہے۔

4۔ دریائے زمبیزی : River Zambezi

دریائے زمبیزی افریقہ کا چوتھا سب سے لمبا دریا ہے۔یہ شمالی مغربی زیمبیا سے نکلتا ہے۔یہ تقریباً 2574 کلومیٹر لمبا ہے اور بحیرۂ ہند میں جا گرتا ہے۔دنیا کے سب سے مشہور آبشار''وکٹوریہ'' اسی دریا سے بنتے ہیں جس کی اونچائی 108 میٹر ہے۔دریائے زمبیزی کو جنوبی آفریقہ کی ''زندگی کی دریا'' کہا جاتا ہے۔

دریائے لمپوپو اور دریائے اورینج افریقہ کے دوسرے اہم دریا ہیں۔

آب وہوا : Climate: آفریقہ کی آب وہوا کو چھ اہم آب و ہوائی خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔وہ خطے یہ ہیں۔

1۔ خشک اور نیم آب وہوا Arid and Semi-arid Climate

شمالی آفریقہ اور جنوبی آفریقہ میں خشک اور نیم خشک آب و ہوا پائی جاتی ہے۔اس حصے میں بارش کم ہوتی ہے

2۔منطقہ حارہ ساونا کی آب وہوا : یہ خط استوا کے دونوں جانب 20-10 عرض البلد میں پائی جاتی ہے یہ جغرافیائی طور پر تر (گیلی) اور خشک آب وہوا ہے۔

3۔خط استوائی آب وہوا Equatorial Climate

یہ آب و ہوا خط استوائی علاقوں میں پائی جاتی ہے، جو کانگو دریائی طاس اور مشرقی افریقہ کے کوہستانی زمینوں کو گھیرتی ہے۔اس علاقے میں درجۂ حرارت اور بارش سال بھر بہت زیادہ رہتا ہے۔

4۔بحیرۂ روم کی آب وہوا : Mediterranean Climate

یہ آب وہوا آفریقہ کے شمال مغرب اور جنوب،مغرب کے سروں پر پائی جاتی ہے۔یہ علاقے موسم سرما میں بارش حاصل کرتے ہیں جب کہ موسم گرما میں بہت ہی گرم اور خشک ہوتے ہیں۔

5۔ منطقۂ حارہ کی مانسونی آب وہوا : Tropical Mansoon Climate

اس طرح کی آب وہوا آفریقہ کے مشرقی ساحلی کناروں پر پائی جاتی ہے۔موسم گرما بہت ہی گرم ہوتا ہے اور ساتھ ہی مانسونی ہوائیں اچھی بارشیں لاتی ہیں جب کہ موسم سرما سرد اور خشک ہوتا ہے۔

6۔ معتدل آب وہوا : Temperate Climate

اس طرح کی آب و ہوا جنوبی آفریقہ کے جنوبی کناروں/جنوبی سروں پر پائی جاتی ہے۔چنانچہ یہ حصہ ساحل پر واقع ہے اس لئے اس علاقے کی آب وہوا یکساں ہوتی ہے۔

حقائق:FACT

منطقۂ حارہ کے صحرا، خط استوا پر 20° شمال اور 30° جنوب کے درمیانی براعظم کے مغربی حدود میں واقع ہیں۔یہ صحرا منطقۂ حارہ کی تجارتی ہواؤں کے حلقے میں واقع ہے جہاں سے یہ شمالی نصف کرے کے شمال میں مشرق سے اور جنوبی نصف کرے کے جنوب مشرق سے چلتی ہے۔چنانچہ تجارتی ہواؤں کا عموماً رخ مشرق سے مغرب کی طرف ہوتا ہے۔یہ ہوائیں اپنی رطوبت، براعظم کے مشرقی حدود پر برساتی ہیں اور اس وقت یہ مغرب تک پہنچ کر اپنی رطوبت کھو دیتی ہیں۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:34 PM

نباتات اور حیوانات Flora and Fauna

آفریقہ میں نباتات کی پیداوار میں ترقی کے ذمہ دار وہاں کی بارش، تپش، درجۂ حرارت، جغرافیائی حالت، اور مٹی کے قسموں کے مابین پائے جانے والے اثر کی وجہ سے ہے۔اس براعظم کے کل زمینی رقبے کا 20% حصہ جنگلات سے گھرا ہوا ہے۔افریقہ میں فی الحال پائے جانے والے نباتات اور حیوانات، پودوں اور جانوروں کی انواع سے پائے جاتے ہیں جو اُس براعظم میں موجود تھے۔ جب یہ گونڈوانا زمین کے ٹوٹنے کے دوران دوسرے زمینی حصوں سے الگ ہو گئے تھے۔

باؤباب، حرارتی درخت، ساگیج کا درخت اہم افریقائی درخت ہیں۔ افریقہ میں ایک ملین سے زیادہ جانوروں کی انواع پائی جاتی ہیں۔ان میں سب سے بھاری بھرکم جانور ، ہاتھی اور اونچے زمینی جانور (زرافہ) شامل ہیں۔سفید گینڈا، مغربی ہرامبا، زیبرا، افریقی ہاتھی، ہاتھی، چمپینزی، گوریلا، اسپ ہرن، دریائی گھوڑا، اور زرافہ وغیرہ اہم آفریقہ کے اہم جانور ہیں۔ بونوبو، جنگلی کتے، لگڑ بھگا (ہیانا) اور مڈغاسکری بندر، وغیرہ افریقہ کے مقامی جانور ہیں۔



Lemur مڈغاسکری بندر



Tse-Tse Fly سی سی مکھی



Okapi امریکی زرافہ



Bonobo بونوبو



Ostrich شترمرغ



Fox In Sahara سہارا کی لومڑی



Wildebeest چکارہ

- گرم اور خشک، دھول والی مقامی ہوا سہارا ریگستان سے گنیا ساحل تک چلتی ہے۔جس کو Har mattan کہا جاتا ہے۔
- گرم مقامی ہوائیں جو سہارا سے لے کر بحیرۂ روم تک چلتی ہیں انہیں سیرو کو کہا جاتا ہے۔
- منطقۂ حارہ کی جنگلاتی بارش کو زمین کا زیور کہا جاتا ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا دواخانہ بھی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟



Baobab Tree باؤباب کا درخت

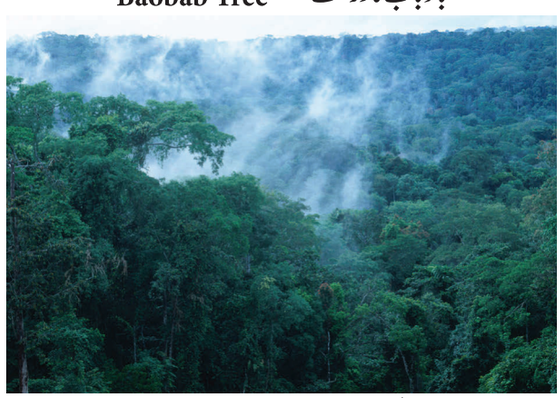

Rain Forest بارشی جنگلات

آفریقی ساونا (سبزہ زار) کے جانور
ANIMALS OF THE AFRICAN SAVANNA

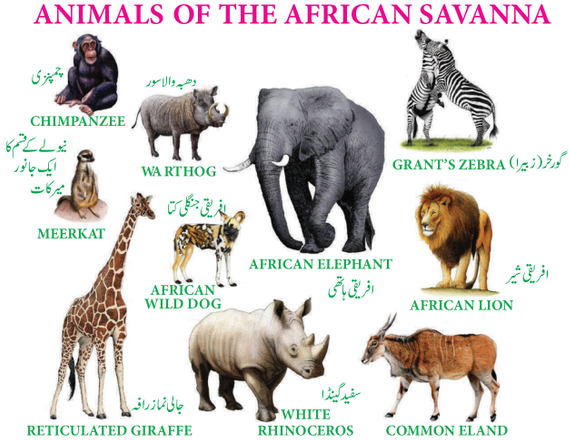

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:35 PM

زراعت: Agriculture

براعظم آفریقہ کی اہم معاشی سرگرمی زراعت ہے ۔ گیہوں کی پیداوار معتدل گھاسی میدانوں، بحیرۂ روم کے علاقوں اور وادیٔ نیل میں ہوتی ہے ۔ مڈغاسکر، وادی نیل، موزنبیق، گنی ساحل پر چاول کی پیداوار ہوتی ہے ۔ جوار، باجرہ وغیرہ کی پیداوار عام سطح مرتفع کے علاقوں میں ہوتی ہے ۔ کپاس آفریقہ کی اہم نقدی فصل ہے دنیا بھر میں عمدہ معیار کی لمبی ریشوں والی کپاس کی پیداوار مصر اور سوڈان میں ہوتی ہے ۔ ایتھوپیا میں کافی کی پیداوار ہوتی ہے ۔ کوکو کی پیداوار کا سب سے اہم علاقہ گھانا ہے ۔ تاڑ کے تیل کی پیداوار مغربی آفریقی ممالک میں ہوتی ہے ۔ گنا، ربڑ اور سیسل Sisal ریشہ اور تمباکو وغیرہ دوسری اہم فصلیں ہیں اور یہ اکثر مشرقی افریقی ممالک میں ہوتی ہیں ۔

معدنیات: Minerals

آفریقہ میں چند معدنیاتی ذخائر کثیر تعداد میں پائے جاتے ہیں ۔ جنوبی صحارا کے علاقے اور سطح مرتفع کی علاقے، اس براعظم کے اہم معدنیاتی علاقے ہیں ۔ جنوبی افریقہ، کانگو، بوٹسوانا، سرالیون اور انگولہ میں ہیرے پائے جاتے ہیں ۔ جنوبی افریقہ کا کمبرلی علاقہ ہیرے کی پیداوار کا اہم علاقہ ہے ۔ انگولہ، نائجیریا، اور کانگو میں تیل کے کثیر ذخائر پائے جاتے ہیں ۔ جنوبی آفریقہ، نمیبیا، مغربی افریقہ اور گھانا میں سونا پایا جاتا ہے ۔ سارے براعظم کے آریار، کروسیم، کوبالٹ، تانبا، لوہے کی کچ دھات، مینگنیز، جست اور لعل جیسے معدنیات بکھرے ہوئے ہیں ۔

آمدورفت Transport

ایک علاقے کی معاشی ترقی میں آمد ورفت رنقل وحمل اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ طبعی خصوصیات اور معاشی نشوونما میں آہستگی کئی افریقی ممالک میں نقل وحمل میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں ۔

1۔ زمینی راستے: Land Ways

آفریقہ کی شاہ راہیں اور ریلوے کے راستے کئی رکاوٹوں کی موجودگی کی وجہ سے بہت خراب حالت میں ہیں ۔ گھنے جنگلات اور صحراؤں کے آر پار سڑکیں اور ریل کے راستے بچھانے میں بہت تکلیف پیش آتی ہے ۔ جنوبی آفریقہ، کینیا، مصر، لیبیا، مراقش، اور نائجیریا میں سڑکیں اور ریل کے راستے تھوڑے فاصلوں تک ہی پھیلے ہوئے ہیں ۔

2۔ آبی رہجری راستے: Water Ways

آفریقہ کے مشرق میں پائے جانے والے براعظم ایشیا اور آسٹریلیا کے مابین تجارتی راستے پائے جاتے ہیں ۔ اسی طرح اس کے شمال میں یورپ اور مغرب میں امریکہ کے مابین تجارتی راستے پائے جاتے ہیں ۔ افریقہ کے اہم سمندری بندرگاہیں یہ ہیں ۔ بحر ہند پر واقع بندرگاہ دربن، دارالسلام اور موگاویشو ہیں ۔ شیڈ بندرگاہ، اسکندریہ بندرگاہ، روم میں واقع ہیں ۔ بحیرۂ اوقیانوس پر پائے جانے والی بندرگاہ کیپ ٹاؤن، الجیئرس، عابدجان وغیرہ ہیں ۔

3۔ فضائی راستے Airways :

ہوائی راستہ، افریقہ کے دارالحکومت کو دنیا کے دوسرے حصوں سے جوڑتے ہیں ۔ براعظم کے اہم بین الاقوامی ہوائی اڈے کہارو، جانسبرگ، نیروبی، ڈاکر، ادیث، ابابا، کاسابلانگا، دربن، دوآلہ اور لوگاس ہیں ۔

آبادی Population

آفریقہ دنیا کا دوسرا آبادی والا براعظم ہے ۔ اقوام متحدہ نے 2019 میں آفریقہ کی آبادی کا حساب (اندازہ) 131 کروڑ لگایا ہے ۔ طبیعی رکاوٹوں کی وجہ سے یہاں پر آبادی غیر مساویانہ طور پر منقسم ہے ۔ آبادی کی کثافت فی مربع کلومیٹر 45 افراد پر مشتمل ہے ۔ 41% فی صد آبادی شہروں میں رہتی ہے جب کہ 59% آبادی دیہاتی علاقوں میں پائی جاتی ہے ۔ آفریقہ میں نیل ڈیلٹائی رمثلثی دہانے رودشاخہ علاقے اور جنوبی آفریقہ کے علاقے گنجان آبادی والے علاقے ہیں ۔ ایتھوپیا علاقے کی طرح آفریقہ کا سب سے زیادہ گنجان آبادی ولا ملک نائیجریا ہے ۔

دنیا کے اہم قبائل جنہیں پہلے مقامی باشندے یا دیسی لوگ کہا جاتا ہے ۔ وہ لوگ اپنی ذاتی پہچان کے بارے میں مضبوط احساس رکھتے تھے اور اپنی بے مثال پہچان کے ساتھ ان کی اپنی ذاتی زمین، زبان اور ثقافت ہوتی تھی، افر، فتوی، بشمین (جنگلی باشندے) ڈنکا، مسائی، پگمیز، زولو، سوسواں اور ایفی افریقہ کے بڑے راہم قبائل ہیں ۔

کیا تم جانتے ہو؟

آسٹریلیا Australia

آسٹریلیا کی دریافت تمام براعظموں میں سب سے آخری دریافت تھی اور اس کی وجہ اس کی دوری تھی ۔

آسٹریلیا دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ اور سب سے چھوٹا براعظم ہے ۔ یہ واحد براعظم ہے جو مکمل طور پر ایک ہی ملک پر ہے ۔ یہ صفر پودوں اور حیوانات میں اختلاف رکھتا ہے ۔ اب ہم اس براعظم کی کھوج رتحقیق کریں گے ۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:36 PM

کیا تم جانتے ہو؟

آسٹریلیا کی دریافت ایک انگریز سمندری سیاح، کیپٹین جیمس کوک نے 1770 میں کی۔

محل وقوع اور جسامت: Location and Size

آسٹریلیا جنوب 4' 10° سے 08' 39° جنوبی عرض البلد اور 09' 113° مشرق سے لے کر 39' 153° مشرقی طول البلد تک پھیلا ہوا ہے۔ خط جدی اس براعظم کو تقریباً دو مساوی نصف حصوں میں قطع کرتا ہے۔ ملک کا رقبہ لگ بھگ 7.68 ملین مربع کلومیٹر ہے۔

سیاسی تقسیم: Polictical Division

آسٹریلیا میں چھ ریاستیں اور 2 یونین ریاستیں ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

1۔ نیو جنوبی ویلز 2۔ کوئینس لینڈ 3۔ جنوبی آسٹریلیا۔
4۔ تسمانیہ 5۔ وکٹوریہ 6۔ مغربی آسٹریلیا 7۔ شمالی علاقہ
8۔ دارالحکومتی علاقہ (کینبرا) وغیرہ۔

ہر ریاست کا اپنا ایک ریاستی آئین ہوتا ہے۔ آسٹریلیا کا پایہ تخت کینبرا ہے۔ سڈنی، برس بین، اڈی لیڈ، ہوبارٹ، ملبورن، پرتھ اور ڈارون، آسٹریلیا کے دوسرے اہم شہر ہیں۔

آسٹریلیا میں کل 8,222 جزیرے پائے جاتے ہیں۔ جزیرۂ روٹ نبسٹ، جزیرہ مقناطیس، جزیرہ فٹ زوری، جزیرہ فریزر، جزیرہ فلپ، جزیرہ لارڈ ہووی، جزیرہ کنگرو اور جزیرہ ویٹ سنڈے وغیرہ آسٹریلیا کے اہم جزیرے ہیں۔



طبیعی تقسیم: Physical Divisions

یہ ایک ایسا براعظم ہے جو مقامی جغرافیائی طور پر بہت ہی قلیل ہے۔ ضابطوں کے ساتھ موجود ہے۔ مقامی جغرافیائی فطرت کے تحت اس براعظم کی تین طبیعی تقسیم کر سکتے ہیں۔

Physical Divisions of Australia

آسٹریلیا کی طبیعی تقسیم:



15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:38 PM

1۔ عظیم مغربی آسٹریلیا کا سطح مرتفع
2۔ وسطی نشیبی زمین
3۔ مشرقی بلند زمین

1۔عظیم مغربی آسٹریلیا کا سطح مرتفع :

The Great Western Australian Plateau

آسٹریلیا کی سب سے بڑی طبعی تقسیم مغربی سطح مرتفع ہے۔اس میں براعظم کا ایک تہائی حصہ شامل ہے ۔اس کا رقبہ تقریباً 2,700,000 مربع کلومیٹر ہے اور یہ ایک بنجر/خشک زمین ہے جو مغربی آسٹریلیا، جنوبی آسٹریلیا اور شمالی علاقہ جات سے گھرا ہوا ہے۔چپٹی سطح، ریتیلی اور پتھریلی خصوصیات رکھتی ہے۔

ائرس راک یا الورو دنیا کی سب سے بڑی یک سنگی چٹان ہے۔ یہ اس بنجر خطے کے وسطی خطے میں پائی جاتی ہے۔ یہ سطح سمندر سے 863 میٹر بلندی پر ہے۔ یہ آسٹریلیا کے قدرتی عجائبات میں سے ایک ہے۔ اس خطے میں چونے کے پتھر کے نوکدار ستون ہیں جن کو کلس کہتے ہیں۔



ایرئس چٹان **Ayers rock**

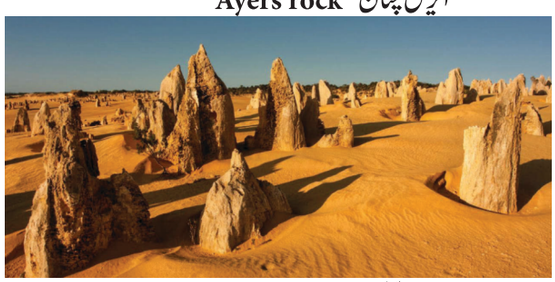

کلس **Pinnacles**

میکڈونیل اور مس گریو حدود، اس سطح مرتفع میں واقع ہے۔ بنا شجری علاقے ، نلا بور میدان اس سطح مرتفع کے جنوبی حصہ میں واقع ہیں۔ عظیم وکٹوریہ صحرا، آسٹریلیا کا سب سے بڑا صحرا ہے جو مغربی آسٹریلیا اور جنوبی آسٹریلیا میں واقع ہے۔

وسطی نشیبی زمین/پست زمین The central low lands

وسطی نشیبی زمین، شمال میں خلیج کارپنٹیریا سے لے کر جنوب میں بحیرۂ ہند تک پھیلی ہوئی ہے۔ان نشیبی زمینوں کے وسط/درمیان میں آسٹریلیا کے اندرونی آبی نکاس کے بڑے طاس پائے جاتے ہیں۔جھیل ایرے جو وہاں کی سب سے بڑی نمکین پانی کی جھیل ہے اس علاقے میں بہتی ہے۔وسطی نشیبی زمین کے جنوب مشرقی حصے میں میورے ڈارلنگ دریائی نظام پایا جاتا ہے۔وسطی نشیبی زمین کے نیچے بہت بڑا فواری طاس پایا جاتا ہے۔

مشرقی بلند زمین The Eastern High lands

آسٹریلیا کے مشرقی کناروں کے ساتھ تقریباً 3860 کلومیٹر تک مشرقی بلند زمینیں پھیلی ہوئی ہیں۔ یہ شمال میں راس پارک اور جنوب میں تسمانیہ تک پھیلی ہوئی ہے۔انہیں ''عظیم تقسیم کرنے والی حد'' کہا جاتا ہے۔ یہ حد مشرق اور مغرب کے بہتے ہوئے دریاؤں کو جدا کرتی ہے۔

آسٹریلیائی الپس پہاڑی حد، آسٹریلیا کا سب سے بلند پہاڑ ہے۔ یہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس حد کی سب سے بلند چوٹی مونٹ Kosciusko (2230) میٹر بلند ہے اور یہ نیو جنوبی ویلس میں واقع ہے

آسٹریلیا کی دو اہم خصوصیات پورے ملک کو سیراب کرتے ہیں۔وہ یہ ہیں۔ 1۔عظیم فواری طاس 2۔عظیم رکاوٹی/حفاظتی مرجانی چٹانیں

عظیم فواری طاس (نشیب) The Great Artesian Basin

زمین کی سطح پائے جانے پر عظیم فواری طاس ایسے علاقے ہیں جہاں سے فوارے کی شکل میں پانی باہر ابل آتا ہے/باہر نکلتا ہے۔آسٹریلیائی عظیم فواری طاس، دنیا کے سب سے بڑے اور گہرے طاس ہیں۔عظیم تقسیمی حد کے مغرب میں فواری طاس واقع ہیں۔ یہ کوئنس لینڈ، نیو جنوبی ویلس، جنوبی آسٹریلیا اور شمالی علاقوں کے خشک اور نیم خشک علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ 1.7 ملین مربع کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے اور یہ اس علاقے کا اہم پانی کا ذریعہ ہے۔



فواری کنویں (کوئنس لینڈ)

8 ss UM 22-23 153
Sunday, April 09, 2023 8:03:17 PM

عظیم رکاوٹی مرجانی چٹانیں (ریتیلی ساحلی سنگستان)
Great Barrier Reef

عظیم رکاوٹی مرجانی چٹان، آسٹریلیا کے شمال مشرقی علاقے کے ساتھ بحرالکاہل میں پائے جانے والے کوئنس لینڈ کے مشرقی ساحل پر واقع ہیں۔

یہ مہین مرجانی حشرات سے بنتے ہیں۔ یہ تقریباً 2300 کلومیٹر لمبے ہوتے ہیں۔ یہ دنیا کے عجوبوں میں سے ایک قدرتی عجوبہ ہے۔



عظیم مرجانی چٹانیں Great Barrier Reef



مرجانی حشرات Coral Polyps

آب نکاسی: Drainage

آسٹریلیا میں اوسطاً کم بارش ہوتی ہے۔ ایک گرم خشک ملک ہونے کی وجہ سے اس ملک میں بخارات کی شرح زیادہ ہے۔ لہٰذا ندی کی طرح بہتے ہوئے پانی کی تھوڑی مقدار سمندر میں جا ملتی ہے۔ دریائے مرے اور اس کی معاون آسٹریلیائی اہم ندیوں اور نکاسی آب کا ایک اہم حصہ طاس ہیں۔ نکاسی آب کا یہ طاس آسٹریلیا کے اندرونی حصے میں پایا جاتا ہے۔ یہ ایک ملین مربع کلومیٹر سے زیادہ پر محیط ہے جو آسٹریلیا کے علاقوں کا تقریباً 14 فی صد ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

آسٹریلیا کے بور کے علاقے میں سب سے بلند درجۂ حرارت 53°C ریکارڈ کیا گیا۔ یہ وسطی نشیبی میں واقع ہے۔ ملک کا کم سے کم درجۂ حرارت 22° C– آسٹریلیا کے دارالحکومت کینبرا میں درج کیا گیا۔

آسٹریلیا کی سب سے لمبی ندی دریائے مورے ہے۔ یہ 2508 کلومیٹر کے فاصلے تک بہتی ہے جو آسٹریلیائی الپس سے لے کر بحر ہند تک بہتی ہے۔ ڈارلنگ، سکندریہ، مرم بیڈجی، لچھلان اور سوان اس براعظم کے دوسرے اہم دریا ہیں۔

آب وہوا Climate

آسٹریلیا دنیا کا انتہائی خشک زمین کا دوسرا بڑا علاقہ ہے۔ خط جدی آسٹریلیا کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ شمالی نصف خطہ نیم گرم جغرافیائی خطہ ہے اور جنوبی نصف حصہ سرد معتدل خطہ ہے۔ شمالی ساحلی علاقے مانسونی قسم کی آب وہوا حاصل کرتے ہیں اور وہاں پر موسم گرما کے دوران شدید بارش ہوتی ہے۔

مشرقی ساحلی علاقے، جنوب مشرقی تجارتی ہواؤں سے اچھی بارش حاصل کرتے ہیں۔ وسطی نشیبی سے لے کر مغربی ساحلی کناروں تک گرم صحرائی آب وہوا پھیلی ہوئی ہے۔ اس خطے میں سالانہ بارش 25 سمر سے بھی کم ہوتی ہے۔ آسٹریلیا کے جنوبی سرحدی علاقے خاص طور پر پرتھ اور اڈلیڈ علاقوں کے آس پاس بحیرۂ روم جیسی آب وہوا چلتی ہے۔ مغربی ہواؤں کی بدولت تسمانیہ سال بھر بارش حاصل کرتا ہے۔

نباتات اور حیوانات: Flora and Fauna

آسٹریلیا ایک نیم خشک علاقہ ہے، چنانچہ نباتات کا احاطہ پیڑوں اور درختوں پر مشتمل نہیں ہے بلکہ بکھری ہوئی جھاڑیوں اور جڑی بوٹی کے پودوں پر قائم ہے۔ برڈ کے نظریہ کے مطابق آسٹریلیا میں نباتاتی نظام کا بہت آسان نمونہ ظاہر کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا میں پودوں اور درختوں کو خشک حالت میں ڈھال لیا گیا ہے اور پانی کے بغیر طویل عرصے تک پودے زندہ رہ سکتے ہیں جنہیں Xerophytes یا خشک نباتی کہا جاتا ہے۔ یوکلپٹس (سفیدہ کا درخت) مغرب کا سب سے عام درخت ہے کیوں کہ خشک سالی میں بھی طویل عرصے تک سرسبز وشاداب رہتا ہے۔ جنگلات اور دشت ایک ساتھ مل کر، آسٹریلیائی براعظم کے 16 فی صد رقبے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یوکلپٹسی ببول اور سیلفیر (دلدلی جنگلات) آسٹریلیا کے بڑے درخت ہیں۔

اس ملک میں پائے جانے والے 80 فی صد جانور دنیا کے دیگر حصوں میں نہیں پائے جاتے۔ آسٹریلیا میں لگ بھگ 400 پستانی نوع اور تقریباً 140 کیسہ داری نوع (Marsupials) کے جانور پائے جاتے ہیں۔ کیسہ داری جانور وہ ہیں جو اپنے بچوں کو اپنی تھیلیوں میں رکھتے ہیں۔ کنگرو آسٹریلیا کا قومی جانور ہے۔ خرسک Koala،

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:40 PM



platypus پلاٹپس

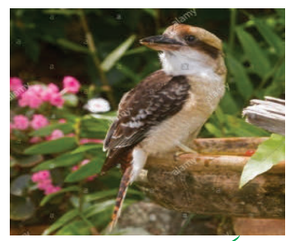

kookaburra کوکابورا



Koala کولا



Kangaroo کنگرو



Merino sheep میرینو بھیڑیں



Emu آسٹریلوی شتر مرغ



Rainbow lorikeet رینبو لوری کیٹ



Bottle tree بوتل نما درخت

پلاٹپس ،والابی (کنگرو کی چھوٹی قسم)(اور ڈنگو) آسٹریلوی نیم پالتو کتا وغیرہ آسٹریلیا کے اہم جانور ہیں ۔ پرندوں کی انواع جیسے ہنسنے والا کابور(ایک قسم کی رام چڑیا)، آسٹریلوی شتر مرغ Emu، رینبو لوری کیٹ)(دھنک کی طرح طوطے کے خاندان کے بعض چھوٹے پرندے) آسٹریلیا کے اہم پرندے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

آسٹریلیا میں وہ افراد جو بھیڑوں کے پالنے کا کام کرتے ہیں، انہیں Jackaroos(جیکارو) کہا جاتا ہے۔قدیم باشندے Aborigines آسٹریلیا کے مقامی لوگ ہیں۔

اقتصادی سرگرمیاں Economic Activities

زراعت، جنگلات، ماہی گیری، کان کنی، پیداوار، تجارت اور خدمات آسٹریلیا کی اہم معاشی سرگرمیاں ہیں۔آسٹریلیا کی اہم اناجی فصل گیہوں ہے۔ چاول، گنا، بیجرۂ روم کے پھل جیسے انگور، سنترے اور خوبانیapricot وغیرہ کی پیداوار پرتھ، اڈیلیڈ اور ملبورن میں ہوتی ہے۔تسمانیہ کو سیب کا جزیرہ کہا جاتا ہے۔گرم آب وہوا کے علاقوں میں کاشت کاری کے ساتھ ساتھ بھیڑوں کی پرورش کی جاتی ہے۔مکئی اور بارلی کی کاشت کچھ حد تک ہوتی ہے ۔آسٹریلیا انگور اور پھلوں کے باغات کے لئے مشہور ہے ۔ مویشیوں کی پرورش رنسل کی افزائش جغرافیائی سوانا میں عام ہے۔اور بھیڑ، بکریوں کے فارم، معتدل گھاس کے میدانوں میں ہوتے ہیں ۔ میرینو بھیڑ کی پرورش جنوبی آسٹریلیا، ٹسمانیہ، وکٹوریہ، اور نئی جنوبی ویلس میں ہوتی ہے ۔دودھ دینے والے مویشیوں کی پرورش مشرقی اور جنوبی ساحل کے شہروں کے قریب کے کھیتوں میں ہوتی ہے ۔Illwarra ، جرسی اور ایرشائر آسٹریلیا میں سب سے زیادہ مشہور ہیں۔

سمندری ماہی گیری ملک کے پورے ساحلی علاقوں میں مشہور ہے۔ اندرون ملک کی ماہی گیری بہت محدود ہے ۔ ملک میں جنگلات کے وسائل بھی بہت محدود ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

بھیڑوں کے کارخانے آسٹریلیا میں بہت ترقی یافتہ ہیں۔اون کو آسٹریلیا کی نقدی فصل کہا جاتا ہے۔

معدنیاتی وسائل: Mineral Resources

معدنیات آسٹریلیا کی سب سے بڑی برآمدی اشیاء ہیں۔اس ملک کی GDP کا 10% حصہ موجود ہے۔ باکسائیٹ، خام لوہا، روٹائل، پر مشتمل معدنیات، ذرکان کی پیداوار مین آسٹریلیا، دنیا میں سب سے آگے ہے۔سونا، سیسہ، لیتھیم، مینگنیز کی کچ دھات اور جست کی پیداوار میں آسٹریلیا دوسرا مقام رکھتا ہے۔لوہے کی کچ دھات اور یورینیم کا تیسرا سب سے بڑا پروڈیوسر اور سیاہ کوئلے کا چوتھا سب سے بڑا پروڈیوسر ہے۔ ملک کے کوئلے کی کان جنوب مشرقی ساحل پر نیوکیسل سے سڈنی تک پھیلی ہوئی ہے ۔ لوہے کی کچ دھات بنیادی طور پر جنوبی اور مغربی آسٹریلیا میں پائی جاتی ہے۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:41 PM

خلیج کارپنٹاریا، پرتھ اور تسمانیہ کے اطراف، باکسائیٹ کی کان کنی کی جاتی ہے۔ آبنائے پاس اور برس بین کے مغرب سے پٹرولیم اور قدرتی گیس حاصل کی جاتی ہے۔ رام جنگل اور کوئینس لینڈ کے شمالی علاقوں میں یورینیم کی کان کنی کی جاتی ہے۔ سونے کی کان کنی، کارل گورتی، کول گارلی کے مغربی ریگستان میں کی جاتی ہے۔

جست، چاندی، مینگنیز، ٹنگسٹن، نکل اور تانبا وغیرہ کی آسٹریلیا کے مختلف حصوں میں کان کنی کی جاتی ہے۔

صنعت گاہیں Industries

غذا کھانے اور مشروبات کی تیاری کی صنعت آسٹریلیا کی بنیادی صنعت ہے۔ جہاز کی تعمیر، معلوماتی اور ٹکنالوجی انشورنس، نشریاتی مواصلات، طیارہ سازی کی صنعتیں وغیرہ دوسری اہم صنعتیں ہیں۔

کارروائی : Activity

آسٹریلیا میں آٹھ ریگستان/صحرا پائے جاتے ہیں۔
اٹلس کی مدد سے ان کی فہرست بنائیے۔

کیا تم جانتے ہو؟

آسٹریلیا کے معتدل گھاس کے میدانوں کو DOWNs/ ڈھلوان (اتار) کہا جاتا ہے۔

آمدورفت: Transport

آسٹریلیا میں کئی طریقوں سے آمدورفت کے ذرائع موجود ہیں یہ ملک سڑک کے نقل وحمل پر انتہائی انحصار کرتا ہے۔ مضبوط رن وے (ہوائی جہاز کے رن وے کے ساتھ 30 سے زیادہ ہوائی اڈے پائے جاتے ہیں۔ جن میں بڑے شہروں میں وسیع پیمانے پر مسافروں کے نیٹ ورکس شامل ہیں جن میں محدود بین شہری اور بین ریاستی نیٹ ورکس ہیں۔

آبادی Population

سال 2019 کے مطابق آسٹریلیا کی آبادی تقریباً 25.2 ملین ہے۔ یہ دنیا کی کل آبادی کا صرف 0.33 پر مشتمل ہے۔ آسٹریلیا کی آبادی کی کثافت فی مربع کلومیٹر 3 افراد پر مشتمل ہے۔ ملک کی شہری آبادی تقریباً 85.7% فیصد ہے۔ آسٹریلیا کا جنوبی حصہ گنجان آبادی والا خطہ ہے۔

انٹارٹکا : Antarctica

محل وقوع اور جسامت: Location and Size

انٹارٹکا ایک بے مثال اور نرالا براعظم ہے۔ مگر وہ اپنی قومی آبادی نہیں رکھتا۔ انٹارٹکا میں کوئی ملک نہیں ہے۔ انٹارٹکا انتہائی جنوبی اور دنیا کا پانچواں بڑا براعظم ہے۔ چونکہ یہ قطبی خطوں میں واقع ہے۔ لہذا انتہائی ٹھنڈا اور سرد براعظم ہے، جو سال بھر مستقل طور پر برف سے ڈھکا ہوا رہتا ہے۔ بحر ہند، بحر اوقیانوس اور، بحر الکاہل نے جنوبی حصوں کے برفیلے پانی سے اسے باقی دنیا سے علاحدہ رکھا ہے۔ یہ 14 ملین مربع کلومیٹر سے زیادہ کے رقبے کے ساتھ زمین کی سطح کا تقریباً 9.3% علاقے پر محیط ہے۔ اس براعظم کی زمینی شکلیں کچھ پہاڑی سلسلوں، چوٹیوں، وادیوں، گلشیروں، سطح مرتفع اور آتش فشانوں پر مشتمل ہے۔ ٹرانس انٹارٹکا پہاڑ کی لمبائی 3200 کلومیٹر ہے جو پورے براعظم کو دو حصوں میں تقسیم کرتی ہیں۔

1۔ مغربی انٹارٹکا 2۔ مشرقی انٹارٹکا

مغربی انٹارٹکا کا رخ بحر الکاہل کی طرف ہے۔ جزیرہ نما انٹارٹکا جو جنوبی امریکہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ اینڈیس پہاڑی سلسلے کا تسلسل ہے۔ مشرق انٹارٹکا کا رخ بحر اوقیانوس اور بحر ہند کی طرف ہے۔ مونٹ ایریبس اس خطے کا سرگرم آتش فشاں ہے۔ یہ روس لینڈ میں واقع ہے۔

یہ واحد براعظم ہے جو سفید براعظم کہلاتا ہے۔ چند علاقوں میں تو 4000 میٹر گہری برفانی ٹوپیاں پائی جاتی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

کسی بھی ملک کے سائنسدان آزادانہ طور پر انٹارکٹک پر تجربہ کر سکتے ہیں اور شماریات data جمع کر سکتے ہیں چنانچہ اس کو ''سائنسی براعظم'' بھی کہا جاتا ہے۔

آب وہوا Climate

انٹارکٹک کی آب وہوا سرد منجمد ہوتی ہے کیوں کہ یہ علاقہ خط استوا سے دوری پر ہے۔ مئی، جون اور جولائی کے مہینوں کے دوران (انٹارکٹک کے سردیوں کے مہینے) سورج یہاں پر طلوع نہیں ہوتا، چنانچہ جنوبی قطب کا درجہ حرارت 90°C- تک گر جاتا ہے۔ موسم گرما کے مہینے دسمبر، جنوری، فروری میں سورج کسی وقت بھی غروب نہیں ہوتا

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:42 PM



اور مسلسل دن کی روشنی ہوتی ہے۔موسم گرما کا درجہ حرارت تقریباً 0°C ہوتا ہے اور بے حد ٹھنڈی، سرد اور برفیلی ہوا سال بھر چلتی رہتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

زمین کی سطح پر برف کا سب سے براٹکڑا انٹارکٹکا ہے۔زمین کے میٹھے/تازہ پانی کا تقریباً 70% حصہ انٹارکٹکا کے دستار برف میں پایا جاتا ہے۔

نباتات اور حیوانات: Flora and Fauna

اس براعظم میں درجۂ حرارت انجمادی نقطہ سے نیچے ہوتا ہے۔اس لئے اس براعظم میں کوئی خاص اہم نباتات نہیں پائے جاتے۔سادہ پودے جیسے کائی، ماس، لئی کن Lichens، خورد بینی فنجی پائے جاتے ہیں۔چند کائیاں برف میں رہتی ہیں جب کہ دوسرے پودے ساحلی پتھریلی زمین پر نشوونما پاتے ہیں جہاں برف نہیں ہوتی۔وہاں پودوں کے چند انواع جیسے جل چر Plankton کائی، ماسس وغیرہ انٹارکٹکا کے میٹھے اور نمکین پانی کے جھیلوں کے اطراف واکناف دکھائی دیتے ہیں۔بڑے زیرآب ریت میں کرل نامی چھوٹی لال رنگ کی مچھلی پائی جاتی ہے۔یہ کئی گرم خون والے آبی جانوروں کی غذا ہے۔اس علاقے کے جاندار مخلوق میں وہیل، سیل، وارلس، اور سمندری آبی پرندوں پنگوئن، البروس، قطبی موکوا اور اسٹاوٹ شامل ہیں۔نیلی ویل سب سے بڑا جانور ہے۔جس کا گذارا پلانکٹنوں پر ہوتا ہے وہاں کے تمام جانور اور پرندے موٹی چربی کی تہہ رکھتے ہیں جنہیں بلبہ blubba کہا جاتا ہے جو انہیں ٹھنڈ کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔آسٹریلیا کا پرندہ پن گوئن اڑتا نہیں ہے وہ جالی دار پیر رکھتا ہے۔پروں سے اڑنے والے پنکھ کے بجائے وہ تیرنے والے تیراکیہ رکھتا ہے۔چھوٹے غیر فقرے دار جانور زمینی جانور ہیں جو اس براعظم میں پائے جاتے ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

انٹارکٹکا کی سب سے بلند ترین چوٹی ون سن ماصف 5140 میٹر ہے۔یہ سنٹینل حد کے جنوبی خطے میں واقع ہے۔اس براعظم کے لمبرٹ گلیشیر دنیا کا سب سے بڑا گلیشیر ہے۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:43 PM



Penguin پن گوئن



Seal سیل



Walrus وارلس



Albatross البطر وس



PolarSuka قطبی سوکا

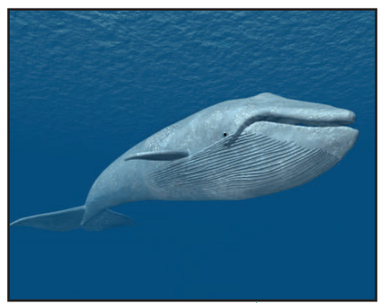

Blue Whale نیلی وھیل

معدنیات: Minerals

سائنسی مطالعہ سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انٹارکٹکا براعظم میں کثیر مقدار میں س ونا، پلاٹینیم، نکل، تانبا اور پٹرولیم پایا جاتا ہے۔ قلیل مقدار میں کرومیم، سیسہ، مالبڈینم، قلعی، یورینیم اور جست پائے جاتے ہیں۔ اس علاقے کے ممکنہ وسائل میں چاندی، پلاٹینم، لوہے کی کچ دھات، کوبالٹ، مینگنیز اور ٹیٹانم شامل ہیں۔ کوئلہ اور ہائیڈروکاربن کی قلیل اور غیر تجارتی مقدار کے بارے میں تحقیق کی گئی ہے۔

اس براعظم کے بین الاقوامی معاہدے، معدنیات کی کشیدگی کی اجازت نہیں دیتے چنانچہ معدنیات کی کشیدگی اس جگہ نہیں ہوتی۔

انٹارکٹکا کی مہمیں: Expedition of Antartica

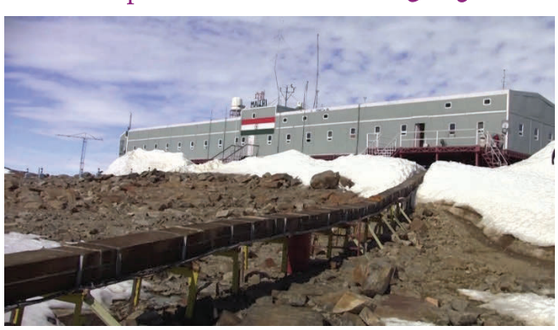

میتری تحقیقی اسٹیشن (انٹارکٹکا)

1912 میں برطانوی اور ناروے کی ٹیمیں جنوبی قطب پر پہنچے۔ ڈاکٹر لیس۔ زیڈ قاسم کی سربراہی میں 21 اراکین پر مشتمل ہندوستانی مہمی ٹیم انٹارکٹکا پہنچی۔ یہ ٹیم 6/دسمبر 1981 کو گوا سے روانہ ہوئی اور 9/جنوری 1982 میں انٹارکٹکا پر قدم رکھا۔ دکشن گنگوتری، پہلا ہندوستانی سائنٹفک تحقیقی اسٹیشن اس براعظم پر قائم کیا گیا۔ انٹارکٹکا میں پائے جانے والے دوسرے ہندوستانی تحقیقی اسٹیشن میتری اور بھارتی ہیں۔

کیا تم جانتے ہو؟

1۔ مکمر دو (Mcmrudo) انٹارکٹکا کا سب سے بڑا تحقیقی مقام ہے۔ یہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قائم کردہ ہے۔

2۔ ''دکشنِ گنگوتری'' پہلا ہندوستانی تحقیقی اسٹیشن ہے جو انٹارکٹکا میں موجود ہے۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:44 PM

انوارِ قطبی (آرورا) Aurora

الاسکا (آرورا بوریالس) (انوارِ شمالی)



قدرتی روشنی کے رنگوں کے امتزاج کا پردہ کھلا۔ پیازی لال اور ہرے رنگ کی روشنی آسمان میں شمال اور جنوب مقناطیسی قطب کے قریب دکھائی دیتی ہے، جس کو آرورا کہا جاتا ہے۔ اوپری فضا میں پائے جانے والے جوہروں کے ساتھ سورج کے بارذرات کے تعامل سے یہ اثر پیدا ہوتا ہے۔ انہیں آرورا آسٹریلیس یا انوارِ جنوبی کوریلس یا شمالی قطب میں پائی جانے والی روشنی انوارِ شمالی کہا جاتا ہے۔ اس طرح کہ یہ انوکھے رنگ زمین کے آسمان پر نظر آتے ہیں۔ خاص طور پر بلند عرض البلدی ممالک جیسے الاسکا شمال میں اور جنوب میں نیوزی لینڈ کے خاک لینڈ میں دکھائی دیتے ہیں۔

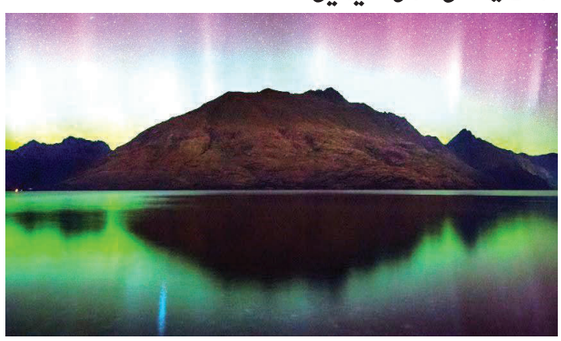

نیوزی لینڈ (آرورا آسٹریلیس) (انوارِ جنوبی)

اعادہ Recap

- آفریقہ، زمینی شکلوں کے مرکب جیسے پہاڑ، سطح مرتفع اور میدانات پر مشتمل ہے.
- آسٹریلیا دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ اور سب سے چھوٹا براعظم ہے.
- انٹارکٹکا دنیا کا نہایت جنوبی اور پانچواں بڑا براعظم ہے.
- اوپری فضا کے جوہروں کے ساتھ سورج کے بارذرات کے باہمی تعامل کو آرورا (انوارِ قطبی) کہا جاتا ہے۔

Glossary فرہنگ الفاظ

Continent	براعظم	زمین کا سب سے بڑا حصہ
Strait	آبنائے	پانی کا تنگ راستہ جو دو آبی ذرائع کو جوڑتا ہے اور دو خشکی کے علاقوں کو الگ کرتا ہے۔
Isthumus	خاک نائے	خشکی کا وہ حصہ جس کے دونوں جانب پانی ہو اور خشکی کے دو بڑے حصوں کو ملائے
Gulf	خلیج	ایک تنگ دہانے سے گھرا ہوا سمندر کا گہرا راستہ
Rift Valley	مرجانی چٹانی وادی	پہاڑوں کے درمیان ایک لکیری شکل والی پست زمین
Reef	ساحلی سنگستان	کیلشیم کاربونیٹ کی ایک پتلی پرت
Cataracts	جھرنا/آبشار	تیزی سے بہتا ہوا پانی جو چٹان کے اوپر گرتا ہو۔
Regs		ایسے رتیلے میدانات اور سنگ ریزے جو خشک خطوں میں پائے جاتے ہیں۔
Hamads		چٹانوں اور پتھروں کے بلند سطح مرتفع
Oases	نخلستان	ریگستانی خطوں میں پانی کا مدار

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:45 PM

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ آفریقہ کا نہایت ہی جنوبی حصہ ..... ہے۔

(a) راس بلانکا (b) راس اگولہاس

(b) راس امید (d) راس ٹاؤن

2۔ مصنوعی نہر جو مصر اور سینا جزیرہ نما کے درمیان خاکنائے کے ذریعے بنائی گئی ہے.

(a) نہر پناما (b) نہر آسواں

(b) نہر سوئز (d) نہر البرٹ

3۔ بحیرۂ روم کی آب وہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجۂ ذیل بیان کو فرض کریں اور صحیح جواب منتخب کریں۔

(1) اوسطاً بارش 15 سم ہے۔

(2) موسم گرما-گرم اور خشک، موسم سرما-بارش والا

(3) موسم سرما-سرد اور خشک، موسم گرما-گرم اور رطوبتی

(4) کھٹے پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

(a) 1 صحیح ہے (b) 2 اور 4 صحیح ہے

(c) 3 اور 4 صحیح ہیں (d) تمام کے تمام صحیح ہیں

4۔ آسٹریلیا میں مشرقی اور مغربی دریاؤں کو جدا کرنے والی حد مندرجۂ ذیل میں سے کون سی ہے۔

(a) عظیم تقسیمی حد (b) ہمالیائی حد

(b) فلنڈرس حد (d) میک ڈونیل حد

5۔ کال گورائیل ..... کی کان کنی کے لئے مشہور ہے۔

(a) ہیرا (b) پلاٹینیم

(b) چاندی (d) سونا

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ اٹلس پہاڑ ..... براعظم میں واقع ہے۔

2۔ آفریقہ کی بلندترین چوٹی ..... ہے۔

3۔ آسٹریلیا میں عام طور پر پایا جانے والا درخت ..... ہے

4۔ آسٹریلیا کی معتدل گھاس کے میدان کو ..... کہا جاتا ہے

5۔ آسٹریلیا میں ہندوستان کا پہلا تحقیقی اسٹیشن ..... ہے۔

III۔ جوڑ لگایئے:

1۔ مینار رکلس - خط استوائی جنگل

2۔ کرل - نمکین جھیل

3۔ شتر مرغ - چھوٹی لال مچھلی

4۔ جھیل ائرے - اڑنے کے ناقابل پرندہ

5۔ زمین کا زیور - نوکیلے چونے کے پتھر کے ستون

IV۔ آیئے سیکھیں:

1۔ بیان : A-آرورا (انوارِ قطبی): ایک روشنی کے رنگوں کا پردہ ہے جو آسمان پر دکھائی دیتا ہے

سبب : R-اوپری فضا میں مقناطیسی کشش کی وجہ سے ہوتا ہے

(a) دونوں A اور R انفرادی طور پر درست ہیں اور R، A کی درست وضاحت کرتا ہے۔

(b) دونوں A اور انفرادی طور پر درست ہیں مگر R، A کی درست وضاحت نہیں کرتا ہے۔

(c) A صحیح ہے R غلط ہے

(d) R صحیح ہے مگر A غلط ہے.

2۔ بیان : A-آفریقہ کی ارضی خصوصیات عظیم شگافی وادی ہے

سبب : R-شگافی وادی زمینی سطح پر بڑا دراڑ ہے جو ٹکٹونک سرگرمی کی وجہ سے تشکیل پاتا ہے

(a) دونوں A اور R انفرادی طور پر درست ہیں اور R، A کی درست وضاحت کرتا ہے۔

(b) دونوں A اور R انفرادی طور پر درست ہیں اور R، A کی درست وضاحت نہیں کرتا ہے۔

(c) A صحیح ہے اور R غلط ہے

(d) R صحیح ہے مگر A غلط ہے.

V۔ مختصر جواب دیجئے:

1۔ کیوں آفریقہ کو براعظموں کی ماں/مادرِ براعظم کہا جاتا ہے؟

2۔ آفریقہ کے اہم دریا کون سے ہیں؟

3۔ آسٹریلیا کی طبعی تقسیم کیا ہے؟

4۔ براعظم انٹارکٹکا کی فطرت سے متعلق چند جملے لکھئے۔

5۔ آسٹریلیا کی کوئی چار اقتصادی سرگرمیاں بتایئے۔

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:45 PM

VI۔ فرق بتایئے:

1۔ ساحل اور صحراء

2۔ مغربی انٹارکٹکا اور مشرقی انٹارکٹکا

3۔ عظیم رکاوٹی مرجانی چٹانیں اور آتشی فواری طاس

VII۔ سبب بتایئے:

1۔ مصر کو ''نیل کا تحفہ'' کہا جاتا ہے۔

2۔ براعظم کے مغربی حدود میں ریگستان پائے جاتے ہیں۔

3۔ انٹارکٹکا کو سائنسدانوں کا براعظم کہا جاتا ہے؟

VIII۔ پیرگراف میں جواب دیجئے:

1۔ آسٹریلیا کی معدنیاتی دولت کے متعلق بتایئے۔

2۔ انٹارکٹکا کے نباتات اور حیوانات کی وضاحت کریں۔

3۔ آفریقہ کی طبعی تقسیم بتایئے اور کسی ایک کی وضاحت کریں۔

IX۔ نقشوں کی صلاحیت: Map Skill

افریقہ اور آسٹریلیا کے نقشہ میں مندرجۂ ذیل مقامات کی نشاندہی کیجئے:

افریقہ: خط استوا، اٹلس پہاڑ، سہارا، مشرقی بلند زمین، بحیرۂ روم، بحیرۂ اوقیانوس، بحر ہند، نہر سوئز، مونٹ کلیمانجارو۔

آسٹریلیا: عظیم تقسیمی حد، عظیم حفاظتی رکاوٹی مرجانی چٹانیں تسمانیہ، خط جدی، بحرالکاہل، عظیم آسٹریلیائی ریتیلا صحرا، بحر ہند، سڈنی، کینبرا

X۔ سرگرمی:

1۔ نصف کرے کو تلاش کریں اور مندرجۂ ذیل ممالک کے دسمبر کے دوران واقع ہونے والے موسموں کی جانکاری کریں۔

ملک	نصف کرہ	موسم
جنوبی آفریقہ		
مراقش		
آسٹریلیا		
مصر		
نائیجر		
تسمانیہ		
ہندوستان		

2۔ ذیل کے نقشے میں آسٹریلیا کی مختلف ریاستوں کے نام کی نشاندہی کریں۔

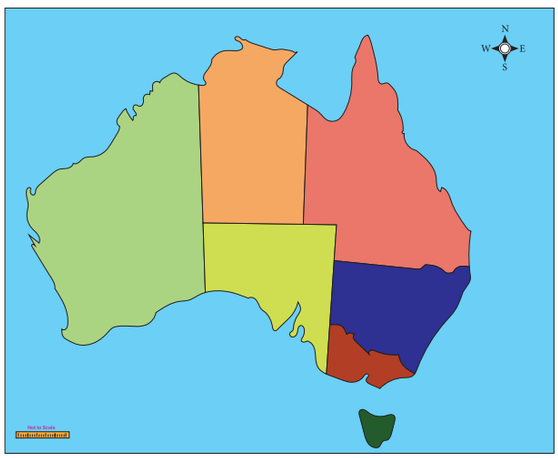

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Richard G. Boehm (2002), *World Geography*, Texas Edition McGraw Hill/Glencoe, USA.
2. Jojo Mathew (2017), *India and World Geography*, Wizard India private limited, New Delhi.
3. Majid Husain (2017) *India and World Geography*, McGraw Hill education series private India limited, New Delhi.

انٹرنٹ کے ذرائع

1. https//www.gph.gov.an.pups
2. https//www.worldatlas.com
3. https//www.blogs.nasa.gov
4. https//www.worldwildlife.org
5. https//books.google.com.in.
6. www.waterencyclopedia.com
7. www.worldometers.info
8. www.agriculture.gov.aub.national
9. https://www.queensland.com
10. www.dk.com concise atlas of the world
11. https://www.earthobservatory .nasa.gov.

15. 8 Geo U7 continents
Tuesday, April 12, 2022 4:18:46 PM



اکائی - 8

نقشوں کا مطالعہ کرنا

MAP READING

سیکھنے کے مقاصد:

- نقشوں اور گلوبوں کا موازنہ کرنا۔
- نقشوں کے اجزاء کی شناخت کرنا۔
- پیمانے کی نمائندگی کے طریقوں کو جاننا۔
- بتانا کہ کس طرح نقشوں پر نشانات اور علامات استعمال کئے جاتے ہیں۔
- مختلف اقسام کے نقشوں کو سمجھنا۔

تعارف

نقشے جیسے گلوب جغرافیہ دان کے لئے اہم آلات ہیں۔ نقشہ جات جغرفیہ کے مقامات کا موازنہ کرنے اور لوگوں کی کارروائیوں کو ان مقامات سے منسلک کرنے میں معاون بھی ہوتے ہیں جہاں وہ رہتے ہیں۔ نقشہ نگار نقشہ جات کو عین مطابقت کے لئے ممکنہ طور پر مختلف طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ نقشے کو اس طرح پیش کرتے ہیں کہ انہیں پوری دنیا کے لوگ پڑھ سکتے ہیں اور سمجھ سکتے ہیں۔

ایک نقشہ کیا ہے؟ (What is a map?)

ایک نقشہ مکمل یا کسی علاقے کے کسی ایک حصہ کی بصری نمائندگی کرتا ہے۔ عام طور پر مسطح سطح پر اس کی نمائندگی ہوتی ہے۔ نقشہ کا کام کسی خاص علاقے کی مخصوص اور تفصیلی خصوصیات کی وضاحت کرنا ہے۔ جغرافیہ کو واضح کرنے کے لئے اکثر نقشہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

نقشوں کا مطالعہ کرنا (Map reading)

نقشہ کا مطالعہ جغرفیائی معلومات کے نقشہ کی ترجمانی یا سمجھنے کا ایک عمل ہے، نقشہ کے مطالعہ کے ذریعہ قارئین کو پیش کردہ علامات، متعلق معلومات پر عمل کر کے حقیقی دنیا کی معلومات کا ذہنی نقشہ تیار کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔

ایک نقشہ اور ایک گلوب کے درمیان فرق:

ایک نقشہ اور ایک گلوب بہت مختلف ہیں۔ نقشہ کچھ علاقوں یا پورے دنیا کی دو جہتی نمائندگی کو پیش کرتا ہے جب کہ ایک گلوب پورے دنیا کی سہ جہتی نمائندگی کو پیش کرتا ہے اور یہ زمین کا ایک چھوٹا سا قالب ہے۔ (زمین کا نمونہ)۔



گلوب

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:45 PM

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:46 PM



نقشہ جات اور نقشہ سازی کے بہت سارے پہلوؤں کے مطالعہ اور عمل کو Cartography کہا جاتا ہے۔ اسے نقشہ سازی کے فن اور سائنس کے طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔

کیا ہم جانتے ہو؟

ایک نقشہ کے اجزاء: Components of a Map

ایک نقشہ کے بنیادی اجزاء یہ ہیں۔ 1۔عنوان 2۔ پیمانہ
3۔علامات 4۔سمت 5۔ذریعہ (وسائل رماخذ)
6۔نقشہ کی منصوبہ بندی اور مقامی معلومات اور
7۔مروجہ نشانات اور علامات

(a) عنوان (Title)

عنوان نقشہ کے مندرجات کے متعلق بتاتا ہے اور یہ زیادہ تر اوپری کونے یا نقشہ کے نیچے کونے میں رکھا جاتا ہے۔

(b) پیمانہ (Scale)

پیمانہ زمین پر اصل فاصلہ اور نقشے پر دکھائے گئے فاصلہ کے درمیان ایک تناسب ہے۔ نقشہ نگار زمین کی جسامت کے برابر نقشے نہیں کھینچ سکتے۔لہذا وہ تناسب کے لحاظ سے زمین یا خصوصیات کی جسامت کم کرتے ہیں۔اس مقصد کے لئے نقشے پیمانہ پر تیار کئے گئے ہیں۔ ہر نقشے کا اپنا ایک پیمانہ ہوتا ہے جو نقشہ پر دکھایا جاتا ہے۔اکثر پیمانہ کو اسکیل بار یا خط اور اعداد کے ساتھ دکھایا جاتا ہے اور عنوان کے نیچے یا کہیں نقشے کے نیچے رکھا جاتا ہے۔

بر اعظموں یا ممالک جیسے بڑے علاقوں کو دکھانے کے لئے چھوٹے پیمانے پر نقشے استعمال کئے جاتے ہیں۔چھوٹے پیمانہ پر نقشے میں جگہ کی کمی کے باعث معمولی خصوصیات کو چھوڑ کر صرف بڑی خصوصیات دکھائی دی جاسکتی ہیں۔مثال کے طور پر دنیا کا طبعی نقشہ ہمیں صرف دنیا کے اہم طبعی خصوصیات دکھائے گا۔یہ زمین کے زیادہ رقبے کی نمائندگی کرتا ہے۔مگر ہمیں کم معلومات دیتا ہے۔

ایک چھوٹے سے علاقے جیسے تعلقہ یا ضلع کو ظاہر کرنے کے لئے بڑے پیمانہ پر نقشے استعمال کئے جاتے ہیں۔

چھوٹے پیمانہ پر نقشہ کی بہ نسبت بڑے پیمانہ پر نقشہ میں معلومات کو تفصیل سے پیش کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر ہندوستان کا طبعی نقشہ زمین کے ایک چھوٹے سے علاقے کی نمائندگی کرتا ہے۔لیکن ہمیں مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔ تاہم پیمانے پر مبنی نقشوں کی درجہ بندی کا کوئی معیار موجود نہیں ہے۔ یہ صرف ایک تقابلی اصطلاح ہے۔

کارروائی: Activity

ہندوستان کی طبعی خصوصیات کا موازنہ کیجئے اور ان خصوصیات کا پتہ لگایئے جنہیں دنیا کے نقشہ میں چھوڑ دیا گیا ہے۔

نقشوں پر پیمانوں کی نمائندگی تین مختلف طریقوں سے کی جاسکتی ہے وہ یہ ہیں۔

1۔ بیانیہ یا زبانی پیمانہ
2۔ نمائندہ کسر RF یا تناسبی پیمانہ
3۔ ترسیمی یا بار پیمانہ

I۔ بیانیہ یا زبانی پیمانہ Statement or verbal Scale

اس طریقہ کار میں نقشہ کے پیمانے کو الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے یعنی ایک سنٹی میٹر تا ایک کلومیٹر۔اس کا مطلب نقشہ پر ایک سنٹی میٹر کا فاصلہ زمین پر ایک کلومیٹر کے فاصلے کے مساوی ہے اس طرح یہ نقشہ ہر ایک سنٹی میٹر کو ایک کلومیٹر اور ایک انچ کو ایک میل وغیرہ کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

معمولی (سادہ) بیانیہ پیمانے درج ذیل خصوصیات رکھتے ہیں۔

(a) اگر شمار کنندہ سنٹی میٹر میں ہو تو نسب نما میٹروں یا کلومیٹروں میں ہوتا ہے۔

(b) اگر شمار کنندہ انچ میں ہو تو نسب نما میلوں میں ہوتا ہے۔

(a) نمائندہ کسر (RF) یا عددی کسر یا تناسبی پیمانہ
(Representative Fraction (RF) or Numerical Fraction or Ratio Scale)

یہ لمبائی کے مساوی اکائیوں میں نقشے کا فاصلہ اور زمینی فاصلہ کے درمیان تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔عموماً RF کو کسر کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر 1 : 50,000 کا ایک حصہ ایک کسر کو ظاہر کرتا ہے کہ نقشہ پر لمبائی کی ایک اکائی زمین پر 50,000 کے مساوی اکائیوں کی نمائندگی کرتی ہے یعنی نقشہ پر ایک سنٹی میٹر یا ایک انچ زمین پر 50,000 سنٹی میٹر یا 50,000 انچ کی نمائندگی کرتا ہے۔

RF 1/50,000 یا 1: 50,000 کے طور پر نمائندگی کرتا ہے۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:47 PM

TAMIL NADU - POLITICAL تمل ناڈو۔سیاسی نقشہ



Untitled-1
Wednesday, February 01, 2023 10:07:55 PM

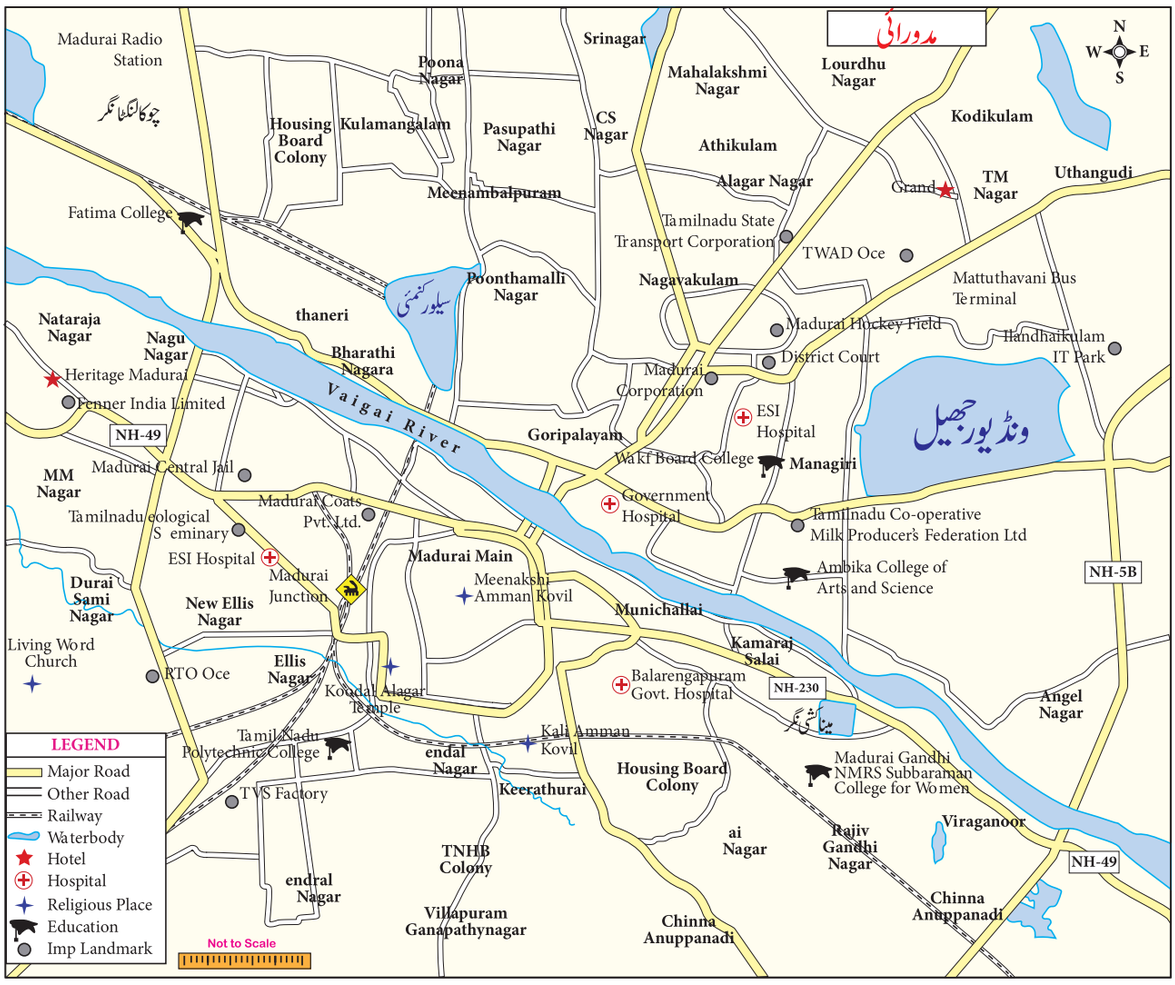

3۔ ترسیمی یا بار پیمانہ یا خطی پیمانہ:
Graphical or Bar Scale or Linear Scale

ایک ترسیمی پیمانہ کسی چھوٹے خط کش کی طرح نظر آتا ہے جس کو صفحہ کے نیچے کھینچا گیا ہے۔اس خط کو لمبائی میں تقسیم اور ذیلی تقسیم کیا گیا ہے۔جس میں سے ہر ایک زمین پر ایک خاص فاصلہ کی نمائندگی کرتے ہیں۔اس طرح زمین پر فاصلے براہ راست ناپے جاسکتے ہیں اور تار کے ٹکڑے یا قاسم (divider) کے استعمال سے نقشے پڑھ سکتے ہیں۔اس پیمانے نے نقشہ جات کی کاپیاں لینے میں فائدہ اٹھایا ہے۔کیونکہ پیمائش میں کوئی تبدیلی نہیں آتی ہے۔

ترسیمی پیمانہ

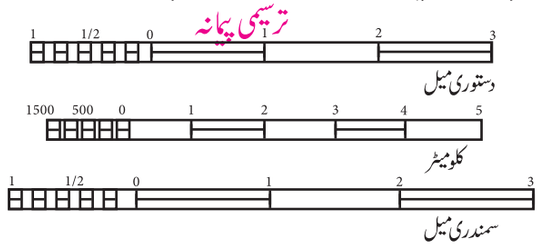

C۔ اشارے یا کلید Legend or Key

نقشہ کی کلید یا علامات کو اجاگر کرنے کے لئے نقشے میں شامل کیا جاتا ہے۔یہ آپ کو نقشہ صحیح معنوں میں سمجھنے کے لئے درکار معلومات فراہم کرتا ہے۔چیزوں کی نمائندگی کے لئے نقشہ اکثر علامتوں یا رنگوں کا استعمال کرتے ہیں اور نقشہ کی کلید وضاحت کرتا ہے کہ ان کا کیا مطلب ہے۔کلیدی علامتیں تصاویر یا شبیہیں ہوسکتی ہیں۔جو نقشے پر مختلف چیزوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔

نقشہ کے اشارے

- ہنگامی ٹیلی فون
- چھاؤنی (لشکری) میدان
- تفریحی مقام
- پتھریلی سڑک
- ثانوی شاہراہ
- ابتدائی شاہراہ
- پانی
- جنگل

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:49 PM

d۔ سمت: Direction

نقشہ میں سمت کی نشاندہی کرنی چاہئے۔ یہ ایک تیر کے نشان کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو شمال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جب ایک مرتبہ شمال کی نشاندہی کی جاتی ہے تو باقی سمتوں کو تلاش کرنا آسان ہوجاتا ہے۔ نقشہ پر سمتیں اکثر علامات کے ساتھ دی جاتی ہیں جس کو گلِ قطب نما (Compass rose) کہتے ہیں، جو ہمیشہ شمال کو دکھاتا ہے۔ بعض اوقات تمام بنیادی سمتیں جیسے شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کو دکھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ شمال مشرق، شمال-مغرب، جنوب-مشرق اور جنوب-مغرب کی متوسط سمتیں دی جاسکتی ہیں۔

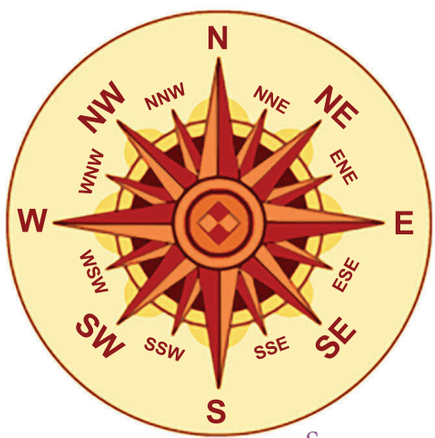

e۔ ذریعہ Source

تمام نقشوں کو متعلقہ نقشوں میں استعمال ہونے والے معطیات کا ذریعہ (وسیلہ) ظاہر کرنا ہوگا۔ ذریعہ (ماخذ) عام طور پر نیچے دائیں جانب نقشہ کے فریم کے باہر دیا جانا چاہئے۔ نیچے بائیں طرف مصنف، ناشر، اشاعت کی جگہ اور اشاعت کے سال کا نام دینا ضروری ہے۔

f۔ نقشہ کا منصوبہ اور مقامی معلومات:

Map Projection and locational Information

نقشہ کی منصوبہ بندی نقشہ کی مسطح سطح پر کروی زمین کی نمائندگی کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ زمین کی منحنی سطح کو نقشہ پر درست طریقے سے نہیں دکھایا جاسکتا۔ لہذا نقشہ نگار نقشہ کی منصوبہ بندی کا استعمال کرتے ہوئے زمین کی سطح کی نقشہ سازی کرتے ہیں جس سے انہیں پیچ وخم کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ عرض البلد اور طول البلد نقشوں پر نشان زدہ علاقے سے متعلقہ نقشوں میں شامل مقامی معلومات فراہم کرتے ہیں۔

g۔ مروجہ نشانات اور علامات:

Conventional Signs and Symbols

مروجہ نشانات نقشوں میں استعمال ہونے والے علامات ہیں جو خصوصیات میں مختلف ہوتے ہیں۔ نقشوں کے کلید میں علامات کی وضاحت کی گئی ہے۔ یہ علامات محدود جگہ میں بہت ساری معلومات فراہم کرتی ہیں۔ ان علامات کے استعمال سے نقشوں کو آسانی سے کھینچا جاسکتا ہے اور نقشہ کے تصور کو بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔ چند علامات کے استعمال سے متعلق ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے۔ اس زمرے میں آنے والی علامات مروجہ علامات کہلاتی ہیں۔ دوسرے زمرے کو سیاق وسباق کی علامات کہا جاتا ہے جس کا فیصلہ نقشہ نگاروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

موٹر وے جنکشن		میدانِ جنگ	
ریلوے لائن		بس اسٹیشن	
عوامی گھر	PH	پل	
عوامی ٹیلی فون		چھاؤنی (خیمہ گاہ/لشکر)	
ریڈیو یا ٹی وی ٹاور		خط ہم ارتفاع	50
پاور لائن		فٹ پاتھ/پگڈنڈی	
ثانوی سڑک	B 5132	مستعمل روشنی کا مینار	
نقطہ نظارہ		ہیلی کاپٹر گاہ	H
ہوائی چکی		معلوماتی مرکز	
پارکنگ	P	کشادہ سڑک	A 41 (T)

نقشوں کے اقسام: Types of Maps

نقشہ جات کو کئی بنیادوں پر درجہ بند کیا گیا ہے۔ ہر بنیاد مختلف طرح کے نقشے دیتی ہے۔ اس سبق میں ہم سطحی نقشے، مالگذاری نقشے اور موضوعی نقشے کی نوعیت اور خصوصیات کے متعلق پڑھیں گے۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:49 PM

1۔ سطحی یا طبیعی نقشے: Relief or Physical Maps

نقشہ جو کسی علاقے کی طبیعی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے اسے عام طور پر طبیعی نقشہ یا سطحی نقشہ کہلاتے ہیں۔اس کا بنیادی مقصد صحراؤں، ندیوں پہاڑوں، میدانی علاقوں، سطح مرتفع وغیرہ جیسے زمینی اشکال کو دکھانا ہے۔ یہ نقشے کی مقامی خطوں کی مجموعی تصویر پیش کرتے ہیں۔ مختلف سطحوں کی اونچائی اور گہرائی کو بھی ان نقشوں کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔عام طور پر سمندر نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور اُتھل پانی کو ہلکے نیلے رنگوں سے دکھایا جاتا ہے۔اونچائی ظاہر کرنے کے لئے نیچے سے اونچائی تک درج ذیل ترتیب کا لحاظ کیا جاتا ہے۔ ہلکا سبز، ہلکا بھورا، گہرا بھورا، قرمزی (ارغوانی)، سرخ اور آخر میں بلندی (برف سے ڈھکی ہوئی) کی جگہوں کے لئے سفید۔

2۔ مالگذاری کا نقشہ:Cadastral

مالگذاری کے نقشے سے مراد وہ نقشہ ہے جو ایک مخصوص علاقے میں سرحد اور زمین کی ملکیت کو ظاہر کرتا ہے۔ان نقشوں کو بعض اوقات منصوبوں کے نام سے جانا جاتا ہے۔چونکہ وہ بڑے پیمانے پر ہوتے ہیں۔وہ سرحدوں اور عمارتوں کی مکمل تفصیلات دکھاتے ہیں۔یہ مقامی انتظامیہ جیسے شہروں کا سروے، تشخیصِ محصول، جائیداد کے انتظام اور قانونی دستاویزات میں جائیداد کی وضاحت کے لئے کارآمد ہیں۔ عموماً یہ نقشے حکومت کے زیرِ انتظام رہتے ہیں اور یہ عوامی اندراج کا معاملہ ہے۔

Cadastral کی اصطلاح فرانسیسی لفظ Cadastre سے ماخوذ ہے۔جس کا مفہوم علاقائی جائیداد کا اندراج ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

مال گزاری کے نقشوں کی اہمیت :

Importance of Cadastral maps

دستاویزات، خاکے، مسودے، منصوبے، چارٹ اور نقشوں کے ذریعہ مال گزاری کا نقشہ زمین کی ملکیت کے سرحدوں کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ درحقیقت زمین کی قیمت اور محصول لگانے کے قابل اعتبار حقائق کو یقینی بنانے کے لئے استعمال کئے گئے ہیں۔

مالگذاری کے نقشوں کا پیمانہ:Scale of Cadastral maps

عموماً مال گذاری کے نقشوں کی حد 1:500 تا 1:10,000 تک ہے۔ بڑے پیمانے پر خاکے یا نقشے زیادہ عین مطابق جہتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ (مثلاً عمارتیں، آبپاشی اکائیاں وغیرہ) اور خصوصیات اکثر مالگذاری سروے کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں۔



گذاری کے نقشے:

کارروائی : Activity

اپنے استاد کی رہنمائی کے ساتھ اپنے مدرسہ کی عمارت اور احاطہ کو دکھانے کے لئے مالگذاری کا نقشہ تیار کیجئے۔

3۔ موضوعی نقشہ: Thematic Map

موضوعی نقشہ ایک ایسا نقشہ ہے جس میں ایک مخصوص مضمون یا موضوع کے شعبے پر مرتکز کیا جاتا ہے۔ مثلاً طبعی مظاہر جیسے درجۂ حرارت میں تغیر، بارش کی تقسیم اور کسی علاقے کی آبادی کی کثافت، موضوعاتی نقشے انسانی امور کی مقامی تبدیلی جیسے آبادی کی کثافت یا بیماریوں کے پھیلاؤ پر زور دیتے ہیں۔ یہ عام حوالوں کے نقشوں کے برعکس ہیں جو صرف قدرتی خصوصیات کو دکھاتے ہیں جیسے زمینی اشکال نقل وحمل کے خطوط، ندیاں، انسانی نوآبادیات، سیاسی انتظامی سرحدیں، حوالہ جاتی نقشے کسی مخصوص موضوع پر مرتکز نہیں کرتے۔

موضوعی نقشوں کے اقسام : Kinds of Thematic Maps

موضوعی نقشوں کو خاصیتی اور مقداری موضوعی نقشوں میں درجہ بند کیا گیا ہے۔ خاصیتی نقشہ ایک معیار کی شکل میں ہے اور نقشے پر ہر موضوع کی موجودگی یا عدم موجودگی کا اظہار کرتا ہے جیسے نباتات کے قسم کی موجودگی یا کسی علاقے پر قبضہ۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:50 PM

INDIA - PHYSICAL

ہندوستان - طبیعی



8 ss UM 22-23 169
Sunday, April 09, 2023 6:11:13 PM

مٹی کے اقسام کی تقسیم کو ظاہر کرنے والا نقشہ بھی ایک معیاری نقشہ (Qualitative map) ہے۔مقداری نقشہ (Quantitative Map) عددی اقدار کی معلومات کو ظاہر کرتا ہے، جیسے بلندی میٹروں میں، درجۂ حرارت ڈگری سلشیس میں وغیرہ۔ ہم خطی نقشہ اور نقطہ کثافت کا نقشہ، مقداری موضوعی نقشوں کی عام قسمیں ہیں۔

کوروپ لتھ نقشہ سازی Choropleth Mapping

کوروپ لتھا نقشہ ایک موضوعی نقشہ ہے۔جس میں نقشے اپر اعداد و شمار کے متغیر کی نمائش کے تناسب کے مطابق سایہ دار یا نمونہ دار شکل دی جاتی ہے۔جیسے آبادی کی کثافت یا فی کس آمدنی۔

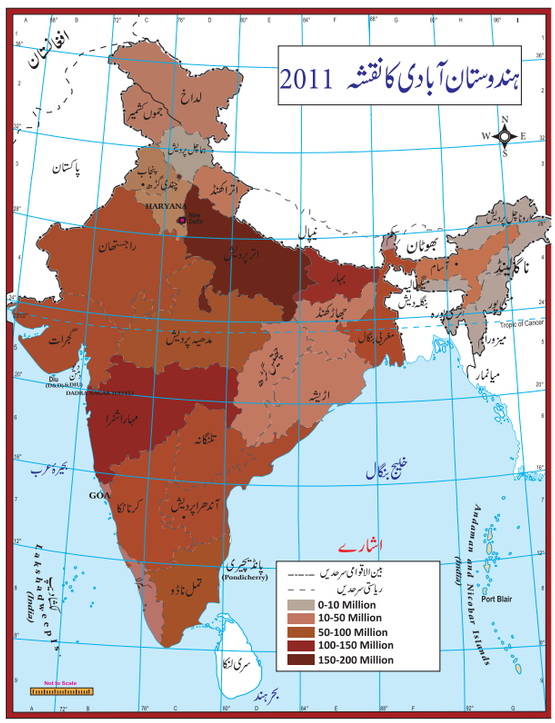

ہم موسمی خطی نقشے: (Isoline Maps)

ہم موسمی خطوط ایسے خطوط ہیں جو مختلف مقامات کو منسلک (مربوط) کرنے کے لئے کھینچے جاتے ہیں جو مشترکہ اقدار کو شریک کرتے ہیں۔سابقہ لفظ ''Iso'' ایک یونانی لفظ ہے جس کے معنی مساوی یا برابر کے ہیں۔چنانچہ ہم موسمی خط ایک خط ہے جو مساوی نقاط کو مربوط کرتا ہے۔فضائی دباؤ کی تقسیم کو ظاہر کرنے والے ہم بار خطوط (isobars) اور درجۂ حرارت کی تقسیم کو ظاہر کرنے والے ہم تپشی خطوط (Isotherms) ہم موسمی خطوط کی مثالیں ہیں۔

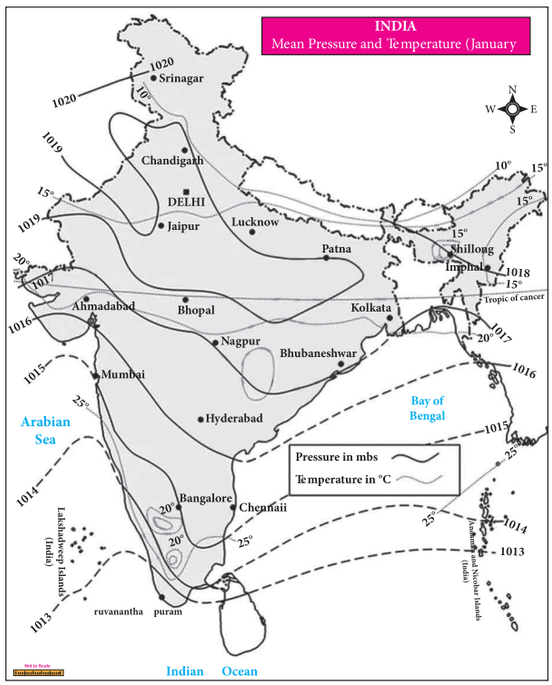

نقطہ کثافتی نقشہ: Dot Density Map

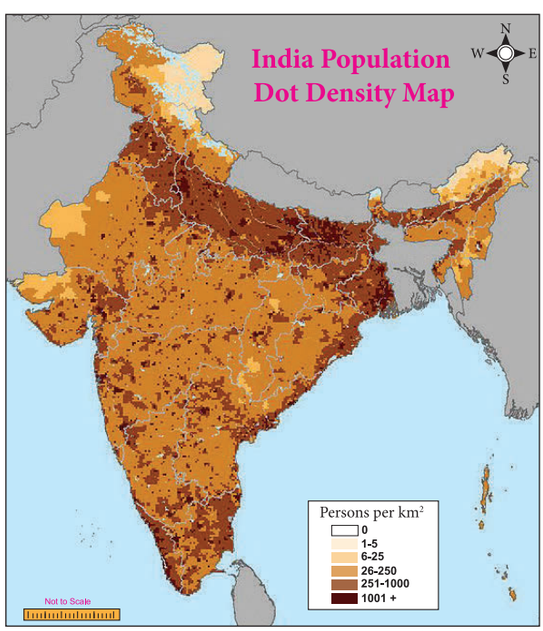

ایک نقطہ کثافتی نقشہ موضوعی نقشہ کی ایک قسم ہے جو نقشہ پر نقطوں کو ایک یا زیادہ عددی معطیات کے میدانات کی اقدار کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔نقطہ کثافتی نقشہ پر ایک نقطہ معطیات کی کچھ مقدار کی نمائندگی کرتا ہے۔نقطہ کثافت کے نقشہ پر متعدد نقاط والے علاقوں میں منتخب میدان کے لئے اقدار کی اعلیٰ مرکوزیت کی نشاندہی کرتے ہیں اور کم نقاط ادنیٰ مرکوزیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:53 PM

نقشوں کے استعمالات : Uses of Maps

- اشیاء اور مقامات کے محل وقوع کو دریافت کرنے کے لئے
- نقل وحمل کے راستے تلاش کرنے
- فوجی اہمیت کے حامل مقامات کو ظاہر کرنے والے نقشے فوج کے لئے کارآمد ہیں۔
- سیاحتی رہنما (Tourist Guide) کے طور پر معاون ومددگار ہیں
- مختلف مظاہر کی مقامی تقسیم تلاش کرنے کے لئے
- موسمی حالات ظاہر کرنے کے لئے
- جغرافیہ سیکھنے میں انتہائی معاون ومددگار ہوتے ہیں۔
- ایک چھوٹے پیمانہ پر حقیقی دنیا کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اعادہ

- نقشہ کا مطالعہ نقشہ پر پیش کردہ جغرافیائی معلومات کی ترجمانی یا سمجھنے کا عمل ہے
- مالگذاری کے نقشے سے مراد وہ نقشہ ہے جو ایک مخصوص علاقے میں سرحد اور زمین کی ملکیت کو ظاہر کرتا ہے۔
- موضوعی نقشہ ایک ایسا نقشہ ہے جس میں ایک مخصوص مضمون یا موضوع کے شعبہ پر مرتکز کیا جاتا ہے۔

اصطلاحات: Glossary		
نقشہ	نقشہ زمین کی مکمل یا جزوی طور پر دوجہتی نمائندگی ہے جس کو کسی مسطح سطح پر کسی خاص پیمانہ کے ساتھ کھینچا جاتا ہے	Map
نقشہ نگاری	نقشہ نگاری نقشہ سازی کی سائنس اور فن ہے	Cartography
نقشہ کا پیمانہ	نقشہ کے پیمانہ سے مراد کسی نقشہ پر فاصلہ اور زمین پر اسی فاصلہ کے درمیان رشتہ یا تناسب ہے۔	Map Scale
رجسٹر مال گذاری	علاقائی جائیداد کا اندراج	Cadastre

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ ..... وہ مضمون ہے جو نقشہ سازی کے عمل سے متعلق ہے۔

(a) مردم نگاری (b) نقشہ نگاری

(c) علم فطرت (d) مقامی جغرافیہ

2۔ ایک نقشہ جو کسی علاقے کی طبعی خصوصیات کو ظاہر کرتا ہے ..... کہلاتا ہے۔

(a) مالگذاری کا نقشہ (b) طبعی نقشہ

(c) آب وہوا کا نقشہ (d) وسائل کا نقشہ

3۔ اُتھل آبی اجسام کی نمائندگی ..... رنگ کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

(a) زرد (b) بھورا

(c) ہلکا نیلا (d) گہرا نیلا

4۔ نقشے جو منصوبوں کے نام سے جانے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

(a) مالگذاری کے نقشے (b) مقامی جغرافیائی نقشے

(c) ہم موسمی خطوط کے نقشے (d) نقل وحمل کے نقشے

5۔ آبادی کی اصل تقسیم کی نمائندگی ..... کے ذریعہ کی جاسکتی ہے۔

(a) خطوط (b) پرچھائیں (سایہ)

(c) نقطے (d) ہم ارتفاعی خطوط

II۔ خانوں کو پر کیجئے:

1۔ گلوب ..... کی حقیقی نمائندگی کرتا ہے۔

2۔ ایک مسطح سطح پر کروی زمین کی نمائندگی کا ایک طریقہ ..... ہے۔

3۔ ایک خط جو مساوی بلندی کے نقاب کو منسلک (مربوط) کرتا ہے وہ ..... ہے

4۔ مالگذاری کے نقشے عموماً ..... کے زیر انتظام رہتے ہیں

5۔ ..... نقشہ ایک خاص موضوع پر مرکوز ہے۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:53 PM

III مندرجہ ذیل کو مناسب طریقہ سے مماثل انتخاب سے جوڑ لگایئے:

a۔ علامات - 45
b۔ شمالی مشرقی رنگ - بھورا رنگ
c۔ ہم ارتفاعی خطوط - موضوعی نقشہ
d۔ مالگذاری کا نقشہ - نقشہ کی کلید (اشارے)
e۔ کوروپلتھ - محصول لگانا

(a) 3,5,1,4,2 (b) 4,1,2,5,3
(c) 2,5,1,3,4 (d) 5,2,4,1,3

IV۔ بیان کو درست سبب کے ساتھ جوڑ لگایئے اور صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ بیان : چھوٹے پیمانہ پر نقشہ میں صرف بڑی خصوصیات دکھائی جاسکتی ہیں۔

سبب : جگہ کی کمی کے باعث یہ براعظموں اور ممالک جیسے بڑے علاقوں کو ظاہر کرتا ہے۔

(a) بیان صحیح ہے مگر سبب غلط ہے
(b) بیان غلط ہے اور سبب صحیح ہے۔
(c) بیان اور سبب دونوں صحیح ہیں
(d) بیان اور سبب دونوں غلط ہیں۔

2۔ بیان : مروجہ نشانات اور علامات نقشہ پڑھنے کے اشارے (Keys) ہیں۔

سبب : یہ علامات محدود علاقے میں بہت ساری معلومات فراہم کرتے ہیں۔

(a) بیان اور سبب دونوں صحیح ہیں
(b) بیان غلط ہے اور سبب صحیح ہے
(c) بیان صحیح ہے مگر سبب غلط ہے
(d) بیان اور سبب دونوں غلط ہیں۔

V۔ ذیل کے سوالات کے جواب ایک یا دو جملوں میں دیجئے:

1۔ نقشہ کے پیمانے کی وضاحت کیجئے۔
2۔ طبعی نقشہ کیا ہے؟
3۔ نقشہ کے منصوبہ پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔
4۔ متوسط سمتوں کے نام دیجئے۔
5۔ مالگذاری کے نقشہ کے استعمالات کیا ہیں؟

VI۔ ان کے درمیان فرق کیجئے۔

1۔ سطحی نقشہ اور موضوعی نقشہ
2۔ بڑے پیمانہ پر نقشہ اور چھوٹے پیمانہ پر نقشہ
3۔ گلوب اور نقشہ

VII۔ پیرگراف میں جواب دیجئے۔

1۔ پیمانوں کے مختلف اقسام کی تفصیلاً وضاحت کیجئے۔
2۔ مالگذاری کا نقشہ اور اس کی اہمیت وافادیت کی وضاحت کیجئے
3۔ مروجہ نشانات اور علامات کے متعلق ایک پیرگراف لکھئے۔

VIII۔ طلباء کی کارروائی : Student Activity

نقشہ کا مطالعہ کرنا

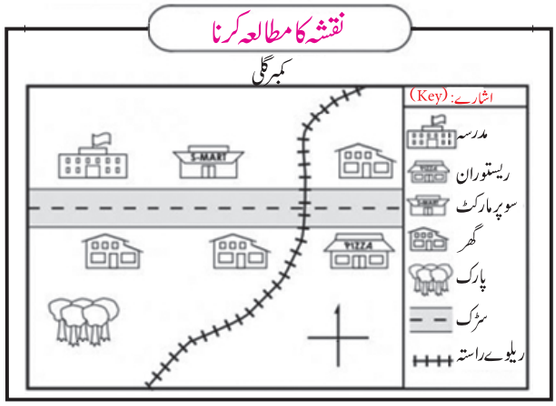

(a) نقشہ کے عنوان کو خط کشیدہ کیجئے
(b) N,S,W اور E کی نشاندہی کیجئے۔
(c) ریلوے راستہ جنوب مغرب سے ..... کی طرف جاتا ہے۔
(d) ریلوے راستے کی کونسی سمت میں میں پارک واقع ہے۔
(e) مدرسہ کو سرخ رنگ سے بھریئے۔
(f) سوپر مارکٹ کو زرد رنگ سے بھریئے۔
(g) ریستوران کو زرد رنگ سے بھریئے
(h) ریلوے سڑک کے مشرق میں گھر کو نارنجی رنگ سے بھریئے۔

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. T.P. Kanetkar and S.V.Kulkarni , *Surveying and leveling Part-I,* AVG Ptakashan – Poona-2.
2. GRP Lawrence, *Cartographic methods,* Methuen and Co- Ltd. 1971.
3. *Ministry of Information and Broadcasting Govt of India,* Refrence Annual -1976.

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:54 PM

ICT CORNER

Map Reading نقشوں کا مطالعہ کرنا

اس کارروائی کے ذریعہ آپ نقشہ کی مہارتوں سے متعلق جانکاری حاصل کریں گے۔



مرحلہ 1 : براؤز کھولئے اور نیچے دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : "Map skills" پر کلک کیجئے اور کوئی موضوع منتخب کیجئے۔ (مثلاً پیمانہ)

مرحلہ 3 : نقشوں کے پیمانے کے متعلق جاننے کے لئے اگلے یا پچھلے بٹن پر کلک کیجئے۔



مرحلہ 1



مرحلہ 2

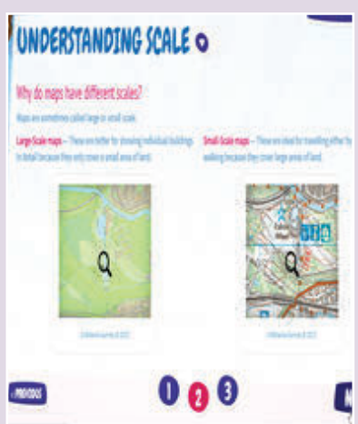

مرحلہ 3

Web URL: http://www.ordnancesurvey.co.uk/mapzone

تصاویر صرف اشارے ہیں

اگر براؤز کو ضرورت ہو تو فلیش پلیئر یا جاوا اسکرپٹ کو بیک لوڈ کرنے کی اجازت دیں۔

16. 8 Geo U8 Map Reading
Tuesday, April 12, 2022 5:42:54 PM

تمدّن (شہریت)

CIVICS

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:19 PM

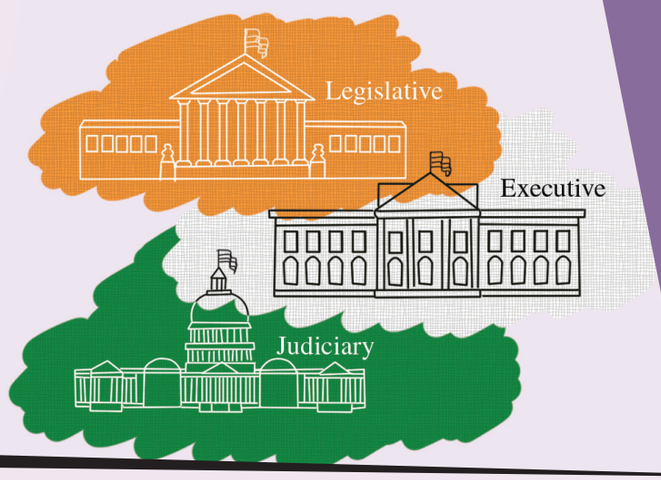

اکائی - 1

ریاستی حکومت کس طرح کام کرتی ہے؟

How The State Government Works

سیکھنے کے مقاصد

طالب علم ان نکات پر جانکاری حاصل کریں گے :

- ریاستی اعلیٰ افسر/انتظامیہ/ایگزیکٹو کے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔
- گورنر کے اختیارات اور اُمور۔
- وزیر اعلیٰ کے اختیارات اور اُمور/افعال۔
- آئین ساز اسمبلی اور کونسل۔
- ریاستی عدلیہ۔

تعارف Introduction

ہمارے ملک میں دو با قاعدہ حکومتیں پائی جاتی ہیں۔ مرکزی حکومت، اور ریاستی حکومت، ہمارے ملک میں 28 ریاستی حکومتیں پائی جاتی ہیں۔ ہر ریاست کے پاس جو حکومت ہوتی ہے، وہ اپنے ذاتی انتظامیہ کو چلاتی ہے۔ ہر ریاست، اگزیکٹیو (انتظامیہ)، قانون ساز مجلس اور عدلیہ پر مبنی ہوتی ہے۔ ریاستی اگزیکٹیو (اعلیٰ افسر)، گورنر اور وزراء کی کونسل پر مشتمل ہوتی ہے۔ وزراء کی کونسل کا سربراہ وزیر اعلیٰ ہوتا ہے۔ گورنر ایک ریاستی قانون ساز مجلس کا لازمی جُز ہوتا ہے۔

ریاستی انتظامیہ The State Executive

گورنر (Governor)

ہندوستان کا دستور، ریاستی سربراہ کا عہدہ گورنر کو عطا کرتا ہے۔ گورنر کا تقرر ہندوستان کا صدر کرتا ہے۔ وہ ریاستی دستور کا سربراہ بھی ہوتا ہے۔ گورنر کے تقرر کی مدت پانچ سالوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ مگر اسکی میعاد مکمل ہونے سے پہلے، صدر ہند چاہے تو گورنر کو برخاست کرسکتا ہے۔ گورنر بھی اپنی مرضی سے استعفی دے سکتا ہے۔ گورنر کی دفتری میعاد کو بڑھایا یا اُس کو منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔ لہذا گورنر کا ہندوستانی شہری ہونا ضروری ہے اور جو اپنی عمر کے 35 سال مکمل کر چکا ہو۔ ایک گورنر پارلیمنٹ یا ریاستی قانون ساز مجلس کا رکن نہ ہو۔ وہ اپنے مفاد کے لئے کوئی بھی ادارہ قائم نہیں کرسکتا۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان کا صدر، یونین کابینٹ کے مشورے اور ریاستی حکومت کے مشورے سے گورنر کا تقرر کرتا ہے۔ عموماً کوئی بھی فرد اپنی خود کی ریاست میں گورنر کا تقرر نہیں کرسکتا۔

اختیارات اور امور Powers and functions

- گورنر ریاست کا اعلیٰ افسر (Executive) ہوتا ہے۔ ریاست کے تمام انتظامیائی اختیارات گورنر پر عائد ہوتی ہیں۔ اور اسکے نام سے فیصلے لئے جاتے ہیں۔ وہ وزیر اعلیٰ اور وزراء کی کونسل کا تقرر کرتا ہے۔

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:20 PM

❖ ریاستی حکومت کے چند اہم تقررات جیسے اڈوکیٹ جنرل ، چیرمن ، ریاست کے عوامی خدمات کے کمیشن کے اراکین اور دوسرے افراد کا تقرر گورنر کرتا ہے۔

❖ گورنر کے بیان کی بنیاد پر صدر ہند، دفعہ 356 کے تحت ریاست میں ایمرجنسی عائد کرسکتا ہے۔

❖ ریاستی یونیورسٹیوں کے چانسلر کا عہدہ گورنر سنبھالتا ہے۔

❖ گورنر قانون ساز مجلس کی نشستوں کے نام اطلاع نامہ جاری کرسکتا ہے۔ یا انھیں برخاست بھی کرسکتا ہے۔

❖ گورنر کے منظوری پر ہی ریاستی قانون ساز اسمبلی میں Money Bill پیش کیا جاسکتا ہے۔ اگر نشست میں قانون ساز اسمبلی یا دونوں دستور کا کھلے طور پر اعلان کرسکتا ہے۔

❖ اگر ریاست میں اینگلوانڈین قوم موجود ہوں اور انھیں حسبِ دستور ریاستی قانون ساز اسمبلی میں نمائندگی نہیں کی گئی ہو تو گورنر کسی ایک اینگلوانڈین کے رُکن کو نامزد کرسکتا ہے۔ وہ قانون ساز مجلس کونسل کے 1/6 اراکین کا انتخاب وہ ان افراد میں سے کرسکتا ہے جو سائنس، ادب، فنون سماجی خدمات اور انجمن امداد باہمی تحریکی میدانات کے ماہر فن ہوں۔

❖ ریاست کا سالانہ تخمینہ (Annual Budget) قانون ساز مجلس کے سامنے پیش کرنے سے پہلے گورنر کی منظوری ضروری ہوتی ہے ۔ قانون ساز مجلس کے تمام بلوں کی منظوری مع Money bill کی منظوری بھی گورنر کے اختیار میں ہوتی ہے۔ ریاست کی اتفاقی / حادثاتی رقم (Contingency fund) بھی گورنر کے تصرّف میں ہوتی ہے۔

گورنر کا عہدہ Position of the governor

ریاستی گورنر کے عہدہ کا مقابلہ اگر ہندوستان کے صدر سے کیا جائے تو وہ برائے نام انگیزیکٹو (مختار کل) ہوتا ہے۔ مگر گورنر ہمیشہ برائے نام مختار کُل نہیں ہوتا بلکہ چند مواقعوں پر جو حقیقی رائے رکھتے ہوں وہاں پر وہ اُنے اختیارات پر عمل پیرا ہوسکتا ہے ۔ وہ ریاست میں مرکزی حکومت کے کارکن (Agent) کے طور پر کام کرتا ہے۔ اس لئے وہ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کے درمیانی تعلقات کو بحال رکھتا ہے۔ وزراء کو کونسل پر جب کوئی مشکل حالات درپیش آجائیں تو گورنر انھیں اپنی رائے دے سکتا ہے۔ اگر ریاست میں آئین اور قانون پر کوئی پریشانی یا مسئلہ لاحق ہوجائے اسکی شکایت اگر گورنر صدر جمہوریہ سے کرتا ہو تو صدر ہند اسکی رپورٹ کی بناء پر ریاست میں ایمرجنسی کا اعلان کرسکتا ہے ۔ گورنر اپنا علحدہ فیصلہ بھی لے سکتا ہے جبکہ اسکے اختیارات تمیزی پر مبنی اختیارات پر عمل پیرا ہو۔ وہ وزراء کی کونسل سے حکومت کے مختلف سرگرمیوں کی جانکاری حاصل کرسکتا ہے۔

وزیراعلیٰ The Chief Minister



گورنر، ریاستی قانون ساز اسمبلی کے اکثریتی پارٹی کے لیڈر کو وزیراعلیٰ کے طور پر تقرر کرتا ہے ۔ وزیراعلیٰ ، وزراء کی کونسل کا سربراہ ہوتا ہے ۔ وزیراعلیٰ کی دفتری میعاد تعین نہیں ہوتی۔ وہ حکومت میں تب تک رہ سکتا ہے، جب تک قانون ساز اسمبلی کے اکثریتی اراکین اس کی تائید کرتے ہیں ۔ جب وہ قانون ساز مجلس میں اکثریت کھودے گا اسکو استعفیٰ دینا پڑے گا۔ وزیراعلیٰ کا استعفیٰ دینے کا مطلب پوری ریاستی وزراء کی کونسل کا استعفیٰ دینا ہے۔

وزیراعلیٰ ریاستی قانون ساز مجلس کا رکن بھی ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنا عہدہ سنبھالتے وقت ریاستی قانون ساز مجلس کا رکن نہ ہو تو اسے چھ ماہ کی مدت کے اندر انتخابات کے ذریعے رُکن مقرر ہوجانا چاہئے۔

اختیارات اور اُمور Power and Funtions

❖ وزیراعلیٰ ریاست کا اہم منتظم ہوتا ہے۔ ریاستی حکومت کے تمام اہم فیصلہ اسکی رہنمائی میں ہوتے ہیں۔

❖ وزیراعلیٰ ، وزراء کی کونسل کی بناوٹ میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مشورے پر گورنر، باقی وزراء کا تقرر کرتا ہے۔

❖ وزیراعلیٰ مختلف وزراء کی سرگرمیون پر نظر نگرانی رکھتا ہے اور اسکے مطابق انھیں اپنا مشورہ دیتا ہے ۔ وہ مختلف وزراء کی سرگرمیوں میں معاون ہوتا ہے۔

❖ وزیراعلیٰ ، ریاست کی اہم پالیسوں کی تعمیل میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ اس کو یہ یقین دہانی دینی پڑتی ہے کہ اسکی عائد کردہ پالیساں عوام کے مفاد کے خلاف نہیں رہیں ۔ ریاستی حکومت کی پالیسیوں پر

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:21 PM

وزیراعلیٰ کا فیصلہ ہی حتمی ہوتا ہے۔

❖ وہ ریاستی حکومت کے اعلیٰ تقررات میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مشورے پر گورنر، ریاستی حکومت کے مختلف اعلیٰ حاکموں اور وزراء کی کونسل کا تقرر کرتا ہے۔

قانون ساز مجلس The Legislature

ہندوستان میں، قانون ساز مجلس گورنر اور دو یا تین سبھاؤں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اعلیٰ سبھا (Upper house) قانون ساز کونسل کہلاتی ہے جبکہ ادنیٰ سبھا (Lower house) قانون ساز اسمبلی کہلاتی ہے

دو قانون ساز لیجس لیچر والی ریاستیں

states with bicameral legislature



قانون ساز کونسل Legislature Council

دستور کے تحت قانون ساز کونسل کی کل تعداد 40 سے کم نہ ہو اور ریاستی قانون ساز اسمبلی کی کُل تعداد کا (1/3) ایک تہائی حصّے سے زیادہ نہ ہو۔ قانون ساز کونسل کے اراکین کا انتخاب بالراست طور پر ہوتا ہے۔ ایک ایک تہائی (1/3) اراکین کا انتخاب مقامی حکومتیں جیسے ضلعی پنچایت اور منسپالٹیاں کرتی ہیں۔ اور بعد کے ایک تہائی نمائندوں کا انتخاب قانون ساز اسمبلی کرتی ہے۔ 1/2 (نصف حصّہ) نمائندوں کا انتخاب حلقۂ انتخاب تعلیم یافتہ حلقہ کرتا ہے۔

بقیہ 1/12 واں حصّہ، سکنڈری اسکول کے اساتذہ، کالج اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کرتے ہیں۔ قانون ساز کونسل کے 1/6 واں حصّہ نمائندوں کو ریاست نامزد کرتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

دور حاضر میں صرف 7 ریاستیں ہندوستان میں ایسی ہیں جہاں کے قانون ساز مجلس میں قانون ساز کونسل پائی جاتی ہے۔ وہ ریاستیں یہ ہیں۔ بہار، اتر پردیش، مہاراشٹر، کرناٹکا، جموں اور کشمیر، آندھراپردیش اور تلنگانہ۔

قانون ساز کونسل ایک دائمی سبھا ہے۔ ہر دو سال میں اسکے 1/3 ایک تہائی رکن سبکدوش ہوتے ہیں۔ خالی نشستوں کی بھرتی انتخابات سے ہوتی ہے۔ نمائندوں کا چناؤ چھ سال کی مدت کے لئے ہوتا ہے۔ ایک قانون ساز کونسل کے رکن کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ہندوستانی شہری ہو اور جسکی عمر 30 سال ہو۔ وہ نہ کسی قانون ساز اسمبلی کا رکن ہو اور نہ ہی کسی پارلیمانی سبھا کا رکن ہو۔ چیرمن قانون ساز کونسل کا سربراہ ہوتا ہے۔ اس کی غیر موجودگی میں نائب چیرمین اسکے اجلاس کی صدارت کرتا ہے۔ سبھا کے اراکین کے درمیان ان کا انتخاب ہوتا ہے۔

قانون ساز اسمبلی Legislative Assembly

افراد جو ریاستی حکومت کے قوانین بناتے ہیں، وہ قانون ساز اسمبلی کے اراکین (MLA) کہلاتے ہیں۔ مختلف انتخابی حلقوں (Constituencies) سے MLAs کا انتخاب ہوتا ہے۔ MLAs کے انتخابات کے دوران پوری ریاست دو مختلف انتخابی حلقوں میں منقسم ہوجاتی ہے۔ ان حلقوں کو قانون ساز حلقے کہا جاتا ہے۔ ایک قانون ساز حلقے میں ایک لاکھ یا اس زائد افراد کا ہونا ضروری ہے۔ ایک MLA کا انتخاب ہر قانون ساز حلقے میں ایک لاکھ یا اس زائد افراد کا ہونا ضروری ہے۔ ایک MLA کا انتخاب ہر قانون ساز حلقے سے ہوتا ہے جو قانون ساز اسمبلی کی نمائندگی کرتا ہے

اسمبلی کا انتخاب Election to the Assembly

قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں مختلف سیاسی پارٹیاں حصّہ لیتی ہیں۔ یہ پارٹیاں ہر حلقے سے اپنا نمائندہ نامزد کرتی ہیں۔ نمائندہ وہ شخص ہوتا ہے جو انتخابی مہم کے دوران عوام سے اس کے لئے ووٹ طلب کرے۔ قانون ساز اسمبلی کے چناؤ میں کھڑے ہونے کے لئے نمائندے کی عمر 25 سال کی ہونی چاہئے۔ ایک ہی وقت میں ایک آدمی ایک سے زیادہ حلقے سے چناؤ کے لئے کھڑا ہوسکتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی آدمی کسی بھی سیاسی پارٹی سے تعلق نہ رکھتا ہو۔ وہ بھی

8 ss UM 23-24 177
Tuesday, April 18, 2023 11:52:01 AM

انتخابات میں کھڑا ہوسکتا ہے۔ جو خودمختار نمائندہ (Independent Candiate) کہلاتا ہے۔ ہر پارٹی اپنا انتخابی نشان رکھتی ہے خودمختار نمائندہ کو بھی انتخابی نشان دیا جاتا ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے اراکین (MLA) کا انتخاب براہِ راست عوام کرتی ہے۔ قانون ساز حلقے کے علاقوں میں رہائش پذیر تمام افراد جن کی عمر 18 رسال ہو وہ قانون ساز اسمبلی کے انتخابات حصہ لے سکتا ہے۔

دستور کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں زیادہ سے زیادہ اراکین کی تعداد 500 سے زیادہ کی نہ ہو اور کم سے کم تعداد 60 اراکین ہو۔ چند نشستیں (درج فہرست طبقے) شیڈول طبقے (SC) اور شیڈول قبائلی طبقے (ST) کے لئے مخصوص رکھی جاتی ہیں۔ گورنر، اینگلو انڈین طبقے سے ایک رکن کو نامزد کرتا ہے۔ قانون ساز اسمبلی کے اراکین کا انتخاب پانچ سال کی مدت کے لئے ہوتا ہے۔ مگر گورنر چاہے تو سبھا کے وقت مقررہ سے پہلے انھیں برخاست کرسکتا ہے۔ اور نئے انتخابات کرواسکتا ہے۔ اسمبلی کے اجلاس کی صدارت اسپیکر کرتا ہے، جس کا انتخاب اسمبلی کے اراکین کرتے ہیں۔ اسپیکر کی غیر موجودگی میں نائب اسپیکر اسکے اجلاس کا انعقاد کرسکتا ہے۔

ریاستی وزراء کی کونسل (The State Council of Ministers)

انتخابات میں کامیاب ہوئی اکثریتی پارٹی کا رہنما وزیراعلیٰ کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے۔ ہمارے ٹمل ناڈو ریاست میں 234 رقانون ساز حلقے پائے جاتے ہیں۔ حکومت کی تشکیل کے لئے پارٹی کے 118 رسے زیادہ منتخب کردہ نمائندوں MLA کا تقرر گورنر کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ (جو خود ایک MLA ہوتا ہے)، اسکے وزراء کا انتخاب اسکی پارٹی کے (MLAs میں سے کرتا ہے)۔ وزیراعلیٰ کے ذریعے سے مختلف محکموں کے وزراء کا جو تقرر ہوتا ہے، وہ ریاستی حکومت کہلاتی ہے۔ لہذا جو پارٹی انتخابات میں اکثریتی نشستیں حاصل کرتی ہے، وہ حکومت کی تشکیل کرتی ہے۔

ریاستی حکومت کے افعال (Working of State Government)

قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے بعد اسمبلی کی نشستوں میں MLAs بلاناغہ حصّہ لینا چاہئے۔ سال میں 2 یا 3 مرتبہ قانون ساز اسمبلی کی بیٹھک ہونی چاہئے۔ قانون ساز اسمبلی کی اہم ذمہ داری ریاست میں قانو کو لاگو کرنا ہے۔ حکومت، ریاستی فہرست اور متفق فہرست میں تعین کردہ موضوعات پر قانون بناسکتی ہے۔ البتہ ریاستی ایمرجنسی کے حالات میں وہ اپنے اپنے قانونی اختیارات کا استعمال نہیں کرسکتی۔

اسمبلی، ریاستی وزراء کے کونسل پر اختیار رکھتی ہے۔ ریاستی وزراء کی کونسل کو اسمبلی کے سامنے اپنی ذمے داریوں کی سرگرمیوں کی جواب دہی کرنی پڑتی ہے۔ صرف اسمبلی ہی وزراء کی کونسل کے خلاف غیر اعتمادی حرکت کو لاگو کرسکتی ہے۔ اگر وزراء کی کونسل کی (No confidence motion) سرگرمیوں پر اسمبلی تسلی بخش نہ ہو تو وہ انھیں مسترد بھی کرسکتی ہے۔ قانون ساز اسمبلی ہی ریاست کے خزانے پر اختیار رکھتی ہے۔ MoneyBill کا تعارف صرف اسمبلی میں ہی کیا جاسکتا ہے۔ حکومت کسی بھی قسم کے محصول کو نافذ کرنے اس میں اضافہ یا کمی کرنے یا محصول کی وصول وغیرہ، بغیر اسمبلی کے منظوری کے بناء نہیں کرسکتی۔ اسمبلی میں منتخب شدہ اراکین صدر جمہوریہ کے انتخابات میں حصّہ لے سکتے ہیں۔ اسی طرح اسکے تمام اراکین ریاست کے راجیہ سبھا کے انتخابات میں بھی حصّہ لے سکتے ہیں۔ چند مخصوص مسائل پر جب دستور میں ترمیمات کی جاتی ہیں، اس میں بھی اسمبلی شرکت کرسکتی ہے۔ لہذا حکومت کے تین بنیادی کام ہیں۔

(i) قانون بنانا (ii) قانون کو نافذ کرنا اور

(iii) انصاف کی یقین دہانی کرانا۔

ریاستی حکومت میں قانون کس طرح سے بنائے جاتے ہیں؟

ہمارے ملک کے تمام افراد کے لئے کئی قسم کے قوانین اور آئین بنائے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر کہیں ایک قانون ہے کہ آپ بغیر تحریری اجازت (Licence) کے بندوق اپنے پاس نہیں رکھ سکتے یا کوئی خاتون 18 سال کی عمر سے پہلے شادی نہیں کرسکتی اور ایک مرد 21 سال کی عمر سے پہلے شادی نہیں کرسکتا۔ اِن قوانین کو یونہی نہیں بنایا گیا ہے، بلکہ عوام حکومت کو منتخب کرتی ہے تو حکومت بڑی سوچ وچار کے بعد اس طرح کے قانون مرتب کرتی ہے۔ اس طرح کے کئی قانون ریاست اور مرکزی حکومت بنائے ہیں۔

قانون ساز مجلسوں کے اجلاس MLAs کئی موضوعات جیسے عدامی امور، تعلیم، قانون وامان اور مختلف مسائل جو ریاست کو درپیش آتے ہیں۔ ان پر بحث کرتے ہیں۔ اہم یل اے، وزراتوں کی سرگرمیوں کو جاننے کے لئے سوال پوچھ سکتے ہیں۔ جس کا تشویشی وزراء کو جواب دینا ہوگا۔ قانون ساز اسمبلی چند مسائل پر قانون نافذ کرتی ہے۔ قانون سازی کا عمل مندرجۂ ذیل طریقوں پر ہوتا ہے۔

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:23 PM

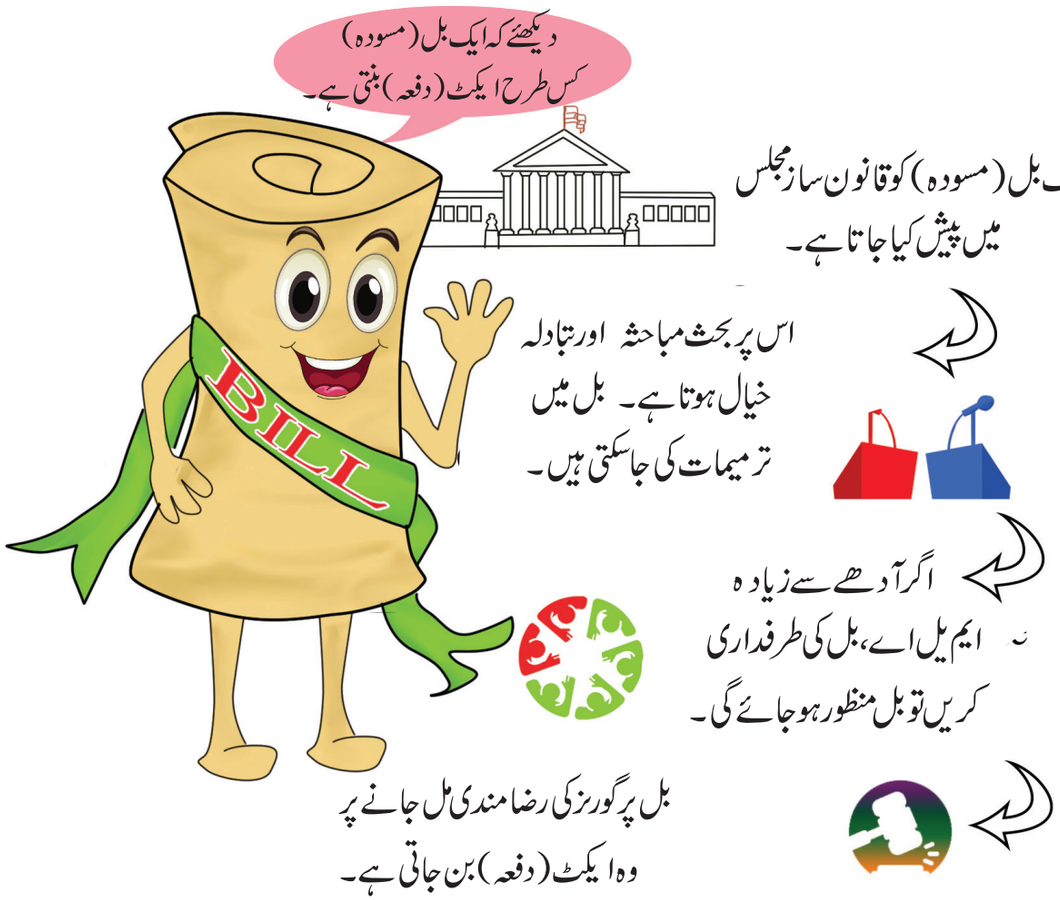

کسی معمولی بل یا Money bill کی منظوری کے لئے ریاستی قانون ساز مجلس اسی طرح کی کارروائی پر عمل پیرا ہوتی ہے۔ جس طرح پارلیمنٹ میں کیا جاتا ہے۔ لہذا ریاست قانون ساز مجلس میں بھی قانون ساز اسمبلی کی ادنی (Lower house) قانون ساز کونسل کی اعلیٰ سبھا (upper house) سے زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔

قانون نافذ کرنا Executing Laws

ریاست وزراء کی کونسل کا فعل قانون کو نافذ کرنا ہے۔ تملناڈو کی قانون ساز اسمبلی چنئی میں واقع ہے۔ وہ مقام جہاں ریاست کی قانون ساز اسمبلی قائم ہو اور جہاں سے کونسل کے وزراء کام کرتے ہو، اُس مقام کو اُس ریاست کا پایہ تخت کہا جاتا ہے۔

قانون ساز اسمبلی کے عائد کردہ قانون کو لاگو کرنے کے لئے ریاستی حکومت کے کئی لاکھ سرکاری ملازموں کو مقرر کرتی ہے۔ جیسے کلکٹر، تحصیل دار، بلاک محکمی افسر، محصول افسر، دیہاتی منتظمین افسر، پولیس، اساتذہ اور ڈاکٹر وغیرہ ہیں۔ ریاستی حکومت کی طرف سے انھیں تنخواہیں دی جاتی ہیں۔

ریاستی حکومت کے احکام پر یہ سرکاری ملازمین عمل پیرا ہوتے ہیں۔

ریاستی عدلیہ Judiciary of State

ہائی کورٹ : (عدالت عالیہ)

ریاستی عدلیہ کے اعلیٰ مقام پر ہائی کورٹ پایا جاتا ہے۔ دستور ہند کے مطابق ہر ریاست میں ایک ہائی کورٹ ہونا چاہئے۔ مگر دو یا دو سے زیادہ ریاستوں اور Union territories یونین میں ایک ہی عام ہائی کورٹ ہوتا ہے۔ ایک ریاستی ہائی کورٹ چیف جج اور دوسرے ججوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جنھیں صدر جمہوریہ وقتاً فوقتاً مقرر کرتا رہتا ہے۔ ہائی کورٹ کے ججوں کی تعداد یکساں اور مستحکم نہیں ہوتی۔ ریاستی گورنر اور ہندوستان کے چیف جسٹس (میر عدلیہ) کے مشورے پر صدر جمہوریہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو مقرر کیا جاتا ہے۔

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:24 PM

ہائی کورٹ کے جج مقرر ہونے کے لئے مندرجہ ذیل معیارِ اہلیت کا ہونا لازمی شہری ہو۔

- وہ ہندوستانی شہری ہو۔
- اس کو ہندوستانی صوبے کے عدالتی افسر کے سربراہ کے طور پر دس سالوں کا کم سے کم تجربہ ہو۔
- بحیثیت وکیل اس کو ایک یا ایک سے زائد ہائی کورٹ میں کم سے کم دس سال کا تجربہ حاصل ہو۔

ایک ہائی کورٹ کے جج کے کام کی مدت اسکی عمر کے 62 سال تک ہوتی ہے۔ایک جج کو اس وقت برخاست کیا جاسکتا ہے۔جبکہ اسکا مزاج ناشائستگی یا نااہلی پر مبنی ہو۔سپریم کورٹ کے جج کی برخاستی بھی اسی معیار پر ہوتی ہے۔

ہائی کورٹ کے اختیارات اور امور

- ہائی کورٹ کسی شخص کو غیر قانونی حراست سے آزاد کرانے کے لئے حکم نامہ یا عدالت کا فرماں جاری کرسکتا ہے۔رکاوٹ، عدالت بالا کا عدالت ماتحت کے مقدمے پر، طلب سند، بنیادی حقوق پر زبردستی کرنے اور دوسرے مقاصد پر عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) حکم نامہ جاری کرنے پر بااختیار ہوتا ہے۔
- تمام سطحی عدالتوں اور محکمۂ عدالت رکچہری جو دائرہ اختیار میں ہو اس کی نگرانی پر ہائی کورٹ بااختیار ہوتا ہے۔فوجی کورٹ اور دوسرے محکمۂ عدالت پر اسکا اختیار نہیں ہوتا۔
- اگر ماتحتی عدالت کے سامنے کوئی مقدمہ زیر سماعت ہو تو ہائی کورٹ اطمینان کے ساتھ دستورِ قانون سے ذاتی سوال طلب کرسکتا ہے۔وہ مقدمے کو اپنے تحویل میں لے کر اس کا فیصلہ صادر کرسکتا ہے
- ہائی کورٹ ریاست کے تمام ماتحتی عدالتوں پر بااختیار ہوتا ہے۔
- سپریم کورٹ کی طرح ہائی کورٹ بھی اعلیٰ مستقل عدالت کی مانند کام کرسکتا ہے۔

عدالتی انتظامی مقصد کے تحت ہر ریاست کئی ضلعوں میں منقسم ہوتی ہے، جو ہر ایک ضلعی جج کے دائرہ اختیار کے ماتحت ہوتا ہے۔ ضلعی عدالتی ججوں کا تقرر گورنر کرتا ہے۔مندرجۂ بالا اختیارات پر عمل پیدا ہونے کے لئے ہائی کورٹ اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر اپنے تمام اختیارات کا استعمال کرسکتا ہے ۔ دستوری محافظین اس کے (خود مختار) آزادنہ طور پر کام کرنے کی یقین دہانی کرتے ہیں۔

نظرِ ثانی Recap

- ہمارے ملک میں 28 ریاستیں پائی جاتی ہیں۔ہر ریاست کی ایک حکومت ہوتی ہے جسکا اپنا خاص انتظامیہ ہوتا ہے۔
- دستور کے مطابق ہندوستان میں گورنر کا رتبہ ریاست کے سربراہ کی حیثیت رکھتا ہے۔
- ریاستی حکومت کے اعلیٰ تقررات میں وزیر اعلیٰ اہم رول ادا کرتا ہے۔
- ریاستی حکومت کے قانون بنانے والے افراد کو قانون ساز اسمبلی کے اراکین (MLA) کہا جاتا ہے۔
- ہائی کورٹ ریاستی عدلیہ کی بلندیوں پر مقیم ہوتا ہے۔دستور کے مطابق ہر ریاست میں ایک ہائی کورٹ موجود ہو۔

فرہنگ Glossary

Constituency	حلقۂ انتخاب	رائے دہی کا وہ مجموعہ جو اپنے علاقے کے رہنما کا انتخاب کرتا ہے
Jurisdiction	دائرہ اختیار	قانون نافذ کرنے یا مسترد کرنے کا اختیار
Legislature	قانون ساز مجلس	وہ منظم جماعت جو ایک سیاسی اکائی کے لئے قانون نافذ کرنے کا اختیار رکھتی ہو
Promulgate	منادی کرنا	کسی قانون یا خوشخبری کا کھلے طور پر اعلان کرنا تاکہ وہ بات لوگوں کے علم میں آئے
Prorogues	ملتوی کرنا	قانون ساز شت / حکومت کے اجلاسوں کو رد کرنا یا برخاست کرنا

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:24 PM

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کریں :

1۔ ایک ریاست کے گورنر کا تقرر ..... کرتا ہے۔

a) صدر b) نائب صدر

c) وزیراعظم d) وزیراعلیٰ

2۔ ریاستی وزراء کی کونسل کا سربراہ ..... ہوتا ہے۔

a) گورنر b) وزیراعظم

c) اسپیکر d) وزیرداخلہ

3۔ وہ جو ریاستی قانون ساز مجلس کو ملتوی یا اطلاع نامہ کو جاری کرسکتا ہے۔

a) وزیرداخلہ b) صدر ہند

c) اسپیکر d) گورنر

4۔ ہائی کورٹ کے جج کے تقرر میں کون حصّہ نہیں لے سکتا۔

a) گورنر b) وزیراعلیٰ

c) ہائی کورٹ کا چیف جسٹس d) صدر ہند

5۔ ہائی کورٹ کے جج کی سبکدوشی کی عمر .....سال ہے۔

a) 62 b) 64

c) 65 d) 58

II۔ خالی جگہ بھرتی کرو :

1۔ دورحاضر میں ہندوستان میں ..... ریاستیں پائی جاتی ہیں۔

2۔ گورنر کی مدّت عموماً ..... سال ہوتی ہے۔

3۔ ضلع کے جج کا تقرر ..... کرتا ہے۔

4۔ گورنر ..... ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔

5۔ MLA کے انتخاب کے لئے کم ازکم ..... عمر کا ہونا لازمی ہے۔

III۔ جوڑ ملاؤ :

1۔ گورنر	۔	ادنی سبھا
2۔ وزیراعلیٰ	۔	برائے نام سربراہ
3۔ قانون ساز اسمبلی	۔	اعلیٰ سبھا
4۔ قانون ساز کونسل	۔	حقیقی سربراہ

IV۔ صحیح یا غلط بتاؤ :

1۔ وزیراعلیٰ ریاست کا اہم منتظم ہوتا ہے۔

2۔ قانون ساز اسمبلی کے لئے گورنر دو اینگلو انڈین رکن کو نامزد کرتا ہے۔

3۔ ہائی کورٹ کے ججوں کی تعداد متعین اور یکساں نہیں ہوتی۔

V۔ صحیح بیان منتخب کریں :

1۔ ریاستی قانون ساز اسمبلی انتخابات میں حصّہ لیتی ہے۔

i) صدر ہند ii) نائب صدر ہند

iii) راجیہ سبھا کے اراکین

iv) ریاست کے لیجسلیٹیو (قانون ساز کونسل کے اراکین

a) (i)، (ii)، اور (iii) درست ہیں۔

b) (i) اور (iii) درست ہیں۔

c) (i)، (iii) اور (iv) درست ہیں۔

d) (i)، (ii)، (iii) اور (iv) درست ہیں۔

VI۔ مندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب دو یا تین جملوں میں دیجئے :

1۔ ریاستی قانون ساز اسمبلی کے دو سبھاؤں کے نام لکھو۔

2۔ قانون ساز اسمبلی کا رکن بننے کے لئے کیا شرائط ہیں؟

3۔ وزیراعلیٰ کا تقرر کس طرح ہوتا ہے؟

4۔ وزراء کی کونسل کس طرح بنتی ہے؟

VII۔ تفصیلی جواب لکھو :

1۔ وزیراعلیٰ کے اختیارات اور امور کیا ہیں؟

2۔ قانون ساز اسمبلی کے اختیارات اور اُمور کیا ہیں؟

3۔ عدالت عالیہ (ہائی کورٹ) کے اختیارات اور اُمور کیا ہیں؟

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:25 PM

VIII۔ منصوبہ بندی اور عملی مشق
Project and Activity

1۔ ٹملناڈو کے گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء کے ناموں کی فہرست تیار کریں۔

2۔ پڑوسی ریاستوں کے گورنر اور وزیراعلیٰ کے ناموں کی فہرست بنائیں۔

کتب حوالہ جات

- The Constitution of India, Government of India, Ministry of Law and Justice, 2011
- Om Prakash Aggarawala, S.K. Aiyar The Constitution of India, Metropolitan Book Company Ltd., Delhi 1950

I انٹرنیٹ کے ذرائع

- www.tnrajbhavan.gov.in/
- www.tn.gov.in/
- indiancourts.nic.in/

ICT CORNER

ریاستی حکومت کس طرح کام کرتی ہے؟
HOW THE STATE GOVERNMENT WORKS

اس مشق کے ذریعہ طالب علم کے سامنے ہندوستانی پارلیمنٹ کے کام کرنے کو مجازی طور پر تلاش کریں گے۔



مرحلے :

- لوک سبھا حکومت کے ویب سائٹ پر جانے کے لئے مندرجہ URL کو درج کریں QR کوڈ کو اسکین کریں۔ ممبرس کو منتخب کرنے پر پارلیمنٹ کے اراکین کی بیٹھک واضح ہوگی۔
- درمیانی درجے کے صفحہ کو اسکرول کرنے پر حکومت ہند کے مختلف محکموں کے کیبنٹ (کابینہ) کے اراکین کا پتہ چلے گا۔
- "Pie chart" مدور نقشے کے سامنے ''ماؤس'' کو گھمانے پر مرکزی حکومت کی مختلف پارٹیوں کی تعداد کی جانکاری حاصل ہوگی۔
- "Virtual tour" کے نچلے باب کے صفحے کو کلک کرنے پر پارلیمنٹ کی ساخت کا نظارہ کر سکتے ہیں۔

Website URL:

https://indiancitizenshiponline.nic.in/Home.aspx

17. 8th Civics U1 State Govtr
Tuesday, April 12, 2022 5:59:25 PM

اکائی - 2

شہری اور شہریت

Citizens and Citizenship

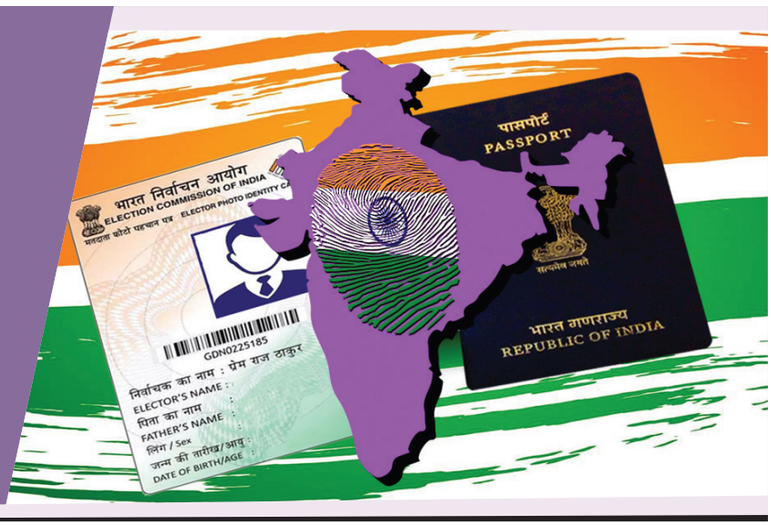

سیکھنے کے مقاصد:

طالب علم مندرجۂ ذیل نکات پر جانکاری حاصل کریں گے۔

- شہری اور شہریت کا مطلب اور وضاحت
- دستور ہند کے تدابیر
- ہندوستانی شہریت کے حصولِ دستیابی اور خاتمہ
- ولایتی (سمندر پار) ہندوستانی شہری کی خاصیت
- شہری کے حقوق اور ذمہ داریاں

تعارف : Introcuction

حکومت کا مطالعہ تمدن کہلاتا ہے۔ لفظ Citizen یا تمدن لاطینی لفظ Civis سے لیا گیا ہے جس کا مطلب قدیم روم کے شہری ریاست کا باشندہ ہے۔ شہری نظام کے زوال کے بعد اس کو ریاست کے رکن کے مطلب میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک ریاست کا شہری اپنے تمام ملکی اور سیاسی حقوق کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

شہری اور شہریت: Citizen and Citizenship

کسی ملک کا شہری وہ آدمی ہوتا ہے جو اپنے تمام قانونی حق کا حق دار ہو اور ان حقوق سے مستفید ہو اور وہ ریاست کے ذریعہ منظور شدہ ہو اور وہ قانوناً ملک کے قوانین کا پابند ہو اور اپنے فرائض انجام دے۔

شہریت ایک ایسا رتبہ ہے جو ایک شہری کو دیا جاتا ہے جو جب تک چاہے اس ملک میں زندگی گزارنے کا حق قانونی طور پر فراہم کرتا ہے۔

شہری کے اقسام: Types of Citizen

شہری کی دو قسمیں ہیں۔ قومی شہری اور شہریت یافتہ۔ شہری

1۔ قومی شہری: جو پیدائش سے ہی اس ملک کا شہری ہو۔

2۔ شہریت یافتہ شہری: وہ جو شہریت حاصل کرے۔

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستانی شہریت ایکٹ 1955

Indian Citizenship Act 1955 اس ایکٹ کے تحت ہندوستانی شہریت حصولِ دستیابی یا معطل کیا جا سکتا ہے۔

شہریت کی حصولی Acquisition of Citizenship

شہریت کی حصولی کے لئے 1955ء کے شہریتی ایکٹ کے تحت شہریت کی حصولی کے لئے پانچ طریقے بتائے گئے ہیں وہ یہ ہیں۔ پیدائش، سلسلۂ نسب، اندراج، قومیت اور صوبے کی شمولیت وغیرہ کے طریقے اپنا کر شہریت کی حصولِ دستیابی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

(1) بذریعۂ پیدائش: (By birth)

(a) اگر ایک آدمی، ہندوستان میں 26/جنوری 1950 یا یکم جولائی 1987ء سے پہلے ہندوستان میں جنم لیا ہو، چاہے اس کے والدین کی قومیت ہو یا نہ ہو تو وہ ہندوستانی کہلائے گا۔

(b) اگر کسی کے والدین اس کی پیدائش کے وقت ہندوستانی شہری ہوں۔ یکم جولائی 1987 میں یا اس سے پہلے اس کی پیدائش ہو تو وہ ہندوستانی شہری مانا جائے گا۔

18. 8th Civics U2 Citizens
Tuesday, April 12, 2022 6:02:42 PM

(c) جن کی پیدائش 3 دسمبر 2004ء کو یا اس کے بعد ہوئی ہو، انہیں ہندوستانی شہری مانا جائے گا یا جن کے والدین میں سے کوئی ایک ہندوستانی شہری ہو اور دوسرے اس کی پیدائش کے وقت غیر قانونی مہاجر نہ ہو۔

(2) سلسلۂ نسب By Descent

(a) اگر ایک آدمی کی پیدائش ہندوستان سے باہر 26 جنوری 1950ء کو یا بعد میں ہوتی ہے مگر 10 دسمبر 1992ء سے پہلے وہ سلسلہ نسب کے مطابق ہندوستانی شہری ہو، اگر اس کا باپ، اس کا باپ، اس کی پیدائش کے وقت ہندوستانی شہری ہو تو وہ ہندوستانی شہری کہلائے گا۔

(b) اگر کسی آدمی کے والدین ہندوستانی شہری ہوں، جب اس کی پیدائش ہندوستان سے باہر 10 دسمبر 1992ء کو یا بعد میں ہوئی ہو تو وہ ہندوستانی شہری کہلائے گا۔

(c) سلسلۂ نسب کے مطابق اگر کسی کی پیدائش 3 دسمبر 2004ء سے ہندوستان سے باہر ہوئی ہو، وہ ہندوستانی شہری نہیں بن سکتا جب تک اس کی پیدائش کے ایک سال کے اندر ہندوستانی سفارت خانے میں اگر اس کی پیدائش درج کردی جائے تو وہ ہندوستانی شہری کہلائے گا۔

(3) بذریعۂ اندراج By Registration

(a) ایک آدمی جو ہندوستانی ہو وہ کسی بھی ملک میں رہائش پذیر ہو یا ہندوستان کے غیر تقسیمی علاقے کے باہر مقیم ہو۔

(b) ایک آدمی جس کی پیدائش ہندوستان میں ہوئی ہو، وہ اندراج کے لئے عرضی بنانے سے پہلے 7 سال وہ معمولی طور پر ہندوستان میں رہائش پذیر ہو۔

(C) ہندوستانی شہری سے ایک آدمی شادی کرتا ہے تو اندراج کی عرضی بنانے سے پہلے اس کو 7 سال کے لئے ہندوستان میں رہائش پذیر ہونا ہوگا۔

(4) بذریعۂ قومیت By Naturalisation

کسی آدمی کی عرضی پر مرکزی حکومت قومیت کی منظوری کی سند عطا کرے گی۔

(a) اگر کوئی کسی بھی ملک کا شہری نہ ہو۔ وہاں کے ہندوستانی باشندے اس کو مطیع یا اس ملک کا باشندہ بننے میں مزاحمت کر سکتے ہیں

(b) کسی بھی ملک کا باشندہ اس ملک کی شہریت کو رد کرسکتا ہے۔

(c) وہ ہندوستان میں رہائش حاصل کرسکتا ہے یا ہندوستانی حکومت میں خدمت یا کام کرسکتا ہے یا پورے 12 مہینہ کے لئے وہ یہاں رہ سکتا ہے۔

(d) وہ عمدہ اخلاق رکھتا ہو اور دستورِ ہند کے آٹھویں شیڈول میں درج شدہ زبانوں کی جانکاری پر وہ عبور رکھتا ہو (دور حاضر میں 22 زبانیں درج ہیں)۔

(5) **بذریعہ صوبوں کی شمولیت:** اگر کوئی بیرونی صوبہ، ہندوستان کا حصہ بن جائے تو وہاں کے افراد جو اس صوبے سے تعلق رکھتے ہو انہیں ہندوستانی حکومت ہندوستانی شہریت قرار دے سکتی ہے۔ ایسے افراد اعلان کردہ تاریخ تک ہندوستانی شہریت اختیار کر لینا چاہئے۔ مثلاً جب شہریت (پانڈیچیری) حکم نامہ 1962 نافذ کیا تھا۔

ہندوستانی شہریت کا مسترد ہونا

دستور ہند کے حصہ دوم کے دفعہ (5.11) میں شہریت کے کھونے کے تین طریقے تجویز دئے گئے ہیں۔

ترد ید کا عمل Renunciation: دستبرداری ایک بالارادہ فعل ہے۔ جب کوئی آدمی کسی دوسرے ملک کی شہریت حاصل کرنے کے بعد وہ ہندوستانی شہریت سے دست بردار ہو جائے۔

خاتمہ Termination : قانونی کاروائی کے تحت عمل میں لایا جاتا ہے۔ اگر ہندوستانی شہری اپنی مرضی سے خود دوسرے ملک کی شہریت حاصل کر چکا ہو تو خود بخود وہ ہندوستانی شہریت سے خارج ہو جائے گا۔

محرومی (Deprivation) لازمی خاتمہ:

شہریت کی محرومی ہندوستانی حکومت کے حکم نامہ کے تحت اس وقت کی جاتی ہے جب کوئی ہندوستانی شہریت حاصل کرنے کے بعد کسی مقدمے میں شامل ہو جیسے دھوکہ بازی، غلط بیانی، دستورِ ہند سے غداری کی گئی ہو۔

کیا تم جانتے ہو؟

قومیت اور شہریت
Nationality and Citizenship

قومیت وہ ہے جو وجود سے ہی پیدائشی طور پر کسی خاص ملک کا رتبہ حاصل کیا ہو۔ یہ ایک گروہی، نسلیاتی تصور ہے کہ کسی آدمی کی قومیت میں تبدیلی نہیں لائی جاسکتی۔

شہریت انفرادی طور پر کسی ملک کی حکومت کی طرف سے منظور شدہ ہوتی ہے۔ اگر وہ قانونی وضع داری کے ساتھ شہریت میں تبدیلی کو تسلیم کرسکتا ہے۔

18. 8th Civics U2 Citizens
Tuesday, April 12, 2022 6:02:43 PM

واحد شہریت Single Citizen ship

ہمارا دستورِ ہند صرف واحد شہریت فراہم کرتا ہے۔ وہ ہے ہندوستانی شہریت۔مگروفاقی (Federal) ریاستیں جسے USA اور سوئزرلینڈ دوہری شہریت فراہم کرتی ہے۔ جیسے (قومی شہریت، اور ریاستی شہریت)۔ ہندوستان میں تمام شہری بغیر کسی ریاست کے تنازعہ کے ملک بھر میں کہیں بھی اس کی پیدائش ہوئی ہو وہ مساوی طور پر سیاسی وملکی حقوق سے مستفید ہوسکتا ہے۔

قانون کے مطابق ہمارے ملک کا پہلا شہری صدر ہے۔



شہری حقوق اور فرائض:

ہمارا دستور ایک ہندوستانی شہری کو ذیل کے حقوق فراہم کرتا ہے.

- بنیادی حقوق
- لوک سبھا اور ریاستی قانون ساز مجلس کے انتخابات میں رائے دہندگی (Vote) کا حق۔
- چند عوامی ادارے رکھنے کا حق
- پارلیمنٹ اور قانون ساز مجلس کے رکن بننے کا حق

ہمارے دستور کے 42 ترمیمات کے مطابق تمام ہندوستانی شہری کو فرائض کی فہرست معین کی گئی ہے (مثلاً ایمان داری کے ساتھ محصول کی ادائیگی، دوسروں کے حقوق، عقائد اور رائے کی تعظیم کرنا، ملک کی حفاظت، ریاست اور مقامی قانون کی تعظیم اور فرماں برداری کرنا وغیرہ)

بیرونی شہریت: Overseas Citizenship of India

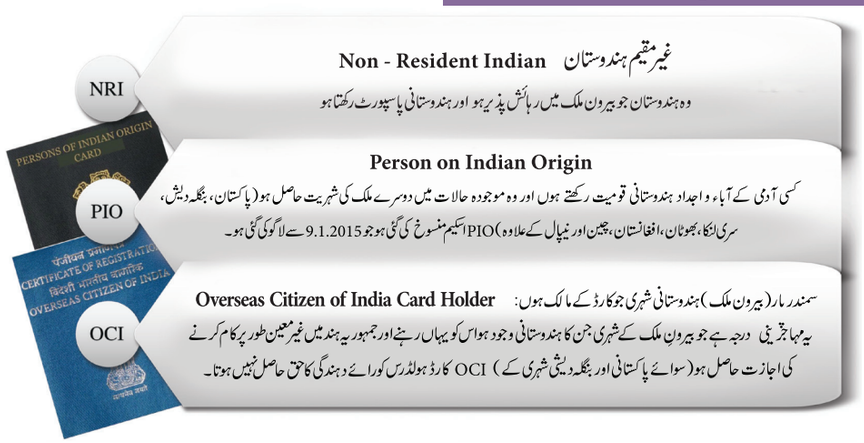

ملک کے غیر قومیتی والوں کے لئے دو اصطلاحی الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے وہ ہے مہاجرین اور غیر ملکی تمام غیر شہری یا غیر قومی افراد جو ملک میں رہائش پذیر ہوں جیسے سیاح، بیرونی ممالک، طالب علم وغیرہ غیر ملکی ہیں۔

مہاجرین وہ غیر ملکی ہیں جو کسی خاص ملک میں بغیر کسی رکاوٹ کے دائمی طور پر انہیں رہائش اور کام کرنے کی منظوری حاصل ہو۔

اچھے شہری کا اعلیٰ معیار Qualities of a good Citizen

- دستور کے ساتھ وفادار ہونا
- قانون کی فرماں برداری کرنا
- سماجی اور قومی افعال میں شرکت کرنا اور ایک شہری کے فرائض کو نبھانا
- اچھے اخلاقی خصوصیات اور انصاف کا پایا جانا
- اختلافات کا احترام کرنا

عالمگیر شہریت: Global Citizenship

عالم گیر شہریت ایک ایسا تصور ہے کہ کچھ بھی ہو آدمی جہاں رہتا ہو وہ دنیا کے سماجی میل جول کا حصہ ہو۔ برعکس اس کے کہ وہ کسی ملک یا جگہ کا خاص شہری ہو۔ تمام افراد اپنے حقوق اور شہری ذمہ داریاں رکھتے ہیں۔ یہ ایک بنیادی بات ہے کہ نوجوان طبقے کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ جدید سماج کی شکلیت میں ان کی رسائی اور شرکت ہو۔



18. 8th Civics U2 Citizens
Tuesday, April 12, 2022 6:02:44 PM

یومِ ولایتی ہندوستانی
Overseas Indians Day
(PBD) Pravasi Bhartiya
Dives پراواسی بھارتیہ دیوس ،حکومت ہند کی وزارت خارجہ کی طرف سے پیش کردہ ہے جو ہر دو سال میں ایک مرتبہ جشن منایا جاتا ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ وہ ولایت (بیرون ملک) میں رہنے کے باوجود ہندوستانی ہیں اور ہندوستان کی ترقی میں اپنا حق ادا کریں گے۔ یہ دن مہاتما گاندھی کے جنوبی آفریقہ سے لوٹ آنے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔

نتیجہ Conslusion

ہمارا دستور ہند واحد شہریت کو رواج دیتا ہے۔ ہندوستانی عوام کو یکساں حقوق فراہم کرتا ہے تا کہ ان کے درمیان بھائی چارہ کے اور اتحاد کے جذبے کو ابھار کر باہمی اتفاق والا ملک تعمیر کر سکے۔

اعادہ Recap

- کسی ملک کا شہری وہ آدمی ہے جو اپنے تمام قانونی حقوق اور ریاست کی طرف سے منظور کردہ اختیارات کے حق سے مستفید ہوتا ہے
- دستور ہند کا Part II، ایکٹ 5-11 ہندوستان کی شہریت
- 1955 کے ہندوستانی شہریت ایکٹ کے تحت ہندوستانی شہریت کی وصولی اور معزولی کی سہولت مہیا کرتا ہے۔
- ہمارا دستور ہند واحد شہریت مہیا کرتا ہے۔

Glossary اصطلاحات

acquisition	تحصیل کرنا
amendment	ترمیم رچھوٹی تبدیلی
Constitution	حکومت کے بنیادی سیاسی قانونی اصول کا احاطہ رد ستور
fraternity	بھائی چارہ
Resident	مقیم رہائش پذیر

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

(1) ہندوستانی شہریت کو حاصل کرنے کے لئے مندرجۂ ذیل شرائط میں سے کون سی شرط نہیں ہے۔
(a) پیدائش (b) جائیداد کو حاصل کرنا
(c) سلسلۂ نسب (d) قومیت

(2) دستور ہند کا .....قانون ہندوستانی شہریت سے تعلق رکھتا ہے۔
(a) Part II (b) Part II Article 5-11
(c) Part II Article 5-6
(d) Part I Article 5-11

(3) کون ہندوستان کا پہلا شہری کہلاتا ہے۔
(a) وزیر اعظم (b) صدر
(c) وزیر اعلیٰ (d) ہندوستان کا چیف جسٹس

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ ایک ریاست کا .....اپنے تمام ملکی اور سیاسی حقوق سے مستفید ہوسکتا ہے۔
2۔ ہمارا دستور ہند .....شہریت فراہم کرتا ہے۔
3۔ وہ ہندوستانی شہری جو ہندوستان کے باہر رہائش پذیر ہو اور اپنا ہندوستانی پاسپورٹ رکھتا ہو .....کہلاتا ہے۔
4۔ تمام افراد اپنے حقوق اور .....ذمہ داریاں رکھتے ہیں
5۔ .....ایک ایسا تصور ہے جس سے نوجوان افراد جدید سماج کی شکلیت سازی میں رسائی اور شرکت قابل بنایا جائے۔

18. 8th Civics U2 Citizens
Tuesday, April 12, 2022 6:02:44 PM

III۔ صحیح یا غلط بتایئے:

1۔ USA واحد شہریت رکھتا ہے۔

2۔ OCI کارڈ رکھنے والے ہندوستان میں رائے دہندگی کا حق رکھتے ہیں

3۔ ہمارے دستور سے منظور شدہ بنیادی حقوق سے ہندوستان کے شہری استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

4۔ قومیت کو تبدیل کیا جاسکتا ہے جب کہ شہریت کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

IV۔دئے گئے بیانات کے صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے:

1۔ وہ آدمی جو بالارادہ دوسرے ملک کی شہریت حاصل کر چکا ہو۔

I۔ ایک آدمی ہندوستانی شہریت سے معزولی یا دستبرداری حاصل کرسکتا ہے

II۔ وہ آدمی جو اندراجی طریقے سے شہرت حاصل کر چکا ہو۔

III۔ دھوکہ سے حاصل کی گئی شہریت پر ہندوستان کی سرکار مطمئن رہتی ہے

IV۔ وہ جو پیدائشی شہری ہو مگر دشمن ممالک سے جنگ کے دوران ان سے تجارتی تعلقات رکھتا ہو۔

a۔ اور II صحیح ہیں **b۔** I اور III صحیح ہیں

c۔ I، III اور صحیح ہیں۔

d۔ I، II اور III صحیح ہیں۔

(2) بیان: جب پانڈیچیری 1962 میں ہندوستان کا حصہ بن گیا وہاں پر رہنے والے افراد کو ہندوستانی شہریت مل گئی۔

سبب: یہ اس 1955 کے مہیا کردی ایکٹ کے تحت صوبوں کی امتزاج کی وجہ سے ہو پایا۔

(a) R کی وضاحت A کرتا ہے

(b) R کی وضاحت A نہیں کرتا ہے

(c) A غلط ہے مگر R صحیح ہے

(d) A اور R دونوں غلط ہیں۔

V۔ مندرجۂ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں میں دیجئے:

(1) شہریوں کے اقسام کیا ہیں؟

(2) ہمارے ہندوستان کے شہری کن کن حقوق کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں؟

(3) اچھے شہری کے کوئی تین اعلیٰ معیاری صلاحیتوں کو بتایئے؟

(4) شہریت کے حصولِ دستیابی کے پانچ طریقوں کے نام بتایئے؟

(5) 1955ء کے شہریت کے ایکٹ کے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

VI۔ تفصیلی جواب لکھئے۔

1۔ کن حالات میں ایک آدمی کی شہریت کو برخاست کیا جاسکتا ہے؟

VII۔ طلباء کی کاروائی:

1۔ جدول بنایئے کہ تم کس طرح اپنی جماعت کے اندر اور باہر ایک اچھے شہری بنو گے؟

2۔ ایک اچھے شہری کی طرح میری ذمہ داری (اس پر تین نکات لکھئے)

اسکول میں	گھر میں
ماحول میں	خود کی



ICT Corner

CITIZENS AND CITIZENSHIP

شہری اور شہریت

مرحلے:

- نیچے دئے گئے URL یا QR اسکین کوڈ کو اندراج کریں تا کہ تم وزیر خارجہ کے دفتری ویب سائٹ پر پہنچ سکو۔
- "Act/Rules/Regulations" منتخب کرنے پر دستوری طریقہ کار ہندوستانی شہری بننے کا موضوع ظاہر ہوگا۔
- "Required documents" کو Select کریں۔ نچلے درجہ کو tab کرنے پر اسناد کی اہمیت کے متعلق معلوم ہوگا۔
- Sample Forms کو کلک کرنے پر شہریت کی عرضی کو داخل کرنے کا طریقہ ظاہر ہوگا۔

EW8TG

Website URL:

https://indiancitizenshiponline.nic.in/Home.aspx

18. 8th Civics U2 Citizens
Tuesday, April 12, 2022 6:02:45 PM



اکائی - 3

سیکولرزم (لادینیت) کو سمجھنا

Understanding Secularism

سیکھنے کے مقاصد

- سیکولرزم (لادینیت) کے مفہوم کو سمجھنا۔
- سیکولرزم (لادینیت) کی اہمیت وافادیت کو جاننا۔
- آئین میں ضمانت دئے گئے حقوق کی قدردانی کو فروغ دینا۔
- سیکولر (لادینی) تعلیم کی اہمیت کا تجزیہ کرنا۔
- سیکولرزم سے متعلق آئینی دفعات پر خیال کرنا۔

H1NQ9

ہندوستان متعدد عقائد کے ساتھ یکساں طور پر اعزاز اور عزت والا ملک ہوگا، لیکن ایک قومی نقطۂ نظر ہو - جواہر لال نہرو

تعارف : (Introduction)

ہندوستان کثیر مذہبی اعتقاد اور کثیر الثقافتی عقائد کی سرزمین ہے۔ یہ ہندومت، جین مت، بدھ مت اور سکھ مذہب جیسے چار بڑے مذاہب کی جائے پیدائش ہے۔ ہمارے ملک میں متنوع مذاہب اور عقائد کے لوگ ایک طویل عرصے سے پرسکون زندگی گزار رہے ہیں۔ جدید قومی ریاستیں متعدد مذہبی ریاستیں ہیں۔ لہٰذا تمام مذاہب کو رواداری کی ضرورت ہے۔ سیکولرازم (لادینیت) کے تصور کا مقصد ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جس میں مذہبی اعتقاد کے افراد یا کسی مذہب سے تعلق نہ رکھنے والے افراد ہم آہنگی اور امن کے ساتھ متحد رہ سکتے ہیں۔

راجا رام موہن رائے، سرسید احمد خان، رابندر ناتھ ٹیگور، مہاتما گاندھی اور بی. آر. امبیڈکر ہندوستان کے معاشرے کے مختلف شعبوں میں سیکولرزم کی اشاعت میں نمایاں کردار ادا کرنے والے چند مشہور افراد تھے۔ سیکولرزم (لادینیت) ہندوستان جیسے معاشرے کے لیے انمول ہے جو مذہبی تنوع کی خصوصیات رکھتا ہے۔



کیا تم جانتے ہو؟

- سیکولرزم (لادینیت) کی اصطلاح لاطینی لفظ Saeculum سے ماخوذ ہے۔ جس کا مفہوم ایک دور یا کسی دور کا جذبہ ہے۔
- ایک برطانوی اخبار کے مدیر (ایڈیٹر) جیکوب ہولی اوک نے سیکولرزم کی اصطلاح تیار کی۔

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:40 PM

سیکولرزم (لادینیت) کا کیا مطلب ہے؟

سیکولرزم کا مطلب دوسرے مذاہب کے ساتھ رواداری کا رویہ اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کا پرامن بقائے باہمی ہے۔ یہ ریاستوں کی طرف سے تمام مذہبی طبقات کے لئے غیر جانبداری اور مساوات کی پالیسی ہے۔

ریاست اور مذہب کی علیحدگی سیکولرزم کا اصول ہے۔ یا اسکے برعکس مذہب کے معاملات میں ریاست کی عدم مداخلت ہے۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر شہری اپنے ضمیر کے مطابق اپنے عقائد کی تشہیر کرنے اس پر عمل پیرا ہونے اور اس کا دعوی کرنے، اسے تبدیل کرنے یا نہ رکھنے کے لئے آزاد ہے۔

الحاد (ملحد) Atheism : خدا میں اعتقاد کا فقدان

سیکولرزم (لادینیت) : مذہبی امور میں ریاست کی عدم مداخلت اور اسکا برعکس بھی ہے۔

سیکولرزم کے مقاصد : (Objectives Of Secularism)

- ایک مذہبی گروہ دوسرے پر حاوی نہیں ہوتا.
- کچھ ممبران ایک ہی مذہبی برادری کے دوسرے پر غلبہ (تسلط) حاصل نہیں کرتے۔
- ریاست کسی خاص مذہب کا نفاذ نہیں کرتی اور نہ ہی افراد کی مذہبی آزادی چھین لیتی ہے۔

علامہ اقبال کا ایک شعر سیکولر نظریہ کی وضاحت کرتا ہے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہیں ہندوستان ہمارا

راجہ اشوک کا 12 واں چٹانی فرمان



راجہ اشوک پہلا عظیم شہنشاہ تھا، جس نے تیسری صدی ق م (BCE) کے اوائل میں یہ اعلان کیا تھا کہ ریاست کسی بھی مذہبی فرقے کے خلاف قانونی چارہ جوئی نہیں کرے گی۔ اپنے 12 ویں چٹانی فرمان میں اشوک نے نہ تمام مذہبی فرقوں کی رواداری کی درخواست کی، بلکہ ان کے لئے بہت احترام کا جذبہ پیدا کرنے کے بھی درخواست کی تھی۔

سیکولر ریاست کی نمایاں خصوصیات:

آزادی کا اصول : (Principle of Liberty)

ریاست کسی بھی مذہب پر عمل پیرا ہونے کی اجازت نہ دیتی ہے۔

مساوات کا اصول: (Principle of Equality)

ریاست کسی بھی مذہب کو دوسرے پر ترجیح نہیں دیتی۔

غیر جانبداری کا حصول: (Principle of Neutrality)

مذہبی معاملے میں ریاست غیر جانبدار ہے۔

ایک سیکولر ریاست وہ ہے جس میں ریاست کسی بھی مذہب کو سرکاری طور پر ملک کے سرکاری مذہب کے طور پر فروغ نہیں دیتی ہے اور ہر مذہب کے ساتھ مساوی سلوک کیا جاتا ہے۔ اس سے ہر شہری کو نہ صرف ضمیر کی آزادی کا حق ملتا ہے، بلکہ اپنی پسند کا اعتقاد، عمل اور تبلیغ اور یقین کا بھی حق ملتا ہے۔ ریاست تمام مذاہب کی جانب غیر جانبدارانہ رویہ کا مشاہدہ کرتی ہے۔ سیکولر ریاست میں کسی کو بھی ترجیحی سلوک نہیں دیا جاتا ہے اور ریاست کسی بھی شخص کو ان کے مذہبی رواج اور عقائد کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتی ہے۔ تمام شہری اپنے عقیدہ سے بالاتر سرکاری ملازمت میں داخل ہونے کے اہل ہیں۔ تعلیمی اداروں میں کسی طرح کی مذہبی ہدایات نہیں ہونی چاہیے اور کسی خاص مذہب کی تائید کے لیے کوئی محصول نہیں لینا چاہئے۔

سیکولرزم (لادینیت) کی اہمیت



ہندوستان میں سیکولرزم کا تصور تمام مذاہب کے ساتھ مساوی سلوک کے ساتھ تیار ہوا ہے۔ ہمیں سیکولر ریاست کی ضرورت ہے تاکہ مختلف مذہبی نظریات کے حامل افراد کے مابین امن اور ہم آہنگی برقرار رہے ۔ یہ جمہوریت کا ایک حصہ ہے جو مساوی حقوق دیتا ہے۔

مغل شہنشاہ اکبر نے مذہبی رواداری کی پالیسی پر عمل کیا۔ اس کے دین الٰہی (خدائی عقیدے) اور صلح کل (مذاہب کے مابین امن اور ہم آہنگی) کی تشہیر کو مذہبی رواداری کے لیے حمایت کی گئی۔

آئین اور سیکولرزم: (Constitution and secularism)

سیکولرزم ہندوستانی آئین کا حصہ ہے۔ ہندوستانی آئین کے بنانے والوں کو علم تھا کہ یہ مستحکم اور متحدہ قوم کی تعمیر اس وقت ہوسکتی ہے

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:41 PM

جب لوگوں کے تمام طبقات کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہو۔ لہذا سیکولرزم کو ہندوستان میں جمہوریت کی ترقی کے بنیادی اصولوں میں سے ایک کے طور پر قبول کیا گیا۔

ہمارے آئین میں سیکولرزم کے لفظ کا ذکر نہیں کیا گیا تھا۔ جب بھی اس کو 1950 میں اپنایا گیا تھا۔ بعد ازاں 1976 میں ہندوستانی آئین کی 42 ویں ترمیم کے ذریعہ لفظ سیکولر کو دیباچہ میں شامل کیا گیا۔ (ہندوستان ایک خودمختار، اشتراکی، سیکولر، جمہوری، جمہوریہ ہے) ہمارے آئین کا بنیادی مقصد انفرادی وقار کے ساتھ قوم کی یکجہتی اور سالمیت کو فروغ دینا ہے۔

ہندوستان میں کوئی ریاستی مذہب نہیں ہے۔ ریاست نہ تو خود اپنا مذہب قائم کرے گی اور نہ ہی کسی خاص مذہب کو خصوصی سرپرستی دے گی۔ ہندوستانی آئین کے تحت مذہب کی آزادی صرف اپنے شہری تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ غیر ملکیوں کے لئے بھی ضمانت دی گئی ہے۔ 1954 میں ممبئی کی ریتی لال پاچند پنچم ریاست ممبئی کے معاملہ میں معزز سپریم کورٹ نے اس کی نشاندہی کی تھی۔



19 ویں صدی کا کھجوراہو کا ہندو مندر، جس میں شکارا کی جگہ ایک ہندو مینار، بدھی اسٹوپا اور مسلمانوں کے طرز کا گنبد شامل ہے۔

ہندوستان کے آئین میں درج ذیل امتیازی خصوصیات ہیں

a) ریاست کسی مذہب کے ساتھ خود کی شناخت نہیں کرے گی اور نہ ہی اسکے تسلط (قابو) میں ہوگی۔

b) ریاست ہر ایک کو اپنے کسی مذہب کا دعویٰ کرنے کے حق کی ضمانت دیتی ہے۔

c) ریاست ان میں سے کسی میں ترجیحی (رعایتی) سلوک کا معاہدہ نہیں کرے گی۔

d) کسی بھی شخص کے مذہبی عقیدے کی وجہ سے ریاست کے ذریعہ کوئی امتیازی سلوک نہیں دکھایا جائے گا۔

e) اس سے ہندوستانی عوام میں بھائی چارہ پیدا ہوتا ہے اور فرد کو وقار اور قوم کے اتحاد کی یقین دہانی ملتی ہے۔

> سیکولر ہندوستانی ریاست تمام مذاہب کے تہواروں کے موقعہ پر عام تعطیلات کا اعلان کرتی ہے۔

آئینی دفعات کی ترکیب :

دفعہ 15 - مذہب، ذات، جنس یا جائے پیدائش وغیرہ کی بنیاد پر امتیازی سلوک کی ممانعت۔

دفعہ 16 - عوامی ملازمت میں مواقع کے مساوات۔

دفعہ 25(1) - ضمیر کی آزادی اور انفرادی طور پر مذہب پر عمل اور اس کی تبلیغ کے حق کی ضمانت دیتا ہے۔

دفعہ 26 - مذہبی امور کے انتظام کی آزادی۔

دفعہ 27 - ریاست کسی شہری کو کسی خاص مذہب کے فروغ کے لئے کوئی محصول ادا کرنے پر مجبور نہیں کرے گی۔

دفعہ 28 - کسی تعلیمی ادارے میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت نہیں

دفعہ 29 (2) - سرکاری امداد یافتہ تعلیمی ادارے میں امتیازی (نسلی) سلوک پر پابندی

ہمیں سیکولر تعلیم کی ضرورت کیوں ہے؟

تعلیم میں سیکولر کا مطلب عوامی تعلیم کو کسی بھی مذہبی تسلط سے آزاد کرنا ہے۔ بچوں کو مستقبل کے شہریوں کی حیثیت سے تعلیم حاصل کرنا چاہیے۔ جس کا مقصد مذہبی وابستگی سے قطع نظر ان کے کردار اور اخلاقی سلوک کی ترقی ہونی چاہیے۔

سیکولر تعلیم کی ضرورت ہے

- تنگ نظری کو دور کرنے کے لئے اور متحرک اور روشن خیال نظریہ کو بنانے کے لئے۔
- اخلاقی اور انسانیت پسندانہ نقطۂ نظر کو فروغ دینے کے لئے۔

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:42 PM

- نوجوانوں کو اچھے شہری بننے کی تربیت دینے کے لئے۔
- آزادی ،مساوات اور بھائی چارہ اور تعاون پر مبنی زندگی جیسے جمہوری اقدار کو مضبوط بنانے کے لئے۔
- زندگی کی جانب وسیع نظریہ دینے کے لئے۔
- دوسروں کے نقطۂ نظر کی تعریف اور فہم و تفہیم کے رویہ کے فروغ کے لئے
- محبت، رواداری، تعاون، مساوات اور ہمدردی کے جذبے کو فروغ دینے کے لئے۔
- مادیت اور روحانیت کے امتزاج کے لئے۔

اختتام: (Conclusion)

ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور مذہبی تسلط کو روکنے کے لئے مختلف طریقوں سے کام کرتی ہے۔ سیکولرزم بلاشبہ زندگی کی مکمل نعمتیں آزادی اور خوشی سے لطف اندوز ہونے کے قابل بناتا ہے۔ ہندوستانی آئین بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے جو سیکولر اصولوں پر مبنی ہیں۔ یہ ہندوستانی جمہوریت کے لئے یہ ایک روشن کارنامہ ہے۔

آگرہ کے قریب سکندرہ میں اکبر کا مقبرہ



اکبر کی ہدایت یہ تھی کہ اس کے مقبرے میں اسلام اور ہندومت سمیت مختلف مذاہب کے عناصر شامل ہوں گے۔

سیکولرزم ہمیں تہذیب یافتہ زندگی گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔ یہ عوام کو دوسرے مذاہب کا احترام کرنے پر زور دیتا ہے۔ یہ عوام کو اپنے مذہبی عقیدے کے سلسلے میں مساوی حقوق دیتا ہے۔ یہ ہندوستان جیسے ملک کے لئے موزوں ہے۔

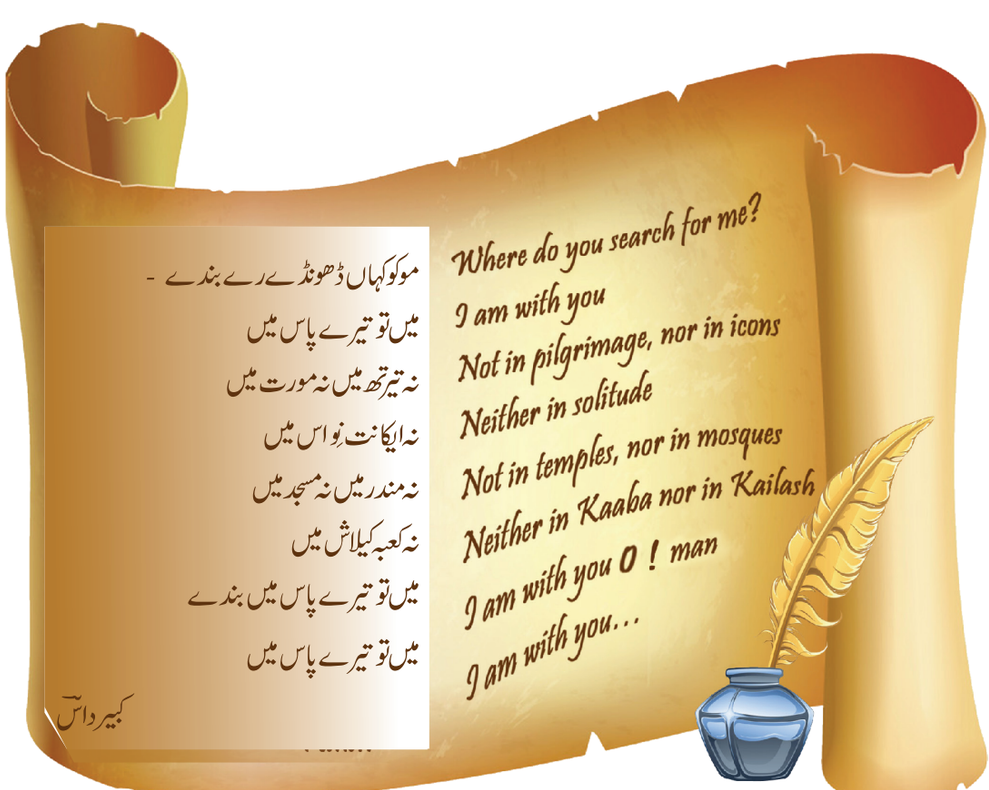

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:43 PM

اعادہ

- ہندوستان کثیر مذہبی ملک کی سرزمین ہے۔لہذا تمام مذاہب کو رواداری کی ضرورت ہے۔
- سیکولرازم کا عقیدہ ہے کہ کسی کو بھی مذاہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جانا چاہئے۔
- جمہوری ملک کے موزوں عمل کے لئے سیکولرازم بہت ضروری ہے۔
- سیکولر ریاست ایسی ہوتی ہے جس میں ریاست کسی بھی مذہب کو سرکاری مذہب کے طور پر سرکاری طور پر فروغ نہیں دیتی ہے۔
- ہندوستان کا آئین افراد کو اپنے مذہبی عقائد اور طریق کار سے زندگی گزارنے کی اجازت دیتا ہے۔
- ہندوستانی ریاست مذہبی تسلط کو روکنے کے لئے مختلف طریقوں سے کام کرتی ہے۔

فرہنگ اصطلاحات	Glossary	
تنوع	متنوع ہونے کی حالت	Diversity
تشہیر اشاعت کرنا	وسیع پیمانے پھیلانے اور فروغ دینا	Propagate
اسیری یا پابندی سے عاری	آزادی	Liberty
مساوات	یکسانیت، برابری	Equality
بے طرفداری	غیر جانبداری سے	Neutrality
علم تصور یا تخیل	نظریہ	Ideology

Evaluation محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ سیکولرزم کا مطلب

a) ریاست تمام مذاہب کے خلاف ہے۔

b) ریاست صرف ایک ہی مذہب کو قبول کرتی ہے۔

c) کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کی طرف سے رواداری اور پرامن بقائے باہمی کا رویہ۔

d) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ ہندوستان ____ کی سرزمین ہے۔

a) کثیر مذہبی عقیدہ

b) کثیر ثقافتی اعتقاد

c) (a) اور (b) دونوں

d) ان میں سے کوئی نہیں

3۔____ میں آئین کے دیباچہ میں ترمیم کی گئی تھی۔

1951(a 1976(b 1974(c 1967(d

4۔مندرجہ ذیل میں سے کونسا ہندوستان کے ایک سیکولر ملک کی وضاحت کرتا ہے۔

a) بنیادی حقوق b) بنیادی فرائض

c) ریاست کی پالیسی کا ہدایت نامہ d) آئین کا دیباچہ

5۔مذہب کی آزادی کے حق سے متعلق ہے۔

a) عدلیہ b) پارلیمنٹ

c) ریاست کی پالیسی کا ہدایت نامہ d) بنیادی حقوق

6۔دفعہ 28 کے تحت سرکاری امداد یافتہ تعلیمی اداروں میں کس قسم کی تعلیم پر پابندی ہے۔

a) مذہبی تعلیم b) اخلاقی تعلیم

c) جسمانی تعلیم d) ان میں سے کوئی نہیں

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:43 PM

7۔ملک کو سیکولر سمجھا جائے گا اگر یہ _____

a) ایک خاص مذہب کو اہمیت دیتا ہے۔

b) ریاست کے امدادی تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم پر پابندی عائد کرتا ہے۔

c) کسی خاص مذہب کا اہمیت نہیں دیتا۔

d) کسی بھی مذہبی عقیدے کی تشہیر پر پابندی عائد کرتا ہے۔

II۔ خالی جگہوں کو پر کیجئے:

1۔مذہب ہمیں _____ کی تعلیم نہیں دیتا ہے۔

2۔سیکولرزم جمہوریت کا ایک حصہ ہے جو _____ کی ضمانت دیتا ہے۔

3۔_____ خدا میں اعتقاد کا فقدان (کمی) ہے۔

4۔ہمارے آئین کا بنیادی مقصد _____ اور _____ کو فروغ دینا ہے

5۔دفعہ 15 مذہب، ذات جنس یا جائے پیدائش وغیرہ کی بنیاد پر _____ سلوک کی ممانعت کرتا ہے۔

III۔جوڑ لگائیے:

1۔الحاد	-	سیکولرازم کا لفظ تیار کرنے والا
2۔اطفال (بچے)	-	سماجی مصلح
3۔دین الٰہی	-	خدا پر اعتقاد کا فقدان (کمی)
4۔آئین	-	مستقبل کے شہری
5۔ہولی اوک	-	خدائی عقیدہ

6۔ راجہ رام موہن رائے - 1950

IV۔ صحیح ہے یا غلط بیان کیجئے:

1۔ہندوستان میں ریاستی مذہب ہے۔

2۔اصطلاح سیکولرازم (لادینیت) یونانی لفظ سے ماخوذ ہے۔

3۔مغل شہنشاہ اکبر نے مذہبی رواداری کی پالیسی پر عمل کیا۔

4۔جین مت کی ابتدا چین میں ہوئی۔

5۔ہندوستان کی حکومت تمام مذاہب کے تہواروں پر تعطیلات کا اعلان کرتی ہے۔

V۔ مندرجہ ذیل بیانات پر غور کیجئے اور صحیح طور پر (✓) نشان لگائیے:

1۔ i) سیکولرزم ہندوستان جیسے معاشرے کے لیے انمول ہے جو مذہبی تنوع کی خصوصیات رکھتا ہے۔

ii) ہمارے آئین میں سیکولرزم کے لفظ کا ذکر نہیں کیا گیا تھا جب اس کو 1950 میں اپنایا گیا تھا۔

iii) دفعہ 26 کسی خاص مذہب کے فروغ کے لئے محصول کی ادائیگی سے متعلق ہے۔

iv) اکبرہ کا مقبرہ آگرہ کے قریب سکندرہ پر واقع ہے۔

a) صرف (i) اور (ii) b) صرف (ii) اور (iii)

c) صرف (iv) d) صرف (i) (ii) اور (iv)

2) توثیق (A): ایک غیر ملکی ہندوستان میں اپنے مذہبی عقیدے پر عمل پیرا ہوسکتا ہے۔

سبب (R): ہندوستانی آئین کے تحت ضمانت دی گئی مذہب کی آزادی صرف ہندوستانیوں کے لئے نہیں بلکہ غیر ملکیوں کے لئے بھی ہے۔

a) A صحیح ہے مگر R غلط ہے۔

b) A اور R دونوں صحیح ہیں۔اور A کی صحیح وضاحت R کرتا ہے۔

c) A غلط ہے مگر R صحیح ہے۔

d) A اور R دونوں صحیح ہیں اور A کی صحیح وضاحت R نہیں کرتا۔

3) توثیق (A): سکولاریزم ہندوستان میں انمول ہے۔

سبب (R): ہندوستان ایک کثیر مذہبی کثیر ثقافتی ملک ہے۔

a) A صحیح ہے اور A کی صحیح فضاحت R کرتا ہے۔

b) A صحیح ہے اور A کی صحیح وضاحت نہیں کرتا۔

c) A غلط ہے اور R صحیح ہے۔

d) دونوں غلط ہیں۔

4) غلط جوڑی تلاش کریں۔

a) دین الٰہی - ایک کتاب

b) کھجوراہو - ہندو مندر

c) اشوکا - چٹانی فرمان

d) اقبالؔ - شاعر

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:44 PM

VI) ذیل کے ایک یا دو جملوں میں جواب دیجئے:

1۔ سیکولرازم کی اشاعت میں تعاون کرنے والے چند ہندوستانیوں کے نام بتایئے۔

2۔ سیکولرزم کے کیا معنی ہیں؟

3۔ سیکولرزم کے مقاصد بیان کیجئے۔

4۔ مذہب کو ریاست سے الگ کرنا کیوں ضروری ہے۔

5۔ ایک سیکولر ریاست کی خصوصیات کیا ہیں؟

6۔ سیکولرازم سے متعلق کوئی تین آئینی دفعات کا ذکر کیجئے۔

VII) مندرجہ ذیل کے تفصیلی جواب دیجئے:

1) ہمیں سیکولر تعلیم کی ضرورت کیوں ہیں؟

2) ہندوستان جیسے ملک کے لئے سیکولرازم ضروری ہے دلیل پیش کیجئے۔

VIII) اعلیٰ سطح کے طرز کے سوالات (HOTS):

1) کیا حکومت مداخلت کرے گی اگر کوئی مذہبی گروہ یہ کہے کہ ان کا مذہب انہیں انسانی قربانیوں پر عمل پیرا ہونے کی اجازت دیتا ہے؟

IX) منصوبہ اور کارروائی:

1) اپنے اسکول کیلینڈر کی تعطیلات دیکھیں ان میں سے کتنے مختلف مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مذاہب کی بنیاد پر ان کی فہرست بنایئے۔ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟

2) آپ مذہبی رواداری کو کیسے فروغ دے سکتے ہیں؟

اسکول پر	گھر پر
قومی سطح پر	آپ کے علاقے میں



REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. *The Consitution of India*, Government of India, Ministry of Law and Justice, New Delhi.
2. Sekhar Bandyopadhyay., and Aloka Parasher Sen., *Religion and Modernity in India,* Oxford Publication, 2017



INTERNET RESOURCES

1. http:// legislative.gov.in contitution-of-india
2. http://legislative.gov.in/ sites/ default/files/ part1.pdf

19. 8th Civics U3 Secularism
Tuesday, April 12, 2022 6:06:44 PM



اکائی - 4

انسانی حقوق اور اقوام متحدہ
Human Rights and UNO

سیکھنے کے مقاصد

- انسانی حقوق کیا ہیں، اس کو سمجھنا۔
- حقوق اور ذمہ داریوں کی اہمیت کو سمجھنا۔
- انسانی حقوق کی اہمیت کو سمجھنا۔
- یہ سمجھنا کہ انسانی حقوق ہر ایک کے لئے ہیں۔
- 1948 کے انسانی حقوق کے عالمی اعلان کے مفہوم اور اہمیت وافادیت کی قدر کرنا۔

OBP5S

تعارف :

ہر ایک برابر (مساوی) پیدا ہوتا ہے۔ دنیا میں ہر فرد کو اپنی پسند کی عزت بخش زندگی گذارنے کا حق حاصل ہے۔ انسانی حقوق افراد اور معاشرے سے وابستہ ہیں۔ انسانی حقوق ان تمام حقوق کی نشاندہی کرتے ہیں جو موروثی ہیں اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ ہم آزاد لوگوں کی طرح زندگی بسر کریں اور اپنے انتخاب کا استعمال کریں۔ ریاست کا کردار یہ یقینی بنانا ہے کہ لوگوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں۔

انسانی حقوق کیا ہیں؟

ذات، جنس، قومیت، نسل، زبان اور مذہب سے قطع نظر انسانی حقوق تمام انسانوں میں موروثی ہیں۔ انسانی حقوق میں غلامی اور تشدد سے آزادی، رائے عامہ کی آزادی اور اظہار رائے اور منصفانہ آزمائش، زندگی کے کام اور تعلیم کا حق شامل ہے۔

انسانی حقوق کہاں سے آئے ہیں؟

بنیادی حقوق اور آزادی کی جڑیں یوروپی اور امریکی ممالک میں گہری ہیں۔

(a) انسانی حقوق کے دستاویزات کے تحریری پیش رو

1215 (انگلینڈ) کے میگنا کارٹا نے عوام کو نئے حقوق دئے اور بادشاہ کو قانون کے تابع بنایا۔

1628 (انگلینڈ) حق کی درخواست، عوام کے حقوق کا آغاز کیا۔

1679 (انگلینڈ) کا ہابیس کارپس قانون۔ رعایا کو بہت آزادی حاصل کرنے کے لئے ایک قانون

1689 کے حقوق کا انگریزی بل۔ شہری کے کچھ بنیادی حقوق کا آغاز کیا

1789 کا آدمی اور شہریوں کے حقوق پر فرانسیسی اعلان۔ فرانس کی ایک دستاویز، جس میں کہا گیا ہے کہ قانون کے تحت تمام شہری برابر ہیں۔

1791 کا امریکی آئین اور حقوق کے بل۔ شہریوں کے حقوق کا تحفظ

(b) متحدہ اقوام کا آغاز

دوسری عالمی جنگ کے بعد انسانی حقوق کا خیال (تصور) مزید مضبوط ہوا۔ اس جنگ کے نتیجے میں انسانی حقوق ناقابلِ تصور پامال ہوئے۔ جنگ کے اوقات میں انسانی جانوں نے اپنی قدر و قیمت کھودی اور جنگ سے متاثرہ افراد کو اپنی زندگی کے آخری وقت تک جدوجہد کرنا پڑا۔ دوسری عالمی جنگ کے دوران ہونے والے مظالم نے یہ واضح کیا کہ انفرادی حقوق کو حکومتی خلاف ورزیوں سے بچانے کی سابقہ کوششیں

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:07 PM

ناکافی تھیں۔انسان کے حقوق کو متعدد عوامل کی وجہ سے دنیا کے متعدد حصوں میں روکا گیا یا ختم کر دیا گیا۔ یہ ثابت ہوا کہ صرف کچھ ممالک کی حکومت ہی انسانی حقوق کا تحفظ نہیں کر سکتی ہے۔لوگ اس بات کو یقینی بنانا چاہتے تھے کہ کبھی بھی کسی کو بھی زندگی، آزادی، خوراک، رہائش اور قومیت کے ساتھ ناجائز انکار نہیں کیا جائے گا ۔ ان آوازوں نے سان فرانسسکو اجلاس میں ایک اہم کردار ادا کیا۔جس میں 1945 میں اقوام متحدہ کا چارٹر تیار کیا گیا تھا۔اس موقعہ پر ایک بین الاقوامی ادارہ، اقوام متحدہ کی تنظیم جو 24/اکتوبر 1945 کو قائم ہوئی، اس نے اس مسئلے کو اٹھایا۔امن اور سلامتی، ترقی، انسانی دوستی اور معاشی و معاشرتی امور کے شعبوں میں اقوام متحدہ کی تمام پالیسیوں اور پروگراموں میں انسانی حقوق ایک اہم موضوع ہے۔

(c) انسانی حقوق کا عالمگیر اعلان (UDHR)
The Universal Declaration of Human Rights

اقوم متحدہ کی سب سے بڑی کامیابی انسانی حقوق کے قانون کی تشکیل ہے۔اس مقصد کو آگے بڑھانے کے لئے اقوام متحدہ نے انسانی حقوق سے متعلق ایک کمیشن قائم کیا۔ایلینور روز ویلٹ (Eleanor Roosevelt) سابق امریکی صدر فرینکلن ڈی روز ویلٹ کی اہلیہ کی رہنمائی میں کمیشن کی زبردستی قیادت نے دنیا کی توجہ حاصل کر لی۔ آخر کار اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948 میں انسانی حقوق کے عالمی اعلان کو اپنایا۔ یہ انسانی حقوق کی تاریخ میں سنگ میل دستاویز ہے۔پیرس، فرانس میں 10/دسمبر 1948 میں (جنرل اسمبلی کی قرار دار 217 A) جنرل اسمبلی کے ذریعہ اس کا اعلان کیا گیا۔ ہر سال اس کی یاد میں 10/دسمبر کو یومِ انسانی حقوق کے طور پر منایا جاتا ہے اور اس کو باقاعدہ طور پر منانے جانے کا آغاز 1950 سے ہوا۔اس کو انسانی حقوق کے جدید بین الاقوامی میگنا کارٹا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اس کے اصولوں کو بیشتر (185 سے زائد) اقوام کے آئین میں شامل کیا گیا ہے۔

UDHR کا دیباچہ (Preamable of UDHR)

تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور تمام حیثیت اور حقوق میں برابر ہیں، وہ ذہانت اور ضمیر کے حامل ہیں اور تمام انسانوں میں مشترکہ بھائی چارہ کے جذبہ کو فروغ دینے کے پابند ہیں۔

UDHR کا 500 سے زیادہ زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ یہ دنیا میں سب سے زیادہ ترجمہ شدہ دستاویز ہے۔

سائرس کا استوانہ (539 ق م) (BCE)



قدیم فارس کے پہلے بادشاہ سائرس عظیم نے غلاموں کو آزاد کیا اور اعلان کیا کہ تمام لوگوں کو اپنے مذہب کا انتخاب کرنے کا حق حاصل ہے اور نسلی مساوات کو قائم کیا گیا تھا۔ یہ اور دوسرے احکامات خطِ میخی یا پیکانی تحریر میں اکیڈانی زبان میں پکے ہوئے مٹی کے استوانے پر درج تھے۔ اس کا اقوام متحدہ کی تمام چھ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور اس کی دفعات انسانی حقوق کے عالمی اعلانیہ کے پہلے چار مضامین کے متوازی ہے۔

انسانی حقوق ان اقدار پر مبنی ہیں:

(a) وقار (Dignity) : زندگی کا حق، سالمیت کا حق، نافذ مزدوری، غلامی اور ہتک آمیز سزا کی ممانعت

(b) انصاف (Justice): منصفانہ سماعت کا حق، جرم کی متناسب سزا، ایک ہی جرم کے لئے ایک سے زیادہ مرتبہ پھنس جانے کا حق نہیں۔

(c) مساوات (Equality): قانون کے سامنے تمام مساوی ہیں ۔ نسل، مذہب، صنف، عمر، اہلیت، معذوری وغیرہ پر کوئی امتیازی سلوک نہیں

انسانی حقوق کی بنیادی خصوصیات

موروثی (Inherent): ان کی ضمانت کسی فرد یا حاکم کے ذریعہ نہیں ہے۔

بنیادی (fundamental) یہ بنیادی حقوق ہیں کیونکہ ان کے بغیر انسان کی زندگی اور عزت و وقار بے معنی ہیں۔

ناقابل منتقلی (Inalienable) یہ فرد سے چھین نہیں سکتے۔

ناقابل تقسیم (Indivisible) ان سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا جب دوسرے حقوق سے پہلے ہی لطف اندوز ہو چکے ہیں۔

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:08 PM

عالمگیر (Universal) یہ آفاقی ہیں۔ وہ کسی کی ابتدا یا حیثیت سے قطع نظر لاگو ہوتے ہیں۔ وہ قومی سرحد کے بغیر قابل عمل ہیں۔

باہمی منحصر (In terdependent) یہ ایک دوسرے پر منحصر ہیں کیونکہ ایک انسانی حقوق کی تکمیل یا استعمال دوسرے کے حصول کے بغیر نہیں ہوسکتی

یومِ انسانی حقوق ہر سال 10 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو عالمی سطح پر انسانی حقوق کے اعلان کے لئے اعزاز بخشا ہے۔

انسانی حقوق کے اقسام Kinds of Human Rights

انسانی حقوق کے عالمی اعلانیہ میں شامل 30 دفعات موجود ہیں یہ حقوق وسیع طور پر پانچ بنیادی زمروں (درجوں) میں منقسم ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(a) شہری حقوق (Civil Rights)

شہری حقوق کی اصطلاح سے مراد ہر فرد کو حکومت کے قوانین کے ذریعہ فراہم کردہ بنیادی حقوق ہیں۔ یہ حق ہے کہ کسی دوسرے کے برابر مساوی سلوک کیا جائے۔ اس میں زندگی، آزادی، غلامی اور خودمختارانہ گرفتاری سے آزدی کے حقوق شامل ہیں۔

(b) سیاسی حقوق (Political Rights)

حکومت کی تشکیل اور انتظامیہ میں سیاسی حقوق کا استعمال کیا جاتا ہے شہری اور سیاسی حقوق براہِ راست جدید جمہوریت سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ فرد کو سیاسی طاقت کے غلط استعمال سے بچاتے ہیں اور ہر فرد کو اپنے ملک کے سیاسی عمل میں حصہ لینے کے حق کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس میں تاثرات کی آزادی اور پرامن اسمبلی، کسی کو ملک کی حکومت میں حصہ لینے کا حق، رائے دہندگی کا حق، اظہارِ رائے کی آزادی اور معلومات حاصل کرنا شامل ہیں۔

(C) سماجی حقوق Social Rights

کسی فرد کے لئے معاشرے میں مکمل طور پر حصہ لینا ضروری ہے۔ سماجی حقوق وہ حقوق ہیں جو مناسب معیار زندگی کے لئے ضروری ہیں جن میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، غذا، لباس، پناہ گاہ اور سماجی تحفظ شامل ہیں۔

(d) اقتصادی (معاشی) حقوق Economic Rights

ایسی اقتصادیت میں حصہ لینے کا حق جس سے فائدہ ہو اور مطلوبہ کام ہو۔ اقتصادی حقوق ہر شخص کو اس حالت کی ضمانت دیتے ہیں، جس کے تحت وہ اپنی ضروریات کو پورا کرسکے۔ اس میں ملازمت اور منصفانہ اجرت کے حقوق، کام کے اوقات کی مناسب حد، رہائش تعلیم اور زندگی کا معیار اور جائیداد کا حق شامل ہے۔

(c) ثقافتی حقوق Cultural Rights

مذہب کی آزادی اور زبان بولنے کا اور برادری کی ثقافتی زندگی پر عمل کرنے کا حق، سائنسی ترقی میں حصہ لینے کا حق اور اخلاقی اور مادی مفاد کے تحفظ کا حق۔

انسانی حقوق اور شہری حقوق کے درمیان فرق

انسانی حقوق Human Rights	شہری حقوق Civil Rights
انسانی حقوق قومیت، جنسیت، صنف، نسل مذہب یا عمر سے قطع نظر ہر جگہ سب کے ہیں۔	شہری حقوق وہ حقوق ہیں جو کسی خاص قوم یا ریاست میں شہریت کی وجہ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
تمام انسانوں کیلئے انسانی حقوق کو عالمگیر سمجھا جاتا ہے اور یہ تمام ممالک میں عالمگیر ہے۔	شہری حقوق ملک سے ملک میں یا حکومت سے حکومت میں مختلف ہوتے ہیں۔ اس کا تعلق آئین سے ہے۔
کوئی بھی قوم کسی فرد کو بجا طور پر انسانی حقوق سے محروم نہیں کرسکتی ہے۔	مختلف اقوام مختلف شہری حقوق اور آزادیوں کو عطا یا انکار کرسکتے ہیں۔
انسانی حقوق بنیادی حقوق ہیں جو پیدائشی طور پر ہوتے ہیں	شہری حقوق معاشرے کی تخلیق ہیں۔

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:08 PM

انسانی حقوق کا کمیشن Human Rights Commission

اقتصادی اور سماجی کونسل (ECOSOC)، اقوام متحدہ کے صدر رکن کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ انسانی حقوق کے فروغ کے لئے ایک کمیشن تشکیل دے۔ انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قومی سطح پر اور ریاستی سطح پر انسانی حقوق کمیشن تشکیل دئے گئے ہیں۔

(a) قومی انسانی حقوق کمیشن : [NHRC]

National Human Rights Commission

12/اکٹوبر 1993 کو ہندوستانی قومی انسانی حقوق کمیشن NHRC قائم کی گئی۔ NHRC ایک کثیر ممبر تنظیم ہے جو چیر پرسن اور دوسرے ممبران پر مشتمل ہے۔ چیر پرسن اور دیگر ممبران کا تقرر صدر کرتا ہے وہ 5 سال کے لئے یا 70 سال کی عمر تک کے لئے جو بھی پہلے ہو مقرر کئے گئے ہیں۔

NHRC کے پانچ حصے ہیں۔ آئینی حصہ، تفتیشی حصہ پالیسی تحقیق و پروگرام حصہ، تربیتی حصہ اور انتظامیہ حصہ، قومی انسانی حقوق کمیشن ہندوستان میں انسانی حقوق کے تحفظ اور فروغ کی ذمہ دار ہے۔

(b) ریاستی انسانی حقوق کمیشن [SHRC]

State Human Rights Commission

17/اپریل 1997 میں ریاستی انسانی حقوق کمیشن کی تشکیل ہوئی۔ یہ ریاستی سطح پر کام کرتی ہے۔ یہ ایک چیر پرسن سمیت تین ممبروں پر مشتمل ہے۔ ایک ریاستی انسانی حقوق کمیشن ہندوستانی آئین کے ساتویں شیڈول میں ریاستی فہرست اور ہم آہنگی کی فہرست کے تحت شامل مضامین سے متعلق انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی تحقیقات کرسکتی ہے ۔ (اگر NHRC پہلے ہی سے تفتیش (پوچھ گچھ) کر رہی ہو تو نہیں کرسکتی)۔

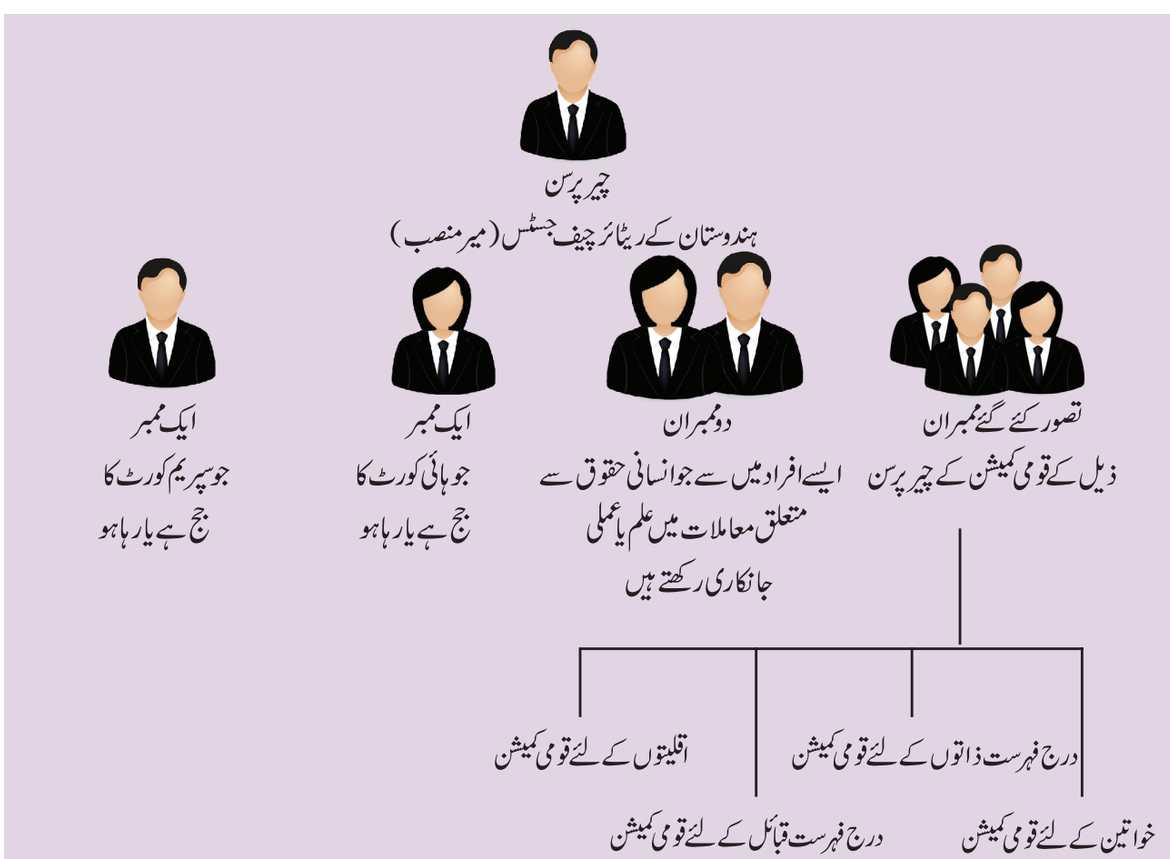

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:09 PM

انسانی حقوق کی تنظیم: Human Rights Organisation

دنیا بھر میں بہت ساری تنظیموں نے انسانی حقوق کے تحفظ اور انسانی حقوق کے غلط استعمال کے خاتمے کے لئے کوششیں کیں ۔ غیر سرکاری تنظیمیں حکومتوں کے اقدامات کی نگرانی کرتی ہیں اوران پر دباؤ ڈالتی ہیں کہ وہ انسانی حقوق کے اصولوں کے مطابق کام کریں ۔ ان میں سے کچھ تنظیمیں ''بین الاقوامی عام معافی'' Amnesty International بچوں کا دفاعی سرمایہ (فنڈ) انسانی حقوق کی نگران ہیں۔

ہندوستانی آئین کی دفعہ Indian Constitution Article

دفعہ - 24 بچہ مزدوری پر ممانعت:

39(f) بچوں کی صحت مندانہ انداز میں نشوونما فراہم کرتا ہے۔

دفعہ-45 ریاست کو فراہم کرتا ہے کہ تمام بچوں کے لئے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے جب تک کہ وہ چھ سال کی عمر پوری نہ کرلیں۔

حقوق اطفال: Child Rights

1989 میں طفل کے حقوق سے متعلق اقوام متحدہ معاہدہ کے دفعہ 1 کے مطابق ، ایک طفل (بچہ) کا مطلب ہر انسان اٹھارہ سال سے کم عمر ہے۔اقوام متحدہ نے 20/نومبر 1989 کو طفل مزدور کے حقوق سے متعلق معاہدہ کا اعلان کیا تھا۔



طفل کو ایک اہم قومی اثاثہ سمجھا گیا ہے۔کسی قوم کے مستقبل کا انحصار اس بات پر ہے کہ اس کے اطفال کیسے مکمل بنتے اور ترقی کرتے ہیں۔چنانچہ اطفال کا ہر طرح کے استحصال اور بدسلوکی سے محفوظ رکھنا ہمارے معاشرے کا بنیادی مقصد بن گیا ہے۔ہندوستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لئے قوانین موجود ہیں۔

اقوام متحدہ (UNO) نے
1978 کو خواتین کا بین الاقوامی سال اور
1979 کو اطفال کے بین الاقوامی سال قرار دیا ہے۔



(a) تعلیم کے حق کا قانون Right to Education

دفعہ 21A فراہم کرتی ہے کہ ریاست چھ سے چودہ سال کی عمر کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم فراہم کرے گی۔

(b) طفل مزدور قانون (ممنوعہ اور ہدایتی قانون 1986)

The Child Labour Act (Prohibition and Regulation Act 1986) یہ فراہم کرتا ہے کوئی بھی طفل جس نے 15 سال کی عمر مکمل نہ کی ہو، اسے ملازمت نہیں دی جاسکتی ہے۔

(c) نوعمر (کم سن) انصاف قانون 200 (اطفال کی نگہداشت اور تحفظ کا قانون The Juvenile Justice Care and Protection of Children یہ قانون مناسب دیکھ بھال سے محروم بچوں کی حفاظت اور بچوں کے ساتھ دوستانہ انداز اپناتے ہوئے بچوں کی اصلاح کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

(d) POSCO قانون 2012 (POSCO Act . 2012)

بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ فراہم کرنے کے قانون Protection of Children from Sexual offences Act میں ہر ریاست کے بچوں کی بہترین دلچسپی کا احترام کیا جاتا ہے



چائلڈ لائن 1098



مدد کی ضرورت والے بچوں کے لئے یہ ہندوستان کی پہلی 24 گھنٹے مفت ہنگامی سروس ہے۔ یہ خصوصی نگہداشت رات اور دن ان کمزور اطفال کو دی جاتی ہے جو بچہ مزدوری، بچوں کی شادی سے متاثر ہوں اور وہ بچے جو کسی قسم کی بدفعلی سے متاثر ہوں۔

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:10 PM

خواتین کے حقوق (حقوقِ نسواں) Women Rights

خواتین اور لڑکیوں کے حقوق انسانی حقوق ہیں۔ خواتین اپنے تمام انسانی حقوق کے مکمل اور مساوی لطف اندوز ہونے اور ہر طرح کے امتیازی سلوک سے آزاد ہونے کی اہل ہیں۔ یہ انسانی حقوق امن اور سلامتی اور پائیدار ترقی کے حصول کے لئے بنیادی ہیں۔ اقوام متحدہ کا چارٹر قانون خواتین اور مردوں دونوں کے مساوی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ذریعہ 1979 میں خواتین کے ساتھ ہر طرح کے امتیازی سلوک کے خاتمہ کے معاہدہ کو خواتین کے حقوق کے بین الاقوامی بل کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

1995 میں بیجنگ میں منعقدہ خواتین کی چوتھی علمی کانفرنس نے خواتین کے حقوق کو تسلیم کرنے اور دنیا بھر میں خواتین کے روزگار کو بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا اور اجلاسوں کی پیروی کرتے ہوئے ان اہداف کی تکمیل کے لئے پیش قدمی کی نگرانی کی گئی۔ خواتین کے لئے اقوام متحدہ کے ترقیاتی فنڈ (UNIFEM) نے 1995 سے بیجنگ منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کام کیا۔ صرف اس صورت میں جب خواتین اور لڑکیوں کو ان کے حقوق تک مکمل دسترس حاصل ہو، تب ہی صحیح مساوات پائی جائے گی۔

والدین اور بزرگ شہری کی دیکھ بھال اور بہبودی کا قانون
Maintenance and welfare of parents and senior citizen Act 2007


بزرگ شہری

یہ قانون بچوں اور ورثاء کے لئے بزرگ شہریوں اور والدین کی دیکھ بھال فراہم کرنا قانونی ذمہ داری بناتا ہے۔ بڑھاپے کے دوران تحفظ اور مدد کا ادراک انسانی حقوق کے طور پر کیا گیا ہے۔

اختتام: (Conclusion)

انسانی حقوق سب کے لئے مساوات اور انصاف کے متعلق ہیں اور یہ یقینی بناتے ہیں کہ ہر ایک کے ساتھ وقار اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انسانی حقوق کا تحفظ ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ انسانی حقوق کے لئے ایک تفہیم اور احترام ہمارے معاشرہ میں امن ہم آہنگی، سلامتی اور آزادی کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

دفعات	وضع کردہ قانون/قانون سازیاں
ہندو بیوہ کی دوبارہ شادی کا قانون 1856	بیوہ کی دوبارہ شادی کو قانونی شکل دی
ہندوستان کا قانون 1955	خواتین کے لئے شادی کی عمر 21 سال ہے
ہندو جانشینی کا قانون 1956	خواتین کو والدین کی املاک (جائیداد) کے وارث ہونے کا حق یقینی بناتا ہے
جہیز کی ممانعت کا قانون 1961	جہیز کے نام پر لین دین کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کو سخت سزا مہیا کرتا ہے
لڑکیوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا قانون 1997	خواتین کو چھٹکارا دیتا ہے۔
غیر مہذب نمائندگی کا قانون 1999	میگزین (جریدہ) اخبار وغیرہ میں خواتین کی غیر مہذب نمائندگی پر پابندی
کارخانہ کا قانون 1948، شجر کاری مزدوری کا قانون 1951، کانوں (mines) کا قانون 1952، زچگی کے مفاد کا قانون 1961	خواتین کارکنوں کی حفاظت
عورتوں کو خانگی تشدد کے تحفظ کا قانون 2005	شوہر اور دیگر خاندانی افراد کے تشدد کا شکار عورتوں کی حفاظت کے لئے

اعادہ

- انسانی حقوق آزادیاں ہیں جس سے تمام انسان لفظ اندوز ہونے کے مستحق ہیں۔ اس میں شہری، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق شامل ہیں۔
- انسانی حقوق موروثی، غیر قابل نفوذ، باہم منحصر اور نا قابل تقسیم ہیں۔
- اقوام متحدہ کی ایک سب سے بڑی کامیابی انسانی حقوق کے قانون کے جامع ادارہ کی تشکیل ہے۔
- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948 میں انسانی حقوق کے عالمی اعلان کو اپنایا تھا۔

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:10 PM

- انسانی حقوق وقار، انصاف اور مساوات پر مبنی ہیں۔
- انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے قومی سطح پر اور ریاستی سطح پر انسانی حقوق کمیشن تشکیل دئے گئے ہیں۔
- انسانی حقوق کا تحفظ ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔

فرہنگ اصطلاحات Glossary		
قومیت	مشترکہ نسب رکھنے والے افراد	Nationality
انسانیت پسند/انسانی ہمدردی	انسانی بہبود کے لئے فروغ دینے کے لئے کوشاں ہونا	Humanitarian
اخوت	بھائی چارگی	Brotherhood
منصفانہ سماعت	قانون کے ساتھ جواز پیش کرنا	fair trail
ہم آہنگی	رائے کی مطابقت	harmony
وارث	ایک شخص جو قانونی طور پر جائیداد کا حق دار ہو	heir

محاسبہ Evaluation

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے۔

1۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد ..... نے انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔

(a) اقوام متحدہ (b) سپریم کورٹ
(c) بین الاقوامی عدالتِ انصاف (d) کوئی نہیں

2۔ 1995 میں یوروپی دنیا کی خواتین .....میں جمع ہوئیں

(a) بیجنگ (b) نیویارک
(c) دہلی (d) کوئی نہیں

3۔ ..... میں انسانی حقوق کمیشن دی گئی۔

(a) 1990 (b) 1993
(c) 1978 (d) 1979

4۔ اقوام متحدہ نے 1979 کو ..... کا بین الاقوامی سال قرار دیا۔

(a) لڑکیوں (b) اطفال
(c) خواتین (d) کوئی نہیں

5۔ یوم انسانی حقوق کب منایا جاتا ہے۔

(a) 9 دسمبر (b) 10 دسمبر
(c) 11 دسمبر (d) 12 دسمبر

6۔ کون سا ایک انسانی حقوق کے جدید بین الاقوامی میگنا کارٹا کے طور پر جانا جاتا ہے۔

(a) UDHRC (b) NHRC
(c) SHRC (d) خواتین کے لئے بین الاقوامی سال

7۔ کس کو قومی انسانی حقوق کمیشن کا چیر پرسن مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(a) ہائی کورٹ کے وظیفہ یاب جج
(b) سپریم کورٹ کا کوئی بھی وظیفہ یاب ریٹائرڈ چیف جسٹس
(c) صدر کے ذریعہ منتخب کردہ کوئی بھی شخص
(d) کسی بھی عدالت کا وظیفہ یاب چیف جج

8۔ انسانی حقوق کے عالمی اعلان میں کتنے دفعات شامل ہیں

(a) 20 (b) 30
(c) 40 (d) 50

9۔ قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیر پرسن کا دور اقتدار کیا ہے؟

(a) 5 سال یا 62 سال کی عمر تک
(b) 5 سال یا 65 سال کی عمر تک
(c) 6 سال یا 65 سال کی عمر تک
(d) 5 سال یا 70 سال کی عمر تک

10۔ انسانی حقوق کمیشن کا صدر مقام کہاں واقع ہے؟

(a) نئی دہلی (b) ممبئی
(c) احمد آباد (d) کولکتہ

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:11 PM

II۔ خانوں کو پر کیجئے:

1۔ ہر فرد کے پاس باوقار زندگی بسر کرنے کے لئے .....ہیں۔

2۔ انسانی حقوق ..... حقوق ہیں

3۔ ریاستی انسانی حقوق کمیشن .....میں قائم کی گئی۔

4۔ ہندوستانی آئین کے دفعہ 24 میں .....کی ممانعت ہے۔

5۔ اقوام متحدہ کی تنظیم .....سال میں قائم کی گئی تھی۔

III۔ جوڑ لگائیے:

1۔ الینور روز ویلٹ	-	انسانی حقوق کا دنیا کا پہلا چارٹر
2 سائرس سلنڈر	-	1997
3 چھیڑ چھاڑ کا قانون	-	غلامی سے آزادی
4 Child help line	-	انسانی حقوق کمیشن
5 شہری حقوق	-	رائے دہندگی کا حق
6 سیاسی حقوق	-	1098

IV۔ صحیح یا غلط بتائیے

1۔ انسانی حقوق اور شہری حقوق مساوی ہیں۔

2۔ ہندوستان میں انسان اور شہریوں کے حقوق کا اعلان کیا گیا تھا۔

3۔ 1993 کا انسانی حقوق قانون قومی انسانی حقوق کمیشن کے قیام کی فراہمی کرتا ہے۔

4۔ انسانی حقوق کے قومی کمیشن نے متاثرین کو سزا دینے کا اختیار دیا ہے۔

5۔ قومی اور ریاستی سطح پر انسانی حقوق کے فروغ کے لئے کمیشن قائم کرنے کا اختیار انسانی حقوق کے قومی کمیشن کو دیا تھا۔

V۔ ذیل کے بیانات پر غور کیجئے اور صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے

(1) غلط بیان تلاش کیجئے

(a) انسانی حقوق کا قومی کمیشن کا ایک قانونی ادارہ ہے

(b) انسانی حقوق کا قومی کمیشن کا ایک آئینی ادارہ ہے

(c) انسانی حقوق کا قومی کمیشن کا ایک آزاد تنظیم ہے

(d) قومی انسانی حقوق کا قومی کمیشن کا ایک کثیر الجہتی ادارہ ہے

2) ذیل میں انسانی حقوق کے قومی کمیشن سے متعلق کون سا بیان صحیح نہیں ہے۔

(a) 1993 میں قائم کیا گیا تھا۔

(b) انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں کمیشن کو مجرم کو سزا دینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

(c) اس کمیشن کے چیر پرسن اور ممبران ہندوستان کی سپریم کورٹ کے ذریعہ مقرر کئے جاتے ہیں۔

(d) کمیشن اپنی سالانہ رپورٹ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کو بھیجتا ہے۔

3) **توثیق:** یوم انسانی حقوق 10 ر دسمبر کو منایا جاتا ہے.

سبب: الینور وزویلٹ کے یوم پیدائش کی یاد میں منایا جاتا ہے.

(a) A صحیح ہے مگر A کی وضاحت R نہیں کرتا ہے.

(b) A صحیح ہے مگر A کی وضاحت R کرتا ہے.

(c) A اور R صحیح ہیں.

(d) A اور R غلط ہیں.

4) ذیل کے بیانات پر غور کیجئے.

(1) ریاستی انسانی حقوق کمیشن ایک کثیر ممبر ادارہ ہے۔

(2) ریاستی انسانی حقوق کمیشن ایک چیر پرسن اور تین ممبروں پر مشتمل ہے

اوپر کے کون سے بیانات صحیح ہیں ؟

(a) صرف 1

(b) صرف 2

(c) 1 اور 2 دونوں

(d) کوئی بھی نہیں۔

VI۔ ذیل کے جواب ایک یا دو جملوں میں دیجئے۔

1۔ انسانی حقوق کیا ہیں؟

2۔ UDHR کی اہمیت وافادیت کو اجاگر کیجئے

3۔ ہندوستانی آئین کا دفعہ 5 کیا فراہمک رتا ہے؟

4۔ تعلیم حاصل کرنے کے حق کے قانون (Right To Education Act) کے متعلق لکھئے۔

5۔ خواتین کی فلاح و بہبودی کے تحفظ کے لئے منظور کردہ کوئی تین قانون سازیاں یا وضع کردہ قانون بیان کیجئے؟

6۔ چند سیاسی حقوق بیان کیجئے؟

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:11 PM

7۔ انسانی حقوق کے پانچ بنیادی اقسام کے نام بتایئے ۔

VII۔ ذیل کے تفصیلی جوابات لکھئے

1۔ انسانی حقوق اور شہری حقوق کے درمیان فرق کیجئے ۔

2۔ انسانی حقوق کے کوئی پانچ بنیادی خصوصیات کیوضاحت کیجئے۔

3۔ حکومت اطفال (بچوں) کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات کرتی ہے؟

VIII۔ اعلیٰ سطح کی سوچ کے سوالات (HOTS)

1۔ انسانی حقوق کا عالمی اعلان کس پر لاگو ہوتا ہے؟ کیوں یہ آپ کے لئے اہم ہے؟

IX۔ منصوبہ اور کارروائی Project and Activity

وہ دس حقوق کی جن سے آپ لطف اندوز ہو رہے ہیں اور آپ کی ذمہ داریاں جو آپ رکھتے ہیں ان کی فہرست بنایئے؟

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ جات:

1. NCERT - *India and the World,* 2004
2. Arun Ray., *National Human Rights Commissionof India,* Khama Publisher, New Delhi,2004
3. Parikshith K. Naik., and Mehrabudin wakman., *Human Rights & International Organisations,* Trinity Publication, 2013

INTERNET RESOURCES انٹرنیٹ کے ذرائع

1. www.shrc.tn.gov.in
2. www.nhrc.nic.in
3. www.un.org

ICT کارنر

انسانی حقوق اور اقوام متحدہ

اس کارروائی کے ذریعہ آپ اقوام متحدہ کی تنظیم اور ہندوستان کے تصویری ٹائم لائن کے واقعات کے بارے میں جان سکیں گے۔



مرحلہ 1 : براؤزر کھولئے اور نیچے دیا گیا URL ٹائپ کیجئے یا QR کوڈ اسکین کیجئے۔

مرحلہ 2 : نیچے سکرول کریں اور "In Focus" پر کلک کیجئے۔

مرحلہ 3 : کسی بھی سال کو نیچے دئے گئے ٹائم لائن (مثلاً 1948) سے منتخب کیجئے اور ہندوستان کے بارے میں مزید معلومات کے لئے ''box'' کو منتخب کیجئے۔

M8NDV

20. 8th Civics U4 Human Right
Tuesday, April 12, 2022 6:11:13 PM

اکائی - 5

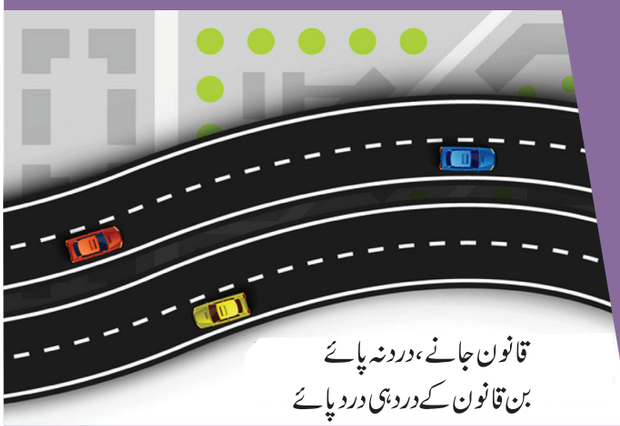

قانون جانے، درد نہ پائے
بن قانون کے درد ہی درد پائے

سڑک کی حفاظت کے قوانین اور ضوابط

Road Safety Rules and Regulations

سیکھنے کے مقاصد

- سڑک کے تحفظ کی اہمیت وافادیت کو سمجھنا۔
- سڑک کے حادثات کے اسباب کا تجزیہ کرنا۔
- ڈرائیونگ کرتے وقت حفاظتی اقدامات سے واقف ہونا
- ٹریفک کے خطرات کی نشاندہی کرنے اور ردعمل کی مہارت تیار کرنا۔
- پراعتماد اور محفوظ طریقے سے سڑک پر حرکت کرنا (چلنا)۔

تعارف

ہماری پوری تہذیب ہماری ایک غیر معمولی بنیادی ڈھانچہ پر مبنی رہی ہے، جو ہمیں رفتار اور رابطہ فراہم کرتی ہے۔ سڑکیں انسان کی اہم ترین ایجاد ہیں۔ آج کی دنیا میں نقل وحمل ہر انسان کا لازمی جزو بن چکا ہے۔ سڑکیں فاصلے کو کم کرتی ہیں، لیکن دوسری طرف سڑک حادثات نے لاکھوں افراد کو زخمی کیا ہے اور اس کے نتیجے میں کافی جانی نقصان ہوا ہے۔ سڑک کی حفاظت بنیادی طور پر سڑکوں پر سفر کرنے والے تمام لوگوں کا تحفظ اور حفاظت فراہم کرتی ہے۔

سڑک کے حفاظت (تحفظ) کی اہمیت :

ہر روز اخبارات میں سڑک کے حادثات اور سانحات کی خبریں آتی ہیں۔ سڑک حادثات ناپسندیدہ واقعات ہیں جو چوٹ یا موت کا باعث بنتے ہیں۔ ان اموات اور چوٹوں کے نتیجے میں اہم معاشرتی اور معاشی اخراجات ہوتے ہیں۔ مسئلہ سڑکوں کے ساتھ نہیں ہے۔ یہ ہماری لاپرواہی ہے جس کے نتیجہ میں ایسی مصیبت پیش آتی ہے۔ جانی نقصان کے نتیجے میں معاش کا خاتمہ ہوتا ہے۔ ہماری ٹریفک (آمد و رفت) آہستہ آہستہ چلنے اور تیز رفتار گاڑیوں کا ایک مرکب ہے جو ہمارے لئے ایک پریشانی کا سبب ہے۔



حادثات کے براہِ راست نتائج
ہلاکت (موت)، چوٹ (زخم)، مالی نقصان

سڑک کے حادثات کے اسباب

تیز رفتاری (Over Speeding)

رفتار جتنی زیادہ ہوتی ہے اتنا زیادہ خطرہ بھی ہوتا ہے۔ زیادہ تر مہلک حادثات تیز رفتاری کی وجہ سے پیش آتے ہیں۔ رفتار میں اضافے سے حادثے کا خطرہ اور حادثے کے دوران چوٹ کی شدت کئی گنا بڑھ جاتی ہے، کسی گاڑی کے بالکل عقب میں گاڑی چلانا۔

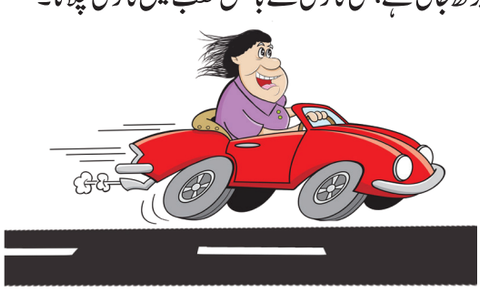

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:46 PM

نشے میں دُھت گاڑی چلانا Drunken Driving

شراب کا استعمال ذہن کو انتشار کر دیتا ہے، چکر آنے کی وجہ سے یہ بینائی کو روکتا ہے اور شراب کے نشے میں زیر اثر گاڑی چلانا حادثات کا سبب بنتا ہے۔ (شراب کے استعمال کا پتہ لگانے کے لئے عارضی سانس کی جانچ کی جاتی ہے)



ڈرائیوروں کی منتشر توجہ Distraction of Drivers

نظر کا انتشار گاڑی کے باہر یا اس کے اندر ہوسکتا ہے۔ آج کل ایک بہت بڑا انتشار گاڑی چلانے کے دوران موبائل فون پر گفتگو کرنا ہے۔ فون پر گفتگو کرنے کا عمل دماغ کے کام کا ایک بڑا حصہ رکھتا ہے اور چھوٹا حصہ ڈرائیونگ کی مہارت کو سنبھالتا ہے۔ کچھ دیگر انتشار کی وجہ ذہنی پریشانی یا کسی سوچ میں گم ہونا۔

دن میں خواب دیکھنا (Day Dreaming)، ڈرائیونگ کرتے وقت آئینے کو ٹھیک کرنا، گاڑی میں گانا بجانا (Stereo)، سڑک پر جانور، پرچم اور اشتہاری تختے وغیرہ ہیں۔

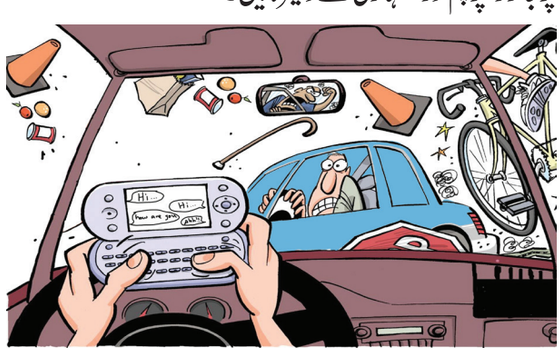

سرخ بتی کو پار کرنا Red light Jumping

سرخ بتی کو پار کرنے کے پیچھے بنیادی مقصد وقت کی بچت ہے۔ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ ٹریفک سگنلوں پر مناسب طریقے سے پیروی کی جاتی ہے جس سے تمام ڈرائیور وقت کی بچت کرتے ہیں اور مسافر محفوظ اور وقت پر منزل پر پہنچ جاتے ہیں۔



حفاظتی گیرس سے گریز کرنا:

چار پہیوں والی گاڑیوں میں سیٹ بیلٹ اور دو پہیے والی گاڑیوں میں ہیلمٹ کا استعمال قانون کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ یہ دونوں چیزیں حادثات کے دوران چوٹ کی شدت کو کم کرتی ہیں۔

دیگر مختلف عوامل Other different factors

(a) ڈرائیور- تیز رفتاری جلد بازی میں گاڑی چلانا، قانون کی خلاف ورزی، علامات کو سمجھنے میں ناکامی، تھکاوٹ اور شراب نوشی

(b) پیدل چلنے والے- لاپرواہی، ناخواندگی، غلط مقامات پر سڑکیں عبور کرنا، سڑکوں پر اور لاپرواہی سے چلنا

c) مسافر: گاڑی سے باہر اپنا جسم آگے نکالنا، ڈرائیوروں سے بات کرنا، فٹ بورڈ پر سفر کرنا، چلتی بس میں سوار ہونا وغیرہ۔

(d) موٹر گاڑیاں : بریک یا اسٹیرنگ کی خرابی۔ ٹائر کا پھٹنا، ناکافی ہیڈ لائٹس، زیادہ بوجھ دلانا، آگے نکلا ہوا مال وغیرہ

(e) سڑک کی حالت : ٹوٹی پھوٹی سڑکیں، گڑھے، شاہراہوں کے ساتھ دیہی سڑک کا کٹا ہونا، سڑک کا خم ہوجانا، موڑ اور غیر قانونی اسپیڈ بریکر (رفتار توڑنے والا)

(f) موسمی حالات : دھند (کہر)، برف، طوفانی بارش، ہوا طوفان اور اولے طوفان

حفاظتی اقدامات: Safety Measures

- ہمیشہ بائیں طرف چلائیں، جب گاڑی چلا رہے ہوں تو بائیں طرف رہیں اور گاڑیوں کو مختلف سمت سے جانے کی اجازت دیں
- موڑ اور خم دار (ٹیڑھے) راستوں پر رفتار کم کریں۔ ایک بہت ہی ضروری بات دھیان میں رکھنی چاہئے کہ محتاط رہیں اور موڑ پر اپنی رفتار سست کر دیں۔
- ہیلمٹ کا استعمال کریں۔ موٹر سائیکل پر سوار ہونے سے پہلے ہیلمٹ پہننے کی عادت بنالیں۔



21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:48 PM

- کبھی کبھی رفتار کی حد سے تجاوز نہ کریں۔ رفتار کی حد کا تعلق علاقے کی ٹریفک (آمدورفت) کے حالت سے ہے۔ لہذا رفتار کی حد کو برقرار رکھیں
- صحیح فاصلہ برقرار رکھیں۔ تصادم (ٹکراؤ) اس لئے ہوتے ہیں کہ ہم سامنے والی گاڑی سے مناسب فاصلہ برقرار نہیں رکھتے ہیں۔ لہذا بڑی گاڑیوں سے محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں۔ ان کے دکھائی نہ دینے والے مقام سے دور رہیں (ایسا علاقہ جو عقبی منظر اور بازو کے آئینہ کے ذریعہ نظر نہیں آتا ہے)
- گاڑیوں کو صرف نامزد پارکنگ راستہ / علاقہ کے ساتھ ساتھ شاہراہوں کے اطراف میں کھڑی کریں۔ بریک کی خرابی کا سامنا کرنے پر پارکنگ روشنی اور احتیاطی مثلث کا استعمال کریں۔
- سڑک کے علامات (اشارے) پر عمل کریں۔ سڑک کی علامتیں زیادہ تر، تصویری ہوتی ہیں، لہذا سمجھنے میں مشکل نہیں ہوتی۔
- چند دوسرے حفاظتی مشورے یہ ہیں

نشے میں ہوں تو کبھی گاڑی نہ چلائیں۔ ڈرائیونگ کے دوران کبھی بھی سیل فون کا استعمال نہ کریں۔ بہت اونچی آواز میں موسیقی سننے سے گریز کریں۔ لین (lane) (راستہ) تبدیل کرنے سے پہلے اپنے آئینے دیکھیں۔ ہمیشہ سیٹ بیلٹ پہنیں، ڈرائیونگ کرتے وقت ہمیشہ پر سکون رہیں اور پیدل چلنے والوں یا دوسرے ڈرائیوروں پر کبھی چیخیں اور نہ چلائیں۔

پیدل چلنے والوں کے لئے For Pedestrains

صرف زیبرا کراسنگ پر ہی سڑک پار کریں۔ سگنل کے لئے جو دو منٹ آپ ضائع کرتے ہیں، وہ آپ کی زندگی کے لئے قیمتی ہیں۔ کبھی سرخ اور زرد رنگ کی روشنی پر پار نہ کریں۔ سڑک کے ایک جانب چلنا چاہئے اور بیچ سڑکوں پر چلنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

108 ہنگامی ردعمل کی خدمت:



یہ ایک مفت ایمرجنسی (ہنگامی) خدمت جو مربوط طبی (ایمبولنس) پولیس اور فائر خدمات مہیا کرتی ہے۔ اگر آپ کو سڑک پر کوئی متاثرین ملتا ہے تو گھبرائے نہیں۔ مدد کیلئے 108 اور سڑک کے حادثات کے لئے 103 کو بلائیں۔

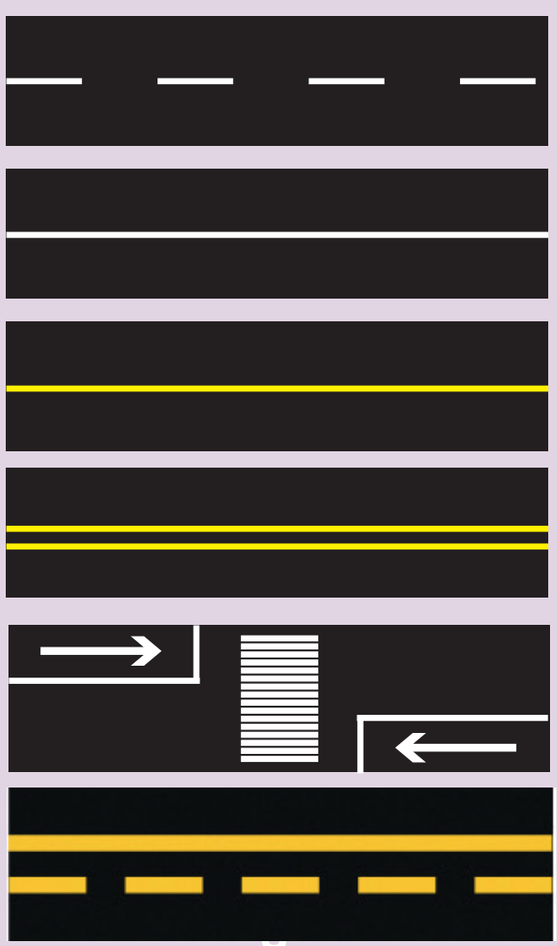

ٹوٹی سفید خط Broken White line: سڑکوں پر بنیادی نشان ہیں۔ آپ لین کو تبدیل کر سکتے ہیں اور آپ کو کس گاڑی سے آگے نکل جانے یا اس کا رخ موڑ لینے کی اجازت ہے۔ ایسا کرنا محفوظ ہے۔

سیدھی سفید خط Solid White line فوجی اہمیت کے حامل علاقوں میں دیکھا گیا ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو آگے نکلنے کی اجازت نہیں ہے اور لین (line) میں ہی رہنے کی اجازت ہے۔

ایک سیدھی زرد خط Single Solid yellow line ان علاقوں میں استعمال ہوتے ہیں جہاں نمو داری کم ہوتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ آگے نکل سکتے ہیں اور اپنی طرف چلاتے رہنا چاہئے۔

دو سیدھے زرد خطوط Double Solid Yellow Lines خطرناک سڑکوں پر یا دو طرفہ ٹریفک کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ کسی کو بھی لین (line) پار کرنے پر سختی سے منع کرتے ہیں۔ آپ اپنے لین کے اندر سے آگے نکل سکتے ہیں

خط توقف (Stop line) پیدل چلنے والوں کو سڑک عبور کرنے سے پہلے O پر نشان لگا دیا گیا ہے۔ اور مقررہ حد طے کی گئی ہے جہاں ٹریفک سگنل سے قبل گاڑی روک دینی چاہئے۔

سیدھے اور ٹوٹے ہوئے خطوط Solid and Broken lines اگر آپ ٹوٹے ہوئے خط کے ساتھ ساتھ گاڑی چلا رہے ہیں تو آپ کو آگے نکل جانے کی اجازت ہے۔ اگر آپ لائن کے پہلو پر گاڑی چلا رہے ہیں تو آپ کو اجازت نہیں ہے۔

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:48 PM

لازمی علامات Mandatory Signs

ٹریفک علامات کی پہلی قسم لازم علامات (اشارے) ہیں۔ کسی بھی لازمی ٹریفک علامت کی خلاف ورزی قانون کے ذریعہ شاہراہ اور محکمۂ نقل وحمل کے ذریعہ قابل سزا جرم ہے۔


Stop


Give Way


One Way


No Entry


One Way


بھاری گاڑیوں کی ممانعت


دائیں مڑنا ممنوع ہے


بائیں مڑنا ممنوع ہے


U ٹرن ممنوع ہے


اوورٹیکنگ ممنوع ہے


ہارن بجانا ممنوع ہے



Speed Limit


بس اسٹاپ


لازمی بائیں مڑیں


لازمی صرف آگے


Compulsory Turn Right


لازمی آگے یا دائیں مڑیں


لازمی آگے یا بائیں مڑیں


لازمی بائیں

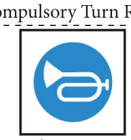
لازمی ہارن بجائیں



انتباہی علامات Cautionary Signs

محکمۂ شاہراہ اور نقل وحمل کے ذریعہ کل 40 انتباہی علامات شامل کئے گئے ہیں۔ تنبیہی علامات کا بنیادی کام یہ ہے کہ صورت حال کو سنبھالنے کے لئے ڈرائیور کو ضروری کارروائی کرنے کے لئے انتباہ کیا جائے۔


دائیں جانب خم


بائیں جانب خم


دایاں ہیئر پن موڑ


بایاں ہیئر پن موڑ


دایاں تیکھی موڑ


بایاں تیکھی موڑ


اونچی چڑھائی


آگے تنگ راستہ


آگے وسیع چوڑی سڑک


پل


پھسلن نا مائیدار سڑک


سائیکل گذرگاہ


پیدل گذرگاہ


آگے اسکول


آدمی کام پر


T جنکشن


گرتی چٹانیں


ہم سطحی گذرگاہ

معلوماتی (اطلاعاتی) علامات/اشارے Informatory Signs

یہ علامات بورڈ (تختی) کے ذریعہ ڈرائیوروں کو معلومات فراہم کرتی ہیں۔


عوامی ٹیلیفون

ایندھن

ہسپتال

ریلوے اسٹیشن

کھانے کی جگہ

ہلکا ناشتہ

استراحتی مقام

سڑک کا خاتمہ

اس طرف پارک کریں

پارکنگ لاٹ اسکوٹر اور موٹر سائیکل

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:50 PM

ٹریفک علامات/اشارے Traffic Signs

ٹریفک کی علامتیں ٹریفک کو منظّم کرنے، خطرات سے متعلق متنبہ کرنے اور سڑک استعمال کرنے والوں کی رہنمائی کے لئے موجود ہیں۔ ٹریفک علامات کو سمجھنا ضروری ہے۔ ہمیں ٹریفک علامات کا صحیح علم ہونا چاہئے۔ حکومت نے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ جو شخص ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا چاہتا ہو۔ اسے ٹریفک کے علامات سے بخوبی واقف ہونا چاہئے۔ گاڑی میں سوار ڈرائیوروں اور مسافروں کو پیش آنے والے ناپسندیدہ خطرات سے ٹریفک کے علامات بچاتے ہیں۔ ٹریفک علامات کے تین اقسام ہیں۔

لازمی علامات: Mandatory Signs

حکم دیتے ہیں اور سختی سے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ عموماً مدور (دائری) شکل کے ہوتے ہیں۔

انتباہی علامات (Cautionary Signs) صارفین کو سڑک کے آگے کی صورت حال کے بارے میں متنبہ کرتے ہیں۔ عموماً مثلثی شکل کے ہوتے ہیں۔

معلوماتی علامات (Informatory Signs) ہدایات، منزلوں وغیرہ سے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ عموماً مستطیلی شکل کے ہوتے ہیں

ٹریفک سگنل:

ٹریفک بتیاں (Traffic lights) ایک اشارہ کرنے والا آلہ ہے جو سڑک کے چوراہے پیدل چلنے والوں کو پار کرنے کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ عالمی رنگ کے کوڈ کا استعمال کرتے ہوئے یہ نشاندہی کرتا ہے کہ کب گاڑی چلانا، رُکنا یا چلنا محفوظ ہے۔

سرخ (Red) - یہ سگنل اسٹاپ لائن کے پیچھے رکنے کی نشاندہی کرتا ہے

عنبر (زرد) Amber Yellow: یہ اشارہ رکنے کی نشاندہی کرتا ہے نہ ہی گذریں اور نہ شروع کریں جب تک کہ سبز دکھائی دے۔ اگر غلطی سے آپ بڑی سڑک عبور کرنے کے وسط میں زرد رنگ کے سگنل میں پھنس گئے ہیں تو احتیاط کے ساتھ جاری رکھیں اور گھبراہٹ میں رفتار تیز نہ کریں

سبز Green: یہ سگنل نشاندہی کرتا ہے کہ اگر راستہ صاف ہو تو آپ جاسکتے ہیں۔

مستحکم سیز تیز کا سگنل Steady Green arrow Signal

یہ سگنل مکمل سبز سگنل کے علاوہ فراہم کیا جاسکتا ہے۔ یہ نشاندہی کرتا ہے کہ احتیاط کے ساتھ تیر کے نکات کی سمت آگے بڑھیں۔

چمکتا سرخ سگنل Flashing Red Signal - اس کا مطلب مکمل طور پر رکنا ہے۔ صرف راستہ صاف ہونے پر ہی آگے بڑھیں۔

چمکتا زرد سگنل Flashing Yellow Signal

یہ آہستہ آہستہ اور احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنے کی نشاندہی کرتا ہے

رات میں روشنی



آہستہ، دیکھو، آگے بڑھو — رک جاؤ، دیکھو، آگے بڑھو

رات کے وقت جب ٹریفک کم ہوجاتا ہے تو ٹریفک پولیس بہت سے چوراہوں پر سگنل کو بند کردیتی ہے جس کا مطلب یہ کہ احتیاط کے ساتھ آگے بڑھیں، لیکن رکنے کی ضرورت نہیں۔

ہندوستان میں ٹریفک قوانین Traffic Rules in India

- 1988 کا موٹر گاڑی قوانین پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور ہوا جو 1989 میں عمل میں آیا تھا۔ اس کا اطلاق پورے ہندوستان میں ہوتا ہے۔
- ایک طرفہ سڑک پر ڈرائیور کو اوورٹیکنگ کرنے والی گاڑی کو دائیں سے گذرنے دینا چاہئے۔
- ایک طرفہ سڑک پر کبھی بھی گاڑی مخالف سمت میں کھڑی نہ کریں۔
- دو طرفہ سڑک پر ڈرائیور کو سڑک کے بائیں جانب گاڑی چلانی چاہئے۔
- ڈرائیور کے لئے لازمی ہے کہ وہ تمام انٹرجنکشن اور پیدل چلنے والوں کے عبور کرنے پر رفتار دھیمی کرے۔
- ڈرائیوروں کو ممنوعہ علاقوں جیسے ہسپتال کے علاقوں، اسکول کے علاقوں وغیرہ میں ہارن کا استعمال نہیں کرنا چاہئے۔
- ہماری ذمہ داری ہے کہ فوج کے قافلے، فائر انجن اور ایمبولنس جیسی ایمرجنسی گاڑیوں کو راستہ فراہم کریں۔
- جب ضرورت ہو تو ڈرائیور کو اونچی روشنی کا استعمال کرنا چاہئے، جب گاڑیں آرہی ہوں یا دوسری کے قریب سے گاڑی چلا رہے ہیں تو روشنی کو مدھم (دھیمی) کرنا ضروری ہے۔
- جب ڈرائیور اپنی گاڑی کی رفتار کو کم کر رہا ہو تو اسے دائیں بازو کو بلند کرنا ہوگا اور آہستہ سے اوپر اور نیچے جنبش دینی ہوگی۔
- جب ڈرائیور گاڑی روکتا ہے تو اس کے پیچھے والی دوسری گاڑیوں کو اشارے کے لئے عمودی طور پر بازو اٹھانا پڑتا ہے۔

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:50 PM

❖ اگر ڈرائیور دائیں طرف مڑ رہا ہو تو اسے ہتھیلی کا سامنے والے حصہ کے ساتھ بازو سیدھے بڑھانا ہے۔

❖ اگر ڈرائیور بائیں جانب مڑ رہا ہو تو اسے مخالف ساعت وار سمت (anticlock wise) میں ہاتھ گھمانا ہوگا۔

❖ ایمرجنسی کی صورت حال میں خطرے کا اشارہ استعمال کرنا چاہئے جو دونوں اشاروں (indicators) میں تبدیل ہو جائے گا۔

❖ دو پہیوں والی گاڑی پر صرف ایک پچھلی نشست کے سوار کی اجازت ہے

❖ ہارن حقیقتاً پریشان کن یا تیز آواز میں نہیں ہونا چاہئے ۔ برقیاتی ہارن کی اجازت ہے۔

❖ ایمبولنس، فائر انجن یا پولیس کی گاڑی جیسے بچانے والی گاڑیوں کے سامنے گاڑیوں کی پارکنگ قانون کے ذریعہ قابلِ سزا ہے اور ایسا کرنے والے فرد کو جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔

304A کا ہندوستانی ضابطہ تعزیرات
304A of the Indian Penal code
اس دفعہ کے تحت پولیس مجرمانہ مقدمہ درج کرے گی جس میں جلد بازی اور ڈرائیور کی لاپرواہی کی وجہ سے موت سے متعلق جرائم کا معاملہ ہو۔

مختلف رنگ کی عددی تختیاں



یہ ہندوستان کے صدر اور ریاستوں کے گورنر کی گاڑی کیلئے استعمال ہوتی ہے۔



یہ تختی ایسی گاڑی کو دی جاتی ہے جو غیر ملکی مندوبین یا سفیر استعمال کرتے ہیں۔



اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کار عام شہری کی ہے۔



یہ تجارتی موٹر گاڑیوں کے لئے ہے

ضروری دستاویزات Essential Documents

گاڑی چلاتے وقت ڈرائیور کے پاس درج ذیل دستاویزات ہونا چاہئے
ڈرائیونگ لائسنس۔ گاڑی کا اندراجی سرٹیفکٹ، ٹیکس کا سرٹیفکٹ، بیمہ سرٹیفکٹ، اہلیتی سرٹیفکٹ اور اجازت نامہ (Permit)

سڑک کے حادثات کی روک تھام کے لئے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات

سڑک کے نقل وحمل اور شاہ راہوں کی وزارت نے سڑک حادثات اور سڑک حادثات کے ہلاکتوں کی روک تھام کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔

چار Es انجینئرنگ، نفاذ، تعلیم اور سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ایمرجنسی دیکھ بھال کی بنیاد پر کثیر الجہتی حکمتِ عملی اپنائی گئی ہے۔ ان کا مقصد بہتر اور محفوظ سڑک انجینئرنگ، بہتر گاڑیاں، حفاظتی معیارات، ڈرائیوروں کی تربیت، مجروحیت کی دیکھ بھال میں بہتری اور عوامی شعور اجاگر کرتا ہے۔

گاڑیوں کے حفاظتی معیار کو بہتر بنانا

لڑکوں کو آگے نکلے ہوئے سلاخوں کو لے جانے سے منع کیا گیا ہے۔

بھاری (وزنی) گاڑوں پر اینٹی لاکنگ بریک سسٹم (ABS) کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ دو پہیوں والی گاڑی کے لئے ABS/ CBS کی شمولیت لازمی قرار دی گئی ہے AHO Automatic) Headlight on) نے دو پہیوں والی گاڑی کو مزید واضح کرنے کے لئے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

سڑک حادثے کے متاثرین کے لئے بغیر پیسوں کے علاج کے پائلٹ منصوبے : اس منصوبے کو سنہری چوکور، شمالی جنوبی اور مشرقی، مغربی گذرگاہ کے ساتھ نافذ کرنے کی تجویز ہے۔

فوری ردعمل (جوابی) کے ایمبولنس: بھارت کی قومی شاہراہ حکام کے ذریعہ قومی شاہراہوں پر 50 کلومیٹر میں فوری ردعمل کے ایمبولنس (NHAI) National Highway Authority of India کھڑے ہوتے ہیں۔ ایمبولینسوں کے لئے کام موصول کرنے کے 24×7 کال سینٹر تشکیل دئے گئے ہیں اور سڑک کے حفاظتی رضا کاروں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کی تربیت دی گئی ہے

سیتو بھارتم Setu Bharatam
قومی شاہراہوں پر محفوظ اور ہموار سفر کیلئے پلوں کی تعمیر کے لئے 2016 میں ایک پروگرام شروع کیا گیا تھا۔ اس کا مقصد 2019 تک تمام قومی شاہراہوں کو ریلوے سطح کے عبور سے آزاد بنانا ہے۔

رفتار کے نگران Speed Governors

اس آلہ میں سنسرز کا ایک سلسلہ ہے جس سے پتہ چل سکتا ہے کہ گاڑی کتنی تیزی سے چل رہی ہے اور اگر یہ اس کی مقرر کردہ حد کو پار

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:51 PM

کرتی ہے تو اس سے انجن میں ہوا اور ایندھن کے بہاؤ کو روک دیتا ہے۔ یہ خود بخود سست ہوجاتی ہے اور گاڑی کو پہلے سے طے شدہ رفتار پر عبور کرنے سے روکتی ہے۔

متغیر پیغامی علامات: Variable Message Signs

یہ LED بورڈ ہیں جو اہم معلومات ظاہر کرسکتے ہیں جن کو مسافروں تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ یہ سڑک کے صارفین کو ٹریفک کی صورت حال جیسے اہم توڑ پھوڑ اور بھیڑ بھاڑ وغیرہ سے واقف کرانے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں



سڑک کے تحفظ پر برازیلیا اعلان
Brasilia Declaration on Road Safety

یہ عالمی ادارۂ صحت (WHO) کے تعاون سے سڑک کے تحفظ سے متعلق عالمی سطح پر دوسری عالمی کانفرنس ہے۔ ہندوستان نے 2015 میں برزیلیا کے اعلان پر دستخط کئے۔ جس کے ذریعہ دنیا بھر کے شرکت کرنے والے سڑک کی حفاظت اور دہائی کے آخر تک ٹریفک اموات کو کم کرنے کے طریقوں کو بہتر بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔

سڑک کے نقل وحمل اور شاہراہوں کی وزارت نے بچوں میں شعور (آگاہی) پیدا کرنے کے مقصد سے سڑک کے تحفظ سے متعلق تفریحی کتب کا ایک مجموعہ جاری کیا ہے جسے سوچھ سیفر Swachcha Safer اور سوارشیٹ یاترا Suvarshit Yatra کہتے ہیں۔

زندگی بچاؤ ادارہ ایک آزاد غیر منافع بخش، غیر سرکاری اور عوامی خیراتی ادارہ ہے جو پورے ہندوستان میں سڑک کی حفاظت اور ایمرجنسی طبی نگہداشت (دیکھ بھال) کو بہتر بنانے کے لئے کام کررہا ہے۔

سڑک کے تحفظ کا ہفتہ Road Safety Week

سڑک کے تحفظ کا ہفتہ ایک قومی تقریب ہے جس کا مقصد ٹریفک قوانین کے بارے میں عوام میں شعور اجاگر کرنا ہے اور آخر کار سڑک حادثات سے ہونے والی ہلاکتوں کو کم کرنا ہے، اس کا مقصد سڑک استعمال کرنے والوں میں سڑک کی حفاظت کے طرز عمل کو تقویت دیتا ہے۔ سڑک میں تحفظی مہم منانے کی شروعات سڑک کے نقل وحمل اور شاہراہوں کی وزارت نے کی تھی۔ ہندوستان میں قومی سڑک کی حفاظت کا ہفتہ ہندوستانی قومی (تحفظی) سلامتی کونسل (NSC) کے زیر اہتمام کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خودمختار ادارہ ہے جسے ہندوستانی حکومت نے عوام کو تحفظ صحت اور ماحولیاتی امور میں شامل کرنے کے لئے تشکیل دیا ہے۔ قومی سڑک کا تحفظی ہفتہ ہر سال جنوری کے مہینہ میں منایا جاتا ہے۔

سڑک کے تحفظ کے لئے عمل کی دہائی 2011- 2020
Decade of Action for Road Safety 2011 - 2020

سڑک کے تحفظ کے لئے عمل کی دہائی 2011-2020 کا اعلان باضابطہ طور پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ذریعہ کیا گیا۔ اس دہائی میں سڑکوں اور گاڑیوں کی حفاظت کو بہتر بنانے، سڑکوں کے استعمال کرنے والوں کے سلوک کو بڑھانے اور ایمرجنسی خدمات کو بہتر بنانے کے ذریعہ لاکھوں جانوں کو بچانے کی کوشش کی جارہی ہے۔



اکٹھے ہوکر ہم کئی ملین زندگیوں کو بچاسکتے ہیں۔

ریڈ کراس اور ریڈ کریسنٹ سوسائیٹیوں کا بین الاقوامی فیڈریشن (IFRC)

مندرجۂ ذیل 10 نکات کی تجویز پیش کی گئی

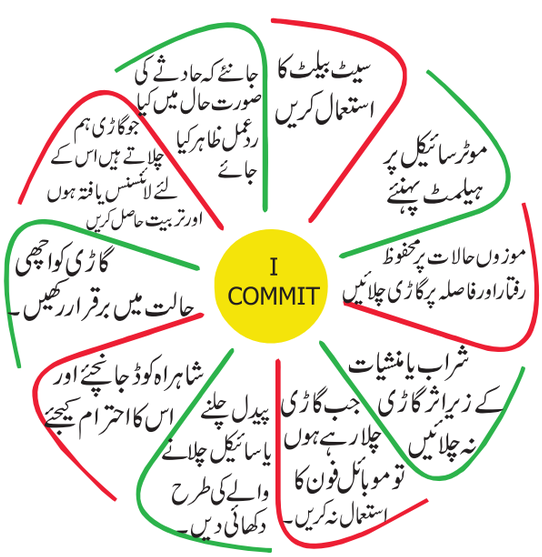

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:52 PM

اختتام

سڑک ٹریفک حادثات پیش قیاسی ہیں، لہذا اس سے بچا جاسکتا ہے۔ لہذا ہر ایک کو سڑک کے حفاظتی قوانین اور علامات پر سختی سے عمل کرنا چاہئے۔

جلدی گھر سے نکلیں، آہستہ سے گاڑی چلائیں، محفوظ طریقے سے پہنچیں۔

اعادہ

- سڑک کی حفاظت بنیادی طور پر سڑک کے تمام صارفین کے تحفظ اور حفاظت سے متعلق ہے۔
- سڑک حادثات ناپسندیدہ واقعات ہیں۔ جانی نقصان یا شدید چوٹ کے نتائج روزمرہ کا نقصان ہے۔
- ٹریفک کے علامات ٹریفک کو منظم کرنے، خطرات سے متعلق متنبہ کرنے اور سڑک کے استعمال کنندہ کی رہنمائی کے لئے ہیں۔
- ٹریفک علامات کے تین اقسام لازمی علامات، انتہائی علامات اور معلوماتی علامات ہیں۔
- سڑک کے قوانین وضوابط یکم جولائی 1989 سے لاگو ہوئے تھے۔
- سڑک کے نقل وحمل اور شاہراہوں کی وزارت نے سڑک حادثات کی روک تھام کے لئے متعدد اقدامات اٹھائے ہیں۔
- ہر سال سڑک کے تحفظ کا نظام، قواعد وضوابط، وزارت نقل وحمل اور شاہراہوں کے سڑک کے تحفظی ہفتہ سے متعلق آگاہی کو تقویت بخش رہا ہے۔

Glossary فرہنگ اصطلاحات

سفر کرنے والا	مسافر	Commufers
شارع عام پر لگا ہوا تختہ	ایک اشتہاری تختہ	Bill board
اضطراب	تشویش/پریشانی	Pamic
کھٹکا، آفت	خطرہ	Hazard
جبری/ضروری	لازمی	Mandatory
پیچھے کی نشست	موٹر سائیکل کے پیچھے ایک مسافر کے لئے نشست	Pillion
جم غفیر/ہجوم	بھیڑ بھاڑ	Congestion



Evaluation محاسبہ



I۔ صحیح جواب کا انتخاب کیجئے

1۔ لال روشنی پر

(a) اگر راستہ صاف نظر آئے تو آپ چلتے رہ سکتے ہیں۔

(b) آپ کو رکنا چاہئے اور اس کے سبز رنگ ہونے کا انتظار کرنا ہوگا

(c) جلدی سے آپ اپنے دوست کے عبارتی پیغام کا جواب دے سکتے ہیں

(d) آپ کال موصول کر سکتے ہیں۔

2۔ پیدل چلنے والے صرف .....سڑک پر پار کر سکتے ہیں۔

(a) کہیں بھی (b) سگنل کے قریب

(c) زیبرا کراسنگ (d) کوئی نہیں

3 سڑک کا تحفظی ہفتہ ہر سال کے .....ماہ میں منایا جاتا ہے۔

(a) دسمبر (b) جنوری

(c) مارچ (d) مئی

4 ایمرجنسی پر ایمبولنس سروس کے لئے..... پر کال کریں۔

(a) 108 (b) 100

(c) 106 (d) 101

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:52 PM

5۔ سڑک کے حادثات کے اسباب کیا ہیں؟

(a) تیز رفتاری (b) نشے میں دھت ڈرائیونگ

(c) ڈرائیوروں کی توجہ میں انتشار (d) یہ تمام

6۔ ٹریفک علامات/اشارے کی پہلی قسم ..... ہے۔

(a) لازمی علامات (b) انتباہی علامات

(c) معلوماتی علامات (d) اس میں سے کوئی بھی نہیں

7۔ سیٹو نامی پروگرام ..... میں شروع کیا گیا۔

(a) 2014 (b) 2015

(c) 2016 (d) 2017

8۔ ABS کو پھیلائیں

(a) Anti Brake Start

(b) Annual Base System

(c) Anti-locking System

(d) ان میں سے کوئی نہیں

9۔ موڑ کے قریب پہنچنے پر آگے نکلنا (Overtaking).....ہے

(a) جائز (b) غیر جائز

(c) احتیاط کے ساتھ جائز (d) ہماری اپنی خواہش

10 ۔ جب ایمبولنس قریب آ رہی ہے

(a) اگر سامنے کی جانب میں گاڑیاں نہ ہوں تو گذرنے کی اجازت دیں

(b) کوئی ترجیح کی ضرورت نہیں۔

(c) سڑک کے کنارے ہٹ کر آسانی سے گذرنے کی اجازت دیں

(d) ایمبولنس کے پیچھے بڑی تیز رفتاری سے ڈرائیو کریں

II۔ خانوں کو پر کیجئے۔

1۔ ڈرائیونگ کرتے وقت ہمیشہ ..... رکھیں۔

2۔ لازمی علامات کی نمائش ..... شکل میں کی گئی ہے۔

3۔ ..... گاڑی کی رفتار کو قابو میں کرنا ہے۔

4۔ تیز رفتاری ..... کا خطرہ۔

5۔ چار پہیوں والی گاڑی میں ..... اور دو پہیوں والی گاڑی میں ..... کا استعمال قانون کے تحت لایا گیا ہے۔

III۔ ذیل کو جوڑ ملائیے:

1۔ کنٹرول سرٹیفکٹ کے تحت آلودگی - زیبرا کراسنگ

2۔ نئی کار کے لئے یک وقتی محصول - سڑک کے تحفظ پر تفریحی کتاب

3۔ پیدل چلنے والے - 6 ماہ

4۔ برازیلیا اعلان - 15 سال

5۔ سوچ سیفر - عالمی کانفرنس

IV۔ صحیح یا غلط بیان کیجئے:

1۔ حادثات کا مسئلہ صرف سڑکوں پر ہے۔

2۔ لین تبدیل کرنے سے پہلے آئینے کی جانچ کر لیں۔

3۔ چمکتا ہوا زرد رنگ کا سگنل احتیاط کے ساتھ آگے بڑھنے کا اشارہ کرتا ہے۔

4۔ دو پہیوں والی گاڑی پر صرف ایک پچھلی نشست پر (Pillion) سوار کی اجازت ہے۔

5۔ سڑکیں انسان کی بدترین ایجاد ہیں۔

V۔ مندرجۂ ذیل بیانات پر غور کیجئے اور صحیح جواب پر (✓) نشان لگائیے:

(1) مندرجۂ ذیل میں کون سا بیان صحیح ہے/صحیح نہیں ہے۔

i۔ سامنے والی گاڑی تک صحیح فاصلہ برقرار رکھیں۔

ii۔ رفتار کی حد کو برقرار رکھیں، رفتار کی حد سے تجاوز نہ کریں۔

iii۔ گاڑی چلاتے وقت سیٹ بیلٹ پہننا ضروری نہیں ہے۔

iv۔ سڑک کے موڑ اور پلٹنے پر آہستہ نہ ہوں۔

(a) i اور iii

(b) صرف ii اور iv

(c) صرف i اور ii

(d) صرف iii اور iv

(2) توثیق: نشے میں دھت ڈرائیونگ حادثات کا سبب بنتی ہے۔

سبب: چکر آنے کی وجہ سے یہ بینائی کو روکتا ہے۔

(a) A صحیح ہے اور A کی صحیح وضاحت R کرتا ہے

(b) A صحیح ہے اور A کی صحیح وضاحت R نہیں کرتا ہے

(c) A غلط ہے اور R صحیح ہے

(d) دونوں غلط ہیں

(3) توثیق: سڑک کے علامات (اشارے) سمجھنے میں آسان ہیں

سبب: وہ زیادہ تر تصویریں ہیں۔

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:53 PM

(a) A صحیح ہے اور R غلط ہے

(b) A اور R دونوں صحیح ہیں اور A کی صحیح وضاحت R کرتا ہے

(c) A غلط ہے اور R صحیح ہے

(d) A اور R دونوں صحیح ہیں اور A کی صحیح وضاحت R نہیں کرتا ہے

(4) بے جوڑ تلاش کیجئے۔ (سڑک تحفظی قوانین)

(a) موڑ پر آہستہ چلائیں۔

(b) رفتار کی حد برقرار رکھیں۔

(c) جب گاڑی چلا رہے ہوں تو سیل فون استعمال کیجئے۔

(d) سڑکوں پر چلنے سے گریز کیجئے۔

(5) ذیل کے علامات نشاندہی کرتے ہیں۔

	
	
	
	
	
	

VI۔ ذیل کے جوابات ایک یا دو جملوں میں دیجئے:

1۔ آپ سڑک کی حفاظت کو کس طرح یقینی بناتے ہیں؟

2۔ کیوں ہمارے لئے سڑک کی حفاظت ضروری ہے؟

3۔ سڑک حادثات کے براہ راست نتائج کیا ہیں؟

4۔ ٹریفک لائٹ سگنل بنائیں اور اس کے مفہوم کی نشاندہی کریں؟

5۔ سڑک کی حفاظت سے متعلق برازیلیا کے اعلان پر ایک نوٹ لکھیں؟

6۔ سڑک کے تحفظی ہفتہ کے مشاہدہ کا مقصد کیا ہے؟

7۔ کوئی چار ٹریفک قوانین لکھئے؟

8۔ شراب نوشی ڈرائیونگ کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟

VII۔ ذیل کے تفصیلی جواب دیجئے :

1۔ سڑک حادثات میں اہم عوامل کی وضاحت کیجئے۔

2۔ سڑک حادثات کی روک تھام کے لئے حکومتِ ہند کے اٹھائے گئے اقدامات بیان کیجئے۔

3۔ سڑک حادثات کی روک تھام کے اقدامات کیا ہیں؟

VIII۔ اعلیٰ طرز کی سوچ کے سوالات: HOTS

1۔ رات کے وقت دو پہیہ والی سواری کے لئے کیا ضروری ہے؟

2۔ ڈرائیور کو تھکان سے بچنے کے لئے تجاویز تیار کریں۔

IX۔ منصوبہ اور کارروائی Project and Activity

1۔ بچوں کے لئے سڑک کے تحفظ کے کچھ بنیادی قواعد وضع کریں۔

2۔ سڑک کے تحفظ کی تکنیک کا مظاہرہ کیجئے۔

3۔ سڑک کے تحفظ سے آگاہی کے لئے پاکٹ گائیڈ تیار کیجئے اور اسکول میں مشتہر کیجئے۔

REFERENCE BOOKS کتب حوالہ

1. The Motor Vehicles Act, 1988
2. The Tamil Nadu Motor Vehicles Rules, 1989
3. Ministry of Road Transport & Highways, Government of India
4. இருசக்கர வாகன ஓட்டிகளுக்கான சாலைப்பாதுகாப்பு விழிப்புணர்வு கையேடு, போக்குவரத்து துறை, தமிழ்நாடு அரசு

INTERNET RESOURCES انٹرنٹ کے ذرائع

1. http://tnsta.gov.in
2. http://parivahan.gov.in
3. www.tn.gov.in>tnmvr1989

21. 8th Civics U5 Road Safety
Tuesday, April 12, 2022 7:18:54 PM



اکائی - 6

دفاع اور خارجہ پالیسی

Defence & Foreign Policy

سیکھنے کے مقاصد:

- ج کے بارے میں جانیں گے۔
- ی فورسس کے بارے میں واقف ہوں گے۔
- لیسی سے آگاہ ہوں گے۔
- ہندوستان کے پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعلقات کو سمجھنا۔

28GSX

I. دفاع Defence

تعارف

ہندوستان ایک امن پسند ملک ہے ۔ ہندوستان نے ہمیشہ سارے ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات خصوصاً پڑوسی ملکوں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا پسند کرتا آیا ہے۔ اسی کے ساتھ ہمارا ملک اپنی حفاظت اور دفاعی صلاحیت کو مضبوط رکھنا چاہتا ہے تاکہ کسی بھی بیرونی ملک کے جارحانہ حملہ کو روک سکے ۔ لہذا حکومت نے دفاعی سکٹر کو ترجیحی اہمیت دی ہے۔ آیئے ہم اپنے ملک کی مختلف دفاعی فوجوں کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔

دفاعی نظام کی ضرورت

کسی بھی ملک کی سیاسی، سماجی اور اقتصادی ترقی کے لئے اس ملک کی سکیورٹی (حفاظت) بے حد ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ ملک کے امن اور خوش حالی کو ترقی دی جائے۔

ہندوستان کی دفاعی خدمات Indian Defence services

ہندوستان کا صدر جو ملک کا سربراہ ہوتا ہے ہمارے ملک کی دفاعی تنظیم میں اسی کو بڑا مقام حاصل ہے۔ ہندوستان کی مسلح فوجوں کا وہ سپریم کمانڈر رہوتا ہے۔

ہندوستان میں سیکورٹی فورسس کو اس طرح تقسیم کیا جاسکتا ہے:

ہندوستانی مسلح افواج:

یہ ابتدائی درجہ کی افواج ہوتی ہیں جن میں زمینی فوج، بحری فوج، ا یرفورس اور ساحلی فوج شامل ہیں اور ان کی سروسس وزارت دفاع کے ماتحت ہوتی ہیں۔

فوجی تربیت یافتہ دستہ Paramilitary Forces

یہ آسامی rifles اور خصوصی سرحدی دستہ ہے۔

مرکزی مسلح پولیس دستے Central Armed Police Forces

یہ دستے BSF، CRPF، ITBP، CISF اور SSB ہیں اور یہ دستے وزارت داخلہ امور کی اتھارٹی کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ CAPF آرمی اور پولیس دونوں کے ساتھ مل کر اسے جو کام دیا گیا ہے وہ کرتی ہے۔

ہندوستانی مسلح افواج:

4RBCP

آرمی: انڈین آرمی زمینی فوج ہے اور پوری دنیا میں سب سے زیادہ اسی میں رضا کار فوجی کام کرتے ہیں ۔ اس کی کمانڈ چیف آرمی

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:36 PM



نیشنل وار میموریل ایک یادگار عمارت ہے جس کو حکومت ہند نے ہندوستانی مسلح افواج کے اعزاز میں بنائی ہے اور وہ یادگار 40 ایکڑ زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔ اور دہلی کے انڈیا گیٹ کے قریب چھتری کے آس پاس بنائی گئی ہے۔ آرمڈ فورسس پرسنل جو جنگ میں مارے گئے، ان کے نام دیواروں پر کندہ کرائے گئے ہیں۔

اسٹاف (COAS) کرتا ہے جو چار تاروں کا حامل جنرل ہوتا ہے۔ انڈین آرمی کا اہم مقصد ملک کی سلامتی، قومی اتحاد، بیرونی حملوں سے ملک کا دفاع، اندرونی خطرات سے نمٹنا اور امن قائم رکھنا اور سرحدوں کی حفاظت ہے۔ قدرتی آفات اور نقصانات کے وقت انڈین آرمی انسانی بنیادوں پر لوگوں کی مدد اور حفاظت کرتی ہے۔ انڈین آرمی کا نظام نظم وضبط کے ساتھ چلتا ہے۔ اس کو کام کی بنیاد پر اور زمینی بنیاد پر سات درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

بحریہ Navy

بحریہ کا بنیادی مقصد ملک کے ساحلی سرحدوں کی حفاظت اور یونین کے دوسرے مسلح فوجیوں کے ساتھ ربط رکھنا اور ملک کے اندر کے خطروں سے نمٹنا اور ملک کے خلاف ہونے والے حملوں کو روکنا ہوتا تھا۔ ہندوستان کے ساحلی ضروریات کو پورا کرنا بھی اس کا مقصد ہوتا تھا۔ بحریہ کا چیف چار تاروں والا امیر البحر (Admiral) ہوتا ہے۔ وہی بحری افواج کی سربراہی کرتا ہے۔ اس کے تین بحری حصے ہوتے ہیں۔

فضائی فوج: Air Force

انڈین ایرفورس ہندوستان کی فضائی مسلح فوج ہوتی ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ہندوستانی فضائیہ کی حفاظت اور لڑائی کے وقت فضائی جنگ کرنا ہوتا ہے۔ فضائی اسٹاف کا چیف ایر چیف مارشل ہوتا ہے۔ وہ ایک چار تاروں کا حامل افسر ہوتا ہے اور وہ بڑی تعداد میں ایرفورس کی کارروائیوں کی قیادت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کے سات کمانڈر ہوتے ہیں۔

انڈین کوسٹ گارڈ ICG

انڈین پارلیمنٹ کے 1978 کے کوسٹ گارڈ ایکٹ کے تحت انڈین کوسٹ گارڈ قائم کیا گیا۔ وہ ہندوستان کی ایک آزاد مسلح فوج ہے اور وہ فوج وزارت دفاع کے ماتحت کام کرتی ہے۔ کوسٹ گارڈ انڈین نیوی، محکمۂ ماہی گیری، محکمۂ مال گزاری اور سنٹرل اور اسٹیٹ پولیس فورسس کے ساتھ اتحاد قائم کرتے ہوئے کام کرتا ہے۔

فوجی تربیت یافتہ دفاعی دستے: Paramilitary Defence Forces

یہ فوجی دستے اندرونی سلامتی، ساحل کی حفاظت اور فوج کا ساتھ دینے میں مددگار ہوتے ہیں۔ انہیں Paramilitary Forces کہا جاتا ہے۔ اس کی ذمہ داری اہم مقامات جیسے ریلوے اسٹیشنوں، تیل کے فیلڈس، تیل صاف کرنے کے کارخانوں اور آبی ذخائر کی حفاظت ہوتی ہے۔ اور یہ دستے قدرتی اور انسان کی طرف سے ہونے والی آفتوں میں امدادی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔

فیلڈ مارشل: ایک پانچ تاروں کے رینک کا افسر ہوتا ہے اور ہندوستانی فوج میں سب سے بڑا حاصل کیا جانے والا رینک ہے۔





سام مینک شاہ ہندوستان کا سب سے پہلے فیلڈ مارشل تھے اور دوسرے فیلڈ مارشل K.M کری یپّا تھے۔



ارجن سنگھ ہندوستانی فضائی فوج کے پہلے اور واحد افسر تھے جو ترقی پا کر پانچ اسٹار رینک کے حامل مارشل بنے۔

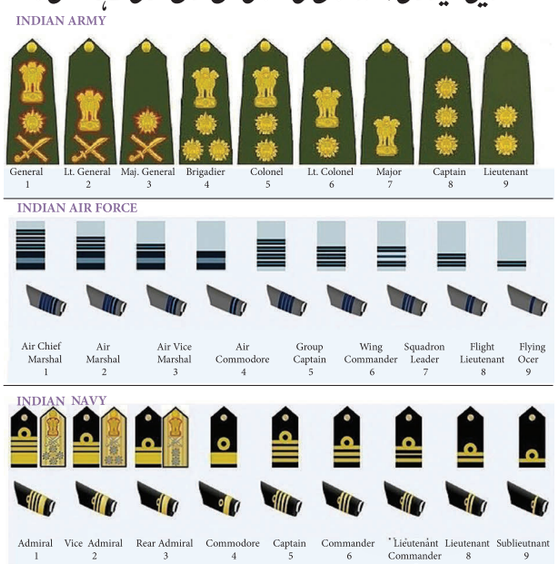

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:37 PM



مدراس ریجمنٹ ہندوستانی فوج کی سب سے قدیم سپاہیوں کی ریجمنٹ ہے جس کی شروعات 1758 میں ہوئی۔اس کا مرکز ٹملی ناڈو کے پہاڑی مقام ولینگ ٹن، اودگا منڈلم (اوٹی) میں ہے۔



1962 میں چینی ہندوستانی جنگ کے بعد افسروں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت محسوس کی گئی تو افسروں کے ٹریننگ کے دو اسکول (DTS) پونا اور چنئی میں بنائے گئے جہاں فوج میں ایمرجنسی کمیشن کے افسروں کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔ 1 جنوری 1998 میں اس اسکول کا نام بدل کر آفیسرس ٹریننگ اکیڈمی (OTA) رکھا گیا۔

امن کے دوران یہ دستے بین الاقوامی سرحدوں کی حفاظت کا کام بھی کرتے ہیں۔اس کی مثالیں

(a) آسام رائفلس AR

(b) اسپیشل فرانٹیر فورس SFF

آسام رائفلس AR

آسام رائفلس کو 1835 میں انگریزوں نے آسام کے علاقہ میں شروع کیا۔اس فوج کو کچر لیوی Cachar Levy کہا جاتا ہے ۔اس میں موجودہ دور میں آسام ریفلس کے 46 بٹالین (بڑے فوجی دستے) ہیں اور یہ وزارت داخلی امور کے ماتحت ہے۔

اسپیشل فرانٹیر فورس SFF

اسپیشل فرانٹیر فورس ایک تربیت یافتہ خصوصی فوج ہے، جسے 1962 میں شروع کیا گیا تھا۔اس فوج کو انٹلی جنس بیورو کی براہِ راست نگرانی میں رکھا گیا تھا، بعد میں اسے ریسرچ اور تجزیہ کار ونگ کی نگرانی میں دے دیا گیا اور وہ ونگ ہندوستان کی خارجہ پالیسی انٹلی جنس ایجنسی کے ماتحت ہے۔

سنٹرل آرمڈ پولیس فورسس (CAPF)

ذیل کی پانچ افواج جو وزارت داخلہ کی ماتحتی میں داخل ہیں۔ان کو Paramilitary Force سمجھا جاتا تھا۔مگر مارچ 2011 سے ان کی دوبارہ درجہ بندی کر کے سنٹرل آرمڈ پولیس فورسس CAPF بنا دیا گیا تا کہ الجھن نہ رہے۔

1025 عیسوی میں ٹملی ناڈو کے چولا راجہ۔ راجیند ر چولا اول نے سری وجیا کے خلاف جنوب مشرقی ایشیاء کے ساحلی شہر کدارام (جدید کیدا) پر بحری راستہ سے فاتحانہ حملہ کیا تھا۔اور یہ بحری فوجی مہم ہندوستان کی تاریخ میں ایک بے مثال واقعہ تھا۔



(i) سنٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF)

(ii) انڈو تبتن بارڈر پولیس (ITBP)

(iii) بارڈر سیکورٹی فورس (BSF)

(iv) سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (CISF)

(v) اسپیشل سروس بیورو (SSB)

سنٹرل ریزرو پولیس فورس CRPF

سنٹرل ریزرو پولیس فورس کا مشن حکومت کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ قانون کی حکومت کو لاگو کرے، عوام (پبلک) آرڈر برقرار رکھے اور اندرونی سلامتی کو موثر طریقے سے باقی رکھے۔اس کے علاوہ قومی اتحاد، سماجی ہم آہنگی اور قانون کی بالادستی کے ذریعہ ملک کو ترقی دے

انڈو تبتن بارڈر پولیس ITBP

یہ سرحد کی پہرہ دار پولیس فورس ہے۔ یہ فورس بڑے درجہ کے آپریشن میں ماہر ہوتی ہے۔اس کا تعینات لدک سے لے کر اروناچل پردیش تک (ہند-چین سرحد) کی حفاظت کی ڈیوٹی کے لئے ہوتا ہے

بارڈر سیکورٹی فورس BSF

بارڈر سیکورٹی فورس ہندوستان کی ایک حفاظتی فوج ہے۔BSF کے ذمہ امن کے زمانے میں ہندوستان کی زمینی سرحد کی حفاظت کرنا ہوتا ہے اور ملک کے حدود کے پار ہونے والے جرائم کی روک تھام ہوتا ہے۔

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:37 PM

نیشنل کیڈٹ کارپس NCC

نیشنل کیڈٹ کارپس ایک سہ خدماتی تنظیم ہے، جس میں آرمی (زمینی فوج) بحری فوج اور فضائی فوج شامل ہیں۔ یہ تنظیم ملک کے نوجوانوں کی تربیت و مشق کرا کر انہیں نظم وضبط اور وطن سے محبت کرنے والے شہری بناتی ہے۔ نیشنل کیڈٹ کارپس ایک رضا کار تنظیم ہے۔ جو کیڈٹس کو پورے ملک کے ہائی اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں سے بھرتی کراتی ہے۔ ان کیڈٹوں کو بنیادی فوجی ٹریننگ چھوٹے چھوٹے ہتھیاروں سے اور پیریڈوں کے ذریعہ دی جاتی ہے۔

سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس CISF

سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کو 10 مارچ 1969 میں پارلیمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے تحت بنایا گیا تھا۔ اس کی ڈیوٹی حساس حکومتی عمارتوں دہلی میٹرو اور ایرپورٹ وغیرہ کی حفاظت ہے۔

شاستر اسیما ہال یا اسپیشل سروس بیورو SSB

شاستر اسیما ہال جسے انگریزی میں اسپیشل سروس بیورو SSB کہا جاتا ہے۔ ایک سرحدی حفاظتی فوج ہے جو نیپال اور بھوٹان کی سرحد پر حفاظت کا کام کرتی ہے۔

ہوم گارڈ Home Guard

انڈین ہوم گارڈ ایک رضا کار فوج ہے جو ہندوستانی پولیس کے لئے مددگار ہوتی ہے۔ ہوم گارڈز میں مختلف طبقات کے لوگوں کی بھرتی کی جاتی ہے جیسے مختلف پیشہ ور لوگ، کالج کے طلباء، زرعی اور صنعتی مزدور وغیرہ اور یہ لوگ اپنا زائد فارغ وقت ملک وسماج کی بہتری کے لئے دیتے ہیں۔ اس کے لئے ہندوستان کے سارے شہری 18 تا 50 سال کی عمر کے قابل سمجھے جاتے ہیں۔ عام طور سے ہوم گارڈز کی رکنیت (ممبر شب) کی میعاد تین تا پانچ سال ہے۔ ہمارے ملک کو بچانے اور اس کی حفاظت کے لئے مسلح افواج ہر وقت تیار رہتی ہے۔ مسلح افواج میں داخل ہو کر ملک کی حفاظت کے لئے نوجوانوں کو آگے بڑھ کر آنا چاہئے۔ دفاعی خدمات کی خاطر فوج میں بھرتی ہونے کے مواقع سارے ہندوستانیوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ یہ ملک کے ہر شہری کا فریضہ ہے کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھا کر ملک کی خدمت کرے۔

15/جنوری - آرمی ڈے
یکم فروری - ساحلی حفاظت کا دن
10/مارچ - سنٹرل انڈسٹریل سیکیورٹی فورس ڈے
7/اکتوبر - ریپڈ ایکشن فورس ڈے
8/اکتوبر - ایرفورس ڈے
4/دسمبر - نیوی ڈے
7/دسمبر - آرمڈ فورسس فلیگ ڈے

II۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی Foreign Policy of India

ملک کی خارجہ پالیسی، سیاسی اہداف کا ایک مجموعہ ہوتی ہے جو اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ کس طرح ایک ملک دوسرے ملکوں کے ساتھ تعلقات قائم رکھے۔ اس کے ذریعہ کوشش کی جاتی ہے کہ لوگوں کے مفادات اور ملک کی اقتصادیات معیشت اور ترقیات کو ضمانت حاصل ہو۔ ہمارے ملک کے تعلقات بیرونی دنیا کے ساتھ چند اصولوں اور پالیسیوں کی بنیاد پر قائم ہیں۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی استعماری طاقتوں (انگریزوں) کی طرف سے عائد کی گئی مشکلات کے تجربات پر مبنی ہے۔

خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول:

- قومی مفادات کا تحفظ
- عالمی امن کا حصول
- سامانِ حرب پر پابندی
- اقتصادی ترقی
- استعماریت، نسل پرستی اور توسیع پسندی کا خاتمہ
- ملکوں کے ساتھ دوستی کو بڑھانا یا دوست ممالک کی تعداد بڑھانا

پنچ شیل Panchsheel

جواہر لال نہرو جو کہ ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم تھے، ہندوستان کی خارجہ پالیسی بنانے کے سلسلے میں چیف آرکیٹک تھے۔ نہرو عالمی امن کے علم بردار تھے۔ لہٰذا انہوں نے اپنی پالیسی کی منصوبہ بندی میں عالمی امن کو بہت اہمیت دی۔ انہوں نے پنچ شیل نامی امن کے پانچ اصول کا اعلان کیا تھا۔ ان پانچ اصولوں میں ذیل کی باتیں شامل تھیں

1۔ ایک ملک اور دوسرے کے درمیان ملکی دیانت داری اور حاکمیت کے سلسلہ میں دوطرفہ احترام
2۔ دوطرفہ عدم جارحیت کا معاہدہ
3۔ ایک ملک کا دوسرے ملک کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت
4۔ مساوات اور دوطرفہ آپسی مفادات
5۔ امن کے ساتھ بقائے باہمی

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:38 PM

غیر جانبداری Non - Alignment

اصطلاح غیر جانبداری V.K(Non-Alignment) کرشنا مینن نے بنائی۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی ایک اہم خصوصیت غیر جانبداری ہے۔ غیر جانبدار رہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمارا ملک خارجہ امور میں آزاد رہے۔ کسی فوجی اتحاد میں شامل نہ ہوگا۔ یعنی دوسری جنگ عظیم کے بعد USA اور سوویت یونین نے ایک دوسرے کے مقابل فوجی اتحاد بنایا تھا۔ ان دو میں سے کسی میں بھی ہندوستان شامل نہیں ہے۔ غیر جانبداری ہونے سے مراد نہ بے تعلقی ہے اور نہ بے دخل اندازی اور نہ الگ تھلگ رہنا ہے۔ بلکہ یہ ایک ایسا قوت عمل رکھنے والا (dynamic) نظریہ ہے جو کسی بھی فوجی بلاک کا پابند نہیں بناتا ہے، بلکہ ہندوستان کو آزاد رکھتا ہے کہ وہ بین الاقوامی مسائل پر اپنا آزادانہ موقف پیش کرے۔

غیر جانبداری تحریک کے بانیان

ہندوستان کے جواہر لال نہرو، یوگوسلاویہ کے ٹیٹو، مصر کے ناصر، انڈونیشیا کے سوکارنو اور گھانا کے وامے کمارا ہ غیر جانبداری تحریک کے بانی تھے۔



نیلسن منڈیلا: وہ جنوبی افریقہ کے تھے اور آفریقی نیشنل کونسل کے لیڈر تھے۔ انہوں نے نسلی عصبیت کے خلاف پورے عزم و ہمت کے ساتھ جنگ لڑی۔ نسلی عصبیت نسلی امتیاز کی بدترین صورت ہے اور وہ انسانیت اور جمہوریت کے بالکل خلاف ہے۔ ہندوستان نے بھی نسلی عصبیت کے خلاف جنگ لڑی ہے اور ہر قسم کے نسلی امتیاز کی مخالفت کی ہے۔ 1990 میں جنوبی آفریقہ میں نسل پرستی کا خاتمہ ہندوستان کی پالیسی کے لئے ایک بڑی کامیابی ہے۔

پڑوسی ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات:

پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعلقات میں ہندوستان کی پوزیشن بہت بے مثال ہے۔ ہندوستان ہمیشہ بین الاقوامی اور علاقائی سطح پر ایک دوسرے کا تعاون چاہنے والا ملک ہے۔ اس لئے کہ ہندوستان اس بات کا قائل ہے کہ ملکوں کے درمیان تمام تنازعات اور مسائل ایک دوسرے کے تعاون کے ذریعہ اچھی طرح پر امن طریقے سے حل کئے جاسکتے ہیں۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستی اور تعاون کا تعلق بڑھایا جائے۔

ہندوستان نے پڑوسی ممالک پاکستان، افغانستان، نیپال، چین، بنگلہ دیش اور برما کے ساتھ مشترک زمینی سرحد بنائے ہوئے ہے۔ اسی طرح اس نے سری لنکا کے ساتھ مشترک سمندری سرحد قائم رکھے ہوئے ہے۔

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے، جس کی سرحدیں ان ملکوں کے ساتھ ملی ہوئی ہیں۔

- شمال مغرب میں پاکستان اور افغانستان
- شمال میں چین، نیپال، بھوٹان
- مشرق میں بنگلہ دیش۔
- مشرق بعید میں میانمار (برما)
- جنوب مشرق میں سری لنکا
- جنوب مغرب میں مالدیپ



پڑوسی ملکوں کے ساتھ اولین پالیسی Neighbourhood First Policy

ہندوستان کی بیرونی پالیسی کا یہ حصہ ہے کہ قریبی پڑوسی ملکوں کے ساتھ پہلے نمبر پر دوستانہ تعلقات قائم کئے جائیں۔ ہندوستان پڑوسی ملکوں کو ضرورت کے وقت وسائل، اوزار اور ٹریننگ کے ذریعہ مدد کرتا ہے۔ اور مضبوط وحدت اور ربط سازی پڑوسیوں کے ساتھ کرتا ہے تاکہ اشیاء، افراد، توانائی، سرمایہ اور معلومات کی ترسیل آسانی کے ساتھ ہوسکے۔

فعال مشرقی پالیسی Act East Policy

یہ پالیسی جنوب مشرقی ایشیا نے شمال مشرقی ہندوستان کے ساتھ شروع کی۔ میانمار ہمارے ملک کو اسوسی ایشن آف دی ساؤتھ ایسٹ ایشین نیشن میں شامل ممالک کے لئے زمینی راستہ ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ایک مضبوط پائیدار اور کثیر قطبی قوت کے توازن کو ہند بحرالکاہلی علاقہ میں یقینی بنایا جائے اور تاکہ ایشیا کی ایک طاقتور وحدت بنے۔

ہندوستان اپنے پڑوسی ملکوں کے ساتھ اقتصادی حکمت عملی کے بنانے میں ذیل کے طریقۂ کار کے مطابق فعال کردار ادا کرتا ہے۔

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:39 PM

سارک SAARC

ہندوستان علاقائی تعاون پر یقین رکھتا ہے۔ بھائی چارگی کو مضبوط کرنے، آپسی تعاون اور پرامن بقائے باہمی کو باقی رکھنے کے لئے SAARC (ساؤتھ ایشین اسوسی ایشن فار ریجنل کوآپریشن) قائم کیا گیا۔ اس اسوسی ایشن میں آٹھ ممبر ممالک ہندوستان، بنگلہ دیش، پاکستان، نیپال، بھوٹان، سری لنکا، مالدیپ اور افغانستان ہیں۔

BCIM

اس میں بنگلہ دیش، چین، ہندوستان، میانمار چار ممالک ہیں جو ایک شاداب اقتصادی گزرگاہ کے طور پر بنے ہیں جن کا ہدف سرحد پار ٹرانسپورٹ، توانائی اور ٹیلی مواصلاتی نیٹ ورکس قائم کرنا ہے۔

BIMSTEC

اس سے مراد خلیج بنگال سے آغازِ کار کرتے ہوئے کثیر سکٹر تکنیکی اور اقتصادی تعاون کا قیام ہے۔ اس کے اہم مقاصد میں سے ٹیکنالوجیکل اور اقتصادی تعاون کو بڑھاوا دینا اور بین الاقوامی تجارت اور غیر ملکی براہِ راست سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ اس کے ممبر ممالک بنگلہ دیش، ہندوستان، میانمار، سری لنکا، تھائی لینڈ، بھوٹان اور نیپال ہیں۔

BBIN

بنگلہ دیش، بھوٹان، انڈیا اور نیپال نے ایک تشکیل کردہ کام پر دستخط کئے ہیں تاکہ ایک ملک سے دوسرے ملک مسافروں، باربردار جہازوں کے بھیجنے اور توانائی کی ترقی کو آسان کیا جائے۔

الحاصل انڈیا ایک بڑا ملک ہے جو گوناگوں تہذیبیں رکھتا ہے۔ ہندوستان کو ساؤتھ ایسٹ ایشیا میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی میں امن کی برقراری، آزادی اور ملکوں کے درمیان باہمی تعاون کو خصوصی اہمیت ہے۔

گرچہ کہ ہندوستان کسی بڑے فوجی اتحاد میں شامل نہیں ہے مگر اس کے بڑی طاقتوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں جس کی وجہ سے اس ملک نے گہری فوجی قوت حاصل کرلی ہے۔

Recap اعادہ

- ملک کی سلامتی ضروری ہے نہ صرف اس لئے کہ امن ہو بلکہ اس سے اقتصادی ترقی بھی ہوتی ہے۔
- ہندوستان دفاعی فوج میں زمینی فوج، بحری فوج اور فضائی فوج شامل ہیں ان کے علاوہ مختلف تربیت یافتہ فوجی تنظیمیں اور اندرونی خدماتی ادارے بھی ہیں۔
- ہندوستانی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ملک کا صدر ہوتا ہے۔
- ہندوستان نے تمام ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھے ہیں۔
- ہندوستان نے اپنے پڑوسی ملکوں کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی ہے۔
- ایک پرامن بیرونی تعلق ہندوستان کے رنگ برنگی ترقیاتی اہداف کے لئے ضروری ہے
- ہندوستان نے ایک غیر ترتیبی پالیسی عائد کی ہے تاکہ دوستانہ تعلقات کو مضبوط کیا جاسکے اور ترقی وسلامتی کے نئے مواقع پیدا کرے۔

GLOSSARY فرہنگ الفاظ

قومی سلامتی	National Security
دفاعی افواج	Defence forces
بے تعلقی	Neutrality
نسل پرستی	Racialism
سرحد	Frontier

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:40 PM

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ مسلح افواج کا سپریم کمانڈر ..... ہے۔

(a) صدر

(b) وزیراعظم

(c) گورنر

(d) وزیراعلیٰ

2۔ انڈین آرمی کا ابتدائی مقصد ..... کو یقینی بنانا ہے۔

(a) قومی سلامتی (b) قومی اتحاد

(c) بیرونی جارحیت کا دفاع (d) اوپر کے سارے

3۔ فوج کا دن (Army Day) ..... ہے۔

(a) 15/جنوری (b) یکم فروری

(c) 10/مارچ (d) 7/اکٹوبر

4۔ آسام رائفلس ..... کی ماتحتی میں ہے۔

(a) وزارت دفاع (b) نیشنل سیکوریٹی ایڈوائزر

(c) PMO (d) وزارتِ داخلہ امور

5۔ انڈین کوسٹ گارڈ ..... میں قائم ہوئی۔

(a) 1976 (b) 1977

(c) 1978 (d) 1979

6۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کی بنیاد کئی اصولوں پر مبنی ہے۔ ان میں سے ایک ..... ہے۔

(a) ستیامیوا جیتے (b) پنچ شیل

(c) یہ دونوں (d) کوئی بھی نہیں

7۔ ذیل کے جزیروں میں سے کونسے ہندوستان سے متعلق ہیں؟

(a) اندومان اور مالدیپ (b) اندومان اور لکشادیپ

(c) سری لنکا اور مالدیپ (d) مالدیپ اور لکشادیپ

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ مدراس رجمنٹ آرمی کا مرکز ..... میں ہے۔

2۔ ہندوستانی بحریہ کا چیف ..... ہے۔

3۔ ..... پہلا اور واحد افسر ہے جس نے انڈین ایرفورس میں رہ کر پانچ اسٹار کے رینک تک ترقی کی اور انڈین ایرفورس کا مارشل بنا۔

4۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے چیف آرکیٹکٹ (معمار) ..... تھے۔

5۔ لفظ غیر جانب داری ہونا ..... نے بنائے۔

III۔ جوڑ لگایئے:

1۔ نیلسن منڈیلا	-	8 ممبرس
2۔ قومی جنگ کی یادگار	-	فیلڈ مارشل
3۔ مینک شا	-	توانائی کی ترقی
4۔ SAARC	-	نسلی عصبیت
5۔ BCIM	-	نئی دہلی

IV۔ صحیح ہے یا غلط لکھئے۔

1۔ مرکزی مسلح پولیس فورس، وزارت دفاع کی ماتحتی میں کام کرتی ہے

2۔ مدراس رجمنٹ ایک قدیم فوجی دستہ ہے۔

3۔ ریپیڈ ایکشن فورس CRPF کا مخصوص بازو ہے۔

4۔ NCC کیڈٹس کو بنیادی فوجی ٹریننگ دی جاتی ہے۔

5۔ بنگلہ دیش ہندوستان کا ایک حصہ ہے۔

6۔ میانمار ASEAN ممالک کے لئے زمینی راستہ ہے۔

V۔ صحیح بیان کا انتخاب کیجئے۔

1۔ غور کیجئے کہ ذیل کا بیان مسلح افواج سے تعلق رکھتا ہے۔

(i) انڈین آرمی زمینی مسلح فوجوں کی شاخ ہے۔

(ii) انڈین آرمی کا مشن صرف قومی سلامتی ہی نہیں ہے بلکہ انسانی بنیادوں پر حفاظتی کام کرنا بھی ہے۔

(a) صرف (i) (b) صرف (ii)

(c) دونوں (i) اور (ii) (d) دونوں نہیں

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:40 PM

2۔ دعوی (A) : ہندوستان کی مسلح افواج کا سپریم کمانڈر صدر ہوتا ہے۔

سبب (R) : صدر ملک کا سربراہ ہوتا ہے اور سب سے اونچے عہدے پر ہوتا ہے۔

a۔ A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت کرتا ہے۔

b۔ A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

c۔ A صحیح ہے اور R غلط ہے۔

d۔ A اور R دونوں غلط ہیں۔

3۔ دعویٰ (A) ہندوستان نے بین الاقوامی تعاون کو چاہا ہے۔

سبب (R) ہندوستان اس بات کو مانتا ہے کہ ملکوں کے درمیان سارے تنازعات (اختلافات) کو دوستانہ تعاون کے ذریعہ ختم کیا جاسکتا ہے۔

a۔ A صحیح ہے اور R غلط ہے۔

b۔ A اور R دونوں غلط ہیں۔

c۔ A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت کرتا ہے۔

d۔ A صحیح ہے اور R، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے۔

4۔ ذیل کے بیانات میں سے کون سا نسلی عصبیت کے تعلق سے صحیح نہیں ہے؟

(i) نسلی عصبیت، نسلی امتیاز کی پالیسی ہے۔

(ii) یہ انسانیت کے خلاف ہے۔

(iii) نسلی امتیاز کی پالیسی ہندوستان میں اپنائی جاتی ہے۔

(a) (i) اور (ii) (b) (ii) اور (iii)

(c) صرف (ii) (d) صرف (iii)

5۔ طاق کو الگ کیجئے۔

(a) مالدیپ (b) سری لنکا

(c) میانمار (d) لکشادیپ

VI۔ ایک یا دو سطروں میں جواب دیجئے:

1۔ قومی سلامتی کس لئے ضروری ہے؟

2۔ ذیل کے مخففات کی تشریح کیجئے۔

(a) SFF (b) ICG

(c) BSF (d) NCC

3۔ CRPF پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔

4۔ غیر منسلک تحریک کے بانیوں کے نام لکھئے۔

5۔ ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول لکھئے۔

6۔ SAARC کے ممبر ممالک کے نام لکھئے۔

VII تفصیلی جوابات لکھئے۔

1۔ انڈین آرمی کی بناوٹ اور انتظامیہ کو سمجھائیے۔

2۔ فوجی تربیت یافتہ دفاعی افواج کے متعلق لکھئے۔

3۔ پنچ شیل کے پانچ اصول لکھئے۔

4۔ ہندوستان اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر زور دیتا ہے۔ وہ کیسے؟

VIII۔ اعلیٰ طرز کی سوچ کا سوال : HOTS

دفاعی افواج میں عہدے کی ترقی سے ایک شخص کو ملک کا سب سے بڑا اعزازی مقام حاصل ہوتا ہے۔ اس کی اہمیت سمجھائیے۔

IX۔ پراجکٹ اور سرگرمی:

1۔ ہمارے دفاعی نظام کے متعلق ایک البم بنائیے۔

2۔ انڈین آرمی میں حاصل ہونے والے ایوارڈ سے متعلق معلومات جمع کیجئے۔ (مثال کے طور پر: پرم ویر چکرا)

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:41 PM

5. V.P. Dutt, India's Foreign Policy in a Changing World, Vikas Publishing House, New Delhi, 1999.
6. Robert Bradnock, India's Foreign Policy Since 1971, Council on Foreign Relations Press, New York, 1990.

INTERNET RESOURCES

- www.indianarmy.nic.in
- www.indiannavy.nic.in
- www.indianairforce.nic.in
- www.assamrifles.gov.in
- www.crpf.gov.in
- www.bsf.nic.in
- www.itbpolice.nic.in
- www.cisf.gov.in
- www.ssb.nic.in
- www.indiancoastguard.gov.in
- www.nccindia.nic.in
- www.dgfscdhg.gov.in
- www.mod.gov.in
- www.madrasregiment.org
- www.nationalwarmemorial.gov.in

3۔ پوری کلاس کو آٹھ گروپوں میں تقسیم کردیں، ان میں سے ہر ایک SAARC میں شامل ایک ایک ملک کی نمائندگی کرے اور ہر گروپ اپنے ملک کا نام اور اس کے قومی جھنڈے کو دکھائے ۔ گروپ تبادلۂ خیالات میں حصہ لیتے ہوئے ذیل کے عناوین پر کوئز پیش کریں۔

(i) زمین اور باشندے
(ii) حکومت کی اقسام
(iii) سرمایہ
(iv) کرنسی
(v) ہندوستان کے ساتھ معاہدے کے نکات

REFERENCE BOOKS

1. Annual Report (2017 2018), Ministry of External Affairs, New Delhi
2. Deshpande, Anirudh., (Ed), The First Line of Defence Glorious 50 Years of the Border Security Force, Shipra Publications, Delhi, 2015.
3. Baatcheet (Monthly Magazine- An Indian Army Publication), Additional Directorate General, Public Information, IHQ of MoD, New Delhi.
4. Jawaharlal Nehru, India's Foreign Policy, Selected Speeches 1946-April 1961, Ministry of Information and Broadcasting, Government of India, New Delhi, 1961.

ICT CORNER

Defence & Foreign Policy دفاع اور خارجہ پالیسی

Step 1 Open the Browser and type the URL given below (or) Scan the QR Code.

Step 2 Scroll down , Click on Army from Important organisation

Step 3 Go to Explore army in main menu and select War Memorial

Web URL: https://mod.gov.in/

*Pictures are indicatives only.

*If browser requires, allow Flash Player or Java Script to load the pag

22. 8th Civics U6 Defence
Tuesday, April 12, 2022 7:24:41 PM



اکائی - 7

عدلیہ

The Judiciary

سیکھنے کے مقاصد:

- عدلیہ کے نظام کے ارتقاء کا کھوج لگانا۔
- ہندوستانی عدلیہ کے درجہ وار ڈھانچہ کو سمجھنا۔
- سپریم کورٹ، ہائی کورٹ اور ذیلی کورٹوں کی عدالتی کارروائیوں کو سمجھانا۔
- آزاد عدالتی نظام کی ضرورت کو سمجھنا۔
- شہری قانون اور فوجی قانون کے درمیانی فرق کو معلوم کرنا۔

''عدلیہ کے نظام کی عمدگی سے حکومت کی کارکردگی کی بہتری کو سمجھا جا سکتا ہے۔''

تعارف

کسی بھی ملک کے عدالتی نظام کو مضبوط اور موثر ہونا چاہئے تاکہ سب کو انصاف ملے۔ ہندوستان میں ایک متحدہ اور وحدت کا حامل عدالتی نظام موجود ہے۔ عدلیہ، حکومت کے ایک عضو کے طور پر اپنا اہم رول ادا کرتا ہے۔ عدلیہ انصاف دلانے، تنازعات کو حل کرنے، قوانین کی تشریح کرنے اور بنیادی حقوق کی حفاظت کا کام کرتا ہے اور یہ دستور کا محافظ ہے۔

قانون: یہ ایک نظام ہے جو لوگوں پر حکومت یا ادارے کی جانب سے قوانین عائد کرتے ہوئے فرامین جاری کرتا ہے۔

عدلیہ: قانون میں عدلیہ یا عدالتی نظام ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعہ حکومت کی طاقت سے عدل و انصاف دلایا جاتا ہے۔

ہندوستانی عدلیہ کا ارتقاء:

(a) قدیم زمانے میں عدلیہ:

قدیم دور میں عدل و انصاف کا تصور مذہب کے ساتھ جڑا ہوا تھا۔ بادشاہ انصاف کے سلسلے میں سب سے بڑا سربراہ ہوتا تھا۔ اکثر بادشاہوں کے دربار دھرم کے مطابق انصاف دلاتے تھے۔ دھرما (نیکی، انصاف اور فرض) روایتی قوانین، دھرمی قوانین کا مجموعہ ہوتا تھا جس کو افراد ہی لاگو نہیں کرتے تھے بلکہ سماج بھی اس کو لاگو کرتا تھا۔

سمرتی (Smritis)

قدیم ہندوستان میں سمرتی سے مراد منوسمرتی، نرادا سمرتی، یجنا والکیا سمرتی وغیرہ تھے

گھانا کے جمہوریہ کے پاس اپنا قانونی نظام تھا۔ کولیکا کا کورٹ وہاں موجود تھا۔ وجیس کے بیچ آٹھ کولیکاس کا ایک بورڈ تھا جو غیر قانونی مقدمات کی تفتیش کرتا تھا۔

عرضی کے سماعت کی کارروائی کولا کے کورٹ سے شروع ہو کر گھانا کورٹ تک چلتی تھی۔

(b) قرون وسطیٰ میں عدلیہ:

تغلق کے دور میں شہری معاملات کے لئے مجموعۂ قوانین بنایا گیا تھا۔ اس مجموعۂ قوانین کا نام فقہِ فیروز شاہی تھا۔ اس قوانین کے مجموعہ سے مختلف معاملات میں طریقۂ کار کی رہنمائی ہوتی تھی۔ وہ مجموعہ عربی میں لکھا گیا تھا اور اس کا ترجمہ فارسی میں کیا گیا تھا اور اسی

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:06 PM

کے مطابق اورنگ زیب کے زمانے تک فیصلے کئے جاتے تھے اور جب اورنگ زیب نے 1670ء میں فتاویٰ عالمگیریہ مرتب کرائی تو اسی کے مطابق فیصلے کئے جانے لگے۔

(c) جدید اور حالیہ دور میں عدلیہ:

ہمارے ہاں اس وقت جو ہندوستانی عدلیہ کا نظام ہے وہ انگریزوں کا بنایا ہوا ہے جو استعماری دور حکومت میں بنایا گیا تھا۔ ہندوستان میں مشترک مدون قانون کی شروعات 1727ء میں ہوئی تھی (1726 کے چارٹر کے ماتحت) جو ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرف سے مدراس، بمبئی اور کلکتہ کے میئر کے دربار میں بنایا گیا تھا۔ 1773 کے ریگولیٹنگ ایکٹ نے سپریم کورٹ کے بنانے میں سہولت فراہم کی۔ کلکتہ کے فورٹ ولیم میں پہلی بار سپریم کورٹ قائم کیا گیا۔ اس کورٹ میں سر لیجا ایمپے کو چیف جسٹس کی حیثیت سے تقرر کیا گیا۔ سال 1801ء اور 1824ء میں بالترتیب مدراس اور بمبئی میں سپریم کورٹ بنائے گئے۔ وہ سپریم کورٹ 1862ء تک کام کرتے رہے۔ اس کے بعد تینوں شہروں میں سپریم کورٹس کی جگہ ہائی کورٹس قائم کر دئے گئے۔

وارن ہاسٹنگ نے اندرونی دیوانی عدالتیں شہری جھگڑوں اور اختلافات کو حل کرنے اور اندرونی فوج داری عدالتیں مجرمانہ جھگڑوں کو حل کرنے کے لئے بنائیں۔ ان عدالتوں سے عرضیوں کو لے کر صدر دیوانی عدالت اور صدر نظامت عدالت میں اخل کیا جاتا تھا۔ لارڈ کارنوالس نے شہری اور فوجی عدلیہ کے نظام کو منظوری دی۔ کارنوالس کی ماتحتی میں ضلعی فوج داری عدالت کو ختم کر دیا گیا اور علاقائی عدالتیں کلکتہ، ڈھاکہ، مرشد آباد اور پٹنہ میں بنائی گئیں۔ ولیم بنٹنگ کے دور میں چار علاقائی عدالتیں ختم کر دی گئیں۔

کلکتہ کا ہائی کورٹ ملک کا سب سے قدیم ہائی کورٹ ہے جو 1862 میں قائم کیا گیا اور الہ آباد کا ہائی کورٹ سب سے بڑا ہے۔ صدر دیوانی عدالت اور صدر نظامت عدالت الہ آباد میں بنائے گئے ہیں۔ ماکولے نے ایک قانونی کمیشن بنایا جس نے انڈین لا کی تدوین کی یعنی ہندوستانی قانون کو مرتب کیا۔ اس کمیشن کی بنیاد پر 1859 کا ایک سیول پروسیجر کوڈ 1860 کا ایک انڈین پینل (تعزیری) کوڈ اور 1861 کا کریمنل پروسیجر کوڈ بنایا گیا۔

1935 کے حکومت ہند ایکٹ نے وفاقی عدالت بنائی۔ وہ کوئی اعلیٰ درجہ کا کورٹ نہیں تھا اس کی عرضیاں مخصوص حالات ہی میں انگلینڈ کی خاص (Privy) کونسل میں جاتی تھیں۔ پرائیوں کونسل عدلیہ ایکٹ 1949 کی منسوخی کے ذریعہ پرائیوں کونسل کے عدلیہ کے نظام کو ختم کیا گیا۔ ہندوستان کے سپریم کورٹ کا آغاز 28/ جنوری 1950 میں ہوا۔

عدلیہ اور دستور: (Judiciary and constitution)

ہندوستان نے اپنا خاص دستور بنایا ہے۔ دستور کے شریفانہ مقاصد میں سے دستور بنانے والوں نے اتفاق رائے سے عدل و انصاف کو اونچا مقام دیا ہے۔ انگریزوں کے دور میں ہندوستانیوں کے پاس نہ اپنا کوئی قانون تھا، نہ اپنی خاص عدالتیں تھیں اور دونوں یعنی قوانین اور عدالتیں استعماری طاقتوں کے مقاصد کے لئے بنائی گئیں تھیں۔ دستور ساز مجلس نے اسی لئے اس بات کی کوشش کی تھی کہ عدالتوں کی آزادی کو یقینی بنائے اور عدل و انصاف کے ساتھ فیصلے کرنے کا اسے پورا اختیار رہے۔ سپریم کورٹ رول 1966 کو دستور کے دفعہ 145 کے تحت بنایا گیا ہے تاکہ سپریم کورٹ کے طریقۂ کار کو اس کے مطابق چلایا جا سکے۔ اس ملک کی سب سے بڑی عدالت سپریم کورٹ ہے جسے پارٹ V (دی یونین) زیرِ فصل IV (دی یونین عدلیہ) قائم کیا گیا ہے اور پارٹ VI (دی اسٹیٹ) کو زیرِ فصل VI ذیلی عدالتوں کے دائرے میں رکھا گیا ہے اور یہ سارا دستورِ ہند میں موجود ہے۔ دستور کے دفعات 124 تا 147 میں ہندوستان کی عدالت عالیہ کی ترکیب اور عدلیہ کے تعلق سے مواد موجود ہے۔

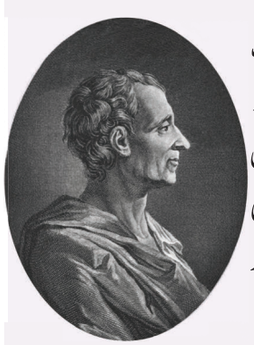

وہ پہلا سیاسی فلسفی جس نے ایک آزاد عدلیہ کا تصور تجویز کیا تھا مانٹیسکو تھا وہ ایک مشہور فرانسیسی فلسفی تھا۔ اس کا نظریہ تھا کہ حکومت کی تین شاخوں یعنی قانون ساز مجلس، مجلس عاملہ اور عدلیہ کو الگ الگ رکھا جائے۔

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:07 PM

ہندوستان میں عدالتوں کی بناوٹ Structure of Courts in India

ہمارے ملک میں عدالتوں کی تین مختلف سطحیں ہیں۔



ضلعی عدالتیں: وہ عدالتیں جو ضلعی سطح پر شہری مقدمات کی سماعت کرتی ہیں، ضلعی عدالتیں کہلاتی ہیں۔

سیشن کورٹ Session Courts:

وہ عدالتیں جو زیر قانونی جرم کے تعلق سے سماعت کرتی ہیں، سیشن کورٹ کہی جاتی ہیں۔

پنچایت کورٹ: پنچایت کورٹ دیہاتی سطح پر شہری اور فوجی مقدمات کو حل کرتے ہیں۔

مالیاتی کورٹ The Revenue Courts:

یہ کورٹ زمینی دستاویزات کے تعلق سے مقدمات کو حل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کورٹ اندازہ کرکے زمینداروں سے ٹیکس وصول کرتے ہیں۔

لوک عدالت: لوک عدالت تیزی کے ساتھ انصاف دلانے کے لئے بنائی گئی ہے۔ یہ عدالت لوگوں کی زبان میں عوام کے سامنے مقدمہ کی سماعت کرکے اختلافات کو حل کرتی ہے۔ لوک عدالت کی صدارت وظیفہ یاب جج کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک قانون دان اور ایک سماجی کارکن ہوتا ہے۔ بغیر وکیلوں کے مقدمات کو آگے بڑھایا جاتا ہے۔ ان مقدمات کو آپسی رضامندی سے حل کیا جاتا ہے۔ پہلی لوک عدالت 1982 میں گجرات کے جوناگڑھ میں منعقد ہوئی۔

فاصلاتی قانونی ابتدائی کارروائی: Tele Law Initiative

دیہاتی علاقوں میں لوگوں کو قانونی امداد دینے اور سروس کے لئے فاصلاتی قانونی کارروائی شروع کی گئی اور یہ وزارتِ قانون و انصاف اور الکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت کے اشتراک سے شروع کیا گیا ہے۔ لوگ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ قانون دانوں سے قانونی مشورے حاصل کرتے ہیں اور یہ قانونی مشورے انہیں 'ٹیلی لا'' پورٹل کے ذریعہ کامن سروس سنٹروں پر حاصل ہوجاتے ہیں۔ یہ ایک ٹیکنالوجی کا حامل پلیٹ فارم ہے۔

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:08 PM

فوری کارروائی کئے جانے والے کورٹ (Fast Tract Courts) : طویل عرصہ سے غیر فیصل شدہ سیشن اور دیگر ادنیٰ کیسوں کو ختم کرنے کے لئے یہ کورٹ 2000 میں قائم کئے گئے۔

فیملی کورٹس: فیملی کورٹس خصوصیت کے ساتھ خاندانی قانونی معاملات کو حل کرتے ہیں اور یہ شہری کورٹس ہیں اور یہ مختلف خاندانی معاملات جیسے بچے کی پرورش، طلاق، لے پالک، کمسن بچوں سے متعلق مقدمات کے حل کے لئے بنائے گئے ہیں۔

موبائل کورٹس: موبائل کورٹس سے دیہاتی لوگوں کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔اس کے ذریعہ عدلیہ کے نظام کے سلسلے میں دیہاتی لوگوں کو جان کاری دی جاتی ہے۔ان سے معاوضہ لے کر ان کے دروازے تک انصاف پہنچایا جاتا ہے۔

الکٹرانک کورٹس (E-Courts) : اس پراجکٹ کو 2005 سے شروع کیا گیا۔اس پراجکٹ کے تحت ساری عدالتوں کو کمپیوٹر کے نظام سے جوڑ دیا گیا ہے۔عدلیہ خدماتی مرکز ای-کورٹ کا ایک حصہ ہے۔عوام اور وکیل براہِ راست مقدموں کے درجہ (Status) کو معلوم کر سکتے ہیں اور اسی طرح آئندہ کی سماعت کی تاریخوں سے مفت میں آگاہ ہو سکتے ہیں۔

NALSA۔ لیگل سروس اتھارٹی ایکٹ 1987 کے تحت نیشنل لیگل سروس اتھارٹی بنائی گئی تا کہ سماج کے کمزور طبقات کو مفت قانونی خدمات فراہم کیا جا سکے اور تا کہ اختلافات کو دوستانہ طریقہ سے حل کرنے کے لئے لوک عدالتوں کو منظّم کیا جا سکے۔

عدلیہ کا رول Role of the Judiciary

عدلیہ کے رول کی اس طرح درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

سپریم کورٹ آف انڈیا

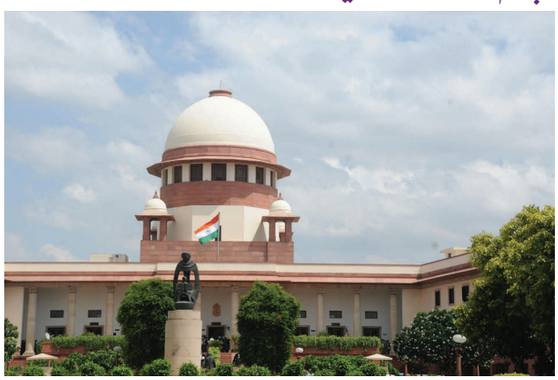

سپریم کورٹ آف انڈیا، نئی دہلی

یہ ہندوستان کی عدالت عالیہ ہے اور سب سے بڑے درجہ کا کورٹ ہے جو نئی دہلی میں واقع ہے۔دستورِ ہند کے مطابق سپریم کورٹ، ملک کے دستور کا محافظ ہے اور سب سے اعلیٰ عدالت ہے جہاں آخری عرضی داخل کی جاتی ہے۔

سپریم کورٹ کی عدالتی کارروائیاں:

a۔اصلی عدالتی کارروائی: سپریم کورٹ اختلاف کی سماعت پہلی بار اسی کورٹ ہی میں کرتا ہے۔وہ اختلافات کو یونین اور ایک سے زیادہ اور دو یا دو سے زیادہ ریاستوں کے درمیان وابستہ کرتا ہے۔

تنازعات کی قرارداد	ان کے درمیان تنازعات کو حل کرنے کے لئے عدلیہ کا نظام میکانکس فراہم کرتا ہے۔ ♦ شہریوں کے لئے ♦ شہریوں اور حکومت کے لئے ♦ دو یا ستی حکومتوں کے لئے ♦ مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے لئے
عدلیاتی نظر ثانی	عدلیہ کو اس بات کا اختیار ہے کہ وہ کسی بھی پارلیمنٹ سے پاس ہونے والے قانون کو غیر دستوری قرار دے سکتا ہے۔اگر اس بل یا قانون سے دستور کے بنیادی ڈھانچہ کو دھکا لگتا ہو۔
قانون کو اٹھا دینا اور بنیادی حقوق کو جاری کرنا	اگر بنیادی حقوق کو نقصان پہنچتا ہو تو کوئی بھی ہندوستانی شہری سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتا ہے۔

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:08 PM

b۔اپیلٹ عدالتی کارروائی: اس کے ذریعہ سے ہائی کورٹ سے ہونے والے فیصلہ کے خلاف درخواست دی جاسکتی ہے اس شرط پر کہ ہائی کورٹ سے منظوری کی سرٹیفکیٹ دی جائے۔

c۔ مشاورتی عدالتی کارروائی: عوامی اہمیت کے حامل معاملہ کے متعلق کورٹ صدر تک اپنے خیالات رپورٹ کرسکتا ہے۔

d۔ Writs کی عدالتی کارروائی : دفعہ 32 کے تحت سپریم کورٹ Writs جاری کرسکتا ہے اور دفعہ 226 کے تحت ہائی کورٹ Writs بھیج سکتا ہے۔

e۔کورٹ آف رکارڈ: یہ کورٹ کی کارروائیوں اور فیصلوں کے رکارڈ کو برقرار رکھتا ہے جو کہ نچلے کورٹوں سے ہوتے ہیں۔

f۔ خصوصی اختیار : یہ نچلے کورٹوں کی کارروائیوں کی نگرانی کرتا ہے

ہائی کورٹ (High Court)



ہائی کورٹ آف مدراس

یہ ریاستوں کی سب سے بڑی عدالت ہے۔ ہر ریاست میں ایک ہائی کورٹ ہوتا ہے۔ دو یا تین ریاستوں میں ایک مشترک ہائی کورٹ بھی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پنجاب، ہریانہ اور چندی گڑھ کو ملا کر ایک ہی ہائی کورٹ ہے۔ اس کے اصلی، اپیلٹ اور Writs عدالتی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ ہائی کورٹ کے نیچے ریاستوں کے اندر ذیلی عدالتیں ہوتی ہیں۔

عدلیہ کے آزاد اور غیر جانب دار افعال:
Independent and Impartial Function of Judiciary

دستور کے بنانے والوں نے ہندوستان میں ایک آزاد اور غیر جانب دار عدلیہ کا نظام قائم کیا تھا۔ صاف اور صاف طریقہ سے انصاف کے حصول کے لئے عدلیہ کی آزادی ضروری ہے۔ ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں عدلیہ ہی شہریوں کے حقوق کا محافظ ہوتا ہے۔ لہذا ہندوستانی دستور کے بنانے والوں نے اس بارے میں اچھی طرح غور وفکر کیا کہ ملک میں عدلیہ کا نظام کیسے ہونا چاہئے۔ دستور ساز مجلس کی ممبران کے سوچ کو ڈاکٹر بی آر امبیڈکار نے ان الفاظ میں ادا کیا ہے۔

''اس بات میں دستور ساز مجلس کے ممبران متفق ہیں کہ ہمارا عدلیہ کا نظام آزاد بھی ہونا چاہئے اور ساتھ ہی ساتھ اپنے اصول میں موزوں اور قابل بھی ہونا چاہئے اور یہ سوال رہتا ہے کہ ان دو مقاصد کو کیسے محفوظ اور یقینی بنایا جائے۔''

ایک مؤثر عدلیہ کو آزاد بھی ہونا چاہئے اور ساتھ ہی اسے قابل مؤاخذہ بھی ہونا چاہئے۔ عدلیہ کی آزادی اسی وقت برقرار رہتی ہے جب اس کے متعلقہ ججوں کو فیصلہ کرنے میں آزادی حاصل ہو اور وہ بغیر تعصب اور جانب داری کے اپنا فریضہ ادا کریں۔ یعنی وہ بیرونی کسی بھی دباؤ سے آزاد ہوں۔

قانونی چارہ جوئی کا عمل The Litigation Process

ہندوستان میں قانونی سکشن کی دو قسمیں ہیں۔ (1) شہری (2) فوجی

شہری قانون	فوج داری قانون
♦ یہ جائیداد اور مالیاتی اور رسماجی معاملات سے تعلق رکھنے والے جھگڑوں کو حل کرتا ہے۔ مثال: زمین، کرایہ، شادی سے متعلق جھگڑے۔ ♦ متاثر افراد کو متعلقہ کورٹ کے روبرو عرضی دائر کرنا ہوگا۔ ♦ سزا جرمانہ وصول کرکے دی جاتی ہے یا شکایت درج کرنے والے کے مطالبہ کے مطابق کیا جاتا ہے۔	♦ یہ مجرمانہ اور غیر قانونی افعال سے متعلق مقدموں کو حل کرتا ہے۔ مثال: چوری، قتل، عورتوں کو پریشان کرنا، وغیرہ۔ ♦ اس کی شروعات عموماً FIR دائر کرکے پولیس کی تفتیش کے بعد کیس کو کورٹ میں فائل کیا جاتا ہے۔ ♦ اگر جرم ثابت ہوجائے تو سزا دی جاتی ہے اور ماخوذ شخص کو جیل بھیج دیا جاتا ہے۔

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:09 PM

عوام کے مفاد سے متعلق قانون چارہ جوئی: PIL (Public Interest Litigation)

''عوامی مفادات'' کے تحفظ کے لئے PIL کو کورٹ میں فائیل کیا جاتا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس نظام کو متعارف کرایا ہے جس کی بنیاد پر ہر شخص کو اپنے مقدمہ کے ساتھ کورٹ سے رجوع ہونے کی اجازت دی گئی ہے۔ PIL ان اسباب کی بناء پر فائل کیا جاسکتا ہے۔ جیسے بنیادی انسانی حقوق کا نقصان، مذہبی حقوق، آلودگی اور روڈ سیفٹی کے تعلق سے کسی قسم کا نقصان ہوتا ہو۔ اس وقت PIL کو دائر کیا جاسکتا ہے۔ اس کارروائی کو ایک لکھے ہوئے خط کے ذریعہ جس میں مقدمہ کی تفصیل ہو، کیا جاسکتا ہے اور یہ تصور اور طریقۂ کار ہندوستانی عدلیہ ہی میں پایا جاتا ہے۔ یہاں کی یہ خاص بات ہے۔

خاتمہ : Conclusion

ایک جمہوری ملک میں عدلیہ ایک صاف اور دوٹوک رول ادا کرتا ہے۔ عدلیہ دستور کا نگران اور بنیادی حقوق کا محافظ ہوتا ہے۔ ہندوستان جو دنیا میں جمہوریت کا سب سے بڑا نمائندہ ہے، اپنے پاس ایک اچھا منظّم اور آزاد عدالتی نظام رکھتا ہے۔

Recap: اعادہ

- الہ آباد میں صدر دیوانی عدالت اور صدر نظامت عدالت قائم کئے گئے تھے۔
- انصاف کے تیزی کے ساتھ حصول کے لئے لوک عدالت بنائی گئی ہے۔
- ای-کورٹ کا پراجکٹ 2005 میں قائم ہوا۔
- دستورِ ہند کے مطابق، سپریم کورٹ دستور کا محافظ ہے۔

Glossary فرہنگ الفاظ

قانون چارہ جوئی	Litigation	the process of taking legal action
قانونی رشتہ	Writ	a form of written command in the name of legal authority
لوک عدالت	Lok Adalat	peoples court
عدالت سے قوانین کا حصول	Judicial Review	receiving the laws by the court

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ ہندوستان کی سب سے بڑی اور آخری مسند عدالت ..... ہے۔

(a) صدر (b) پارلیمنٹ

(c) سپریم کورٹ (d) وزیراعظم

2۔ عدلیہ کا نظام ..... کے درمیان جھگڑوں کو حل کرنے کے لئے میکانزم فراہم کرتا ہے۔

(a) شہریوں (b) شہری اور حکومت

(c) دو ریاستی حکومتیں (d) اوپر کے سارے

3۔ ہندوستان کی ریاستوں کے درمیان اختلافات سپریم کورٹ ..... کے ماتحت آتے ہیں۔

(a) اصلی عدالتی کارروائی

(b) اپیلٹ عدالتی کارروائی

(c) مشاورتی عدالتی کارروائی

(d) وزیراعظم

4۔ نیچے کی کون سی ریاستیں یا یونین ریاستیں مشترک ہائی کورٹ رکھتی ہیں؟

(a) پنجاب اور جموکشمیر (b) آسام اور بنگال

(c) پنجاب، ہریانہ اور چندی گڑھ (d) اتر پردیش اور بہار

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:10 PM

5۔ عوامی مفاد کی خاطر قانونی چارہ جوئی کو ہندوستان میں ..... نے شروع کیا۔

(a) سپریم کورٹ (b) پارلیمنٹ

(c) سیاسی پارٹیوں (d) دستوری ترمیمات

6۔ ہندوستان میں کتنی عدالتیں اونچی سطح کی ہیں؟

(a) ایک (b) دو

(c) تین (d) چار

7۔ سپریم کورٹ ..... میں واقع ہے۔

(a) چندی گڑھ (b) ممبئی

(c) کلکتہ (d) نئی دہلی

8۔ FIR کا مطلب ..... ہے۔

(a) فرسٹ انفارمیشن رپورٹ

(b) فرسٹ انفارمیشن رزلٹ

(c) فرسٹ انسیڈنٹ رپورٹ

(d) کوئی بھی نہیں

9۔ وہ عدالت جو فوجی مقدمات کی سماعت کرتی ہے ..... کہلاتی ہے۔

(a) ضلعی عدالت (b) سیشن کورٹ

(c) خاندانی کورٹ (d) مالگذاری کورٹ

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ ..... کا ہائی کورٹ ہندوستان کا سب سے قدیم ہائی کورٹ ہے۔

2۔ دستور کے بنانے والوں نے ہندوستان میں ..... اور ..... عدلیہ قائم کیا۔

3۔ ..... ایک مشہور فرانسیسی فلسفی نے آزاد عدالتی نظام کا تصور پیش کیا۔

4۔ ..... روپیہ، پیسہ، جائیداد اور سماجی معاملات کے جھگڑوں کو حل کرتا ہے۔

5۔ قدیم زمانے میں اکثر بادشاہوں کے درباروں سے ..... کے مطابق عدل و انصاف فراہم کیا جاتا تھا۔

III۔ جوڑ لگائیے:

1۔ سپریم کورٹ - سماجی فرائض

2۔ ہائی کورٹ - انصاف کو تیز تر کرنے والا

3۔ لوک عدالت - عرضی کے لئے سب سے بڑی عدالت

4۔ سرالیجا ایمپے - ریاست کی سب سے بڑی عدالت

5۔ سمیر ٹیس - چیف جسٹس

IV۔ صحیح یا غلط لکھئے

1۔ ہندوستان کی عدالت عالیہ (سپریم کورٹ) کا افتتاح 28/جنوری 1951 کو ہوا۔ ( )

2۔ تغلق دور میں عدالتی کارروائی کا طریقہ کار عربی میں لکھا گیا تھا۔ ( )

3۔ 1773/ کے ریگولیٹنگ ایکٹ نے سپریم کورٹ کے قائم کرنے میں سہولت فراہم کی۔ ( )

4۔ صدر دیوانی عدالت عرضی دینے کی ایک فوجی عدالت ہے۔ ( )

5۔ الہ آباد ہائی کورٹ ہندوستان کی سب سے بڑی عدالت ہے۔ ( )

6۔ دستورِ ہند ہندوستان کے سارے شہریوں کو انصاف دلانے کا یقین دلاتا ہے۔ ( )

V۔ صحیح بیان کا انتخاب کیجئے:

1۔ دئے گئے بیانات پر غور کریں:

(i) ماکولے نے ایک قانونی کمیشن بنایا

(ii) اس نے ہندوستانی قانون کو مرتب کیا

اوپر دئے گئے بیانات میں سے کون سا صحیح ہے

(a) صرف (i) (b) صرف (ii)

(c) (i) اور (ii) (d) دونوں بھی نہیں

2 نیچے دئے گئے بیانات پر غور کریں

(i) 1860 میں ایک ہندوستانی پینل کوڈ بنایا گیا۔

(ii) کلکتہ ہائی کورٹ 1862 میں بنایا گیا۔

(iii) 1935/ کے حکومتِ ہند ایکٹ نے وفاقی عدالت بنائی

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:10 PM

اوپر دئے گئے بیانات میں سے کون سا صحیح ہے؟

(a) صرف (i) (b) صرف (ii) اور (iii)

(c) صرف (i) اور (iii) (d) اوپر کے سب

3۔ ہندوستانی سپریم کورٹ کے متعلق کون سا بیان صحیح نہیں ہے؟

(i) ہندوستانی سپریم کورٹ زمین کا سب سے بڑا کورٹ ہے۔

(ii) اس کا قیام ہندوستانی دستور کی چوتھی فصل کے ماتحت V حصہ کے ذریعہ ہوا۔

(iii) سپریم کورٹ مقدمات کو ایک ہائی کورٹ سے دوسرے کو منتقل نہیں کرسکتا۔

(iv) اس کے فیصلے تمام عدالتوں کو پابند ہوتے ہیں

اوپر دئے گئے بیانات میں سے کون سا صحیح ہے

(a) (i) (b) (ii)

(c) (iii) (d) (iv)

4۔ دعویٰ (A) سپریم کورٹ رکارڈوں کا ایک کورٹ ہے۔

سبب (R) وہ کورٹ کی کارروائیوں اور فیصلوں کا رکارڈ رکھتا ہے۔

(a) A صحیح ہے اور R غلط ہے

(b) A اور R دونوں غلط ہیں

(c) A صحیح ہے اور R ، A کی وضاحت کرتا ہے

(d) A صحیح ہے اور R ، A کی وضاحت نہیں کرتا ہے

5۔ مانئے یا نہ مانئے:

(a) ہندوستان کا ہر شہری سپریم کورٹ سے رجوع کرسکتا ہے

(b) مالدار اور با اختیار لوگ عدلیہ کے نظام کو کنٹرول کرتے ہیں

(c) ہر ایک شہری کو حق حاصل ہے کہ وہ عدالتوں سے انصاف حاصل کرے۔

(d) سیاست دان ججوں کو کنٹرول نہیں کرسکتے۔

VI۔ ایک یا دو سطروں میں جواب لکھئے:

1۔ عدالتی نظام کی ہمیں کیا ضرورت ہے؟

2۔ ہندوستان میں عدالتوں کی مختلف سطحیں کیا ہیں؟

3۔ قانون اور عدلیہ کے درمیان فرق کیجئے؟

4۔ لوک عدالت پر ایک نوٹ لکھئے؟

5۔ موبائل کورٹوں کے فوائد کیا ہیں؟

VII۔ تفصیلی جوابات لکھئے:

1۔ عدلیہ کے رول سے متعلق لکھئے۔

2۔ شہری قانون اور فوجداری قانون میں فرق کیجئے؟

3۔ سپریم کورٹ کی عدالتی کارروائیوں کو سمجھائیے۔

VII۔ پراجکٹ اور سرگرمی:

1۔ تبادلۂ خیال کیجئے:

کیا اس بات کی ضرورت ہے کہ ایک آزاد عدالتی نظام ہو؟

کوئی دو اسباب بتائیے۔

2۔ تمہارے کلاس روم کو ایک مزاحیہ عدالتی روم سیشن بنائیے۔

(اپنے استاد کی مدد سے ایک مقدمہ کو لے کر حل کریں)

REFERENCE BOOKS

1. Durga Das Basu - Introduction to the Constitution of India, Wardhe and Company, Agra, 2004.
2. M. V. Pylee - An Introduction to the Constitution of India, Vikas Publishing House, Bombay, 2007.
3. Subash Kashyap - Our Constitution, National Book Trust, New Delhi, 2013.
4. J.C. Johari - Indian Polity, Lotus Press, New Delhi, 1998.

INTERNET RESOURCES

1. https://sci.gov.in
2. www.hcmadras.tn.nic.in

23. 8th Civics U7 Judiciary
Tuesday, April 12, 2022 7:38:10 PM

اقتصادیات

ECONOMICS

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:33 PM

اکائی - 1

نقدی، بچت اور سرمایہ کاری

Money, Savings And Investments



علم تخلیقی صلاحیت عطا کرتی ہے۔ تخلیقی صلاحیت سوچنے میں رہنمائی کرتی ہے۔ سوچ، جانکاری فراہم کرتی ہے۔
جانکاری آپ کو اعلیٰ مقام عطا کرتی ہے۔ اے۔ پی۔ جے۔ عبدالکلام

سیکھنے کے مقاصد:

- پیسوں کے ارتقاء (Evolution) کے متعلق جاننا۔
- پیسوں کی اہمیت، افعال، خاصیت اور قیمت کے متعلق جاننا۔
- بچت، سرمایہ کاری کو سمجھنا۔
- کالے دھن کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔

A4H53

تعارف: Introduction

نقدی یا پیسہ ایک مسحور کن موضوع ہے اور تجسس سے بھر پور، طالب علم کے لئے اس عنصر کی گرفت اہمیت رکھتی ہے ۔ پیسے کی تاریخ اور کن مختلف صورتوں اور مختلف اوقات میں استعمال ہوئی ہے یہ بڑی دلچسپ کہانی ہے۔ جدید طریقوں کی نقدی بینکوں کے نظام سے منسلک ہے۔

پیسہ ایک بنیادی دریافت ہے، پیسے روز مرہ کی زندگی کے لین دین کے معاملات، اشیاء کی قیمت اور خدمت، مال و دولت جمع کرنے میں اور مستقبل میں تجارت کرنے آسانی پیدا کرتے ہیں۔

رابرٹ سن کے مطابق ''اشیاء کی ادائیگی کی رقم یا دوسرے کاروباری معاہدے کو پورا کرنے کے لئے پیسے کا وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ چند حالات میں کم از کم 3000 ہزار قبل سے یہ انسانی تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ اس سے پہلے مبادلہ اجناس کا طریقہ (بارٹر کا طریقہ) (Barter) استعمال کیا جاتا تھا۔

نقدی کی ارتقاء: Evolution of Money

لفظ نقدی (Money) رومی لفظ ''مونیٹا جونو'' سے لیا گیا ہے جو ایک رومی دیوی ہے اور رومی سلطنت کا جمہوری نقدی ہے۔ ہندوستانی روپیہ سنسکرت کا لفظ Rupya سے لیا گیا ہے، جس کا مطلب چاندی کا سکہ ہے۔ آج کل ہم کاغذی (Paper Note) اور اس کے پیسوں کی صورت میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ پیسے کا ارتقاء راتوں رات نہیں ہوا۔ اس مرحلے تک پہنچنے کے لئے ہزاروں سال کا وقفہ لگا۔

ابتدائی اور غیر مشقی مرحلہ بارٹر کا طریقہ ہے۔

بارٹر کا طریقہ Barter System

مبادلہ اجناس کے نظام کی ابتدائی حالت میں چند چیزوں کا مبادلہ چیزوں سے بغیر پیسے دئے بغیر کیا جاتا تھا۔ بارٹر کا طریقہ لین دین کا پرانا طریقہ ہے ۔ پیسوں کی دریافت سے پہلے یہ نظام صدیوں تک چلتا رہا۔ اس نظام میں لوگ خدمت میں ادلی بدلی اور

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:33 PM

اشیاء کی دوسری خدمات اور اشیاء کو لوٹا دیا تھا۔ بارٹر سسٹم میں اشیاء کی قیمت میں خریداروں سے رابطہ قائم کیا جاسکتا تھا۔ بارٹر سسٹم کا صرف ایک ہی فائدہ ہے کہ اس میں پیسے کا استعمال نہیں۔ چنانچہ بارٹر نظام میں بہت زیادہ کمیاں تھیں۔

1۔ ضرورت کے وقت دوہرے مطابقت کی کمی۔
2۔ معمولی قیمت کی پیمائش میں کمی۔
3۔ اشیاء کی عدم تقسیمی۔
4۔ دولت جمع کرنے میں مشکلات۔

چند ایسے مرحلے جن کی وجہ سے پیسے کا ارتقاء ہونا شروع ہوا

اشیاء کے پیسے، دھاتی پیسہ، کاغذی پیسہ، ادھاری پیسہ Credit Money قریبی پیسہ (Near Money) اور آج کے دور کا پیسہ وغیرہ۔ وقت، جگہ اور ماحول کے مطابق مختلف مراحل طے کرتے ہوئے پیسے کا ارتقاء ہوا ہے۔

اشیاء کا پیسہ Commodity Money

انسانی تہذیب کے ابتدائی دور میں کسی شئے کی عموماً مانگ ہوتی تھی تو اس شئے کو عام رضامندی کے ساتھ پیسے کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔

اشیاء جیسے: پر، چمڑا، نمک، چاول، گیہوں، برتن، ہتھیار وغیرہ کو عموماً پیسے کی صورت میں استعمال کیا جاتا تھا۔ اس طرح کا لین دین چیزوں کے لئے بارٹر سسٹم کہلاتا ہے۔

دھاتی پیسہ (Metallic Money)

انسانی تہذیب کے عروج کے ساتھ اشیائی پیسہ دھاتی پیسے میں تبدیل ہوگیا۔ دھاتیں جیسے سونا، چاندی، تانبا وغیرہ کا استعمال اس لئے کیا جاتا تھا کہ ان کے معاملات میں سہولت ہوتی تھی اور ان کی مقدار کا آسانی سے پتہ چل جاتا تھا۔ تصحیح شدہ تاریخ کے مطابق یہ پیسے کی اہم شکل تھی۔

قدیم زمانے میں .....

بارٹر نظام

اشیاء اور خدمات کو دوسری اشیاء کے ساتھ تبادلہ کیا جاتا تھا۔



بارٹر نظام

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:34 PM

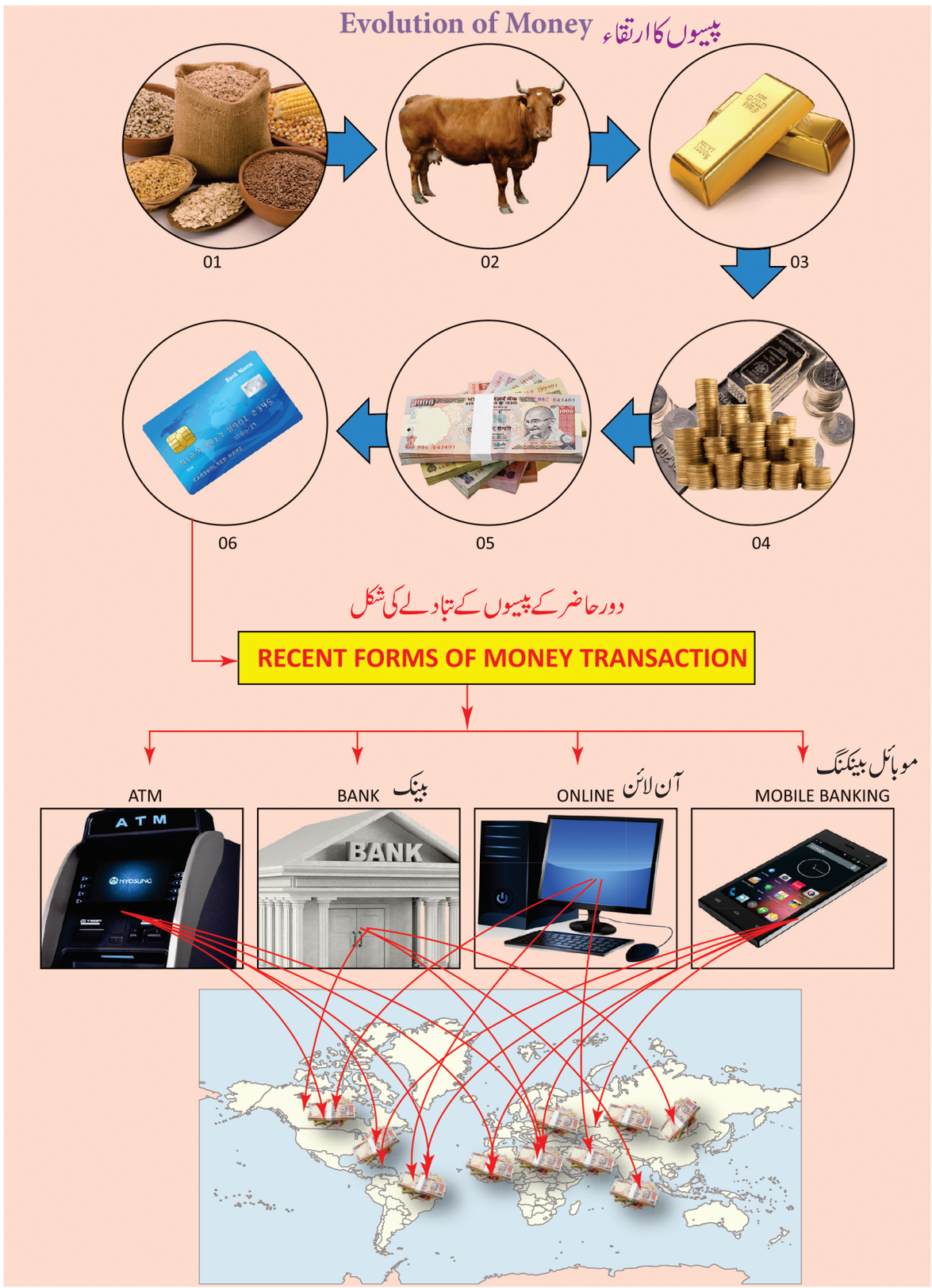

پیسوں کا ارتقاء

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:50 PM

دھاتی پیسے کی تاریخ History of Mettalic Money

قیمتی دھاتیں خاص کر سونا، چاندی، کانسی، وغیرہ کا استعمال دھاتی پیسوں کے طور پر کیا جاتا تھا۔ دھاتوں کے معیاری وزن اور چاک و چوبندی کے لئے خاص طور پر سونا اور چاندی پر مہر لگائی جاتی تھی تو وہ لین دین کا واسطہ تھا۔ مختلف ناپ تول کے طریقے تھے جس سے آسانی سے اشیاء کو تقسیم کیا جاسکتا تھا، دھاتی پیسے کی وجہ سے نقل وحمل میں آسانی ہوتی تھی۔ رقم کی ادائیگی کی وجہ سے نقل و حمل میں آسانی ہوتی تھی۔

قدیم تاریخ دان ہیروڈوٹس کے مطابق لائڈیا کا بادشاہ میڈاس نے 8ویں ق م میں دھاتی سکے کو ایجاد کیا۔

دنیا میں سکوں کو جاری کرنے کی ابتداء پہلے پہل قدیم ہندوستانیوں سے ہوئی۔ ساتھ ہی مشرقی وسطی کے چین اور ایڈیناس (Iydian) میں ہوئی۔ پہلی مرتبہ ہندوستانی سکوں کو 6ویں صدی ق م میں مہاجنا پڑانے ڈھالا۔ جھیس پراناس، کرشٹھا پاناس یا پاناس کہا جاتا تھا۔

موریاؤں نئے سونے، چاندی، تانبے یا جست کے سکوں میں چھید کا نشان ڈال کر ڈھالا اور ہند-یونانی کشان بادشاہوں نے یونانی طرز کی رنگین تصویروں کی کندہ کاری کے سکے رائج کئے۔ 12ویں صدی عیسوی میں دہلی کے ترک سلاطین نے ہندوستانی راجاؤں کے شاہی نقش کے عوض میں اسلامی خط نویسی سے بحال کر دیا۔ ترک سلاطین کے رائج کردہ سکے سونے، چاندی اور تانبے سے بنے ہوئے تھے، جنہیں تنکا (Tanka) اور قلیل قیمت کے سکوں کو جٹال کہا جاتا تھا۔

سلاطین مغلیہ نے پوری سلطنت کے مالیاتی نظام کو یکجا کر دیا۔ اس دور میں شیر شاہ سوری کے دور میں روپیہ کا ارتقاء شروع ہوا جس نے ہمایون کو شکست دی تھی۔ ایک روپیہ 178gm کے چاندی کے سکے جاری کئے جس کو روپیہ کہا گیا۔ ایک روپیہ 40 تانبے کے ٹکڑے یا پیسے میں منقسم تھا۔ اور پورے مغل دور میں چاندی کے سکوں کا رواج قائم تھا۔ 1600 کے انگریزوں کی ایسٹ انڈیا کمپنی کے دور میں بھی مغل روپیہ اسی شہرت کے مقام پر قائم تھا، مگر 1717 سن عیسوی میں مغل بادشاہ فاروق سیار Farrukh Shiyar نے انگریزوں کو ممبئی میں پیسے ڈھالنے (بنانے) کی سرکاری جگہ کے طور پر اجازت دے دی۔

انگریزوں کے رائج کردہ سونے کے سکے Carolina کہلائے۔ چاندی کے سکے Angelina، تانبے کے سکے Cupperoo اور قلعی کے سکے tinny کہلائے۔

METALLIC MONEY دھاتی سکے



دھاتی سکے

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:51 PM

زرِکاغذی : Paper money



جب دھاتی روپئے کو ساتھ لے کر جانے میں سہولت نہیں تھی اور یہ محسوس کیا جانے لگا کہ جگہ جگہ سونا اور چاندی لے کر چلنا خطرے سے خالی نہیں تھا، لہذا کاغذی روپیہ کا آغاز ہوا جو پیسوں کی ترقی میں اہم مرحلہ (دور) سمجھا جاتا ہے۔ سونے کی ذخیرہ اندوزی کی بناء پر پیسے وجود میں آنے لگی۔ اور سونے کو جمع کرنے کے عوض میں سونے کے بیوپاروں کے رسید کو جاری کیا جاتا تھا۔ سونا کی ان رسیدوں کو پیسہ نعم البدل تھا اور زرکاغذی Money Paper بنا۔ کاغذی روپئے کا دستور العمل اور اختیار ملک کی مرکزی بینک Reserve Bank of India کے پاس ہوتا ہے۔



ریزرو بینک آف انڈیا

ادھار پیسہ یا بینک کا پیسہ Credit money or Bank Money

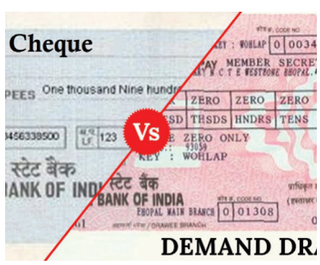

زرکاغذی کے ساتھ ساتھ شدید ضرورت کے وقت ادھاری پیسے کا بھی زیادہ چلن ہے۔ لوگ اپنی کچھ رقم کا حصہ بینکوں میں جمع شدہ رقم کے طور پر جمع کرتے ہیں۔ اس رقم کو وہ اپنی سہولت کے مطابق کہیں بھی چیک کے ذریعے نکال سکتے ہیں۔ یہ چیک Cheque وہ خود ایک پیسہ نہیں ہے مگر یہ پیسوں کے افعال کو ادا کرتا ہے۔

قریبی پیسہ Near Money

پیسوں کے ارتقاء کا آخری مرحلہ ذیل کی ان صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بلوں کے لین دین، مخزنی دستاویزات، Treasury، رہن نامہ (bonds) ادھار پتر debentures بچت Saving کی سند وغیرہ۔

جدید طریقوں کا پیسہ Recent form of Money

پلاسٹک پیسہ Plastic Money

یہ جدید دور کے پیسوں کی قسم ہے جو ادھاری پیسہ اور نقدی پیسہ کی شکل میں پایا جاتا ہے ان کا مقصد بغیر پیسوں کے لین دین ہو۔



کارروائی 1

نیچے دی گئی جدول کو بھرتی کریں۔

	ملک کا نام	زرِنقدی (پیسے) کا نام
1	ہندوستان	
2	جرمنی	
3	جاپان	
4	سنگاپور	
5	ملیشیا	
6	سعودی عربیہ	
7	USA	
8	UK	
9	سری لنکا	
10	پاکستان	

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:51 PM

ای-پیسہ: E-Money

ایلکٹرانک وہ پیسہ ہے جو بینکوں کے کمپیوٹر نظام میں موجود ہوتا ہے۔اس پیسے کا لین دین ایلکٹرانک نظام کے ذریعہ ہوتا ہے۔

آن لائن بینکنگ (نیٹ بینکنگ) Net Banking



آن لائن بینکنگ کو انٹرنیٹ بینکنگ بھی کہا جاتا ہے۔ ایلکٹرانک طریقے پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ جو بینکوں کے خریدار / گاہک یا دوسرے مالیاتی اداروں کو ویب سائٹ کے ذریعے لین دین کے معاملے میں مددگار ہوتا ہے۔

ایلکٹرانک بینکنگ (E-Banking)

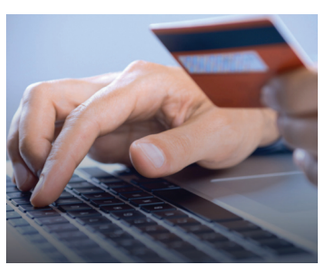

ایلکٹرانک بینکنگ کو قومی برقیاتی رقم کی تبدیلی کو NEFT بھی کہا جاتا ہے۔ اس طریقے میں چیک یا نقدی رقم کے بغیر ایک اکاؤنٹ (کھاتے) سے دوسرے اکاؤنٹ کو براہِ راست بھیجا جاسکتا ہے۔

کارروائی 2

- پیسوں کے دوسرے مختلف مراحل کے نقلی نمونے تیار کریں جیسے اشیاء کا پیسہ، دھاتی پیسہ، پلاسٹک پیسہ وغیرہ ساتھ میں بارٹر کے طریقہ کا نمونہ بھی تیار کریں۔
- ہر گروپ کے طالب علم کو نمونے دیں۔
- اساتذہ اور طالب علم پیسوں کے مختلف مراحل پر بحث کریں

پیسے کی قیمت (قدر) : Value of Money

ایک ملک میں پیسے کی قیمت کا مطلب یہ ہے کہ اشیاء کی خریداری اور خدمات پر پیسوں کا اختیار ہوتا ہے۔ چنانچہ پیسہ کی قیمت کا تعلق اشیاء کی قیمت اور خدمات سے ہوتا ہے۔ مگر پیسے کی قیمت اور دام (اشیاء کی قیمت) میں معکوس تعلق پایا جاتا ہے۔

روپئے کی علامت



ٹمل ناڈو کے ولو پورم ضلع سے تعلق رکھنے والے مسٹر اودے کمار نے ہندوستانی روپیہ کی علامت کے نقشہ کو تیار کیا تھا جس کو حکومتِ ہند نے 15/جولائی 2010 کو منظور کیا تھا۔

پیسوں کی قدر و قیمت کی دو قسمیں ہیں۔

پیسوں کی اندرونی قیمت

پیسوں کی بیرونی قیمت

اندرونی پیسے کی قیمت سے مراد ملک کے اندر خریدے جانے والی اشیاء اور خدمت پر پیسوں کا اختیار ہے۔ پیسوں کی بیرونی قیمت سے مراد بیرونی ممالک کی اشیاء اور خدمات کی خریداری پر پیسوں کا اختیار ہے۔

کارروائی 3

- طلباء پیسوں کی قیمت کے متعلق جانکاری حاصل کریں گے۔
- اپنی جماعت کے کمرے کو ایک دکان یا مارکیٹ کی شکل دیں۔
- طلباء سے کہیں کہ اس دکان سے چند چیزیں/سامان خریدیں۔
- مارکیٹ میں ہونے والی کارروائیاں کریں۔
- طلباء اور اساتذہ مل کر پیسے کی قیمت پر مباحثہ کریں۔

پیسے کی فطرت Nature of Money

Scitovsky کے مطابق پیسے کے معنی اور فطرت پر بہت متنازعہ اور الجھن رہی ہے۔ ”پیسے کی وضاحت کرنا ایک مشکل تصور ہے کیوں کہ جزوی طور پر پیسہ ایک نہیں، بلکہ تین افعال ادا کرتا ہے ان میں سے ہر ایک جو احتساب کی اکائی ہو۔ لین دین کا واسطہ ہو اور قیمت کو جمع کرتا ہو۔ سرجان ہکس (John Hicks) کے مطابق پیسہ کی وضاحت اس کے افعال سے ہوتی ہے۔ جو کچھ بھی پیسے جیسا ہو، جس کو پیسے کے طور پر استعمال کیا جائے۔

پیسہ وہ ہے جو پیسے کے لئے کرتا ہے۔

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:52 PM

پیسے کے افعال کی وضاحتیں یہ ہیں کیوں کہ پیسے کی وضاحت کی اصطلاح اس کے کام کے استعمال کے مطابق ہوتی ہے ۔بعض ماہرین اقتصادیات قانونی طور پر پیسے کی اصطلاحی تعریف / وضاحت کچھ اس طرح سے کرتے ہیں۔کسی شئے کی حالت پیسے کی طرح اس کا اعلان کرتی ہوتو وہ پیسہ ہے۔اس طرح کے پیسے عام مقبولیت رکھتے ہیں اور قانونی طور پر قرضوں کے خارج کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

لیکن لوگ قانونی پیسے کا انکار کرتے ہیں اور قانونی ٹنڈر رقم کی ادائیگی کے لئے اشیاء اور خدمات کو فروخت کرنے سے انکار نہیں کر سکتے۔دوسری طرف انہیں چند دوسری اشیاء کو پیسوں کے طور پر قرض کو خارج کرنے کے لئے قبول کرنا ہوگا جس کو قانونی طور پر رقم نہ کیا گیا ہو اس کو آزادانہ طور پر گشت کیا جا سکتا ہے۔

پیسوں کے افعال: Functions of Money

پیسوں کے افعال کو ابتدائی یا اہم فعل، ثانوی فعل اور اتفاقی (منسلکی) کام میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

ابتدائی یا اہم افعال Primary or Main Functions

پیسوں کے فعل کا اہم استعمال اقتصادیات میں ہوتا ہے جس کی درجہ بندی اہم کاموں کے تحت کی گئی ہے۔

(i) لین دین کا واسطہ یا ادائیگی کی صورت:
Medium of exchange or means of payment

اشیاء کی خریداری اور خدمت میں پیسے استعمال ہوتے ہیں

(ii) قیمت کی پیمائش Measure of Value

تمام قیمتیں پیسوں کی شرائط پر ظاہر کی جاتی ہیں۔مختلف اقسام کے اشیاء اور خدمات کے درمیان مبادلہ کی شرح کا تعین کرنا آسان ہے

ثانوی افعال Secondary Functions

تین اہم ثانوی افعال یہ ہیں۔

(i) تاخیر کردہ ادائیگی کا معیار

پیسہ مستقبل کی ادائیگی میں بھی معاون ہوتا ہے۔ایک قرض دار آج قرض لیتا ہے وہ مستقبل میں مخصوص مدت کے لئے چند شرائط پر مخصوص رقم کو طے کردہ تاریخ پر ادا کرے گا۔

(ii) قیمت کی ذخیرہ اندوزی یا خریداری کی قوت کی ذخیرہ اندوزی:
Store of Value or store of purchasing power

بارٹر نظام میں بچت کو ناپسند سمجھا گیا ہے کیوں کہ چند اشیاء نا قابل استعمال ہوتے ہیں۔پیسہ کا تعارف، بچت میں مددگار ثابت ہوا جو مستقبل میں نا قابل استعمال نہیں ہوتا

(iii) قیمت کا تبادلہ یا خریداری کے اختیار کا تبادلہ:
Transfer of Value or transfer of purchasig power

اشیاء کا تبادلہ چاہے قریبی فاصلے پر ہو یا دور دراز میں ہو، پیسے کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔اگر اسی طرح خریداری کے اختیار کا تبادلہ بھی ایک سے دوسری جگہ پر ممکن ہے

اتفاقی افعال Contigent Functions

i۔ ادھار کی بنیاد پر

ii۔ سرمایہ کی پیداوار میں اضافہ

iii۔ قومی آمدنی کی پیمائش اور تقسیم

Hots اعلیٰ سطح کی سوچ

"اگر روپیہ کی دریافت نہ ہوتی تو" تصور کیجئے۔

افراطِ زر: (Inflation) سے مراد یہ ہے کہ قیمتوں میں اضافہ/عروج کو ظاہر کرتا ہے اور پیسوں کی قیمت گھٹتی ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

تفریطِ زر (Deflation) : قیمتوں کی گراوٹ، پیسوں کی قیمت میں اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔

بینکوں میں بچت اور سرمایہ کاری
Saving in Banks and Invesments

بچت: صارف کی دستیاب آمدنی کے کچھ حصے کا استعمال دور حاضر میں خرچ نہیں کیا جاتا ہے بلکہ مستقبل میں استعمال کے لئے رکھا جاتا ہے تو بچت کیا جائے گا۔ آدمی کئی طریقوں سے پیسوں کی بچت کر سکتا ہے۔بینک مختلف احتسابی طریقوں سے پیسوں کی بچت کے طریقے فراہم کرتا ہے۔

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:53 PM



طلباء کی احتسابی بچت (بچت کا کھاتہ):
Student Saving account

چند بینک مخصوص طور پر نوجوان افراد کو پنا نام ہائی اسکول یا کالج میں درج کرنے کی تجویز دیتے ہیں اور وہ زیادہ لچک دار شرائط جیسے کم سے کم بقایا (Balance) کی ضرورت کو مہیا کرتے ہیں۔

(ii) زرِامانت: Saving Deposits

صارفین کے ذریعہ بچت کی ودیعت/زرِامانت اسکیم کو کھولا جاتا ہے جو اپنی دور حاضر کی آمدنی کا کچھ حصہ بچا کر رکھتے ہیں۔ جب صارفین کو اپنے پیسوں کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ اپنا پیسہ بینک سے نکال سکتے ہیں۔ بینک چھوٹے پیمانے پر اس جمع کی ہوئی رقم پر صارفین کو سود ادا کرتا ہے۔

(iii) دورحاضر کی احتسابی ودیعت
Current Account deposit:

دورِحاضر کی احتسابی کھاتے خصوصاً تجارتی ادارے، تاجر، عوامی حکومت وغیرہ کھولتے ہیں۔ دورِحاضر کا احتساب متواتر بینک کی منتقلی میں مدد کرتا ہے اور مانگ پر دوبارہ پیسہ جمع بھی کیا جاسکتا ہے مگر اس ڈپازٹ میں سود نہیں ملتا۔

(iv) مقررہ جمع پونجی: Fixed Deposit

مقررہ جمع پونجی کا مطلب یہ ہے کہ اگر سرمایہ کار اس کی اصل رقم کی حفاظت کرنا چاہتا ہے اور مقرر کردہ سود کو حاصل کرنا چاہتا ہے مقررہ جمع پونجی کو عموماً میعادی پونجی بھی کہا جاتا ہے۔ عموماً یہ ایک خاص مدت کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔

بچت کے فائدے: Benefits of Savings

- بہت جلد آپ مالیاتی طور پر خودمختار ہو جاتے ہیں۔
- اچانک ہونے والے اخراجات کی فکر نہیں ہوتی۔
- اگر آپ مستقبل میں اپنی نوکری کھو دیں تو مالیاتی طور پر آپ مضبوط رہ سکتے ہیں۔
- اگر آپ کے حالات میں تبدیلی آجائے تو بھی آپ اس کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔
- سبکدوشی کے وقت آپ راحت محسوس کر سکتے ہو۔
- آج کی بچت کل کی راحت ہوتی ہے۔

طلباء کے اندر بچت کی ضرورت کو اجاگر کرنا

- طلباء کو محصول اور احتسابیت کی تعلیم دینا۔
- طلباء کو پیسوں کے استعمال پر قدم اٹھانے کے فیصلوں میں شامل کرنا۔
- وظیفہ کے لئے عرضی کے داخلے کے لئے حوصلہ افزائی کریں۔
- طلباء کو بینک سے قرض لینے کی درخواست اور بجٹ میں مدد کرنا ذاتی بچت کی سیکھ دینا۔

طالب علم کی Sanchayeka اسکیم کو کھولنے میں ہمت افزائی کرنا

سرمایہ کاری Investment

کسی کام میں سرمایہ لگانے کا طریقہ سرمایہ کاری کہلاتا ہے۔ یہ سرمایہ کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ جیسے پیسے، وقت، محنت، یا دیگر ذرائع جس سے تم لین دین کر کے مستقبل میں کمائی حاصل کر سکتے ہوں۔



سرمایہ کاری مختلف طریقوں سے کی جاتی ہے۔ جیسے

1۔ اسٹاک
2۔ بانڈس
3۔ باہمی فنڈس
4۔ اجناس مستقبل
5۔ انشورنس
6۔ سالانہ وظیفہ
7۔ جمع شدہ احتساب یا کوئی دوسری محافظتی یا دیگر اثاثہ

سرمایہ کاری میں ہمیشہ پیسہ کھونے کا خطرہ لگا رہتا ہے مگر یہ بات بھی صحیح ہے کہ تم اس سرمایہ سے زیادہ پیسہ کما سکتے ہو۔ یہ ایک پیداوار کی فطرت ہے جو ملک کی اقتصادیات میں بھی مدد کرتی ہے۔

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:53 PM

Comparison of Savings and Investments — بچت اور سرمایہ کاری کا موازنہ

موازنے کی بنیاد	بچت	سرمایہ کاری
مطلب	آدمی کی آمدنی کا کچھ حصہ جو خرچ کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا جاتا ہے بچت کو ظاہر کرتا ہے	سرمایہ کاری وہ طریقہ ہے جس میں رقم کو سرمایہ میں لگایا جاتا ہے۔
مقصد	بچت مختصر مدت یا شدید ضرورت کو پورا کرتی ہے اثاثے کو بنانے میں مدد ملتی ہے	اس خیال سے کہ بدلے میں اور زیادہ پیسہ حاصل ہو سرمایہ کاری سے نفع حاصل ہوتا ہے جو آپ کے اصل
خطرہ	نہیں یا نہیں کے برابر	بہت زیادہ
منافع	نہیں یا کم	بہت زیادہ
بہاؤ	بہت زیادہ	بہت کم

کالا دھن Black Money



کالا دھن

کوئی بھی پیسہ جو حکومت کو نہ دیا جائے وہ کالا دھن ہے۔ کالا دھن وہ پیسہ ہے جو غیر قانونی سرگرمی جن پر حکومت کا اختیار ہو، اس ذریعہ سے کمایا ہوا ہو۔ کالے دھن کو عموماً رقم کی صورت میں خفیہ اقتصادی سرگرمی کے طور پر حاصل کیا جاتا ہے اور اس پر ٹیکس بھی ادا نہیں کیا جاتا۔ غیر قانونی طور پر ذخیرہ اندوزی کرنے والے، مجرموں، اسمگلروں، محصول سے گریز کرنے والے، اور دیگر غیر سماجی عناصر کی طرف سے جمع کی جانے والی رقم کالا دھن ہے۔

ہندوستان میں غیر قانونی کالا دھن میں ناجائز طریقے سے کمائی ہوئی رقم سیاہ بازاروں سے حاصل کی جاتی ہے۔ جس پر آمدنی کے اور دیگر محصول ادا نہیں کئے گئے ہیں۔ ہندوستانیوں کی طرف سے غیر ملکی بینکوں میں ذخیرہ شدہ رقم کا پیسہ ناگریز ہے۔ ملک میں کالے دھن کی بڑھتی ہوئی شرح کا بنیادی سبب مجرموں کو سزا نہ ملنا ہے۔

اقتصادیات پر کالے دھن کے اثرات

1۔ دوہری معاشیت 2۔ محصول سے بچاؤ/محصول کی غیر ادائیگی، جس کی وجہ سے حکومت کو آمدنی کے محصولیت میں نقصان پہنچتا ہے۔
3۔ مساوات میں کمی 4۔ امیر اور غریب کے فرق میں اضافہ
5۔ فضول خرچی میں پیسے کا ضائع ہونا
6۔ پیداواری طریقوں کا مسخ کیا جانا
7۔ تقسیمی وسائل کی کمی
8۔ پیداوار کا متاثر ہونا

کیا تم جانتے ہو؟

ہندوستان نے 8/نومبر 2016 کو ہندوستانی حکومت نے کالے دھن کے خلاف تمام 500 اور 1000 کے بینک نوٹوں کی اسقاطِ زر (Demonetization) کا اعلان کیا۔

کالے دھن کے خلاف موجودہ اقدامات:

1۔ ہندوستان اور دوسرے ممالک کے دباؤ کے تحت سوئزر لینڈ نے اپنے مقامی حکومتی قوانین میں اہم تبدیلیاں کی ہیں، جس میں غیر ملک کی جو رقم مبینہ طور پر سوئز بینک میں رکھی گئی ہے۔
2۔ کالے دھن کے خلاف سپریم کورٹ کے حکم پر ہندوستانی حکومت مخصوص تحقیقاتی جماعت کو مقرر کیا ہے۔
3۔ اسقاطِ زر (پیسے کی معیاری قدر و قیمت سے محرومی)

ہندوستان میں چند قانونی اقدامات جو کالے دھن کے خلاف اٹھائے گئے ہیں

1۔ پیسے کی چوری یا لوٹ مار پر مزاحمتی ایکٹ 2002
2۔ لوک پال اور لوک آیوکتا (Lokayukta) ایکٹ
3۔ رشوت خوری پر مزاحمتی ایکٹ۔1988
4۔ غیر ملکی آمدنی اور اثاثہ بل (محصول نافذی) 2015
5۔ بے نامی منتقلی ممانعت ایکٹ 1988، ترمیم شدہ 2016 میں
6 رئیل اسٹیٹ/عمارات (ضابطہ اور ترقی) دفعہ، 2016

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:54 PM

Recap نظر ثانی

- Money لفظ رومی لفظ Moneta Juno سے لیا گیا ہے
- بارٹر نظام پیسے کے استعمال کے بغیر اشیاء کے بدلے میں اشیاء کا لین دین
- چند اہم دور جن سے پیسوں کا ارتقاء ہوا ہے وہ یہ ہیں۔ اشیائی پیسہ، دھاتی پیسہ، کاغذی پیسہ، ادھار پیسہ، قریبی پیسہ اور دورِ حاضر کا پیسہ وغیرہ
- کسی ملک کے پیسوں کی قیمت کا مطلب یہ ہے کہ اشیاء کی خریداری اور خدمات پر پیسوں کا اختیار ہونا۔
- پیسے کی تشریح اس کے کام سے ہوتی ہے۔ جو کچھ پیسے کی شکل میں ہو، جس کو پیسے کے طور پر استعمال کیا جائے۔ ''پیسہ وہ ہے جو پیسہ کرتا ہے''۔
- بچت کی تعریف یہ ہے کہ صارفین کے قابل استعمال آمدنی کا وہ حصہ جس کو موجودہ خرچ کے لئے استعمال نہ کیا جائے اس کے برعکس اس کو مستقبل کے استعمال کے لئے رکھا جائے۔
- کالا دھن وہ پیسہ ہے جو ملک کے قوانین وضابطے کے غیر قانونی سرگرمیوں کے تحت کمایا گیا ہو۔

GLOSSARY اصطلاحات

Coincidence	اتفاقی
Demonitization	اسقاطِ زر پیسے کی قدر و قیمت سے محرومی
Dual Economy	دوہری معاشیت معاشیاتی نظام جو دو مختلف حصوں پر مشتمل ہو
Purchasing Power	خریداری پر اختیار پیسے کی وہ قیمت جس پر اشیاء کی خریداری ہو
Unanimity	خودمختار ایک ایسی حالت جو خودمختار ہو
Tax Evasion	محصول میں گریز غیر قانونی طور پر کم محصول کی ادائیگی
Deterioration	بد سے بدتر حالت ہوتے جانا

محاسبہ

I۔ صحیح جواب منتخب کرو:

1۔ پیسہ بنانے کے لئے کن دھاتوں کا استعمال ہوتا ہے۔

(a) سونا (b) چاندی

(c) کانسی (d) اوپر دی گئی تمام دھاتیں

2۔ کس نے کاغذی روپیہ کا تعارف کرایا۔

(a) مسٹر اودے کمار (b) امرتیا سین

(c) ابھی جیت بنرجی (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

3۔ پیسے کی قیمت ہے

(a) پیسے کی داخلی قیمت (b) پیسے کی خارجی قیمت

(c) a اور b دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

4۔ ان میں سے بینک کا روپیہ کون سا ہے۔

(a) چیک (b) ڈرافٹ

(c) بچت اور ادھاری کارڈ (d) اوپر کے تمام

5۔ غلط جواب کا انتخاب کریں

سرمایہ کاری مختلف طریقوں سے ہوتی ہے۔

(a) اسٹاک (b) ڈرافٹ

(c) باہمی بچت (d) محصول کی ادائیگی

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:54 PM

6۔ کالے دھن کے لئے درج ذیل میں سے کون ذمہ دار ہے؟

1۔ دوہری معاشیت
2۔ مساوات میں کمی
3۔ پیداواری طریقوں کا مسخ کیا جانا
4۔ فضول خرچی میں پیسے کا ضائع ہونا

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ آن لائن بینکنگ کو ..... بھی کیا جاتا ہے۔
2۔ ..... ہے جو پیسہ کرتا ہے۔
3۔ الکٹرانک بینکنگ کو یہ بھی کہا جاتا ہے۔
4۔ کریڈٹ کارڈ اور ڈیبٹ کارڈ ..... قسم کے نقدی ہیں؟
5۔ ..... سال میں ریزرو بینک آف انڈیا کا قیام ہوا۔

III۔ جوڑ لگاؤ:

1۔ بارٹر نظام	محصول کی ادائیگی میں کمی کرنا
Reserve Bank Act	ایلکٹرانک پیسہ
4۔ E. money	صارفین کے استعمال ہونے والی آمدنی
3۔ بچت	اشیاء کا تبادلہ اشیاء کے لئے
5۔ کالا دھن	1935

IV ۔ ایک لفظ میں جواب دیں۔

1۔ پیسہ لفظ کس سے لیا گیا ہے؟
2۔ ہندوستان میں کون کاغذی نقدی کو پرنٹ کرتا ہے؟

V۔ صحیح بیان کا انتخاب کریں:

1۔ بارٹر نظام میں کئی خامیاں ہیں، جیسے
i۔ ضرورت کے وقت دوہرے اتفاق کی کمی
ii۔ دولت کی ذخیرہ اندوزی میں کوئی مشکلات نہیں
iii۔ قیمت کی معمولی پیمائش
iv۔ اشیاء کی غیر تقسیمی

(a) i اور ii صحیح ہے (b) i اور iv صحیح ہے
(c) i، iii اور iv صحیح ہے (d) تمام صحیح ہیں

VI۔ بے جوڑ کی شناخت کریں:

1۔ اقتصادیات پر کالے دھن کا مضر اثر یہ ہے۔
a) دوہری معیشت c) پیداوار میں کوئی اثر نہیں
b) نامساوات d) فضول اور بے جا اسراف اور استعمال

VII۔ مختصر جواب دیجئے:

1۔ بارٹر نظام کیا ہے؟
2۔ پیسے کے جدید طریقے کیا ہیں؟
3۔ E- Banking اور E. Money پر مختصر نوٹ لکھئے
4۔ آپ کی زندگی میں پیسوں کی اہم ضروریات کیا ہیں؟
5۔ پیسے کی قیمت کیا ہے؟
6۔ بچت اور سرمایہ کاری کیا ہے؟
7۔ کالا دھن سے کیا مراد ہے؟
8۔ اقتصادیات پر کالے دھن کے اثرات کیا ہیں؟

VIII۔ تفصیلی جواب دیجئے:

1۔ بارٹر نظام کی خامیاں کیا ہیں؟
2۔ پیسے کی ارتقاء کے متعلق لکھئے؟
3۔ پیسے کے افعال کیا ہیں اور اس کی وضاحت کریں؟
4۔ بینک ڈپازٹ (ذخیرہ اندوزی) کے اقسام کی وضاحت کریں؟
5۔ بچت اور سرمایہ کاری کے درمیان فرق کو سمجھاؤ؟
6۔ اقتصادیات پر کالے دھن کے اثرات کیا ہیں؟

IX۔ کاروائی اور عملی مشق:

1۔ طلباء سے ایک چارٹ بنانے کے لئے کہیں جس میں ہندوستان کے اور دوسرے ممالک پر پرانے اور جدید روپیوں کے نقلی نقشوں کو چسپاں کریں۔
2۔ آپ کے قریبی پوسٹ آفس کا دورہ کریں اور جانیں کہ ہندوستان میں بچت کی اسکیمیں کون سی ہیں۔ اساتذہ اور طلباء بچت کی اسکیموں پر گفتگو کریں۔

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:55 PM

X۔ زندہ صلاحیتیں: Life Skills

1۔ طلباء پیسوں کی قیمت کے متعلق جانکاری حاصل کریں۔ تمہاری جماعت کے کمرے کو ایک دکان یا مارکیٹ کی شکل دیں۔

2۔ طلباء سے کہیں کہ اس دکان سے چند اشیاء خریدیں تمام بازاری سرگرمیوں کو انجام دیں۔

3۔ استاد اور طلباء مل کر پیسے کی قیمت (قدر) پر گفتگو کریں۔



مزید استفادہ کے لئے کتابیں

- *Jhingan - Monetary Economics*
- *JagdishHanda – Monetary economics*
- *Wynne A. H. Godley – Monetary economics*
- *Mervyn K. Lewis – Monetary Economics*



انٹرنٹ کے ذرائع

- *www.investopedia.com*
- *www.vikaspedia.com*
- *www.coinsindia.com*



ICT CORNER

MONEY, SAVINGS AND INVESTMENTS

نقدی، بچت اور سرمایہ

مرحلے :

- براؤزر کھولئے، دئے گئے URL کو ٹائپ کیجئے یا دئے گئے QR کوڈ کو اسکین کیجئے۔
- currency convertor کو جائیے۔
- drop down menu کو جا کر country name کو select کیجئے۔ (مثال: ہندوستان، امریکہ)

Website URL:

https://fx-rate.net/

24. 8th Eco U1 Money
Tuesday, April 12, 2022 9:23:55 PM

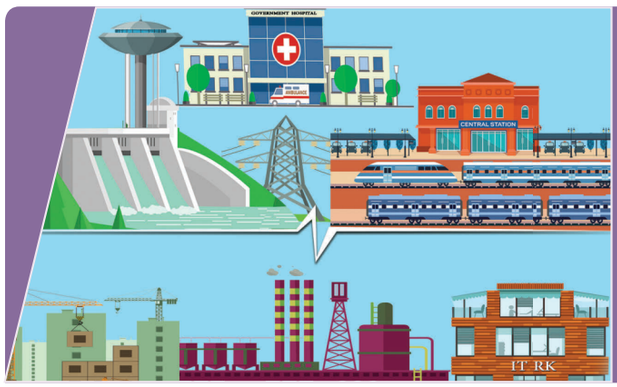

اکائی - 2

عوامی اور نجی شعبہ جات

Public and Private Sectors

سیکھنے کے مقاصد :

- عوامی سکٹر کی تاریخ کو جاننا۔
- سماجی اقتصادی ترقی کے مختلف رفتار نما کو جاننا۔
- عوامی سکٹر کی اہمیت کو سمجھنا۔
- عوامی اور نجی سکٹروں کے درمیان فرق کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- نجی سکٹروں کے افعال کو سمجھنا۔

TI9CV

تعارف

آزادی کے وقت ہندوستان بنیادی طور پر ایک زرعی اقتصادیت کا مالک تھا اور بہت ہی کم صنعتی حیثیت رکھتا تھا۔ اس وقت بہت غربت، ناخواندگی اور بے روزگاری ملک میں پھیلی ہوئی تھی۔ ہندوستان کی اقتصادیات اور سماجی بالائی لاگت بہت ہی کمزور تھی۔ ان اسباب کی بناء پر ملک کو ترقی دینے میں حکوت کو وسیع پیمانے پر رول ادا کرنا ضروری تھا۔ اس لئے ہندوستان نے اپنی اقتصادیات کو اشتراکی خطوط پر چلایا۔ اگر نجی سکٹر اور عوامی سکٹر دونوں مل کر اتفاق سے کام کرتے تو اقتصادی ترقی مضبوط ہوتی۔ ہندوستان نے مخلوط اقتصادی نظام کو اپنایا جس کو نجی کاروباری ادارے اور عوامی ادارے مل کر چلاتے ہیں۔

عوامی اور نجی شعبہ جات (Public and Private Sector)

یہاں ہر قسم کی تجارتی تنظیمیں ہیں، چھوٹی ہوں یا بڑی، صنعتی ہوں یا تجارتی، ذاتی ملکیت کی ہوں یا حکومتی ملکیت رکھنے والی، تمام قسم کی تجارتی تنظیمیں پائی جاتی ہیں۔ یہ تنظیمیں ہماری روز مرہ کی اقتصادی زندگی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ لہذا یہ ہندوستان کی اقتصادیات کا ایک حصہ بن چکی ہیں۔ چونکہ ہندوستانی اقتصادیات نجی ملکیت اور عوامی ملکیت کی حامل ہے اس لئے اسے مخلوط اقتصادیات کہا جاتا ہے۔ حکومت ہند نے مخلوط اقتصادیات کو اپنایا ہے۔ اس لئے یہاں نجی اور حکومتی کاروباری اداروں کو کام کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ اس لئے اقتصادیات کو دو سکٹروں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) عوامی سکٹر اور (2) نجی سکٹر۔

عوامی سکٹرس اور نجی سکٹرس کو سماج کے تمام طبقات کی اقتصادی فلاح کو ترقی دینے کی خاطر ان کی مخصوص ذمہ داریاں متعین کی گئی ہیں۔ عوامی سکٹر کی صنعتیں حکومت کی ملکیت میں ہوتی ہیں جب کہ نجی سکٹر کی صنعتیں، نجی لوگوں کی ذاتی ملکیت میں ہوتی ہیں۔ عوامی سکٹر اقتصادیات کو ترقی دینے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ عوامی سکٹر کا مقصد سروس (خدمت) ہوتا ہے اور نجی سکٹر کا مقصد نفع کا حصول ہوتا ہے۔

کیا تم جانتے ہو؟

مخلوط اقتصادیات، سرمایہ داری اور اشتراکیت دونوں کی خوبیوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:27 PM

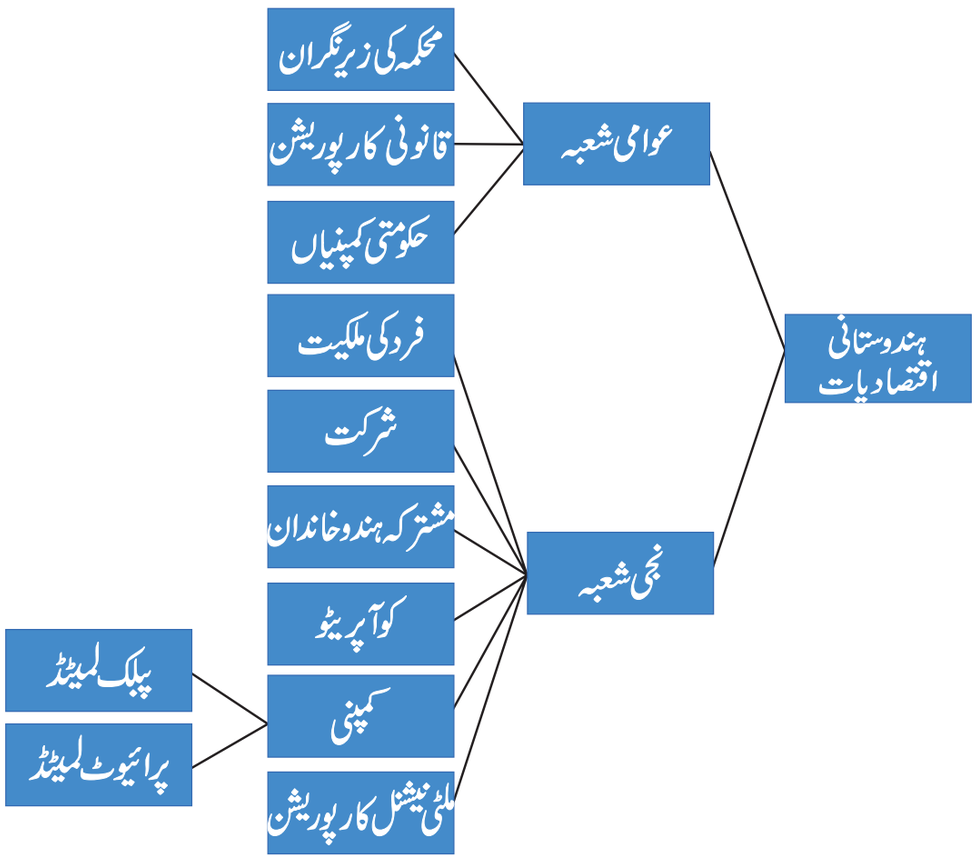

عوامی شعبہ کی تعریف Definition of Public Sector

وہ سکٹر جو عوام تک حکومتی اشیاء اور خدمات کو پہنچانے کے کام میں لگا ہوا رہتا ہے، عوامی سکٹر (Public Sector) کہلاتا ہے۔ کاروبار، ایجنسیوں اور عملے پر ملکیت اور کنٹرول کا اختیار پورے طور پر حکومت کو ہوتا ہے اور حکومت ہی ان کو چلاتی ہے اور چلانے والی حکومت مرکزی بھی ہوتی ہے۔ ریاستی بھی اور مقامی بھی۔

عوامی شعبہ کی تاریخ

جب ہندوستان نے 1947ء میں آزادی حاصل کی تو اس وقت ابتدائی طور سے یہ ایک زرعی ملک تھا صنعتی حیثیت اس کی کمزور تھی۔ اس وقت ملک میں صرف 18 توپ خانہ بنانے کی فیکٹریاں تھیں۔ جو انگریزوں نے اپنے مقاصد کے لئے بنائی تھیں۔ ان کے مقاصد اپنی اقتصادیات کو مضبوط بنانا اور ظالمانہ طریقہ سے اس برصغیر پر اپنی حکمرانی کو برقرار رکھنا تھا۔ ملک کے اقتصادی حالات تیزی کے ساتھ صنعت کاری کے حق میں جا رہے تھے جس کا کلیدی رول اقتصادی ترقی میں رہا۔ اس کے علاوہ معیار زندگی اور اقتصادی حاکمیت میں اضافہ ہو رہا تھا۔

1940 کے بمبئی منصوبہ (Bombay Plan) کی بنیاد پر حکومت کو مداخلت کر کے قانون بنانے کی ضرورت ہوئی اور اس طرح پہلی صنعتی پالیسی کی قرارداد کا اعلان 1948 میں کیا گیا، جس کی وجہ سے صنعتی ترقی کی حکمت عملی کا ایک وسیع خاکہ تیار کیا گیا۔ بالآخر ایک منصوبہ ساز کمیشن مارچ 1950 میں کابینہ کی قرارداد کے ذریعہ بنایا گیا اور 1951 میں صنعتی ایکٹ کا تجربہ کیا گیا۔ اس صنعتی ایکٹ کے مقاصد میں یہ تھا کہ حکومت کو بااختیار بنا کر صنعتی ترقی کو باقاعدہ طور سے آگے بڑھانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں۔

وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے ایک ایسی اقتصادی پالیسی کو آگے بڑھایا جس کی بنیاد درآمدات کے تبادلاتی صنعت کاری پر تھی۔ اور انہوں نے ایک مخلوط اقتصادی نظام کی وکالت کی۔ ان کا ماننا تھا کہ بنیادی اور بھاری صنعت کا قائم کرنا، ہندوستانی اقتصادیت کی ترقی اور جدید کاری کے لئے اہم بنیاد ہے۔ ہندوستان کا 1956 تا 1960 دوسرا پنج سالہ منصوبہ اور 1956 کی صنعتی پالیسی کی قرارداد، پبلک سکٹر کی ترقی کو زور دیتی ہے تا کہ نہرو کی قومی صنعت کاری کی پالیسی کو عمل میں لایا جائے۔ نہرو کے مقاصد کو ڈاکٹر. V۔ کرشنا مورتی نے آگے بڑھایا

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:28 PM

اور وہ ہندوستان کے عوامی سکٹر کے منصوبوں کے باپ کہلاتے ہیں۔ ہندوستان کے اعداد وشمار کے ماہر پروفیسر P.C مہالانوبیس نے اس سلسلہ میں مددگار کی حیثیت سے کام کیا۔ جس کو آخر کار فرائڈ مین مہالانوبیس ماڈل نے میعادی کر دیا۔

1991ء کی صنعتی پالیسی، گزشتہ ابتدائی پالیسیوں سے انتہا پسندی کے طریقہ پر مختلف رہی۔ جس کے ذریعہ حکومت جان بوجھ کر عوامی سکٹر میں سرمایہ کاری کرنے کے بجائے نجی سکٹر کو تجارت میں آزادیاں دینے لگی۔ اس دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں کو براہ راست ہندوستان کی صنعتوں میں حصہ دار بننے کے لئے تاجروں کی طرف سے دعوت دی جانے لگی۔ لہذا کثیر قومی کارپوریشن جو ایک سے زیادہ ملکوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ ہندوستانی اقتصادیات میں داخل ہونے لگے۔ لہذا ہمارے ملک میں پبلک سکٹر یونٹ، پرائیوٹ سکٹر یونٹ کے کاروبار اور کثیر قومی کارپوریشن ہندوستانی اقتصادیت میں ملے جلے کام کرتے ہیں۔

عوامی شعبہ کے مقاصد

- تخلیق اور بنیادی ڈھانچہ کے پھیلاؤ کے ذریعہ تیز اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانا۔
- ترقی کے لئے مالیاتی وسائل کو پیدا کرنا۔
- آمدنی اور دولت کی دوبارہ تقسیم کو بڑھانا۔
- روزگاری کے مواقع پیدا کرنا۔
- ایک متوازن علاقائی ترقی کو آگے بڑھانا۔
- چھوٹے پیمانے پر چلنے والی اور ذیلی صنعتوں کی حوصلہ افزائی کرنا
- اور برآمدات کی ترقی اور درآمدات کے تبادلے کو تیز کرنا۔

عوامی شعبہ تنظیمیں :

پبلک سکٹر تنظیموں کی دو قسمیں ہیں یعنی یا تو حکومت پورے طور پر اس میں مالیات کو لگاتی ہے ان آمدنیوں سے جو کہ ٹیکسوں، لگانوں، فیسوں وغیرہ کے بڑھانے سے حاصل ہوتی ہیں۔ اور 51% سے زیادہ سرمایہ کاری حکومت کرتی ہے جو مختلف وزارتوں کی ماتحتی میں کی جاتی ہے۔ ان تجارتوں کو سروس کے مقصد سے کیا جاتا ہے۔

یہ سب سے بڑا اسکٹر ہے جو عوام کی ترقی اور بہبودی کے لئے کام کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے عوام کو یہ خدمات دی جاتی ہیں۔ ڈاک کی خدمات، ریلوے سروسس، تحفظ کی فراہمی، تعلیم اور صحت کی سہولتوں کی کم خرچ پر فراہمی اور روزگاری کے مواقع پیدا کرنا وغیرہ۔

پبلک شعبہ کے حصے:

1۔ حکومت کے محکمہ کی جانب سے انتظامیہ:

یہ تقریباً تمام ملکوں میں مشترک ہے۔ مثال: پوسٹ اور ٹیلی گراف، ریلویز، بندرگاہی ٹرسٹ، آبپاشی کے پراجکٹس وغیرہ۔



چنّئی کی بندرگار

2۔ مشترک سکٹر کمپنیاں:

اس کو کمپنی کے قانون کے تحت چلایا جاتا ہے اور یہ حکومت کے کنٹرول میں ہوتا ہے۔ مثال: انڈین آئل پٹروناس پرائیوٹ لمیٹڈ، انڈین آئل اسکائی ٹینکنگ لمیٹڈ، رینا گری گیس اور پاور پرائیوٹ لمیٹڈ اور انڈین سینتھٹک ربڑ لمیٹڈ۔

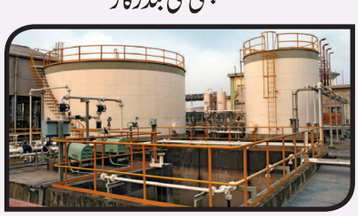

انڈین آئل پٹروناس پرائیوٹ لمیٹڈ

3۔ پبلک کارپوریشن:

اس کی تنظیم پارلیمنٹ کی مجلس قانون ساز کی طرف سے پبلک کارپوریشن کو قائم کرتی ہے۔ مثال: LIC، ایرانڈیا، دی ریزرو بینک آف انڈیا، الکٹرک سٹی بورڈ



ریزرو بینک آف انڈیا

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:28 PM

عوامی شعبے کی نوقسمیں:



صنعتوں کی تقسیم :

- ہندوستان میں پبلک سکٹر ابتداء میں مقروض رہا۔اس سکٹر کی شروعات 1956 میں حکومتِ ہند نے صنعتی پالیسی قرارداد کے تحت کی۔ اس 1956 کی قرارداد نے صنعتوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا۔وہ صنعتیں جن کی مالک ریاست ہوتی ہے۔انہیں شیڈول A کا درجہ دیا گیا ہے۔
- وہ صنعتیں جن میں ریاستی سکٹر کی کوششوں کی کمی کو پرائیوٹ سکٹر پورا کرتا ہو،اس بات کے ساتھ کہ ریاست اکیلے ہی نئے یونٹوں کے شروع کرنے کی ذمہ داری لیتی ہو۔انہیں شیڈول B قرار دیا گیا ہے۔
- ان کے علاوہ بقیہ صنعتیں جن کو پرائیوٹ سکٹر کی ماتحتی میں رکھا گیا تھا۔ انہیں شیڈول C کہا گیا ہے۔

عوامی شعبہ کی درج ذیل نو اقسام میں درجہ بندی کی گئی ہے۔

1۔ پبلک سکٹر انٹر پرائزس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اقتصادی ترقی کے لئے لازمی انفراسٹرکچر فراہم کرے ۔ جسے ابتدائی عوامی فائدے کی چیزیں کہا جاتا ہے۔اس میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں۔ایر لائنز ، جہازوں پر مال برداری، ریلوے ، توانائی کی تیاری، ٹیلی مواصلات وغیرہ۔

2۔ پبلک سکٹر کی تجارت معیشت کے اعلیٰ اختیارات رکھتی ہے ۔ مثال: دفاع، بینک، کوئلہ کی کانیں۔تیل، اسٹیل وغیرہ۔

3۔ پبلک سکٹر کو کاروبارانہ رول بھی ادا کرنا ہوتا ہے۔دوسرے لفظوں میں انہیں پھیلے ہوئے سرمایہ کی صنعتیں بھی کہا جاتا ہے۔مثال:

لوہے کی کچ دھات، پٹرو کیمیکل ،کھاد، کان کنی، جہاز سازی، بھاری انجینئرنگ وغیرہ۔

4۔ پبلک سکٹر کا کاروبار حکومت کی اجارہ داری میں ہوتا ہے جس میں ٹیلی مواصلاتی اوزار، دفاعی اشیاء کی تیاری، ریلویز، ریلوے کی پہیہ دار گاڑیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔

5۔ پبلک سکٹر کا کاروبار جوہائی ٹیکنالوجی والی صنعتوں کے لئے ہوتا ہے مثال: جوہری توانائی

6۔ صارفین پر مبنی عوامی شعبہ کے مقررہ کام مثالیں: دوائیں، کاغذ، ہوٹل وغیرہ

7۔ پبلک سکٹر کا کاوبار جسے اس لئے بنایا گیا تا کہ کمزور نجی یونٹوں کو سنبھالا جائے۔مثالیں پارچہ بافی، انجینئرنگ وغیرہ۔

8۔ پبلک سکٹر کاروبار جسے تجارتی کارپوریشن کے طور پر بنایا گیا مثالیں FCI، CCI وغیرہ

9۔ پبلک سکٹر کاروبار جو صلاح ومشورہ کی خدمات اور انجینئرنگ سروس کا کام کرتا ہے، مثال: MECON

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:29 PM

NITI Ayog (نیشنل انسٹی ٹیوشن فار ٹرانسفارمنگ انڈیا)



- NITIآیوگ نے 65 سالہ پرانے پلاننگ کمیشن کی جگہ لی ہے۔ اس پلاننگ کمیشن کے پاس اس بات کا اختیار ہے کہ وہ وزارتوں اور حکومتوں کو فنڈس مقرر کرے۔اب یہ کام وزارتِ مالیات کے ذریعہ ہوتا ہے۔
- NITI آیوگ ایک پالیسی بنانے والا تھنک ٹینک ہے اور حقیقت میں ایک مشاورتی بورڈ ہے، جسے یکم جنوری 2015ء میں بنایا گیا۔

سماجی اقتصادی ترقی Socio-Economic Development

سماجی اقتصادی ترقی، کسی بھی سماج میں سماجی اور اقتصادی ترقیات کا عمل ہوتا ہے۔سماجی اقتصادی ترقی کو بہت سے رفتار نما سے ناپا جاتا ہے، جیسے GDP، متوقع عمر، خواندگی اور روزگاری کی سطح وغیرہ۔

نیا تھنک ٹینک NITI آیوگ ایک ایسا مناسب پلاٹ فارم بنا سکتا ہے جو مرکزی، ریاستی اور مقامی حکومتوں کے سماجی شعبوں کو آغاز سے انجام تک پہنچا سکتا ہے۔

سماجی اقتصادی ترقیات کے نمائندے

جملہ گھریلو پیداوار (گراس ڈومسٹک پراڈکٹ) (GDP)

GDP سماجی اقتصادی ترقی کے لئے معاون ہوتا ہے۔صنعت کے دونوں شعبوں نجی اور عوامی کے ذریعہ GDP کا تناسب بڑھتا آرہا ہے۔اس کے نتیجہ میں حکومت فنڈس میں اضافہ ہوتا ہے اور عوامی اخراجات بڑھتے ہیں۔

متوقع عمر Life Expectancy

2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں متوقع عمر مردوں کی 65.80 اور عورتوں کی 68.33 سال رہی۔حکومت مختلف پروگراموں کے ذریعہ اعلیٰ سطح کی صحت کے سلسلہ میں اقدامات کررہی ہے۔حکومت نے 2018-19 کے یونین بجٹ میں نیشنل ہیلتھ پروٹکشن اسکیم کا اعلان غریب اور مجروح خاندانوں کی خدمت کے لئے کیا ہے۔

خواندگی (Literacy)

تعلیمی لیاقت سماجی اقتصادی ترقی میں ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔سروا شکشا ابھیان SSA حکومت ہند کا پرچم بردار پروگرام ہے۔اس کو اس لئے چلایا گیا تا کہ 6 تا 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دی جائے۔حکومت نے تعلیم میں معیار کی سطح کو بھی بلند کرنے کے لئے بہت سے پروگرام متعارف کروائے جیسے RMSA اسمارٹ کلاس، e-Learning، مفت کمپیوٹر کی صلاحیتی کلاسیں اور ماحول دوست تعلیم، ڈیجیٹل انڈیا وغیرہ۔

روزگاری (Employment)

ایک واضح تبدیلی روزگار کے ابتدائی سکٹر سے ثانوی اور ثالثی شعبہ میں ہورہی ہے۔ ایک بڑی تعداد میں لوگ شہروں کی طرف روزگار کی تلاش میں منتقل ہورہے ہیں۔اس کی وجہ سے شہری آبادی میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔اس لئے حکومت نے ''اسمارٹ سٹی'' پروگرام شروع کرکے بہت سی سہولتیں دی ہیں۔ جیسے ہسپتال، اسکولس، گھروں کی سہولتیں اور خریداری کے سنٹرس وغیرہ۔دیہی اور پسماندہ علاقوں کو ترقی دینے کے لئے حکومت نے نجی سکٹرس کو آگے بڑھایا ہے تا کہ وہ وہاں صنعتیں قائم کرکے لوگوں کو روزگار دلائیں۔اسی سلسلہ میں رعایتی ٹیکس کے ساتھ بجلی کی فراہمی وغیرہ بھی دی جارہی ہے۔

مکانات۔صاف پینے کے پانی اور صحت وصفائی کی فراہمی:

حکومتی سکٹر نے کلین انڈیا منصوبہ کے تحت مکانات، صاف پینے کے پانی اور صحت وصفائی کی فراہمی کی ہے۔صاف پانی اور صحت وصفائی کی فراہمی کے ذریعہ بیماریوں اور غذائیت کی کمی پر قابو پایا گیا ہے، یعنی ان کو دور کیا گیا ہے۔ان سہولتوں کے دینے سے لوگوں کی زندگی کے دور میں اضافہ ہوا ہے۔

عوامی شعبہ کی اہمیت: Importance of Public Sector

عوامی شعبہ، کسی بھی اقتصادیت کی ترقی میں ایک اہم رول ادا کرتا ہے۔اس کی مندرجۂ ذیل افادیتیں ہیں۔

1۔ عوامی شعبہ اور سرمایہ کی تیاری:

عوامی شعبہ کا رول ٹیکسوں کی وصولی اور ان ٹیکسوں کی رقم کو منصوبہ بندی کے دور میں استعمال کرنا بہت ہی اہم ہے۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:30 PM

سماجی اقتصادی ترقیات

Gross Domestic Product (2018 -2019)

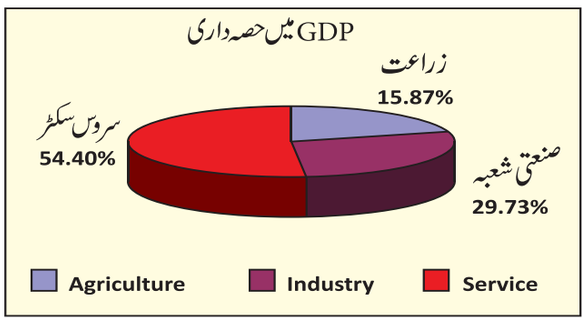

خواندگی

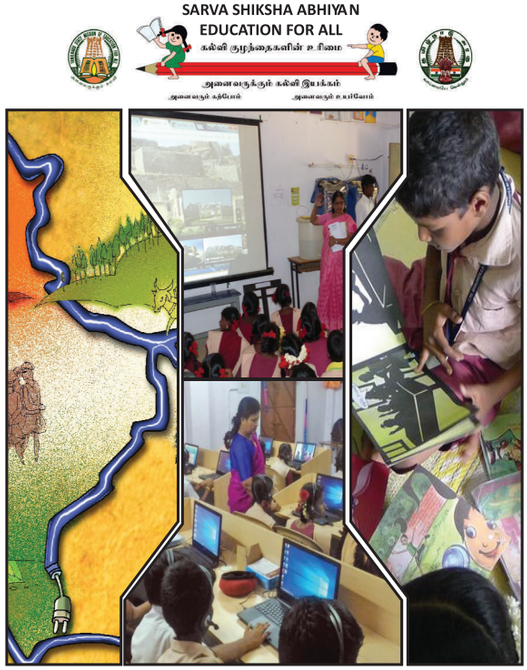

متوقع عمر



روزگاری

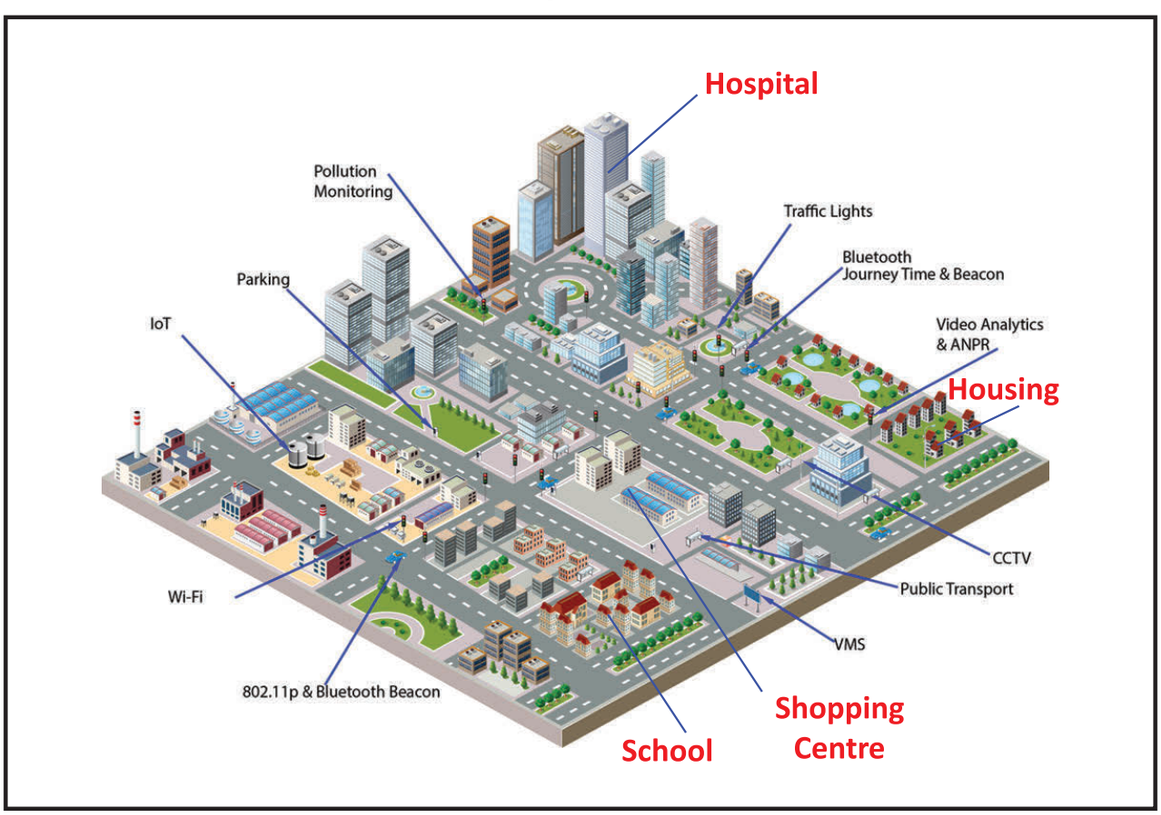

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:31 PM











2۔ اقتصادی ترقی:

اقتصادی ترقی خاص طور پر صنعتی ترقی پر منحصر ہے۔ بھاری اور بنیادی صنعتیں جیسے لوہا اور اسٹیل، جہازوں پر مال برداری، کان کنی وغیرہ کی صنعتیں، چھوٹی صنعت گاہوں کو خام اشیاء کی فراہمی کے لئے ضروری ہیں۔

3۔ متوازن علاقائی ترقی:

عوامی سکٹر کے متعلقہ کام پورا کرنے کے لئے ان کے پلانٹ ملک کے پسماندہ علاقوں میں قائم کئے جاتے ہیں۔ ان علاقوں میں بنیادی صنعتی اور شہری سہولتیں بہت ہی کم ہوتی ہیں جیسے بجلی، پانی کی فراہمی، بلدیاتی سہولت اور افرادی قوت۔ عوامی کاروباریوں نے ان سہولتوں کے ذریعہ ان پسماندہ علاقوں میں ترقی دی ہے۔ اس طرح ان علاقوں کے لوگوں کی سماجی اقتصادی زندگی میں ایک اچھی خاصی تبدیلی آئی ہے۔

4۔ روزگاری پیدا کرنا:

عوامی سکٹرس نے لاکھوں لوگوں کو روزگار فراہم کر کے ملک کی بے روزگاری کو دور کرنے میں زبردست کام کیا ہے۔ سال 2011 میں 150 لاکھ لوگوں کو روزگار ملا ہے۔ عوامی شعبہ (سکٹر) نے مزدوروں کے کام کاج اور گزر بسر کی حالت بھی بہتر بنائی ہے۔

5۔ برآمدات اور غیر ملکی تبادلہ کے ذریعہ ہونے والی آمدنی میں اضافہ:

چند عوامی کاروباریوں نے ہندوستان کی برآمدات کو بڑھایا ہے اور اس میں ترقی دی ہے۔ اسٹیٹ ٹریڈنگ کارپوریشن (STC) دی منرلس اینڈ مٹسیلس ٹریڈنگ کارپوریشن (MMTC)، ہندوستان اسٹیل لمیٹڈ، دی بھارت الکٹرانکس لمیٹڈ، دی ہندوستان مشین ٹولس وغیرہ نے برآمدات کو ترقی دینے میں بہت کام کیا ہے۔

6۔ کمزور صنعتوں کا تحفظ:

عوامی سکٹر ان کمزور صنعتوں کو جو بند ہونے کے قریب ہوگئی ہیں اپنی ذمہ داری میں لے کر انہیں مضبوط کرتا ہے اور بے روزگار لوگوں کو روزگار دلاتا ہے اس کے علاوہ وہ غیر ضروری طور پر سرمایہ کو پھنسے رہنے اور جگہ، عمارت اور مشنریوں کو بے کار پڑے رہنے سے بچاتا ہے۔

7۔ درآمدات کا متبادل:

چند عوامی شعبے کے کاروباریوں نے خصوصی طور پر ان اشیاء کی تیاری شروع کر دی جو درآمد کی گئی تھیں اور اس طرح غیر ملکی تبادلہ کو بچالیا۔ دی آئل اینڈ نیچرل گیس کمیشن (ONGC)، دی انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، دی بھارت الکٹرانکس لمیٹڈ وغیرہ نے درآمدات کے متبادل کے طور پر غیر ملکی تبادلہ کو بچایا ہے۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:32 PM

ہندوستان میں سب سے بڑا عوامی سکٹر جو لوگوں کو روزگار بڑی تعداد میں دیتا ہے انڈین ریلویز ہے۔

عوامی شعبہ اور نجی شعبہ میں فرق:

اگر چہ کہ ملک کی ترقی کے لئے عوامی شعبہ اور نجی شعبہ دونوں مل کر کام کرتے ہیں لیکن ان کے مختلف اہداف اور مقاصد ہیں ۔ یہاں ان دونوں کے درمیان چند اہم فرق دئے جاتے ہیں۔

نمبر	عوامی شعبہ	نجی شعبہ
1۔	صنعتوں کی ملکیت حکومت کے پاس ہوتی ہے۔	صنعتوں کی ملکیت نجی افراد کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔
2۔	عوامی شعبہ کی آمدنی کا انحصار ٹیکسوں، اجناس اور خدمات کی اجرتوں پر ہوتا ہے۔	آمدنی کا انحصار شیروں (حصص) اور قرض ناموں اور قرضوں پر ہوتا ہے۔
3۔	عوامی شعبوں میں اجرتیں صحیح ملتی ہیں۔	نجی شعبے مزدوروں کا استحصال کرتے ہیں۔
4۔	عوامی شعبہ نہیں چاہتا کہ بڑی بڑی دولتیں چند مالدار ہاتھوں میں پھنسی رہیں۔	نجی شعبوں کے ذریعہ بڑی بڑی دولتیں چند مالدار ہاتھوں میں پھنسی رہتی ہیں۔
5۔	عوامی شعبہ کی صنعتیں۔ مثالیں BSNL، SAIL، NLC	نجی شعبہ کی صنعتیں۔ مثالیں: TVS موٹرس، اشوک لے لینڈ، ٹاٹا اسٹیل
6۔	ٹیکسوں سے بچنے کا حیلہ نہیں ہوتا	ٹیکسوں سے بچنے کے حیلے ہوتے ہیں۔
7۔	اس کا مقصد خدمت ہوتا ہے۔	اس کا مقصد نفع اندوزی ہوتا ہے۔
8۔	تحفظات کا نفاذ ہوتا ہے۔ سماجی طور پر پسماندہ لوگوں کو ترجیح دی جاتی ہے۔	اس سکٹر میں سماجی طور پر پسماندہ لوگوں کا خیال نہیں کیا جاتا۔ تحفظات کا تصور نہیں ہوتا۔

نجی شعبہ کی تعریف Definition of Private Sector

قومی معیشت کا وہ حصہ جو کسی خاص نجی فرد کی ملکیت اور کنٹرول میں ہو، اسے نجی شعبہ (Private Sector) کہا جاتا ہے۔ نجی شعبہ سے چلنے والی کمپنیوں کو ان کے سائز کے حساب سے تقسیم کیا جاتا ہے جو نجی یا عوامی تجارتی تنظیمیں ہوتی ہیں۔ ان کو دو طریقوں سے بنایا جاتا ہے، یعنی ایک تو نجی طریقہ سے نئے کاروبار کی شروعات کی جاتی ہے اور دوسرے کسی عوامی سکٹر سے چلنے والے کاروبار کی نجی کاری کر دی جاتی ہے۔

نجی سکٹر ملک کے اقتصادی نظام کا ایک حصہ ہے جو حکومت کے علاوہ افراد اور نجی کمپنیوں کے ذریعہ چلایا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کسی بڑی وسیع عوامی سکٹر میں نجی سکٹر حصہ دار ہو کر اسے مزید وسیع بنا دیتا ہے۔ یہ اس سبب سے ہے کہ اوسط چھوٹے اور بہت چھوٹے کارخانوں کو ترقی دی جائے۔

اس کے علاوہ گھریلو صنعتوں اور دیہی صنعتوں اور چھوٹے پیمانے پر چلنے والی صنعتوں کی پیداوار میں حصہ دار ہو کر ان کو وسیع پیمانے پر تھوک فروشی Whole Sale اور خوردہ فروشی retail کرنا ہوتا ہے۔ قومی پیداوار میں نجی سکٹروں کا عوامی سکٹروں سے زیادہ حصہ ہوتا ہے ۔ نجی سکٹرس سڑکوں، آبی جہازوں اور ایرویز ٹرانسپورٹ اور ساتھ ہی صارفین کی صنعتوں وغیرہ پر چھائے ہوئے ہیں۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:32 PM

بڑی بڑی نجی کمپنیاں:

- انفوسیس
- آدتیا برلا کمپنی
- ریلائنس انڈسٹریل کمپنی
- ٹاٹا گروپ آف کمپنی
- WIPRO لمیٹڈ
- ہندوستان یونی لیور لمیٹڈ
- ICICI بینک لمیٹڈ



انفوسس سافٹ ویر IT کی خدمات

نجی شعبہ کی کارکردگیاں:

- نجی سکٹروں کی اہم کارکردگی جدت پسندی اور جدت کاری ہے۔ وہ نفع کے حصول کے مقصد سے سخت محنت کر کے کام کرتے ہیں، اس لئے وہ نئی نئی چیزیں ایجاد کرتے ہیں اور پیداوار کی نئی نئی تکنیکیں اپناتے ہیں اور سائنٹفک طریقہ سے اپنے کاموں کی نگرانی کرتے ہیں۔
- وہ اپنے انفراسٹرکچر (ساخت) اور سروسس کو ترقی دیتے ہیں اور اچھا انتظامیہ رکھتے ہیں۔
- موجودہ تجارت کو وہ آگے بڑھاتے اور توسیع کرتے ہیں۔
- وہ افرادی قوت کو بڑھاتے ہیں تا کہ مجرم گروہوں کو مارکیٹ میں لا کر ان سے کام لیا جائے اور سماج کے کمزور لوگوں کی ہمت افزائی کی جائے اور یہ سارے کام وہ بقائے باہمی کے اصول، مقامی تبادلہ کے نظام اور غیر رسمی قرضوں وغیرہ کے ذریعہ انجام دیتے ہیں۔
- وہ چھوٹے، بہت چھوٹے اور اوسط درجے کے کاروباریوں SMME کو آگے بڑھاتے، فراہمی اور مانگ کو پورا کرنے، شہروں کے اندر سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہیں۔

ہندوستان میں مخلوط معیشت کے ہوتے ہوئے بھی نجی سکٹرس کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے اس کی وجہ تیزی کے ساتھ اقتصادی ترقی کا حصول ہے۔ حکومت نے صنعتوں کے میدان، تجارت اور خدمات کے شعبہ میں نجی سکٹروں کے لئے خصوصی حصہ متعین کر دیا ہے اور انہیں خاص مراعات دی ہیں۔ ہندوستان کا بہت بڑا شعبہ زراعت اور اس سے ملحقہ کارروائیاں جیسے شیر خانہ داری، حیوانات پروری، مرغ بانی وغیرہ مکمل طور سے نجی شعبوں کے کنٹرول میں ہیں۔

غرض یہ کہ نجی شعبہ کا پورے زرعی شعبہ کے انتظام میں اہم رول ہے اور اس شعبہ سے لاکھوں کروڑوں لوگوں کو غذائی اشیاء فراہم ہو رہی ہے۔ کم وبیش صنعتی شعبہ کا بڑا حصہ غیر دفاعی اور ہلکی صنعتوں میں مصروف ہے اور وہ صنعتی شعبہ صارفین کے لئے مختلف قسم کے پائیدار اور ناپائیدار اشیاء الکٹرانکس، الکٹریکل، آٹو موبائل، پارچہ بافی، کیمیائی اشیاء، غذائی اشیاء، لائٹ انجینئرنگ گوڈس وغیرہ نجی سکٹر کی نگرانی میں تیار کرتا ہے۔ ملک کے لئے سماجی اور اقتصادی بہت سے چیلنج موجود ہیں۔

ساخت کی تبدیلی اور اقتصادی ترقی کے اہداف کو پورا کرنے کے لئے عوامی سکٹر اور نجی سکٹر کا آپس میں مل کر کام کرنا ضروری ہے۔

اعادہ

- عوامی شعبہ اور نجی شعبہ کو ان کی متعلقہ ذمہ داریاں دے دی گئی ہیں تا کہ وہ ملک کے تمام طبقات کی اقتصادی فلاح و بہبودی کے لئے کام کریں۔
- وہ شعبہ جو عوام کو حکومتی اشیاء اور سروسس کی فراہمی کے لئے کام کرتا ہے وہ عوامی شعبہ ہے۔
- مارچ 1950 میں کابینہ کی قرارداد کے مطابق پلاننگ کمیشن بنائی گئی اور صنعتی ایکٹ کو 1951 میں نافذ کیا گیا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ حکومت کو بااختیار بنایا جائے تا کہ وہ صنعتی ترقی کے لئے ضروری اقدامات کرے۔
- سماجی اقتصادی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ سوسائٹی میں سماجی اور اقتصادی ترقی کی جاتی ہے۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:33 PM

- وزارت برائے صحت اور خاندانی ویلفیر کے اعداد و شمار کے مطابق مردوں کی غیر متوقع عمر 65.80 سال اور عورتوں کی 68.33 سال ہے۔
- قومی معیشت کا وہ حصہ جو کسی خاص نجی فرد کی ملکیت اور کنٹرول میں ہو، اسے نجی شعبہ کہا جاتا ہے۔

فرہنگ الفاظ : Glossary		
Emphasized	Intensity or forcefulness of expression	کسی بات پر زور دینا
Accelerate	Cause to move faster	کسی کام میں تیزی لانا
Disinvestment	To sell off certain assets such as a manufacturing plant, a division or subsidiary, or product line	عدم سرمایہ کاری
Debenture	A certificate or voucher acknowledging a debt	قرض کے ثبوت کی سرٹیفکٹ
Ensure	Be careful or certain to do something; make certain of something	یقینی بنانا
Vulnerable	Capable of being wounded or hurt	مجرم، زخمی، شکست خوردہ

مشق

I۔ صحیح جواب منتخب کیجئے:

1۔ ہندوستان میں عوامی شعبہ ..... کے تحت حکومت ہند کی صنعتی پالیسی کی قرارداد کے تحت شروع ہوا۔

(a) 1957 (b) 1958
(c) 1966 (d) 1956

2۔ مخلوط اقتصادیت (معیشت) ..... دونوں کی خوبیوں کا آمیزہ ہوتی ہے۔

(a) سرمایہ داری (b) اشتراکیت
(c) a اور b دونوں صحیح (d) a اور b دونوں غلط

3۔ ..... ایک ایسا شعبہ ہے جسے کمپنی قانون کے تحت چلایا جاتا ہے اور اس کا کنٹرول حکومت بڑے شریک کار کی حیثیت سے کرتی ہے۔

(a) نجی شعبہ (b) مخلوط شعبہ
(c) عوامی شعبہ (d) کوئی بھی نہیں

4۔ عوامی شعبہ ..... کے مقصد سے چلتا ہے۔

(a) نفع اندوزی
(b) خدمت (سروس)
(c) قیاسی مقصد
(d) کوئی بھی نہیں

II۔ خالی جگہ بھرتی کیجئے:

1۔ ..... اور ..... کو ان کی متعلقہ ذمہ داریاں دے دی گئی ہیں تا کہ وہ ملک کے تمام طبقات کی اقتصادی فلاح و بہبودی کے لئے کام کریں۔

2۔ نجی شعبہ ..... کے مقصد سے کام کرتا ہے۔

3۔ ..... ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعہ سوسائٹی میں سماجی اور اقتصادی ترقی کی جاتی ہے۔

4۔ نجی شعبوں کی اہم کارکردگی ..... اور ..... ہے۔

5۔ حکومت چاہتی ہے کہ شہریوں کے درمیان ..... اور باہمی تعاون کو مضبوط کرے۔

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:34 PM

III. جوڑ لگائیے:

1۔ تھنک ٹینک - ابتدائی شعبہ
2۔ زراعت - جملہ مجموعی پیداوار (GDP)
3۔ صنعتیں - NITI آیوگ
4۔ GDP - ثانوی شعبہ

IV ۔ کون سا مختلف (طاق) ہے؟

1۔ ذیل میں کون سا سماجی اقتصادی ترقی کا رفتار نما نہیں ہے؟

(a) کالا دھن (b) متوقع عمر
GDP (c) (d) روزگاری

V۔ ذیل کا کون سا جواب صحیح ہے؟

(i) وہ صنعتیں جو ریاست کی ملکیت ہوتی ہیں، انہیں شیڈول A قرار دیا گیا ہے۔

(ii) وہ ریاستی شعبہ کی صنعتیں جن کی کارکردگیوں میں نجی شعبہ کی مدد حاصل ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ریاست نئے یونٹوں کے شروع کرنے کی پوری ذمہ دار ہوتی ہے انہیں شیڈول B قرار دیا گیا ہے۔

(iii) باقی صنعتیں جو نجی شعبوں کی ہوتی ہیں انہیں شیڈول میں نہیں دیا گیا ہے۔

(a) سب صحیح ہیں (b) (i) اور (iii) صحیح ہیں
(c) (i) اور (ii) دونوں صحیح ہیں (d) کوئی بھی صحیح نہیں

VI۔ مختصر جوابات لکھئے:

1۔ عوامی شعبوں کے تعلق سے ایک مختصر نوٹ لکھئے؟
2۔ سماج کیا چاہتا ہے؟
3۔ عوامی شعبے کے مقاصد لکھئے۔
4۔ عوامی شعبوں کے تین حصے کیا کیا ہیں؟
5۔ ان چند نمائندوں کا ذکر کیجئے جو سماجی اقتصادی ترقی کا اندازہ پیش کرتے ہیں۔
6۔ نجی شعبے پر ایک مختصر نوٹ لکھئے۔
7۔ کسی تین بڑے نجی شعبہ سے چلنے والی صنعتوں کے نام لکھئے۔

VII۔ تفصیلی جوابات لکھئے۔

1۔ عوامی شعبے کے حصوں سمجھائیے۔
2۔ مختصر طریقے سے عوامی شعبہ کی تاریخ لکھئے۔
3۔ سماجی اقتصادی ترقی کے سلسلے میں کسی پانچ نمائندوں کو تفصیل سے لکھئے۔
4۔ عوامی شعبہ کی اہمیت کیا ہے؟
5۔ عوامی اور نجی شعبوں کے درمیان فرق بتلائیے۔
6۔ نجی شعبوں کی کارکردگیاں لکھئے۔

VIII۔ سرگرمی

متوقع عمر۔ ایک لمبی اور صحت مند زندگی کی صلاحیت پیدا کرنا

نمبر	شخص کا نام	کام کرنے کی نوعیت	زراعت / صنعت / سروس
1.			
2.			
3.			
4.			
5.			

اس درجہ بندی کے لئے اختیار کردہ اسباب سمجھائیے۔

IX. زندہ صلاحیتیں

1۔ سماجی - اقتصادی ترقی اور اپنے مقام میں صنعتی نشوونما اور ترقی کے بارے میں استاد اور طلباء مباحثہ کریں گے۔

مزید استفادہ کے لئے کتابیں

1. Dhaat and Sundaran - Indian Economy
2. Sankaran - Indian Economy
3. Dwett - Indian Economy

انٹرنٹ کے ذرائع

1. www.Wikipedia.com
2. www.tn.gov.in
3. www.statisticstimes.com
4. india's industries related websites

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:34 PM

VIII Std. – SOCIAL SCIENCE (Urdu Medium)
List of Translators and Reviewer

ADVISER & EXPERT
Dr P. KUMAR
Joint Director (Syllabus)
SCERT, Chennai Dist.

Reviewer
Mohamed Jaweed Akram
B.T. Assistant, Islamiah Boys' HSS
Vaniyambadi – 635 751. Tirupattur Dt.

Translators
H. Abrarul Haq
B.T. Assistant, Islamiah Boys' HSS
Vaniyambadi – 635 751. Tirupattur Dt.

Ashraf Begum
B.T. Asst., Islamiah Girls' HSS,
Vaniyambadi. Tirupattur Dt.

Fazeelathunnisa
S.G. Asst.,
B.T. Asst., Islamiah Girls' HSS,
Vaniyambadi. Tirupattur Dt.

H. Zakir Hussain
B.T. Asst.,
Govt. Urdu High School, Thally-635118.
Krishnagiri District

Co-ordinator
Palanivel Raj A.

Layout Staff
KAMATCHI BALAN ARUMUGAM
S. ASHOK KUMAR
R. BALASUBRAMANI
SELVAKUMAR MANICKAM
MADHAN
V. VINOTH KUMAR
PRASANTH
ARUN KAMARAJ
SANTHIYAVU STEPHEN

Wrapper Design
KATHIR ARUMUGAM

In House QC
RAJESH THANGAPPAN

Layout Co-ordination
RAMESH MUNISAMY

Urdu Typing and Layout
Mohammed Nusrath Sayeed
TAJ Printers, Vaniyambadi

This book has been printed on 80 GSM Elegant Maplitho paper.
Printed by offset at:

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:34 PM

NOTES

25. 8th Eco U2 Public Private Sector
Tuesday, April 12, 2022 9:52:34 PM